Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

سکونِ قلب

MAHI SHA & HIBA KHAN

وہ شخص قبر پر بیٹھا ہوا رو رہا تھا وہ 27 سالہ شخص جو کبھی کسی کے سامنے نہیں رویا تھا اپنی محبت کی قبر پر بیٹھ کے رو رہا تھا پلیز واپس آ جاؤ پلیز میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا تم کیوں مجھے چھوڑ کے چلی گئی مجھ سے گلہ شکوہ کرتی مگر مجھے یوں چھوڑ کے نہ جاتی۔

لیکن جانے والے کب واپس آتے ہیں---------------------

ooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

ماما ماما آپ کہاں جا رہی ہے مجھے چھوڑ کر نہ جاے آپ تو مجھ سے بہت پیار کرتی ہے نا تو کیوں جا رہی ہے

ایک آٹھ سال کی بچی چارپائی پر لیٹی مردہ وجود کے پاس بیٹھی رو رو کر کہ رہی تھی۔

ماما آپ مجھ سے ناراض ہے کیا۔

بھائی ماما مجھ سے ناراض ہے جو بات نہیں کر رہی۔

نہیں گڑیا وہ تم سے بہت پیار کرتی تھی وہ کیوں ناراض ہو گی بھلا۔

ایک آدمی نے اس بچی کو گلے لگایا۔

بیٹا ماما آپ سے بات نہیں کر سکتی وہ تو اللہ میاں کے پاس چلی گئی ہے

نہیں میں نہیں جانے دوں گی آپنی ماما کو میں ان کے بغیر نہیں رہ سکتی۔

ایسے نہیں کہتے گڑیا اگر آپ ایسے کرو گی تو ماما کو تکلیف ہو گی نا۔۔

ٹھیک ہے اگر ماما چلی جائیں گی تو پھر میں بھی اللہ میاں کے پاس چلی جاؤں گی۔

اسے اندر لے جاؤ عمر نہیں تو یہ روتے روتے یہاں ہی اس کی طبیعت خراب ہو جائے گی

اس آدمی نے کہا تو عمر اپنی بہن کو اندر لے کر چلا گیا۔

ماما ماما۔۔یہ کہتے ہوئے اس کی آنکھ کھلی تھی۔

اسے سانس لینا مشکل ہو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooooooooo

ماما آپ کیوں چلی گئی مجھے چھوڑ کر۔۔

وفا کو پینٹنگ کرنے کا بہت شوق تھا۔۔پڑھائی سے وہ فری ہو چکی تھی۔

آب ہر ٹائم وہ پینٹنگ ہی کرتی رہتی تھی۔۔

ابھی وہ اٹھ کر نماز ادا کر کے اپنے پینٹنگ روم میں چلی گئی تھی۔

جب بھی وہ اکیلی محسوس کرتی تھی آپنی تنہائی کی ساتھی پینٹنگ برشز کے پاس آ جاتی تھی۔

ابھی بھی وہ پینٹنگ کر رہی تھی۔

کھلے کالے گھرے بال جو ہوا کی وجہ سے اڑ کر اس کے چہرے پر آ رہے تھے۔

کالی گہری آنکھیں موٹی سی پنک ہونٹ سفید رنگت وہ کسی کو بھی اپنی طرف متوجہ کرنے کا ہنر رکھتی تھی۔

وہ پینٹنگ کرنے میں اتنی مصروف تھی کہ اسے اپنی اماں کے آنے کا پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔

کیا .کر رہی ہو وفا

جی جی... کچھ نہیں کچھ نہیں اماں.

Posted On Kitab Nagri

تو جاؤ جا کے ناشتہ بناؤ صبح صبح اس منحوس کام کے پیچھے پڑ جاتی ہو۔

تو وہ ناشتہ بنانے چلی گئی۔

پتا نہیں اس لڑکی کو کیا ملتا ہے اس کام سے سکینہ بیگم نے نحوست سے کہا۔۔۔

وفا وفا تم کیا کر رہی ہو تم کو پتہ بھی ہے میری کچھ دن بعد شادی ہے تم میرے ساتھ نہیں جاتی۔۔۔

سونیا تم کو پتا تو ہے اماں کہی نہیں جانے دیتی۔

میں تمہاری اماں سے بات کر لو گی۔۔

اتنے میں سکینہ بیگم بھی آ گی۔۔

اسلام و علیکم آنٹی۔۔

واعلیکم السلام۔

وفا گھر میں بہت کام ہے کہی بھی جانے کی ضرورت نہیں ہے

آنٹی میں پری کو لینے آئی تھی اصل میں میری شادی ہے تو کچھ شاپنگ کرنی تھی۔۔

میں اس کی ماں نہ سہی سوتیلی ماں تو ہو نہ۔

اتنے میں امجد صاحب آ گے۔

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم انکل۔

وعلیکم السلام بیٹا۔

کیسی ہو سونیا۔

میں ٹھیک ہوں انکل۔

انکل میری کچھ دن بعد شادی ہے تو میں وفا کو لینے آئی تھی لیکن آنٹی۔

ہاں ہاں بیٹا جاؤ جاؤ اپنی دوست کو لے جاؤ

مگر آنٹی تو کہہ رہی تھی گھر میں کام ہے۔

تمہاری آنٹی خود کر لیں گی تم جاؤ شاباش وفا بیٹا جا کے تیار ہو جاؤ سونیا بیٹا خود بلا لے آئی ہے تو تم جا ہی نہیں رہی۔

Posted On Kitab Nagri

جی پاپا تو یہ کہہ کر چلی گئی۔

سکینہ بیگم کی جہاں پہلے شادی ہوئی تھی اس میں سے اس کی نہ بیگم کا ایک بیٹا تھا جس کا نام کبیر تھا اس وہ بھی آوارہ دوستوں میں بیٹھا لگ گیا تھا گھر میں بہت کم ہی آتا تھا۔۔۔

سکینہ کو یہ سونیا بالکل بھی اچھی نہیں لگتی تھی یہ دوست وفا کی کالج میں بنی تھی اس کے بعد ان کا کافی آنا جانا تھا۔۔۔

امجد کو تو یہ سونیا بہت پسند تھی وفا کا ایک بھائی بھی تھا جس کا نام عمر تھا وہ بھی اپنی بہن سے بہت پیار کرتا تھا بس امجد صاحب ہی ایک کمپنی میں جاب کرتے تھے۔

عمر بھی پچیس سال کا تھا اور وفا 20 سال کی۔۔۔عمر ایک پولیس آفیسر تھا

وفا کی ماں کے گزرنے کے بعد امجد صاحب بھی بیمار رہنے لگے تھے دو دفعہ اٹیک ہو چکا تھا وہ چاہتے تھے کہ اپنے رہتے ہوئے بچوں کی شادیاں کر جاے۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا کے گھر والے بھی زیادہ امیر نہیں تھے اسی لیے سونیا کی شادی بھی کر رہے تھے ہم لیکن آوارہ لڑکے کے ساتھ سونیا کے گھر والوں کو نہیں پتہ تھا۔۔۔کے وہ لڑکا کیسا ہے کیسا نہیں۔۔۔

بڑی بات ہے باہر گھومنے جانا ہے تو دیکھو کتنی تیزی سے ہاتھ چل رہے ہیں کوئی کام کہہ دو نکموں کی طرح آہستہ آہستہ ہاتھ چلتے ہیں.

وفا کو عادت ہوگئی تھی یہ سب سننے کی اس لیے ہے وہ اگنور کرتی جا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جلدی آنا محترمہ گھر۔

آ کر کھانا بھی بنانا ہے۔

جی جلدی آ جاؤں گی۔

Posted On Kitab Nagri

گھوم لو گھوم لو جتنا گھومنا ہے تمہاری بھی جلدی شادی کر دوں گی تا کہ جان چھوٹے گی۔

تو وفا نے اپنی اس ماں کو دیکھا۔

ارے ارے میری نہیں تمہاری ان کاموں سے تو سکینہ بیگم تنزیہ مسکراہٹ اسے دکھا کر چلی گئی۔

وہ معصوم نہیں تھی وہ اب یہ سہتے سہتے بہادر ہو گئی تھی وہ مشکلوں کا مقابلہ کرنا جانتی تھی

عمر بھی کام کے سلسلے میں باہر گیا تھا پری کو شوق تھا اس لیے۔وہ بس 12 تک ہی پڑھ پائی تھی کیونکہ یونیورسٹی میں آگے داخلہ لینا تھا۔۔

وفا اور سونیا شاپنگ مال میں گھوم رہی تھی وفا تو ہر ایک ڈریس کو ہاتھ لگا لگا کر دیکھ رہی تھی کاش میرے پاس پیسے ہوتے تو میں یہ خرید لیتی کیا۔

Posted On Kitab Nagri

وفا تم یہاں کیوں کھڑی ہو چلو نا سونیا نے کہا۔

ڈریس دیکھو کتنا پیارا ہے سونیا۔

تو سونیا بھی ڈریس کو دیکھنے لگی ہاں پیارا تو ہے لیکن میرے لیے نہیں ہے۔

چلو تم دیکھو میں اپنے لیے کوئی ڈریس دیکھ لوں۔

ریڈ کلر کا لانگ فراک جس پر گولڈن کلر کا کام ہوا تھا بہت پیارا اور مہنگا لگ رہا تھا وفا جس نے بلیک جینز اور اوپر شارٹ فراک پہنا تھا گلے میں سٹالر اور کالے گھرے بال کھلے چھوڑے تھے وہ کوئی چھوٹی سی ڈول ہی لگ رہی تھی وہ ابھی ڈریس کو دیکھ ہی رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مال کے سامنے کئی گاڑیاں آ کر رکی تھی ایک گاڑی میں آبان شاہ تھا اور اس کے پیچھے اس کے گارڈز بلیک ہی پینٹ کوٹ پہنے بالوں کو جلد سے سیٹ کی ہاتھ میں برانڈڈ واچ وہ کسی سلطنت کا شہزادہ ہلا رہا تھا۔۔۔

وہ شاپنگ مال کے اندر گیا تھا جو آج گاؤں واپس جا رہا تھا اپنی ماں جی کے لیے اپنے بھائی کے لیے اور اپنی کزن کے لیے شاپنگ کرنے آیا تھا وہ چلتا ہوا ڈریسز کو دیکھتا جا رہا تھا کہ اس کی نظر پری پر پڑی تھی۔

وہ ڈریس دیکھنے میں اتنی مہو تھی کہ اسے محسوس ہی نہیں ہوا کہ اسے کوئی گہری نظروں سے دیکھ رہا ہے آبان اس کے پاس آکر کھڑا ہو گیا اور اس کے معصوم خوبصورت چہرے کو دیکھنے لگا۔

کتنا خوبصورت ہے نا وہ بڑبڑائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بالکل بہت خوبصورت وہ وفا کو نظروں کے حصار میں لے کر بولا تھا معصوم سادگی بے انتہا خوبصورت اتنا کہ کسی کا دل آ جائے۔۔

وہ ابھی بھی معصومیت میں ڈریس کو دیکھ رہی تھی وفا نے ڈریس کو چھوا تو آبان نے بھی اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔

تب جا کر وفا کو ہوش آیا تھا تو اس نے چونک کر اپنے سے کافی لمبے قد والے آبان کو دیکھا تھا۔

آئی ایم سوری بھائی میں وہ ڈریس کیا آپ یہ ڈریس لینا چاہتے ہیں اس نے معصومیت سے پوچھا۔

ہاں اگر تم لینا چاہتی ہو تو میں تم کو لے دیتا ہوں لٹل ڈول۔

بھائی والی بات کو اس اگنور کیا تھا کیونکہ وہ اس پر غصہ کر کے اسے ڈرانا نہیں چاہتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں مجھے نہیں چاہیے۔

تم بہت خوبصورت لٹل ڈول لیکن اب سے صرف آبان شاہ کی ہو۔

کیا کہہ رہے ہیں آپ میں نہیں ہوں آپ کی۔

تم میری ہو لٹل ڈول۔

تو وہ ڈر کر ادھر ادھر سے سونیا کو ڈھونڈنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتہ ہے تم دنیا کی خوبصورت ترین لڑکی ہو دل کر رہا ہے اپنی انا غرور اپنا سب کچھ تم پر وار دوں سو بار تم پر دل ہارنے کو دل کر رہا ہے اس شاہ کا۔

تو وفا نے نظریں جھکا دے اسے ڈر لگ رہا تھا اس آدمی کی عجیب باتوں سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارا نام کیا ہے لٹل ڈول

دیکھیں بھائی۔

بھائی مت کہو مجھے بار بار آبان نے اس کا بازو پکڑ کر کہا۔

یہ کیا بدتمیزی ہے وفا کو بھی غصہ آگیا تھا اس نے آبان کے ہاتھ جھٹکے آپ کی ہمت کیسے ہوئی میرا ہاتھ پکڑنے کی۔۔

شاپنگ مال کے اونر بھی یہاں شور سن کر آ گئے تھے۔

سر آبان آپ اس ادمی نے مسکرا کر کہا۔۔

آبان نے اسے اشارے سے چپ رہنے کا کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر دیکھیے یہ مجھ سے بدتمیزی کر رہے ہیں میرا ہاتھ پکڑا ہے انہوں نے۔

سونیا بھی وفا کے پاس آگئی تھی۔۔

اونر بھی آبان شاہ کو جانتا تھا یہاں کے مشہور بزنس مین تھا اسی لیے اسی کی سائیڈ لے رہا تھا۔

لگتا ہے یہ ہوش میں نہیں ہے اور آپ بھی۔

کچھ چیزوں کو دیکھ کر میں واقع میں ہوش کھو دیتا ہوں ابھی آپ کو دیکھا تو جو تھوڑا بہت ہوش تھا وہ بھی چلا گیا آبان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

وفا بس کرو سونیا نے اسے چپ کروانا چاہا۔

Posted On Kitab Nagri

میم آپ ابھی جانتی نہیں یہ کون ہے۔

میں جاننا بھی نہیں چاہتی یہ کون ہے کون ہے تو یہ کہہ کر چلی گئی آبان کی نظروں نے دور تک اپنی لٹل ڈول کا پیچھا کیا تھا۔

اس نے اپنے ایک نوکر کو اشارہ کیا تو وہ اس کے پاس آیا جی حکم سائیں۔۔۔

اس لڑکی کا پتہ کراؤ گاؤں سے واپسی پر مجھے ایک ایک ڈیٹیل مل جانی چاہیے۔

اوکے سائیں جو حکم

—

oooooooooooooooooooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وفا اور سونیا گھر پہنچے تو امجد صاحب بھی کہیں پر جا رہے تھے وفا کا موڈ سخت خراب تھا سونیا گھر میں کسی کو نہ بتانا ورنہ پتہ تو ہے امی کا پھر شروع ہو جائیں گی اب یہ وہ باتیں کر رہی تھی۔

آگئی محترمہ چلو جلدی سے کھانا بناؤ بہت بھوک لگی ہے پہلے ہی اتنی دیر سے آئی ہے۔

جی بناتی ہوں تو سونیا اپنے گھر چلی گئی اور وفا کھانا بنانے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooooooooo

آبان شاہ اپنے گھر کا بڑا بیٹا۔۔۔

فرزانہ بیگم اور جمال شاہ کی دو ہی اولادیں تھیں بڑا بیٹا آبان شاہ۔۔

چھوٹا بیٹا شازم شاہ۔

جمال شاہ اور اس کا بھائی کمال شاہ دونوں ہی کسی کام کے سلسلے میں باہر گئے تھے لیکن راستے میں ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ان کی ڈیتھ ہو گئی جس سے فرزانہ بیگم اکیلی ہو گئی۔

اب بس کمال صاحب کی بیگم نسیم اور ان کی بیٹی دانین شاہ جسے سب پیار سے نین کہتے تھے دونوں دیورانی جھٹانی میں بہت پیار تھا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آبان کو یہ سرداری وغیرہ پسند نہیں تھی وہ سنجیدہ رہنے والا عاشقی سے دور ان جھنجھٹ سے دور رہنے والا تھا اسے تنہائی پسند تھی اس نے شہر میں اپنا ایک نام بنایا تھا اب وہ زیادہ تر شہر میں ہی رہتا تھا۔

شازم شاہ بہت ہی چلبلی شرارتی سا تھا اس کی وجہ سے گھر میں رونق رہتی تھی وہ ایک ڈاکٹر تھا اسے بھی سرداری والا کام پسند نہیں تھا اسے بچپن سے ہی ڈاکٹر بننا پسند تھا تو گھر والوں نے دونوں بچوں کو آزادی دی تھی کہ وہ جو کرنا چاہتے ہیں کرسکتے ہیں۔

دانین شاہ لاڈ سے پلی مغرور ضدی اور آبان شاہ کی دیوانی اسے کسی بھی حالت میں آبان شاہ چاہیے تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھتے ہیں قسمت میں کیا لکھا ہے۔

وہاں کی سرداری آبان شاہ کے دادا جان سنبھال رہے تھے دادا جان کا لاڈلہ سپوت آبان شاہ دادا جان سے بہت پیار کرتا تھا کوئی بھی ان کی بات نہیں ٹالتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooooooooo

وفا ابھی کھانا بنا رہی تھی کہ غلطی سے اس کا ہاتھ چولہے کو لگ گیا۔

اہہہ--

اس کی چیخ نکلی تھی کیا ہوا وفا عمر جو ابھی باہر سے آیا تھا جلدی سے اس کے پاس گیا
غلطی سے ہاتھ لگ گیا ہے چولہے پر----

وہ سو سو کرتے ہوئے بولی--

لو جی اب ایک اور بہانہ کام نہ کرنے کا۔

سکنہ بیگم نے نخوست سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

او بی بی دھیان سے کام کرنا تھا نا اب جلدی سے روٹیاں پکاؤ تمہارا باپ آنے والا ہو گا۔

تو عمر نے افسوس سے اپنی اس سوتیلی ماں کو دیکھا جو ابا تو بچوں کو پیار کے لیے لایا تھے لیکن آج تک پیار نہیں ملا تھا۔

وفا روتے ہوئے کمرے میں اپنے جلے ہوئے ہاتھ پر مرہم لگا رہی تھی اسے اپنی ماں کی یاد آ رہی تھی جب بھی چھوٹی سی چوٹ لگتی تھی کتنی پریشان ہو جاتی تھی لیکن اب وہ روتے روتے مرہم لگا رہی تھی۔

کیوں چلی گئی آپ ماما کیوں اپنی ماں کی تصویر دیکھتے دیکھتے سو گئی۔

ooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

آبان حویلی میں داخل ہوا تو فرزانہ بیگم اپنے اس جگر کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی تھی کیسا ہے میرا بچہ میں ٹھیک ہوں ماں سائیں آپ کیسی ہیں۔

میرا بچہ میرے سامنے آگیا میں اب بالکل ٹھیک ہوں یہ شازم اور دانین کہاں ہے شازم تو جاب پر ہے اور نین باہر گئی ہے تم مجھے تو اپنی شکل اتنے مہینوں بعد دکھاتے ہو۔

ماں بس وہاں کام ہی اتنا ہے ٹائم ہی نہیں ملتا

تو بیٹا شادی کر لو کوئی ہمارے پاس بھی بہو آ جائے گی ہمارا بھی دل لگ جائے گا تو شادی کے نام پر آبان کی آنکھوں کے سامنے اپنی لٹل ڈول آئی تھی۔

اور اس کے ہونٹ مسکرائے تھے۔

اہم اہم بیٹا جی مسکرایا جا رہا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

کہیں ہماری بہو پسند تو نہیں آگئی۔

ماں ایک لڑکی پسند تو آئی ہے لیکن میں پہلے خود اس سے بات کر لوں بعد میں اپ کو بتاؤں گا اس کی گہری کالی آنکھوں میں ایک چمک تھی جو کہ فرزانہ بیگم سے چھپی نہیں تھی۔

کتنے دن کے لیے آئے ہو بیٹا۔

ماں کل چلا جاؤں گا۔

بیٹا جی پھر آنے کی کیا ضرورت تھی پیچھے سے سکندر خانزادہ کی آواز آئی تھی۔

دا جان السلام علیکم۔

وعلیکم السلام۔

Posted On Kitab Nagri

دا جان وعدہ کرتا ہوں اگلی دفعہ پورے ہفتے کے لیے آؤں گا ماں یہ سب آپ کے لیے ہیں اور باقی لوگوں کے لیے گفٹ ہے آپ دیکھ لیجئے گا میں تھک گیا ہوں آرام کرتا ہوں صبح سب سے ملاقات ہوتی ہے۔۔

دانین کو پتہ چلا کہ آبان آیا ہے وہ جلدی سے اس ک کمرے میں چلی گئی بنا دستک دیے ۔

ہیلو آبان وہ جو بنا شرٹ کے بیڈ پر لیٹا موبائل اس کا رہا تھا نین کے آنے سے سخت کوفت میں مبتلا ہوا۔

نین کتنی دفعہ کا ہے دروازہ لاک کر کے آیا کرو تم میں اتنے مینرز نہیں ہیں۔

مینرز تو ہیں لیکن میں تمہاری کزن ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

ہماری بچپن میں منگنی ہو چکی ہے آبان

لکین تم ابھی بھی کزن ہو۔۔

کزن ہو بیوی نہیں ہو جو ایسے ہی آ جاؤ گی۔

نین اس کے پاس جا کر بیڈ پر بیٹھ گئی وہ بھی بہت جلد بن جاؤں گی تمہاری بیوی۔

آبان میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں۔

بکواس بند کرو اپنی نین کتنی دفعہ کہا ہے ایسی باتیں مجھ سے مت کیا کرو۔

لیکن آبان

Posted On Kitab Nagri

پلیز نین میں تھک گیا ہوں مجھے سونا ہے تو نین کی آنکھوں میں آنسو آئے تھے اپنی تذلیل سے۔

وہ دروازے کے پاس جا کر رکی اور مڑی تم صرف میرے ہو آبان بہت جلد میں تم کو پا لوں گی تو چلی گئی آنکھوں سے آنسو نکلے تھے۔

اپنی محبت کے ہاتھوں ذلیل ہو کر مجھے اب جلد سے جلد بات کرنی ہو گی دادا جان سے اور تائی ماں سے۔

وہ جا کر سیڑھیوں میں بیٹھ گئی۔

ہیلو ڈارلنگ شازم جو کام سے واپس آیا تھا اپنی دوست کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر ایک پل کو اس کا دل ڈوبا تھا لیکن اس نے خیال کو جھٹک دیا۔

Posted On Kitab Nagri

دانین اور شازم کی بہت بنتی تھی وہ بچپن سے ایک ساتھ رہتے تھے اور ایک دوسرے کا ساتھ دیتے تھے ہنستے کھیلتے تھے لیکن آبان سے بار بار اپنی محبت کی بےعزتی ہونے سے وہ خود سر ضدی ہو گئے تھی۔

لیکن شازم کے لیے وہ آج بھی اس کی دوست اور پیار سے ڈارلنگ کہتا تھا۔

شازی بس کر دو۔

یار کیا ہوا ہے کون منہ پھلا کر بیٹھی ہوئی ہو۔

کیا بھائی سے پھر سے بےعزتی ہوئی ہے وہ اپنی دوست کے دل کی ہر بات جانتا تھا۔

شازی میں بہت پیار کرتے ہوں آبان سے وہ کیوں نہیں سمجھتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سمجھ جائیں گے بھائی دیکھو نین ہم کسی کے دل میں زبردستی تو پیار نہیں ڈال سکتے نا چلو چپ کرو اور تمھیں میں آئس کریم کھلا کر لے کر آتا ہوں۔

لیکن شازی تم ابھی تو آئے ہو

میں تمہارے لیے کبھی نہیں تھکتا یہ الفاظ اس کے منہ سے نکلے تھے وہ خود بے حیران تھا لیکن جو خیال بار بار اس کے ذہن میں آ رہا تھا اسے سوچنا نہیں چاہتا تھا۔

تو نین بھی اٹھ کر چلے گی۔

ooooooooooooooooooooo

صبح سب ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھے السلام علیکم دادا جان۔

وہ دا جی کے کرسی کے قریب بیٹھا۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام بیٹا چاچی جان آپ کیسی ہیں

میں ٹھیک ہوں بیٹا تم کیسے ہو۔

فرزانہ نے بتایا تھا تم آئے ہوئے میں نے سوچا تم تھکے ہوئے ہو گے اس نے ڈسٹرب نہیں کیا۔۔۔

کوئی بات نہیں چچی آپ نے آ جانا تھا۔

السلام علیکم بھائی وعلیکم السلام شازی کیسے ہو میں تو بہت ہینڈسم ہوں لیکن مجھے پتہ ہے آپ نے مجھ سے جیلس ہوتے ہیں اس لیے مانیں گے نہیں تو سب نے شازم کو دیکھا اور ہنس پڑے داد جی کی تو جان تھا شازی اور اس حویلی کی رونق۔۔۔

ہاں ہاں مجھے پتہ ہے تم ہینڈسم ہونے کے مجھ سے کم۔

Posted On Kitab Nagri

آؤ نین فرزانہ نے نین کو آواز دی تو وہ اپنے ساتھ بٹھا لیا۔

آبان نے ایک دفعہ بھی سر اٹھا کر نین کی طرف نہیں دیکھا تھا نین کی آنکھوں میں دوبارہ سے آنسو نکل آئے تھے جو کہ شازم سے چھپ نا سکا تھا۔۔۔

وہ رات سے اپنے دل کی حالت پر پریشان تھا کیوں نین کے آنسو تکلیف دے رہے تھے۔

اف شازی وہ دوست ہے تمہاری اسی لیے۔۔

صرف دوست دل نے پوچھا۔

نہیں دوست نہیں شاید میں پیار کرتا ہوں نین سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

شازم نے نین کی ہزل آنکھوں میں آنسو دیکھے تو دل کیا اپنے ہاتھوں سے چن لے لیکن اپنے دل کو ڈپٹ دیا۔۔۔

ooooooooooooooooooooo

ماں میں آج چلا جاؤں گا_______بیٹا اتنی جلدی۔

جی ماں بتایا تھا نا آپ کو کچھ کام ہے___تو آبان واپس کب آؤ گے۔

داد جی کوشش کروں گا کہ جلدی واپس آؤں تم جب واپس آؤ گے تو ضروری فیصلہ کیا ہے سب کو بتاؤں گا۔

کیا دا جی جب تم دوبارہ آؤ گے تو بتاؤں گا ابھی میں سب رضامندی لے لوں۔

جی دا جی اب اجازت دے۔

Posted On Kitab Nagri

تو آبان اٹھ کر چلا گیا نین کی نظروں نے دور تک پیچھا کیا تھا۔۔

اور شازم کو اس کی آنکھوں میں دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوا تھا..

oooooooooooooooooooooo

سونیا اور وفا بیٹھے ابھی باتیں کر رہی تھی کہا آسیہ بیگم آ گئی۔

کیا باتیں ہو رہی ہیں۔

السلام علیکم آنٹی۔

وعلیکم السلام سونیا ویسے تمہاری شادی ہونے والی ہے تم کو چاہیے کہ تم گھر میں رہو اب تم روزانہ ادھر ہمارے گھر آ جاؤ گے تو دلہن کے لیے اچھا نہیں ہوتا بیٹا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا کو بہت شرمندگی محسوس ہوئی تھی وفا ہی نے سونیا کو دیکھا جو بس رونے والے تھی۔

جی آنٹی وہ بس وفا نے بلایا تھا تو میں آ گئی

میں تو کہتی ہوں جب تک تمہاری شادی نہ ہو گھر سے باہر نہ نکلو۔

جی آنٹی ٹھیک ہے اوکے پری میں چلتی ہوں بعد میں ملاقات ہوتی ہے۔۔

oooooooooooooooooooooo

آبان افس میں آیا تو اس نے اپنے خاص آدمی کردم کو بلایا۔

کردم تم کو کام بولا تھا جی سائیں ہو گیا ہے کردم نے پوری ڈیٹیل بتائی اور پری کی ڈیٹیل والی فائل اس کے آگے رکھ دی۔

Posted On Kitab Nagri

او تو امجد صاحب کی بیٹی ہے جو ہمارے یہاں نوکری کرتے ہیں اس نے امجد کو اپنے پاس بلایا۔

جی سر آپ نے بلایا.

آئے بیٹھے امجد صاحب.

تو امجد صاحب حیران ہوتے ہوئے بیٹھے کہ آج سر کو کیا ہو گیا ہے جو اتنا پیار سے بات کر رہے ہیں۔

امجد صاحب میں نے سنا ہے آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی جی سر وہ بس کچھ دنوں سے طبیعت خراب ہو رہی ہے۔

تو آپ گھر میں ریسٹ کیوں نہیں کرتے۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں سر میں گھر بیٹھ گیا تو گھر کے خرچے کیسے چلیں گے بس جب تک ہوں کام کروں گا۔

چلیں ٹھیک ہے آپ جائیں تو امجد بھی اٹھ کر چلا گیا۔

آبان کے چہرے پر پرسرار سے مسکراہٹ آئی تھی مائی لٹل ڈول تم بہت جلد میرے پاس ہو گی۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

سونیا بھی زیادہ امیر گھر سے نہیں تھی وہ بھی اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی تھی اور ایک بھائی تھا۔

بھائی بھی سونیا سے دو سال بڑا تھا وہ بھی ایک کمپنی میں جاب کرتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا کا جس لڑکے سے رشتہ طے ہوا تھا وہ لڑکا ٹھیک نہیں تھا لیکن سونیا کے گھر والوں یہ کہ صرف پیسہ دیکھا تھا کہ کھاتے پیتے گھر سے ہیں۔

سونیا کا بھائی جس کا نام سفیان تھا اس نے اپنے ابا کو روکا بھی پتہ نہیں کہ اس کی چلتی کب جو اب چلی گئی تو وہ بھی چپ کر گیا اب بس معجزے کا انتظار تھا۔

ooooooooooooooooooooo

ڈارلنگ بھائی چلے گئے ہیں تم کیوں اداس ہو گئی ہو۔

شازی تمہارا بھائی تو میری طرف دیکھتا بھی نہیں ہے اس دفعہ وہ گیا ہے تو دل عجیب سا ہو رہا ہے جیسے کچھ ہو جائے گا۔

کچھ نہیں ہوتا میں تم کو زیادہ سوچ رہی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

نین شازی تم دونوں یہاں کیا کر رہے ہو۔

چچی بس میں اپنی دوست کی بوریت دور کر رہا ہوں۔

کہہ رہا ہوں آؤ شاپنگ پر چلیں لیکن یہ جا ہی نہیں رہی۔

تم نے کب کہا مجھے وہ منہ کھولے اس چلاک انسان کو دیکھ رہی تھی۔

چلو پہلے تو نہیں ابھی تو کہہ رہا ہوں نا تو نسیم بیگم نے اپنی بیٹی کو دیکھا جو ہمیشہ شازی کے ساتھ خوش رہتی تھی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب انہوں نے داجی سے بات کرنے کا فیصلہ کیا تھا کہ وہ نین اور شازی کی شادی کی بات کریں۔

وہ جانتی تھی کے آبان اور نین کی بچپن میں ہی منگنی ہو چکی ہے اور شاہ اپنی منگ کبھی نہیں چھوڑتے۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن انہیں اپنی بیٹی کی خوشی شازم میں نظر آ رہی تھی۔

کیونکہ آبان سنجیدہ سا اپنی بیٹی کے لیے پسند نہیں تھا وہ پیار دونوں سے کرتی تھی لیکن بیٹی کے لیے ہمیشہ ہنس مکھ شازی کو سوچا تھا۔

جاؤ بیٹا اگر شازی اتنے پیار سے کہہ رہا ہے تو چلی جاؤ نا تو شازی بھی مسکراتا ہوا چلا گیا اور نین تیار ہونے کے لیے گئی۔

نین کو خوش دے کر عجیب سی خوشی محسوس ہوتی تھی اب تو اسے پتہ چل گیا تھا کہ وہ دوست ہی نہیں اس کی محبت ہے لیکن نین کے دل میں اس کا بھائی تھا اس لیے وہ بس قسمت کے فیصلے کا انتظار میں تھا۔

—

oooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

امجد صاحب آج آفس نہیں گئے تھے ان کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو آفس سے کال آئی کہ جو فائل کا کام امجد صاحب کر رہے تھے انہیں چاہیے۔

تو امجد صاحب نے بتایا کہ ان کی طبیعت ٹھیک نہیں لیکن وہ پروجیکٹ کی فائل تھی انہیں ضروری چاہیے تھی۔

تو امجد صاحب نے وفا کو بلایا۔

وفا بیٹا---------

جی بابا--

وفا بیٹا کیا تم میرے آفس چلی جاؤ گی وہاں کوئی ضروری فائل دینی ہے۔

میں بابا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں بیٹا تم اگر ضروری نہ ہو تو تم کو کبھی نہ بھیجتا

جی بابا آپ ریسٹ کریں میں چلی جاتی ہوں۔

کالے رنگ کا سادہ سا سوٹ اوپر کالی چادر وہ سادگی میں بھی بے حد حسین لگتی تھی۔

کدھر جانے کی تیاری ہے آسیہ نے اسے باہر جاتے ہوئے دیکھا تو پوچھنے لگی۔

امی وہ بابا کے افس میں کوئی ضروری فائل دینی ہے تو وہ دینے جا رہی ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہہہ۔۔۔جاؤ۔۔۔

تو وفا بھی چلی گئی۔۔

ooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

وہ آفس میں داخل ہوئی کسی سے سر کے کمرے کا پوچھا تو وہ آبان کے کمرے میں چلی گی۔

اس نے دستک دی تو آبان کی بھاری آواز گونجی یس کمنگ۔۔۔

تو وفا اندر آئی۔

وفا تو سامنے والے شخص کو دیکھ کر حیران ہوئی تھی۔

اور آبان کو بھی یقین نہیں آیا تھا کہ اس کی لٹل ڈول اس کے سامنے ہے۔

وہ تو اس حسینہ کو دیکھتا رہ گیا تھا جو بالکل کالے سوٹ میں کوئی پری ہی لگ رہی تھی۔

سر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے آبان کو اپنی طرف دیکھتے ہوئے پایا۔

اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ اس کے بابا اسی شخص کے آفس میں کام کرتے ہیں۔

جی بولیں آبان نے خود کو قابو کرتے ہوئے بولا۔

سر بابا نے یہ فائل بھجی تھی اور بولا تھا کہ یہ آپ کو ہی دو بہت ضروری فائل ہے۔۔

تھینکس لیٹل ڈول آبان مسکراتے ہوئے بولا۔

تو وفا جانے لگی۔۔

میں نے آپ کو جانے کے لیے نہیں بولا ہے مس لٹل ڈول۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر پلیز میرا نام وفا ملک ہے میں کوئی لٹل ڈول نہیں ہوں۔

اور بابا نے یہ فائل دینے کو کہا تھا جو میں نے دے دی اب میرا یہاں کوئی کام نہیں ہے.

آبان اٹھ کر چلتا ہوا اس کے پاس آیا اور اس کے کان کے قریب ہو کر بولا۔

وفا پیچھے ہونے لگی تو آبان نے اسے کمر سے پکڑ کر قریب کیا۔

مائے لٹل ڈول بہت جلد تم وفا ملک سے وفا آبان شاہ بن جاؤ گی مجھے بالکل بھی منظور نہیں تم مجھ سے دور ہو۔۔

وفا نے اپنا چھڑوانے کی کوشش کی تو آبان نے مسکراتے ہوئے چھوڑ دیا۔

تو وفا بنا آبان کو دیکھے کر بھاگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

کیا خبر ہے اس شاہ کی۔

پاشا ابھی کوئی خبر نہیں۔

میں نے کہا تھا مجھے اس کی سب سے بڑی کمزوری چاہیے تا کہ میں اسے برباد کر سکوں

بہت جلد بہت جلد تم برباد ہو کے میرے ہاتھوں پر آبان شاہ۔۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

شازم اب دن رات نین کو سوچنے لگا تھا.

نین دل کرتا ہے جب جب تم بھائی کے ہاتھوں ٹوٹتی ہو تو ان کو اپنی باہوں میں لے کر سنبھال لوں.

لیکن تم نے ہمیشہ مجھے اپنا دوست سمجھا ہے میں اپنی بہترین دوست کو کبھی نہیں کھونا چاہتا..

Posted On Kitab Nagri

ماما مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے۔۔۔۔

کیا بات ہے نین بیٹا نسیم اور فرزانہ بیگم بیٹھ کر باتیں کر رہی تھی کہ نین نے جا کر اپنی ماں سے کہا۔

تائی امی جی بیٹا مجھے اب دونوں سے ضروری بات کرنی ہے آپ غصہ تو نہیں ہوں گی نا۔

نہیں نین بیٹا تم ہماری بیٹی ہو جو بھی بات ہے دل میں ہے وہ تم کرو۔

ماما مجھے آبان سے شادی کرنی ہے منگنی تو ہماری ہو چکی ہے آپ د جی سے اب شادی کی بات کرے۔

تو نسیم بیگم تو یہ سن کر ساکت رہ گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو شازم کے لیے سوچ رہی تھی لیکن فرزانہ بیگم بھی پریشان ہو گئے تھے آبان تو کسی اور کو پسند کرتا ہے انہوں نے دل میں سوچا۔

نین بھی ان کی بیٹیوں جیسی تھی وہ اس کا بھی دل نہیں توڑنا چاہتی تھی۔

ماما پلیز آپ دا جی سے بات کریں نا ماما کیا آپ ناراض ہو گئی ہیں جو کچھ بول نہیں رہے۔

نہیں بیٹا میں میری بیٹی خوش ہوں میں ماں ہوں تمہاری خوشی میں ہی میری خوشی ہے میں دا جی سے بات کروں گی۔۔

oooooooooooooooooooooo

سونیا کی شادی کے دن بھی قریب تھے ان سب تیاری میں مصروف تھے۔۔

السلام علیکم خالہ کیسی ہیں

Posted On Kitab Nagri

میں ٹھیک ہوں لائبہ بیٹا تم سناو کافی دنوں بعد چکر لگایا ہے۔

ہاں خالہ بس اب ابا کی طبیعت ٹھیک نہیں خالہ عمر کدھر ہے ارے تمہیں پتہ تو ہے نا وہ پولیس والی نوکری کرتا ہے بس وہاں ہی بزی رہتا ہے گھر بھی بہت کم آتا ہے۔

یہ تھی لائبہ سکینہ کہ بھانجی جو عمر سے پیار کرتی تھی۔

انتہا کی بتمیز عمر کو اس لڑکی سے چڑ تھی جو آئے دن اس کے سر پر پہنچ جاتی تھی۔۔

لیکن سکینہ بھی چاہتی تھی کے وہ اپنی جیسی بھانجی کو بہو بنا کر لائے۔۔۔

خالہ میں چلتی ہو۔

ارے بیٹا بیٹھو تو۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں خالہ میں عمر کے لیے آئی تھی وہ نہیں ہے تہ اب دل نہیں کر رہا۔۔

بہت جلد میں امجد سے بات کرتی ہو تیری اور عمر کی شادی کی۔

ہائے سچی خالہ آپ بہت اچھی ہے۔۔

oooooooooooooooooooooo

سونیا اور سفیان کہیں باہر جا رہے تھے کہ وفا بھی ان کے گھر آگئی سونی تم کہیں جا رہی ہو ہاں یار بازار جانا تھا تم بھی چلو نا ساتھ اچھا ہوا تم آ گئی تو وفا بھی ساتھ چل پڑی۔

وہ دونوں سفیان بازار پہنچے تو سونیا کسی اور شاپ میں چلی گئی وہاں بس وفا اور سفیان رہ گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

آبان جو یہاں سے گزر رہا تھا اس کی اچانک نظر اپنی لٹل ڈول پر پڑی آنکھوں میں جیسے مرچیں سی لگی تھی اسے کسی لڑکے کے ساتھ دیکھ کر اور وہ اس کے ساتھ ہاتھ سنس کر باتیں کر رہی تھی۔

تمیں اب جلد ہی اپنی زندگی میں شامل کرنا ہوگا لٹل ڈول اور مجھے یہ ہرگز برداشت نہیں کہ تم سڑکوں پر کھڑے ہو کر تم یوں کسی غیر سے ہنس ہنس کر باتیں کرو۔

تو غصے کی ایک نظر دیکھ کر وہ چلا گیا۔۔

سونیا بھی آگئی اور وفا سفیان کے ساتھ شاپنگ کر کے گھر چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooo

سارا دن تو وہ آگ میں جلتا رہا تھا اسے اب جلد ہی کچھ کرنا تھا وہ سرگٹ جلاتا ہوا کھڑکی کے پاس آکر کھڑا ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

جب سے اس نے اپنی لٹل ڈول کو دیکھا تھا نیندیں ہی اڑ گئی تھیں۔

محبت انسان کو کتنا بے بس کر دیتی کہ انسان اپنی بھوک پیاس نیندیں سب کچھ لٹا کر خالی ہاتھ رہ جاتا ہے۔

تیار رہنا مائے لٹل ڈول میری ہونے کے لیے بہت جلد تم کو میری ان نیندوں کا حساب دینا ہو گا۔۔۔

اپنی بے پناہ محبت نچھاور کر کے تمہاری نیندیں حرام کروں گا وہ جلد سے جلد اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا تھا اسے اپنے قریب دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔

کچھ ہی عرصے میں وہ لڑکی اس کے لیے لازم ہو گئی تھی اور تو کسی اور کے ساتھ دیکھ کر اسے آگ لگ گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

آج دا جی نے نسیم اور فرزانہ بیگم کو بلایا تھا جی دا جی آپ نے بلایا۔

ہاں بیٹھو مجھے تم لوگوں سے ضروری بات کرنی ہے جی دا جی بولیں۔

میں نے سوچا ہے کہ آبان اور نین کی شادی کر دیتے ہیں منگ تو وہ اس کی بچپن کی ہے۔

تم لوگوں کو اس بارے میں کیا خیال ہے فرزانہ بیگم تو پریشان ہو گئی تھی۔

جی دا جی آپ نے ابان سے پوچھا۔

وہ میرا پوتا ہے مجھے یقین ہے کبھی میری بات نہیں ٹالے گا اس دفعہ وہ آئے پھر بات کرتا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

گھر کی بیٹی گھر میں ہی رہے گی۔

باہر شازم گزر رہا تھا تو دا جی کی بات سن کر اس کے سینے میں چبن ہوئی تھی۔

اس کے دل میں چھن سے کچھ ٹوٹا تھا لیکن وہ اپنی دوست کے لیے خوش تھا۔

شاید اس کی دوست کی محبت سچی تھی۔

وہ زخمی سی مسکراہٹ لے کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔

نسیم بیگم نے آکر نین کو بتایا تھا وہ بہت خوش ہوئے کہ اس کے دل مراد پوری ہونے والی ہے۔

oooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

آبان نے صبح ہوتے ہی امجد صاحب کو بلوایا۔

کیا ہوا سر

امجد صاحب ہماری کمپنی میں دو کروڑ کا فراڈ ہوا ہے اور سارے ثبوت آپ کے خلاف ہیں۔

سر یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں میرے خلاف لیکن سر میں نے تو کچھ نہیں کیا امجد صاحب کی آنکھوں میں آنسو اگئے تھے لیکن سارے ثبوت آپ کے خلاف ہیں یہ دیکھیں۔۔

آبان نے ایک فائل امجد صاحب کے سامنے کی اس میں صاف لکھا تھا کہ آپ نے دو کروڑ کا فراڈ کیا ہے۔

یاں تو اپ دو کروڑ کا نقصان بڑے ہیں یا جیل میں جانے کے لیے تیار ہو جائیں۔

Posted On Kitab Nagri

سر میں اتنا بڑا نقصان کیسے پورا کروں گا۔

یہ تو آپ کو فراڈ کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا اب آپ جا سکتے ہیں۔

تو امجد صاحب نے کچھ کہنا چاہا تو آبان نے انہیں اشارہ کیا تو وہ لڑکھڑاتے ہوئے باہر جانے لگے۔

ہاں آپ کے پاس ایک ہفتے کا ٹائم ہے ورنہ آپ کو جیل میں جانے سے کوئی نہیں روک سکے گا تو امجد صاحب چلے گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اف لٹل ڈول تم کو پانے کے لیے کیا کیا کرنا پڑ رہا ہے۔

oooooooooooooooooooooo

یہ کیا گند تم پھیلا کر رکھتی ہو ہر طرف دیکھو پینٹنگ پڑی ہوتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

سوری امی میں ہٹا دیتی ہوں۔۔۔

آئندہ یہ کچرا مجھے نظر نہ آئے یہاں۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

شازی شازی میں آج بہت ہوش ہوں کیا ہوا میری ڈارلنگ کو جو تم خوش ہو۔

شازی نے نین کی آنکھوں میں خوشی دیکھی تھی اور یہ خوشی ہمیشہ قائم رہنے کی دعا کی تھی لیکن کچھ خوشیاں بس وقتی ہوتی ہیں۔

تمہیں پتہ ہے داجی نے میرے اور کامل کی شادی کی بات کی ہے سب راضی ہیں بس مجھے پتہ ہے کہ کامل بھی داجی کو کبھی منع نہیں کرے گا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن آبان تم سے پیار نہیں کرتا شادی کے بعد کر لے گا۔

شادی کے بعد پیار ہو جاتا ہے کیا۔؟؟.

ہاں اگر ہم سفر اچھا ہو پیار کرنے والا ہو تو پیار خود ہی ہو جاتا ہے اور میں آبان کو خود سے پیار کروا دوں گی۔

ہم ٹھیک اوکے میں چلتا ہوں شازی سے مزید برداشت نہیں ہوا تو وہ اٹھ کر چلا گیا ایک باغی آنسو اس کی آنکھ سے نکلا تھا۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

امجد صاحب گھر آئے تو بہت پریشان تھے۔

کیا ہوا ابو۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں بیٹا بس طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ فراڈ والی بات گھر والوں کو بتا کر پریشان نہیں کرنا چاہتے تھے۔

ابو یہ پانی پی لیں ابو بتائیں تو صحیح نا بس مجھے آرام کرنا ہے تو وہ لڑکھڑاتے ہوئے کمرے میں چلے گئے۔

رات ہو گئی تھی لیکن امجد صاحب کمرے سے باہر نہیں نکلے تھے۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف آبان صرف اپنی لٹل ڈول کو یاد کر رہا تھا۔

سوری میری جان لیکن تم کو پانے کے لیے مجھے یہ سب کرنا پڑ رہا ہے اب تمہیں میرے پاس آنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔

Posted On Kitab Nagri

دن گزرتے جا رہے تھے امجد صاحب کی کو بھی اپنی پریشانی نہیں بتا رہے تھے۔

oooooooooooooooooooooo

آبان کا ایک بہت خاص دوست جس سے وہ اپنی ہر بات شیئر کرتا تھا حیدر اس کے کالج کا دوست تھا یار کامل تم یہ غلط کر رہے ہو اگر بعد میں اسے پتہ چل گیا کہ اس کے باپ کے ساتھ تم نے یہ کیا کیا ہے تو پھر کیا ہو گا۔

حیدر تم اس کی فکر نہ کرو میں اس وقت تک اسے خود میں ایسا قید کر لوں گا کہ وہ کہیں جا نہیں سکے گی۔

ٹھیک ہے جیسا تم کو بہتر لگے۔

oooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سونیا کی شادی کا بھی دن آگیا تھا وفا نے لال رنگ کا لونگ فراک کانوں میں جمکے پہنے وہ سچ میں ہی پری لگ رہی تھی۔۔۔

سکینہ بیگم نے طبیعت خرابی کا بہانہ کر کے گھر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

امجد صاحب کو وفا نے تیار کیا تھا کہ دل لگ جائے گا تو امجد صاحب بھی پریشانی کے باوجود تیار ہو گئے تھے ا۔

امجد کو کتنی دفعہ آبان کے ادمی فون کر چکے تھے تین دن رہ گئے تھے ان کے دن ان کی دیے گئے ٹائم سے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

السلام علیکم دا جی۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام بیٹا۔

بیٹا جی واپس کب آ رہے ہیں

بس داد جی کچھ دنوں تک واپس آتا ہوں پھر مجھے آپ سے ضروری بات بھی کرنی ہے۔

تم آؤ پھر ہمیں بھی تم سے ضروری بات کرنی ہے

جی دا جی۔

ooooooooooooooooooooo

عمر بھی بہت پیارا تھا سفید رنگت براؤن آنکھیں سلکی بال لمبی ہائٹ وہ بہت پیارا لگتا تھا عمر کو سونیا پسند تھی لیکن رشتہ لے جانے میں دیر ہو گئے تھے جس کی وجہ سے وہ دل برداشتہ ہو گیا تھا شادی پر نہیں جا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وفا شادی ہال میں پہنچی تو سب سے پہلے وہ جلدی سے سونیا کے پاس گی۔

ہائے سونو تم تو بہت پیاری لگ رہی ہو کہیں میری نظر ہی نہ لگ جائے تو سونیا شرمانہ لگ گئی۔

ہٹ بدتمیز۔

قسم سے سونو اتنی جلدی تیری شادی نہ ہوتی تو میں تجھے اپنی بھابی بنا لیتی ہوں ہم دونوں ساتھ رہتے کتنا مزہ آتا۔۔۔۔

بدتمیز ایسے موقعوں پر ایسے باتیں کر رہی ہیں۔

یار کیا خرابی ہے میرے بھائی میں اچھے خاصے تو ہینڈسم ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

پولیس میں ہیں۔

یار تو اب ایسے باتیں نہ کر اگر پہلے کہتی تو رشتہ لے آتی سونیا نے منہ بنا کر کہا۔

اوئے ہوئے مطلب تیرا دل بھی تھا وہ ہنس کر کہنے لگی۔

تو سونیا نے تھپڑ مارا نہ تنگ کرو۔

ابھی وہ باتیں کر رہی تھی کہ باہر شور ہوا بارات آگئ بارات آگئ وفا بھی سونیا کو باہر لے آئی تو دولہے کو دیکھ کر اس کا دل کیا کہ اپنے دوست کی قسمت پر ماتم کریں شکل سے ہی بڑی عمر کا اور اوارہ لگ رہا تھا۔

ابھی نکاح کا ٹائم تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی نکاح ہونے ہی والا تھا کہ عمر اپنی تمام تر وجاہت کے ساتھ پولیس کی وردی میں حال میں داخل ہوا۔

ارے اتنی بھی کیا جلدی ہے دولہے صاحب۔

ذرا ہم سے تو ملے نا وفا تو عمر کو دیکھ کر پریشان ہو گئے تھے کہ یہ کیا معاملہ ہے بھائی یہاں کیوں آئے ہیں وہ بھی اپنی وردی میں۔۔۔۔

سونیا کے والد آگئے ہوئے کی بیٹا کیا بات ہے۔

انکل یہ جو آپ کا داماد ہے نا اس پر بہت سارے کیس چل رہے ہیں یہ شادی کر کے لڑکیوں کو سپلائی کرتا ہے اور انہیں شادی کے بعد بیچ دیتا ہے۔۔۔

عمر نے ایک نظر سونیا کے سجے سنورے روپ پر ڈالی تھی جو نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہمارے پاس اس کے خلاف سارے ثبوت ہیں تو پولیس نے بشیر کو اریسٹ کر لیا یہ تم لوگ اچھا نہیں کر رہے چھوڑو مجھے چل تو تھانے تجھے تو تھانے چل کر بتاتے ہیں تو وہ پولیس والے لے گئے۔

وفا جلدی سے سونیا کے پاس گئ جو کہ رو رہی تھی سونیا بس کرو اللہ جو بھی کرتا ہے ہمارے لیے بہتر کرتا ہے۔۔۔

تو سونیا کے والدین بھی رو رہے تھے سفیان اپنے والد کے پاس ہے ابو میں نے آپ کو پہلے ہی کہا تھا کہ یہ آدمی ٹھیک نہیں ہے لیکن اپ نے میری بات نہیں مانی اب کون کرے گا میری بہن سے شادی۔

عمر سے سونیا کی حالت نہیں دیکھی جا رہی تھی جس نے رو رو کر اپنا برا حال کر لیا تھا پورے خاندان والے باتیں بنا رہے تھے قسمت ہی خراب ہے لڑکی کی کہ جو شادی والے دن لڑکا چھوڑ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عمر نے وفا اور امجد صاحب کو اپنے پاس بلایا ابو مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے۔

جی بیٹا بولو ابو اگر اپ کو برا نہ لگے تو کیا میں سونیا سے شادی کر سکتا ہوں اگر آپ کی اجازت ہے تو۔

امجد صاحب تو پریشان ہو گئے تھے وہ سکینہ کی اجازت کا بغیر اتنا بڑا فیصلہ نہیں لے سکتے تھے۔

ہم لیکن وفا اپنے بھائی کی بات سن کر بہت خوش ہو گئی تھی وہ تو دل سے رضا مند تھی بھائی میں تو بہت خوش ہوں کہ سونیا میری بھابی بنے گی ابو پلیز ماں جائیں نا دیکھے نا سونیا کتنا رو رہی اس کے ساتھ اتنا

غلط ہوا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا کے والد اکبر نے بھی عمر کی بات سن لی تھی وہ بھی امجد صاحب کے پاس آئے اور ان کے آگے ہاتھ جوڑ دیے۔

پلیز امجد صاحب آپ میرے پرانے دوست ہیں آپ کے ہاتھ میں ہے میری عزت اگر عمر میری بیٹی سے شادی کرنا چاہتا ہے تم اجازت دے دو۔۔۔

عمر بھی دیکھا بالا بچہ ہے مجھے اس رشتے سے کوئی مسلہ نہیں ہے۔

امجد صاحب سونیا کی عزت بچانے کے لیے راضی ہو گئے تھے سونیا کو کچھ خبر نہیں تھی کہ کیا ہو رہا ہے وفا خوش ہو کر اپنے باپ کے گلے لگی میں سونیا کو بتا کر آتی ہوں وہ خوش ہوتے ہوئے چلی گئی۔۔۔۔

اکبر صاحب نے بھی آسیہ سونیا کی والدہ سے بات کی تو وہ بھی عزت بچانے کی خاطر مان گئی۔

Posted On Kitab Nagri

سونو سونو وہ جلدی سے اس کا گلے لگی میری دعا قبول ہو گئی ہے۔

کیا مطلب وفا۔۔۔

تم میری بھابھی بننے والی عمر بھائی تم سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔

کیا عمر ہاں اس آوارہ ادمی سے لاکھ درجے بہتر ہے میرا بھائی۔۔۔

سونیا کے والد اور والدین اندر آئے ساتھ میں قاصد صاحب بھی تھے قاضی صاحب شروع کریں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نکاح کی رسم ہو گئی تھی وفا تو سونیا کی اپنی بھابی بنا کر بہت خوش تھی امجد صاحب کو سکینہ کی فکر نہ کی تھی ابھی گھر جا کر جو تماشہ ہونا تھا ابھی وہ انہیں سنبھالنا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا کو عمر کے ساتھ لا کر بٹھایا تو عمر نے ایک مسکراہٹ سے سونیا کو دیکھا تو سونیا نے ایک نظر دیکھا تو سر کو جھکا گئی۔

عمر کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی وفا نے اسے بٹھایا تو عمر نے سونیا کا ہاتھ پکڑنا چاہا تو سونیا سمٹ کر بیٹھ گئی۔

بیگم آپ کو مجھ سے اب ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے عمر نے اس کے کان میں کہا۔

سونیا تو حیران تھی کہ عمر کو کیا ہو گیا ہے وہ تو سمجھ رہی تھی کہ عمر نے ہمدردی میں شادی کی ہے لیکن یہاں تو عمر کی خوشی دیکھ کر کچھ اور ہی معاملہ لگ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooo

ہاں کردم کیا خبر ہے سائیں امجد کسی دوست کی بیٹی کی شادی پر گیا ہے ہماری پوری نظر ہے اس پر ہم تو صبح ملنا ہی پڑے گا جیسے اور اپنی جانم سائیں سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماما ابان کب آئے گا آپ لوگ شادی کی بات کب کریں گے دین کیا ہو گیا ہے تم اتنی بے صبری کیوں ہو رہی ہو۔

ماما آپ کو تو پتہ ہے نا میں ابان سے کتنا پیار کرتی ہوں لیکن دل پتہ نہیں کیوں گھبرا رہا ہے جیسے وہ مجھ سے دور ہو جائے گا۔

کچھ نہیں ہوتا پگلی اس دفعہ آئے گا تو پکا داجی بات کریں گے ماما بہت اچھے ہیں میری بیٹی خوش میں بھی خوش ہوں گی۔۔

oooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امجد عمر اور سونیہ کو لے کر گھر آئے تھے امجد وفا گھر کے اندر چلے گئے تو عمر نے سونیا کہ آگے اپنا ہاتھ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

سونی ابھی بھی یہی سمجھ رہی تھی کہ عمر نے ہمدردی میں اس کی عزت بچانے کے لیے شادی کی ہے اس کے بڑھتے ہوئے ہاتھ کو نظر انداز کیا اور باہر نکلنے لگی مگر لہنگا سنبھالنا مشکل تھا اوپر سے پریشانی چکرا رہے تھے اس سے پہلے کہ وہ گرتی عمر نے اپنی بازو میں اٹھا لیا۔

بیگم ہم ہیں تو اپ کیوں خود کو مشکل میں ڈال رہے ہیں آہستہ سے کانوں میں سرگوشی کی تھی۔

اس کے نازک وجود کو اپنی مضبوط باہوں میں اٹھایا آگے بڑھا سونیا نے گرنے کے ڈر سے جلدی عمر کے گردن کے گرد بازو ڈال دیا۔

آگئے آپ لوگ سکینہ نے امجد وفا کو دیکھا کہاں تھے آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آدھی بات منہ میں تھی کہ پیچھے عمر کو سونیا کو اپنی گود میں اٹھاتے اندر اتے دیکھا سانس روک گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

رکو رکو تم کیوں اسے اٹھا لائے ہو۔

سکینہ بیگم بات سنیں ہمارے امجد صاحب نے آرام سے بات کرنی چاہی۔

مجھے پہلے بتائیں کہ یہاں ہو کیا رہا ہے امی یہ میری بیوی ہے میں شادی کر کے لایا ہوں اسے۔

میری اجازت کے بغیر تم نے شادی کر لی سکینہ کو رہ رہ کر سونیا پر غصہ آرہا تھا جس نے اس کی بانجی کی جگہ لے لی تھی وہ کیا کہتی اب لائبہ کو۔

سکینہ بیگم اس کا شوہر کو پولیس پکڑ کر لے گئی ہے شکر ہے بچے کی عزت بچ گئی تو کیا آپ لوگ ہی ملے تھے اس کلموہی کی عزت بچانے کے لیے سونیا تو رو دینے کو تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

عمر نے اسے اپنی باہوں سے نیچے اتارا تھا امی اب یہ میری بیوی ہے میری دلی رضامندی سے شادی ہوئی ہے چلو سونیا کمرے میں وہ اس کمرے میں لے آیا سونی آپ پریشان مت ہو میں ہوں نا آپ کے ساتھ۔۔۔

عمر آپ نے مجھ سے شادی کیوں کی مجھے نہیں چاہیے تھی ہمدردی.

ششش۔۔۔پلیز سونیا میری محبت کو ہمدردی کا نام نہ دیں۔

محبت سونیا نے حیران ہو کر پوچھا تھا۔

ہاں محبت میں تم سے بہت محبت کرتا تھا کب سے لیکن میں رشتہ مانگنے سے پہلے ہی انکل نے رشتہ طے کر دیا کہ مجھے موقع ہی نہ ملا۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارے والد لالچ میں آگئے تھے امیر شخص سے شادی کروانے کے لیے اس لیے تو جلدی شادی کرنے کا سوچ رہے تھے لیکن میری محبت سچی تھی سی نہیں ہے تم مجھے مل گئی ۔

عمر تم سچ کہہ رہے ہو نا ہاں میری بیگم میں سچ کہہ رہا ہوں۔

لیکن مجھے کچھ ٹائم چاہیے اس رشتے کے لیے.

بیگم کچھ دن بعد میں دوسرے شہر سے ایک کام سے جا رہا ہوں اور ہم دونوں کو وہاں جانا ہے وہاں جانے سے پہلے اپنے اپ کو ذہنی طور پر تیار کرنی کیونکہ میں وہاں اپ کو ٹائم نہیں دینے والا۔۔۔۔

ابھی وہ باتیں کر رہے تھے کہ دروازہ پر دستک ہوئی بھائی میں آ جاؤں

آجاؤں گڑیا بھائی میں سونیا کے لیے کپڑے لائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

صبح آپ سونیا کو شاپنگ کروا دینا ابھی یہیں پہلے تو سونیا ان اپنے عزیز جان دوست کو دیکھا تھا وفا چلی گئی۔

عمر آنٹی غصہ کریں گی سونیا میں جب تک ہو نا امی تم کو کچھ نہی کہہ سکتی۔

امجد آپ کو کسی نے کہا تھا کہ شادی کروائے یہیں رہ گئی تھی ہمارے بیٹے کے لیے امجد پہلے ہی پریشان تھا وہ چاہ کر بھی عمر کچھ بتا نہیں سکتے تھے ان کی زندگی خطرے میں نہیں ڈالنا چاہتے تھے۔

صبح ہوئی تو سونیا کی آنکھ کھلی خود کو عمر کے حسار میں پایا وہ اپنے اس خوبصورت ہم سفر کو دیکھ رہی تھی۔

اس کی آنکھوں کی تپش سے عمر کے بھی آنکھ کھل گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

گڈ مارننگ بیگم۔

تو سونیا نے شرما کا سر کو جھکا دیا عمر نے سونیا کو کمر سے پکڑ کر اپنے اوپر کھینچا تو سونے اس حملے کے لیے تیار نہیں تھی۔

پلیز عمر پیچھے ہو جائیں وہ اپنی سانس بھی رک چکی تھی بمشکل آواز سے بولی تو عمر نے مشکل سے سنا تو اس کے ماتھے پر لمس چھوڑ کر پیچھے ہوا بیگم جتنا بچنا ہے بچ لے لیکن کچھ دنوں تک اس کے چہرے پر پھونک مارتے ہوئے پیچھے ہو ہوا تھا اس کے پیچھے ہوتے سونیا ایک ہی جست میں اٹھ کر واش روم میں بھاگی تھی۔۔

ooooooooooooooooooooooo

صبح ابان شاہ امجد صاحب کے گھر پہنچ گیا تھا اس کا دل کر رہا تھا اپنے لٹل ڈول کو دیکھنے کا اپنی جانم سائیں کو دیکھنے کا۔۔۔

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دروازے پر دستک دی تو سکینہ بیگم نے دروازہ کھولا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

جی کون سامنے اتنے امیر لڑکے کو دیکھ کر ایک پل کو ٹھٹکی تھی امجد گھر پر ہیں جی گھر پر ہی ہیں مجھے انہی سے ملنا ہے میں جس کمپنی میں امجد صاحب کام کرتے اس کمپنی کا بوس ہوں۔

اور اچھا اچھا ہے باہر کیوں کھڑے ہیں تو سونیا عمر اپنے کمرے میں ناشتہ کر رہے تھے صبح صبح کوئی بدمزگی نہیں چاہتے تھے اس لیے نیچے نہیں آئے تھے۔

وہ اندر ہے تو سامنے ہی امجد صاحب صوفے پر بیٹھے تھے سر آپ یہاں وہ کھڑے ہو گئے۔

سکینہ بنانے چلی گئی تھی وہ تو بس اس اتنے امیر لڑکے کو دیکھ کر رات ٹپک رہی تھی میں نے سوچا آپ کی طبیعت خراب ہے تو خیریت معلوم کر اے۔۔

سر بیٹھے نہ تو ابان نے ادھر ادھر دیکھا اسے اپنی لٹل ڈول کہیں نظر نہیں آ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سر آپ اس فراڈ کے بارے میں کسی کو مت بتایئے گا میں کچھ نہ کچھ کر لوں گا۔

امجد صاحب آپ مجھ سے بڑے ہیں میں آپ کو کوئی مشکل میں نہیں ڈالنا چاہتا اس سے اس لیے بہتر ہے اپنے اس پولیس والے بیٹے سے اس بات کو دور رکھیے گا۔

گرم خون ہے اگر اسے کچھ ہو گیا تو آپ سہ نہیں پائیں گے۔

امجد صاحب ابان کی بات سن کر پریشان ہو گئے تھے نہیں نہیں سر میں کسی کو کچھ نہیں بتاؤں گا لیکن میں اتنی بڑی رقم کہاں سے لاؤں گا۔

اتنے میں سکینہ بیگم بھی چائے کے آئی یہ لو بیٹا چائے۔

ابان شاہ تو اڑتے پرندے کے پر گن لیتا تھا وہ جان گیا تھا کہ یہ لالچی عورت ہے۔

سکینہ تم اندر جاؤ تو سکینہ چپ چاپ کر کے اندر چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

آبان نے جان بوجھ کر اپنے کپڑوں پر چائے گرائی تھی۔

وہ کسی طریقے سے ہم وفا سے ملنا چاہتا تھا۔

او ہو سر ائے میں صاف کر دیتا ہوں نہیں اپ بیٹھے میں صاف کر دیتا ہوں بس مجھے کمرہ بتا دیں۔

وہ اٹھ کر ایک سائیڈ پر چلا گیا وہ راہداری سے گزر رہا تھا کہ ایک ایک دم سامنے سے وفا اپنے دھیان سے مسکراتے ہوئے آ رہی تھی اس کا دھیان موبائل میں تھا۔

تو ابان نے اس کا بازو پکڑ کر جلدی سے ایک کمرے میں داخل ہو گیا۔

وفا کو تو کچھ سمجھ ہی نہ آیا کہ یہ کیا ہوا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے سامنے سر اٹھا کر دیکھا تو ابان کو دیکھ کر اس کی چیخ نکلتے نکلتے رہ گئی تو ابان نے جلدی سے اپنا ہاتھ اس کے منہ پر رکھا۔

میری لٹل ڈول کا دھیان کہاں ہے کہ اسے میں نظر ہی نہیں ہے۔

کیا ہے موبائل میں ایسا جسے دیکھ کر مسکرایا جا رہا تھا ابان نے اس سے موبائل لینا چاہا۔۔

تو وفا نے موبائل کو پیچھے کیا ہاتھ ہٹا رہا ہوں شور کیا تو اچھا نہیں ہوں گا۔

وفا تو ڈر رہی تھی کہ کسی نے دیکھ لیا تو کیا ہو گا ابان نے موبائل دیکھا تو وہاں ایک ڈرامے کے ہیرو کی تصویر تھی۔۔

یہ کون ہے لٹل ڈول ابان نے اس کا منہ دبوچا۔

میں نے پوچھا یہ کون ہے جسے دیکھ کر مسکرایا جا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ۔۔۔وہ۔۔۔ایک ڈرامے کا ہیرو ہے مجھے بہت پسند ہے۔

جانم سائیں آپ کے سامنے اصل ہیرو کھڑا ہے اور آپ اس کو دیکھ کر رہی ہیں۔

آئندہ آپ کے چہرے پر مسکراہٹ صرف میری وجہ سے ہونی چاہیے۔کسی اور وجہ سے نہیں۔

اگر کسی اور وجہ سے مسکراہٹ آئی تو وہ مسکراہٹ چھیننے میں میں ٹائم نہیں لگاؤں گا۔

ایک اور بات جلدی سے اس سائیں کی جانم سائیں بننے کے لیے تیار ہو جائے۔

میں۔۔میں آپ سے شادی نہیں کروں گی تو ابان کو غصہ آیا۔

مجھ سے شادی نہیں تو کس سے کرنی ہے شادی۔

Posted On Kitab Nagri

میں آپ جیسے انسان سے کبھی شادی نہیں کروں گی اس میں اتنی ہمت تھی کہ وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کر رہی تھی۔

میری بیوی بننے کے لیے تیار ہو جائے مسز ابان شاہ ٹو بی اس نے تنزیہ مسکراتے اس کا بازو سختی سے دبوچا تھا۔

وفا کو لگ رہا تھا جو اس کے ہاتھ اس کے بازو میں دھانس گئے ہیں۔

میں یہ شادی نہیں کروں گی وفا نے بھی پوری آنکھیں کھول کر چبا چبا کر کہا اس وقت آبان کو اس وقت اتنا پیارا ہے دل کے اس کے ہونٹوں کو چھو لے۔

لیکن کنٹرول کر رہا تھا دیکھتے ہیں لٹل ڈول کہتے ہوئے چلا گیا پیچھے وفا روتے روتے نیچے بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ بابا جان کو بتائے گی۔

ابان نیچے آیا تو امجد صاحب کے پاس آیا۔

اچھا امجد میں چلتا ہوں اور ہاں میرے پاس تمہارے لیے ایک آفر ہے۔

کیسی آفر سر اس نے حیرانگی سے پوچھا۔

اگر تم یہ دو کروڑ کا فراڈ معاف کروانا چاہتے ہو تو مجھے اپنی بیٹی دے دو۔

امجد کا یہ سن کر غصے سے چہرہ لال ہوا تھا دیکھیے سر میں آپ کو پیسے دے دوں گا لیکن میں اپنی بیٹی کا سودا نہیں کروں گا۔

دیکھ لیجئے گا امجد میری آفر ٹھکرائے جانے کے قابل نہیں ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو ابان چلا گیا امجد کو دل میں سخت ہ درد محسوس ہوا تھا۔

سونیا یار تم ابھی تک کمرے میں بیٹھی ہوں بھائی آپ بھی نیچے نہیں آئے جاؤ سونیا تمہارا پھر گھر ہے جاؤ ہم نیچے میں ابھی آتا ہوں۔

تو سونیا بھی وفا کے ساتھ نیچے آگئی ابھی انہیں نیچے آئے تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ لائبہ تن فن کرتی آگئی۔

سکینہ نے صبح صبح ہی اسے فون کر کے عمر کی شادی کے بارے میں بتا دیا تھا۔

کہاں ہیں وہ منحوس جس نے میرے عمر کو چھینا ہے مجھ سے۔

سکینہ بھی کمرے سے باہر آگئے۔

سونیا تو ڈر گئی تھی اور اس وفا کا بازو زور سے پکڑ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

لائبہ سونیا کے سامنے آ کر کھڑی ہو گئی او ہو تم ہو وہ حسین پری جس نے میرے عمر کو مجھ سے چھینا ہے۔

اس نے سونیا کو مارنا چاہا لیکن لائبہ کا ہاتھ ہوا میں ہی محلق رہ گیا تھا کیونکہ عمر نے لائبہ کا ہاتھ پکڑ لیا تھا خبردار لائبہ تم نے میری بیوی کو ہاتھ بھی لگایا تو ہاتھ توڑ دوں گا۔

میں محبت کرتا ہوں سونیہ سے اس گھر کی بہو ہے اگر کسی کو اعتراض ہے تو اس گھر سے جا سکتا ہے

عمر تم جانتے تھے کہ میں تم سے پیار کرتی ہوں تم سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔

تم پیار کرتی ہوں لیکن میں نہیں آئندہ یہ پیار لفظ میرے سامنے استعمال مت کرنا۔

تو لائبہ نے کھا جانے والی نظروں سے سونیا کو دیکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھ لوں گی میں تمہیں سونیا عمر صرف میرا تھا اور میرا ہی رہے گا جیسے تم نے چھینا ہے میں بھی عمر کو تم سے چھین لوں۔

لائبہ نے ایک نظر خالہ کو دیکھا اور چلی گئی چلو سونیا ہم کمرے میں چلتے ہیں ابھی وہ کمرے میں جاتا ہے کہ امجد صاحب نے نیچے گرے تھے۔

ابا ابا وفا عمر بھاگتے ہوئے آئے تھے۔

کیا ہوا آپ کو امجد سکینہ بھی پریشان ہو گئی تھی۔۔

عمر جلدی سے ہاسپٹل لے کر گیا وفا نے رو رو کر برا حال کر لیا تھا۔

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر باہر آیا تو سکینہ اور عمر جلدی سے آگے ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

آئی ایم سوری انہیں میجر ہارٹ اٹیک ہوا تھا انہوں نے بہت زیادہ کسی بات کی ٹینشن لیے تھے جس کی وجہ سے انہیں ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور وہ نہیں رہے۔

وفا تو بس پھر اونچا اونچا رونا شروع کر دیا عمر کے سر آج ماں کے بعد باپ کا سایہ بھی اٹھ گیا تھا۔۔۔

ooooooooooooooooooooo

ابان بھی آج حویلی گیا تھا۔

السلام علیکم اماں۔

وعلیکم السلام میرا بچہ ہے آج تم نے بتایا ہی نہیں اور آگئے

ہاں میں نے سوچا سرپرائز دے دوں۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا کیا میرا بیٹا آگیا ہے۔

کھانا کھاؤ گے۔

نہیں اماں میں بس تھوڑا آرام کروں گا چلو ٹھیک ہے تم آرام کرو تھک گئے

ہو گے جی اماں پلیز کسی کو بھی میرے کمرے میں مت بھیجیے گا رات کو میں کھانا کھانے آؤں گا ٹھیک ہے بیٹا تو وہ کمرے میں چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooo

امجد صاحب کے گھر تو ماتم کا سماں تھا وفا تو رو رو کر بے ہوش ہو جاتی تھی سونیا بڑی مشکل سے وفا کو سنبھال رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

امجد کا جنازہ بھی ہو گیا تو سب محلے والے چلے گئے لائبہ اور اس کا بھائی کبیر وہ سکینہ بیگم کے گھر میں ہی تھے۔

کبیر ایک آوارہ بدمعاش اور شرابی لڑکا تھا جو ہر لڑکی کو دیکھ کر نیت خراب کر لیتا تھا آج اس نے پہلی دفعہ سونیا کو دیکھا تھا تو اس کی نیت خراب ہوئی تھی۔

اور لائبہ تو ابھی بھی کھا جانے میں نظروں سے اسے سونیا کو دیکھ رہی تھی اس کا دل کر رہا تھا عمر سے دور کر دے اس گھر سے باہر نکال دے لیکن وہ چاہ کر بھی کچھ کر نہیں پا رہے تھے۔

سونیا نے سب کو پانی دینا چاہا تو کبیر نے جان بوجھ کر اس کے ہاتھ پر ٹچ کیا تھا تو سونیا نے گھبرا کر جلدی سے ہاتھ پیچھے کر دیے۔

اس کی وجہ سے پانی کا گلاس نیچے گر گیا تو لائبہ اس پر چلا اٹھی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دھیان سے میرے بھائی کو پانی دو کیا ہو گیا ہے۔

سونیا پانی کا گلاس لے کر سکینہ کے پاس آئے تو سکینہ نے کھا جانے میں نظر نہ سوئیاں کو دیکھا دفع ہو جاؤ یہاں سے منحوس کہیں کی۔

پہلے شادی نہیں ہوئی پھر میری بھانجی کی محبت چھین لی اور اب اس گھر میں قدم رکھتے ہی یہ اپنا سسر کو کھا گئی تمہارے وجہ سے مرا ہے میرا شوہر اسکینہ نے اٹھ کر سونیا کو تھپڑ مارا۔

اماں عمر جلدی سے سونیا کے پاس آیا اور اسے گلے لگایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لے جاؤ اسے میرے سامنے ورنا اچھا نہیں ہو گا تو عمر سونیا کو کمرے میں لے گیا جو مسلسل رو رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا پلیز رو مت تمہیں تو پتہ ہے نا اماں کی حالت کا نہیں عمر مجھے آنٹی کی بات کر دکھ نہیں ہے شاید میں ہی منحوس ہوں سچ ہی کہتے ہیں میں نے لائبہ۔کی محبت چھینی ہے انکل بھی میری وجہ سے بس سونیا

کچھ نہیں ہوا تو تمہاری وجہ سے اب تم میری بیوی ہو بس اماں کی باتوں کو صبر سے برداشت کرو۔

بس سونیا کچھ نہیں ہوا تو تمہاری وجہ سے اپ تم میری بیوی ہو بس اماں کی باتوں کو صبر سے برداشت کرو۔ایک دن وہ تم کو قبول کر لیں گی۔۔

میں کوشش کروں گی عمر بس تم ہمیشہ میرا ساتھ دینا کبھی مجھے اکیلا مت چھوڑنا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تم کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑوں گا میں تو ہمیشہ تمہارا ساتھ دوں گا۔۔

رات کو دا جی نے سب کو کمرے میں بلایا میں جس میں نین نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

رات کو دا جی نے سب کو کمرے میں بلایا میں جس میں نین نہیں تھی۔

ابان ہمیں تم سے ایک بات کرنی ہے۔

جی دا جی بولے۔۔۔

تمہیں پتہ ہے کہ نین تمہارے بچپن کی مانگ ہے۔

جی داجی۔۔۔

تو اب ہم چاہتے ہیں کہ تمہاری اور نین کی شادی کر دیجیے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابان یہ بات کس ضبط سے سنی تھی بس وہی جانتا تھا۔

داجی وہ بچپن کی منگنی تھی میری کوئی رضامندی نہیں تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور میں اماں کو بتا چکا ہوں کہ مجھے کوئی اور پسند ہے میں اس سے شادی کروں گا.

یہ کیا کہہ رہے ہو تم ابان تم جانتے ہو ہم شاہ خاندان والے اپنی منگ کبھی نہیں چھوڑتے ۔

لیکن میں یہ ریت بدلوں گا میں نین کو پسند نہیں کرتا تو کیوں اس سے شادی کروں شازم کو یہ بات سن کر دل میں سکون اور اترتا ہوا محسوس ہوا تھا۔

ابان میں نے حکم دیا ہے کہ دو ہفتے بعد تمہاری اور نین کی شادی ہے۔

دا جی یہ غلط کر رہے ہیں آپ میں بھی آپ کا ہی پوتا ہوں میں نین سے شادی نہیں کروں گا۔

نسیم اور فرزانہ بیگم کو بیچ میں بولنے کی اجازت نہیں تھی بس وہ چپ کر کے سن رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ابان تم حد سے بڑھ رہے ہو وہ بھی ایک لڑکی کے لیے۔

دا جی وہ میری محبت ہے اس شاہ خاندان کی بڑی بہو بننے والی ہے۔

تم میرا حکم ٹال رہے ہو.

داد جی آپ بھی تو ضد کر رہے ہیں۔

اگلے جمعہ کو تمہارا نکاح ہے نین کے ساتھ تم مجھے اس حویلی میں چاہیے ورنہ اپنے دا جی کا مرا ہوا منہ دیکھو گے۔

دا جی وہ تڑپ اٹھا تھا ان کی اس بات پر۔۔

جاؤ یہاں سے آبان تم نے آج دل توڑا ہے میرا تو ابان ایک نظر سب پر ڈالکر چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

تم لوگ نین کو بتا دینا کہ اگلے جمعے اس کا نکاح ہے شازم کا دل ایک بار پھر سے ڈوبا تھا لیکن خاموش رہا۔۔۔

ooooooooooooooooooooooo

رات کو ابان اپنی لٹل ڈول کے یادوں میں کھویا تھا میرے دل میں جگہ صرف میری جانم سائیں کی ہے میرے دل کی ملکہ ہو تم تمہاری جگہ میں کسی کو نہیں دے سکتا تمہیں میری زندگی میں آنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔

ایک ہفتہ گزر چکا تھا امجد کو گزرے ہوئے اور ابان کو حویلی سے ہوئے۔

کردم بھی یہاں ہی تھا اس لیے امجد کے مرنے کی خبر نہیں پتا تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس ایک ہفتے میں شازم نے دل کے ٹکڑے سنبھال لیے تھے وہاں ہی نیین ہواؤں میں اڑ رہی تھی۔

ابان اپنی لٹل ڈول کو مس کر رہا تھا اس نے اب اور صبر نہیں ہوا تو وہ شہر کے لیے نکل گیا۔

تو پیچھے سے دا جی کی آواز آئی فرزانہ بیگم اپنے بیٹے سے کہہ دو کہ اس جمعے کو نکاح ہے مجھے یہ یہاں چاہیے۔

تو ابان نے مسکرا کر پیچھے دیکھا ضرور دا جی میں آ جاؤں گا اپ پوری تیاری رکھیے گا تو داد جی بھی مسکرا دی۔

لیکن وہ ابان کی پرسرار مسکراہٹ نہیں دیکھ پائے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

امجد کو گے ہوئے ایک ہفتہ ہو گیا تھا سکینہ نے اس ہفتے میں سونیا کے جینا حرام کر دیا تھا تانے دے دے کر ابھی بھی وہ اسی پر غصہ کر رہے تھے عمر ا آگیا چلو سونیا۔

کہاں جا رہے ہو تم لوگ۔

امی مجھے کچھ کام ہے دوسرے شہر تو ہمیں کچھ دن وہاں رہنا ہو گا۔

لیکن بھائی میں یہاں اکیلی کیسے۔

گڑیا تمہیں تو سب پتہ ہے نا میں اکیلا چلا گیا تو پہلے ہی امی سونیا کا جینا حرام کر رہی ہیں تم سنبھال لو بنا امی کو۔

جی بھائی میں سنبھال لوں گی آپ پریشان نہ ہوں آپ لوگ جائیں۔

تو انہوں نے اپنا سامان بیک کر لیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں جاو مجھے کسی کی ضرورت نہیں سکینہ بیگم نخوست سے۔بولی۔

انہیں امجد کے جانے سے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا وہ تو جیسے ہر کام میں آزاد ہو گئ تھی۔

سونو تم مجھے اکیلی چھوڑ کر جا رہی ہو تم سمجھ سکتی ہو وفا کہ میں کیوں جا رہی ہوں آنٹی کا رویہ میرے ساتھ ٹھیک ہوتا تو میں کبھی بھی نہ جاتی ہوں۔

عمر بھی وفا سے میلا اور جانے نہ جانے کی وفا کا دل گھبرا رہا تھا ایسے جیسے وہ آخری دفعہ مل رہی ہے۔

بھائی اپنا اور سونو کا خیال رکھیے گا جلدی آیئے گا آپ کی بہن آپ سے بہت پیار کرتی ہیں ---

گڑیا میں جانتا ہوں میری چھوٹی سی گڑیا مجھ سے بہت پیار کرتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

عمر اور سونیا چلیں گے تو وفا بھی ایک نظر سکینہ کو دیکھ کر کمرے میں چلی گئی۔

ooooooooooooooooooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ابان شہر پہنچا تو اسے خبر ملی کہ امجد کا انتقال ہو گیا ہے اسے ایک دفعہ دھچکا لگا تھا کہ اس کی وجہ سے کوئی مر گیا۔

لیکن وہ بے حس بنا رہا ضروری میٹنگ کی وجہ سے وہ جا نہیں سکا تھا کل لیکن وہ آج جا رہا تھا اپنی جانم سائیں کو لینے اپنی لٹل ڈہل کو اپنے پاس قید کرنے کے لیے۔

اس نے گھر میں دستک دی سکینہ نے دروازہ کھولا وہ تو پھر اس آدمی کو دیکھ کر رہ گئی آئی اندر آئیئے تو ابان اندر آگیا۔

مجھے بہت دکھ ہوا امجد صاحب کا سن کر بس جی کیا کریں جو اللہ کو منظور پہلے سے کچھ اور لوگ بھی داخل ہوئے تھے۔

یہ لوگ کیوں۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھیے آنٹی مجھے آپ کی بیٹی وفا سے شادی کرنی وہ بھی آج ہی کیا وفا سے شادی لیکن کیوں کیونکہ میں پسند کرتا ہوں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن اس کے رضامندی کے بغیر اس کے بھائی کا رضامندی۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ ابان نے نوٹوں سے بڑا بیگ اس کے سامنے رکھ دیا مجھے وفا چاہیے لیکن یہ کم ہے کیا اور چاہیے تو بتایئے۔

نہیں نہیں بہت ہیں لیکن وہ تو سوئی ہوئی ہے اور آپ اسے کیسے لے کر جائیں گے۔

اب سے وہ میری ہوئی میں نے اسے خریدا ہے اب آپ سے لوگوں کا کوئی تعلق نہیں اس سے ایک مسکراہٹ اچھال کر وہ وفا کے کمرے میں چلا گیا۔

جہاں وہ مزے سے سوئی ہوئی تھی اس بات سے خبر کے وہ بھی بک چکی ہیں۔

اہ سلیپنگ بیوٹی کتنی پیاری ہو تم اس لیے تو ابان شاہ کو تحسیر کر لیا ہے تم نے۔

Posted On Kitab Nagri

وفا کی اچانک سی آنکھوں نے تو اپنے اوپر ابان کو جھکا دے کر سانس رک گئی۔

اااا۔۔۔اپ۔۔۔

ہاں میں لٹل ڈول چلو چلیں۔

کک۔۔۔کہاں۔

چلو تو صحیح آبان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا اور کھینچتا ہوا باہر لے گیا جہاں ابان کے آدمی نے سکینہ بیگم کے سر پر بندوق کی نوک مار کر بے ہوش کر دیا تھا۔

یہ بھی سکینہ کی ہی چال تھی امی امی وہ اپنا ہاتھ چھوڑوا کر بھاگ کر سکینہ کے پاس امی امی اٹھیں کہ۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کیا آپ نے امی کے ساتھ تو ابان نے دوبارہ سے اس کا بازو پکڑا اور باہر لے جانے لگا چلو۔

نہیں نہیں میں نہیں جاؤں گی چھوڑو مجھے چھوڑو مجھے مجھے نہیں جانا اپ کے ساتھ لیکن آبان شاہ نے آج تک کسی کے سونی تھی جو آج سنتا گاڑی میں بٹھایا تو وفا کے نکلنے سے پہلے دوسری طرف جا کر گاڑی کو لاک لگا دیا۔۔

۔نا نا جانم اب تم مجھ سے دور نہیں جا سکتی

پلیز آپ کیوں کر رہے ہیں میرے ساتھ مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ۔

لٹل ڈول رو تو نہیں تمہارے آنسو مجھے تکلیف دے رہے ہیں ابان نے آنسو صاف کرنے چاہے تو وفا نہ ہاتھ جھٹک دیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں جانم سائیں ابھی مجھے حق نہیں لیکن کچھ دیر تک مجھے سارے حق مل جائیں گے اور حق ملنے کے بعد میرا ہاتھ جھٹکنے کی کوشش کی تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا۔

وفا نے کھڑکی کی طرف منہ کر لیا تھوڑی دیر بعد وہ ایک بہت ہی خوبصورت گھر میں پہنچے تھے تو ابان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر نیچے اتارا اور کھینچتے ہوئے کمرے میں لے گیا۔

جانم سائیں جلدی سے اپنے آپ کو مینٹلی طور پر تیار کر لو کچھ دیر بعد ہمارا نکاح ہے۔۔

وہ کہہ کر جانے لگا تو وفا چیخ پڑی مجھے نہیں کر آپ سے شادی میں مر۔جاؤں گی آپ سے شادی نہیں کروں گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو ابان مسکراتے ہوئے پیچھے موڑا اور اسے دیوار کے ساتھ پن کیا۔

جانم سائی مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہے کہ تم میرے ساتھ بغیر شادی کے رہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابان اس کی گردن پر جھک کر بوسہ لیا وفا تو اس عمل سے دنگ رہ گئی تھی اس میں ہلنے کی طاقت ہی کہاں بچی تھی۔

کیا خیال ہے شادی نہیں کرنی تو شادی کہ بعد والا کام ابھی کر لیں تو وفا نے ڈرتے ڈرتے نہ میں سر ہلایا۔

مممم۔۔۔میں تیار ہوں شادی کے لیے تو ابان پیچھے ہوا گڈ گرل۔میں جا رہا ہوں جلدی سے واپس آوں گا۔۔

اور جانم سائیں تم اب میری قید میں ہو ابان شاہ کی قید میں یہاں سے فرار تو کیا کبھی اس کے بارے میں سوچا بھی تو ابان شاہ اپنے ہاتھ سے تمہاری جان لے گا اس کا لہجہ اتنا سرد تھا کہ ایک دفعہ تو وفا کانپ گئی تھی۔

ابان چلا گیا تو وفا نیچے زمین پہ بیٹھتے چلی گئی یہ کیا ہو گیا تھا اس کے ساتھ۔۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooooooooo

عمر اور سونیا بھی اسلام آباد پہنچ گئے تھے عمر کیا ہم وفا کو اپنے ساتھ نہیں لا سکتے تھے وہ اکیلی امی کے ساتھ کیسے رہے گی۔

نہیں سونیا امی کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتے تھے تم سب کو چھوڑو بیگم اب میرے بارے میں سوچو۔

عمر تم شرم کرو بیگم ابھی شرم کرنے کا نہیں ہوں شرم کے سارے پردے گرانے کا وقت ہے رات کو خود کو تیار رکھنا اور اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا پیچھے سے سونیا رات کا سوچ کر پسینے چھوٹ رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooooooooooooooooo

چلو اٹھو جانم سائیں نیچے چلتے ہیں قاضی صاحب آگئے ہیں پلیز مجھے جانے دیں۔

Posted On Kitab Nagri

جانم سائیں۔۔۔۔۔۔

اس کی پکار میں کچھ ایسا تھا کہ وفا روتے ہوئے سر جھکا گئی اگر تم نیچے جا کر کوئی بدمزگی کی یا انکار کرنے کی کوشش کی تو بعد میں جو ہوگا اس کے ذمے دار تم ہو گی مجھے مت کہنا وہ کھینچتے ہوئے لے گیا۔

نیچے حیدر بھی بیٹھا تھا۔

حیدر نے اس معصوم لڑکی کو دیکھا تھا جو اس کے دوست کے دل کی ملکہ بن بیٹھی تھی اور اس کے قید میں آگئی تھی اس کے اس کے لیے ترس آیا تھا چن لے قاضی صاحب شروع کریں کیا۔

آپ کو ابان شاہ ولد کمال شاہ نکاح میں قبول ہے۔

Posted On Kitab Nagri

قبول ہے-------

آپ کو ابان شاہ ولد کمال شاہ نکاح میں قبول ہے۔

قبول ہے۔

آپ کو ابان شاہ ولد کمال شاہ نکاح میں قبول ہے۔

قبول ہے-----

ooooooooooooooooooooo

عمر میرا دل گھبرا رہا ہے ایسے جیسے کچھ برا ہو رہا ہے وفا کو کال کریں نہ میرا دل بیٹھا جا رہا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

بیگم ابھی کچھ دیر بعد کال کروں گا ابھی مجھے ضروری کام سے جانا ہے وہیں واپسی پر کال کرتا ہوں۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

کیا آپ کو وفا ملک ولد امجد ملک نکاح میں قبول ہے۔۔

قبول ہے۔۔

کیا آپ کو وفا ملک ولد امجد ملک نکاح میں قبول ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قبول ہے۔۔۔

کیا آپ کو وفا ملک ولد امجد ملک نکاح میں قبول ہے۔

Posted On Kitab Nagri

قبول ہے۔۔

ooooooooooooooooooooo

ایک دم سے دانین کے دل کو کچھ ہوا تھا کیا ہوا ہے نین تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے نا۔

شازی ایسے لگ رہا ہے جیسے کوئی مجھ سے بہت دور جا رہا ہے میرا دل گھبرا رہا ہے۔

او ہور ڈارلنگ تمہیں تو خوش ہونا چاہیے آبان کے ساتھ شادی تم سے ہو رہی ہے۔

ہاں لیکن۔۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا چلو چپ کر کے مووی دیکھو پھر تمہارے پاس ابان کے علاوہ کوئی کام نہیں ہوگا تو نین نے شرماگرے سے تھپڑ لگایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بدھو تم میرے دوست ہو تمہارے لیے میرے پاس ٹائم ہی ٹائم ہے تم جب بھی یاد کرو گے میں تمہارے سامنے حاضر ہو جاؤں گی لیکن تب تک جب تک آبان گھر پہ نہ ہو یہ کہہ کر وہ ہنسنے لگی۔

کاش نین تم میرے لیے اتنا خوش ہوتے وہ بس سوچ ہی سکتا تھا ان کا ہو چکا تھا سب جا چکے تھے وفا بھی اپنے کمرے میں چلی گئی تھی ابان تو ایسے خوش تھا جیسے اس نے کوئی جنگ فتح کر لی ہو۔۔

oooooooooooooooooooooo

جانم سائیں تم کیوں رو رہی ہو ابان نے اس کے آنسو صاف کرنے چاہے۔۔۔

پیچھے ہو جائیں دور ہو جائیں مجھ سے نکاح تو کر دیا لیکن خبردار کبھی میرے پاس آنے کی کوشش کی ورنہمیں اپنی جان لے لوں گی وہ ابھی کچھ اور کہتی کہ ابان اس کے ہونٹ پر جھکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وفا نے اس کے شرٹ کو مضبوطی سے تھاما تھا وفا کو سانس لینے میں مشکل ہوئی تو ابان پیچھے ہوا۔

وہ گہرے گہرے سانس لینے لگی ایک دفعہ وہ پھر سے وفا کی سانسیں تنگ کرنے لگا اس دفعہ اس میں جنون تھا اور وہ اس کو جنون پن کو سہ نہ پائی اور اس کی باہوں میں بے ہوش ہو گئی۔

وفا کو دیکھ کر ابان کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔

اتنے سے قربت برداشت نہیں ہوئی آگے آپ کا کیا ہو گا جانم ابان شاہ نے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے اس کے بالوں پر لب رکھے۔

محبت یا عشق کیا ہو تم میرے لیے میں نہیں جانتا لیکن تم صرف میری ہو میری ملکیت ہو اس ابان شاہ کی سگرٹ کا گہرا کش لیتے ہوئے وہ اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooooooooo

عمر گھر واپس آیا سونیا نے کھانا بنایا ہوا تھا کیا بات ہے بیگم آج تو بہت مزے کی خوشبو آرہی ہے

ہاں جی میں نے تمہارے لیے اپنے ہاتھ سے بریانی بنائی ہے وہ جو گلابی رنگ کے سوٹ میں کھل کھلے لگ رہی تھی عمر کا دل بے ایمان ہو رہا تھا۔

عمر نے بریانی کھائی اس میں مرچی تھی جس کی وجہ سے اس کی آنکھیں لال ہو گئی تھی عمر کیا ہوا تمہیں۔

مرچی زیادہ ڈال دی میں نے سونیا تو رونے والی ہو گئی تھی۔

بیگم کوئی بات نہیں بہت اچھی بنی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

رکے میں آپ کے لیے کچھ میٹھا لے کر آتی ہوں وہ اٹھنے لگے تو عمر نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا بیگم جب میٹھا میرے پاس ہے تو کیا ضرورت ہے کہیں جانے کی۔

اسے سمجھنے کا موقع دیا بغیر اس کے ہونٹوں پر جھکا تھا سونیا تو پہلی دفعہ کسی کا لمس محسوس کر کے آنکھیں سختی سے میچ گئی تھی سونیا کو اپنے منہ میں مرچی گلتی ہوئی محسوس ہوئی تو عمر کو پیچھے کیا۔

تو دیکھا سونیا گہرے گہرے سانس لے رہی تھی اب تھوڑی مرچی کم ہوئی ہے لیکن مجھے اور میٹھا چاہیے عمر نے اسے گہری نظروں سے دیکھا سونیا لال ہو گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمر اسے بازو میں اٹھا کر کمرے میں لے گیا عمر مجھے نیند آئی ہے بیگم نے کر مجھے نیند نہیں آئی آج کچھ بہانہ نہیں چلے گا تو سونیا نے آنکھیں بند کر کے اپنے آپ کو اس کے سپرد کر دیا عمر اس کی اس ادا پر مسکرایا تھا اور اس پر جھکتا چلا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

صبح وفا کی آنکھیں کھلی تو ہوش آئی میں آئی اپنے کمرے کی چھت کو گھور رہی تھی آنکھیں کھولنے سے آہستہ آہستہ اس کا ذہن بیدار ہونے لگا گئی آنسو انکھوں سے بہے تھے۔

اس کے ساتھ لیٹا ہوا ابان شاہ اس کی ہر ایک حرکت کو دیکھ رہا تھا۔

ابان نے اسے اپنے حسار میں لینا چاہا تو وفا نے جلدی سے جھٹکا دیا اور دور ہوئی۔

ابان نے کھا جانے والی نظروں سے وفا کو دیکھا تھا۔

آپ کی ہمت کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی نفرت ہے مجھے آپ سے وہ بھی بول ہی رہی تھی کہ ابان اٹھا اور وہ ڈر سے دو قدم پیچھے ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بول رہی تھی نفرت ہے مجھ سے ابان اس کی طرف بڑھتے ہوئے بولا اس کی آنکھیں لال انگارہ ہوئی تھی وہ خوفزدہ سے ہوئی اور کمرے سے بھاگتی ہوئی باہر کوئی نکلی تھی اور گیٹ تک پہنچی تھی۔۔

جانم واپس آؤ اگر میں نے پکڑ لیا ہے تو بہت برا ہو گا لیکن وہ اگنور کرتے ہوئے بھاگتی گئی وہ گیٹ تک پہنچے تو اسے کتوں کے بھونکنے کی آوازیں آئی تھیں وہ ڈر کر ادھر ادھر دیکھنے لگی لیکن باہر جانے کا کوئی راستہ نہیں ملا گیٹ کے باہر ہی کتے تھے۔

اور وہ وہاں ہی بیٹھ کر رونے لگی ابان اس کے کی طرف گیا اور ایک ہیم جھٹکے سے بازو سے پکڑ کر اسے کھڑا کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسے اٹھا کر کمرے میں لایا ہو گیا رونا دھونا تو کچھ کھا لیں مجھے تو بہت بھوک لگی وہ نارملی انداز میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

دفع ہو جائیں آپ یہاں سے میں آپ کی شکل نہیں دیکھنا چاہتی نفرت ہے مجھے آپ سے وہ چیخی تھی۔

آئندہ تمہارے منہ سے اپنے لیے نفرت کا لفظ سنا تو اپنے ان ہاتھوں سے جان لوں گا تمہاری جانم۔

وہ اس کے بال گرفت میں لے کر جھٹکا دیتے ہوئے بولا وفا کے منہ سے سسکی نکلی تھی۔۔

تم اس سائیں کی ملکیت ہو جانم سائیں۔

نفرت کرنا تمہارے بس کی بات نہیں ہے تمہیں صرف اس شاہ سے پیار کرنا ہے وہ بھی بے انتہا پیار کرنا ہے۔

وفا نے ڈرتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جاؤ جلدی سے فریش ہو جاؤ میں ناشتے کا انتظام کرتا ہوں وفا اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا کر رونے لگی۔

ooooooooooooooooooo

حویلی میں شادی کی تیاریاں ہو رہی تھیں لیکن قسمت دور کھڑی ان کی خوشی دیکھ رہی تھی وہ شازم اپنے دل کو سمجھانے کے چکر میں کئی دفعہ ٹوٹتا جا رہا تھا۔۔

نین میں تمہارے لیے بہت خوش ہوں ایک بات کہوں۔

ہاں شازی بولوں۔

ڈارلنگ اگر بھائی تم سے شادی نہ کرنا تو میں کر لیتا۔

شازی کیوں مذاق کر رہے ہو ہم دوست ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

چڑیل تو میں بھی مذاق ہی کر رہا ہوں تم جیسی چڑیل سے کون شادی کرے گا وہ تو بھائی کا حوصلہ ہے جو مان گے۔

تو نین نے تکیہ اٹھا کر اسے مارا بندر کہیں کے چپ کر جاؤ پٹو گے مجھ سے۔

چڑیل کہیں کی۔

میں ڈالرنگ سے چڑ کیسے ہو گی۔

اب شادی کے بعد ڈارلنگ کہوں گا تو بھائی مارے گا نہیں اس لیے ابھی سے چڑیل بن گئی ہو۔

oooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

مجھے بھائی سے بات کرنی ہے

کروا دوں گا لیکن ابھی نہیں۔

مجھے ابھی بات کرنی ہے وہ چیخی تھی۔

جانم چپ چاپ ناشتہ کرو میں تم پر غصہ نہیں کرنا چاہتا۔

مجھے نہیں کرنا ناشتہ مر نہیں جاؤں گی وہ اٹھ کر واش روم میں جانے لگے۔

تو ابان نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

جانم مجھے میری بات دوبارہ سے بولنا پسند نہیں ہے آئندہ میری بات کی نفی کی تو تم بھول جائے کہ تم کون ہو صرف یاد رہے گا تو ابان شاہ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چار دن بعد ابان کو حویلی جانا تھا اور وفا کو لے کر جانا تھا اسے آپ سب کا سامنا کرنا تھا۔

حیدر میں کیا کروں یہ تو تمہیں کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا نا میں ڈر نہیں رہا میں صرف دا جی کی وجہ سے پریشان ہوں۔۔

ooooooooooooooooooo

عمر وفا کو کال کریں نہ میں کل سے ٹرائی کر رہا ہوں اس کا نمبر بند جا رہا ہے تو آنٹی کو کریں نا انہوں نے سکینہ کو کال کی تو سکینہ نے کال اٹھائی۔

السلام علیکم امی۔

وعلیکم السلام۔

امی کیسی ہیں ٹھیک ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

عمر میں تم کو ہی کار کرنے والے تھیں سکینہ بے روتے ہوئے بولی۔۔

کیا ہوا میں آپ رو کیوں رہی ہیں بیٹا کچھ لوگ ہمارے گھر آئے تھے مجھے بے ہوش کر کے وہ وفا کو اٹھا کر لے گی۔

کیا وہ چیخا تھا کیا کہہ رہی ہیں آپ ایسے کیسے کوئی میری بہن کو اٹھا کر لے جا سکتا ہے۔

بیٹا جب میں ہوش میں رہی ہوں تو وفا گھر نہیں تھی میرا موبائل بھی توڑ چکے تھے۔۔

میں اب بھی آتا ہوں عمر نے کال بند کی اور جلدی سے سونیا کو ساتھ لیا اور واپس لاہور اگیا عمر میں نے کہا تھا میرا دل گھبرا رہا ہے کچھ برا ہونے والا ہے کچھ نہیں ہوتا میں ڈھونڈ لوں گا اپنی بہن کو عمر جلدی سے گھر

پہنچا کون تھے وہ لوگ امی پتہ نہیں بیٹا میں نہیں جانتی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سکینہ نے مگر مچھ کے آنسو بہائے تھے عمر اپنا کام چھوڑ کر آیا تو اسے اب یہ ایک ہفتے کے لیے واپس جانا تھا سونیا تم اب گھر میں امی کے پاس رہو گی میں ڈھونڈتا ہوں سارا دن اس نے ڈھونڈنے کی کوشش کی لیکن کوئی سراغ نہیں ملا تھا رات کو وہ تھکا ہوا گھر آیا تھا وفا نہیں ملی تھی نہ ہی اس نے ملنا تھا۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

میں یہاں سے بھاگ جاؤں گی لیکن کیسے کسی بھی طریقے سے مجھے بھائی کو کال کرنی ہے وہ جلدی سے گھر کی دوسری سائیڈ پر گئی تھی وہاں بڑی مشکل سے کرسیاں رکھ کر وہ دیوار پر چڑھی تھی اور دیوار پھلانگ گئی تھی۔

اور سڑک پر بھاگتی جا رہی تھی اسے نہیں پتہ تھا کہ یہ کون سا علاقہ ہے۔

وہ بس بھاگتے ہوئے جا رہی تھی وہ جو وفا کے لئے شاپنگ کرنے گیا تھا واپس گھر ائے تو گھر حالی تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں ہو جانم اس نے آتے ہی وفا کو آوازیں دی۔

وفا کہیں نہیں تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

بیک سائیڈ پر گیا تو وہاں دیوار کے ساتھ لگی کرسیاں دیکھ کر سمجھ گیا۔

اف جانم یہ تم نے اچھا نہیں کیا میری جان۔

تو جلدی سے باہر کی طرف بھاگا تھا۔۔

گاڑی لے کر وہ سڑکوں پر اسے ڈھونڈ رہا تھا تھوڑی دور ہی گیا تھا کہ ایک پارک میں اسے وفا کی طرح کی لڑکی نظر آئی۔

وہ جو تھک ہار کر پارک میں بیٹھی تھی وہاں ایک کدو کا ہی لوگ تھے کسی سے موبائل بھی نہیں لے سکتی تھی۔

تو ابان اس کے پاس بھی اور کان کے قریب ہو کے کہا جانم۔۔۔۔۔۔۔۔

تو وفان سر اٹھا کر دیکھا تو خوف سے سہم گئی اور بنا دیکھ کے اس دھکا مار کر بھاگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

سڑک پر بھاگ رہی تھی ابان نے دیکھا کہ دور سے ایک ٹرک آ رہا ہے لیکن وفا کو اپنی کوئی پرواہ نہیں تھے وہ بس بھاگنا چاہتی تھی۔

ابان جلدی سے بھاگ کر اس کے پاس گیا اس سے پہلے کے گاڑی اسے ٹکر مارتی ہے ابان نے اسے کھینچ کر اپنے سینے سے لگایا۔

چھ۔۔۔۔چھوڑیں مجھے مجھے گھر جانا ہے۔

وفا نے روتے ہوئے مکے مار رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں میں تمہاری بھائی سے بات کروا دوں گا تم کو تم گھر چلو۔

چھوڑو نہیں نہیں آپ جھوٹے مجھے نہیں جانا اب دوبارہ سے مجھے قید کر لیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

میں پکا وعدہ کروا دوں گا تم سے بات۔۔

پکا کروائیں گے نا اس نے معصومیت سے بولا۔

ہاں میری جانم میں تمہاری بات کرواؤں گا ابان نے اس کا معصوم چہرہ دیکھا۔۔

تو وہ اس کی باہوں میں بے ہوش ہو گئی تھی وہ اسے لے کر گھر آیا تو کمرے میں لٹایا جانم تم کیوں بھاگتی ہو مجھ سے پیار کرتا ہوں تم سے اسے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا اور چلا گیا۔

وہ اسے کوئی سزا دے کر خود سے مزید بدظن نہیں کرنا چاہتا تھا۔

ooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا تمہیں یاد ہے نا اس جمعے کو تمہارا نکاح ہے جی ماں

جی مجھے یاد ہے میں پہنچ جاؤں گا شادی کی ساری تیاریاں رکھیے گا۔

Posted On Kitab Nagri

فرزانہ بیگم تو حیران تھی کہ کل تک وہ شادی کے لیے تیار نہیں تھا آج وہ بہت خوش ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

عمر بھی اگلے دن واپس اسلام اباد چلا گیا تھا اس کی نوکری کا سوال تھا سونیا سکینہ کے پاس ہی رہ گئی تھی۔

لائبہ بھی گھر آئی لائبہ کی والدہ کا انتقال ہو چکا تھا اور ان اور اس کا باپ ایک شرابی تھا جو اپنی اولاد کی کوئی پرواہ نہیں کرتا تھا اسی لیے لائبہ بگڑ گئی تھی اور وہ اوارہ ہو گئی تھی --

کیسی ہیں آپ خالہ۔

میں ٹھیک ہوں تم سناؤ میری بچی تم کیسی ہو

Posted On Kitab Nagri

میں ٹھیک ہوں خالہ۔۔

تم سناؤ کبیر تم کیسے ہو تم آج کل کہاں ہوتے ہو میں بس یہاں ہی ہوتا ہوں اب تو میرا گھر میں دل لگنے لگ گیا ہے اس نے سونیا کو دیکھتے ہوئے کہا۔

خالہ وفا کس کے ساتھ بھاگ گئی پتہ نہیں کس کے ساتھ یارانے لگاتی رہی اور اسے اٹھا کر لے گیا

اتنے میں سونیا بھی آگئی آنٹی وفا ایسی نہیں ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے بیبی تم چپ رہو تم نے بھی تم عمر کو پھسا کر شادی کر لی تو تمہاری دوست تمہاری طرح کی ہی ہوگی نا کبیر علیظ نظروں سے سونیا کو دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تو سونیا چپ کر کے چلی گئی کبیر بس بھی کرو وہ چلی گئی ہے تمہاری بھابی ہے عزت سے دیکھا کرو لائبہ نے ہنستے ہوئے کہا۔

عمر بھی تو شادی شدہ ہے تم بھی عزت سے دیکھا کرو میں تو عمر اور سے پیار کرتی ہوں۔

مجھے یہ سونیا پسند آگئی ہے مجھے سونیا چاہیے تو لائبہ کے دماغ میں ایک پلان چلنے لگ گیا۔۔۔

ooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح ہوئی تو وفا اٹھ کے نیچے اسے بہت بھوک لگ رہی تھی وہ کچن میں آئی تو ایک دفعہ پھر سے اپنے بھائی کی یاد آئی۔۔۔ تھی کاش بھائی آپ مجھے چھوڑ کر نہ جاتے۔
وہ ٹیبل پر سر رکھ کر رو دی۔

ابان شاہ نیچے آیا تو اس کے پاس آکر بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ جی۔۔

ابان تو اپنی جانم سائیں کے منہ سے پہلی دفعہ اپنے لیے شاہ سن کر ساقت رہ گیا تھا کیا اس کا نام اتنا
خوبصورت لگتا ہے کہ کسی اور کے منہ سے اسے آج پہلی دفعہ احساس ہوا۔۔

شاہ جی مجھے بھائی سے بات کروا دینا اپ نے کل کہا تھا تو ابان کا اسکتا ٹوٹا.

ایک دفعہ پھر سے بولو شاہ جی۔

تو وہ منہ کھولے ابان کو دیکھ رہی تھی۔

بولو جانم۔۔لیکن وفا چپ رہی۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے کہا بولو وہ دھاڑا تھا۔

ششش۔۔۔شاہ جی وہ سسکتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

آئندہ تم مجھے شاہ جی ہی کہو گی۔

بھائی سے بات کروا دے نا۔

جانم سائیں میں نے کہا تھا میں بات کرواؤں گا لیکن یہ نہیں کہا تھا کہ آج کرواؤں گا۔

لیکن آپ۔۔۔۔۔۔

آپ جھوٹے ہیں مجھے پتہ تھا مجھے دوبارہ قید کر لیں گے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

قید نہیں کیا تم تو میرے دل کی ملکہ ہو جانم تم اس دل میں رہتی ہو تمہاری آنکھوں میں کبھی آنسو نہیں دیکھ سکتا۔۔

تو پھر گھر جانے دے نا۔۔

جانم یہی تو تمہارا گھر ہے۔

نہیں ہے یہ میرا گھر وہ چیخی تھی۔

ابان نے اس کا منہ دبوچ کر اپنے پاس کیا اور لبوں پر لب رکھ دیے۔

وفا نے زور لگا کر پیچھے کرنے کی کوشش کی تو ابان نے اور شدت دکھائی تو وہ تھوڑی دیر بعد پیچھے ہوا تو وہ غصے سے گھورنے لگی۔

بس یہی کام آتا ہے اپ کو میری بات کبھی مت مانیے گا وہ غصے سے گھورنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

جانم بیٹھو میں آج تمہارے لیے ناشتہ بناتا ہوں مجھے نہیں کرنا۔

چپ کر کے بیٹھ جاؤ جانم یہ نہ ہو میرا ارادہ بدل جائے اور اور ناشتے کی جگہ میں تمہیں کھانا شروع کر دوں۔

تو وہ پاس سہم کر وہاں ہی بیٹھ گئی کیونکہ وہ اس سے کچھ بھی امید کر سکتی تھی۔۔۔

ooooooooooooooooooo

نین نے بہت ہی پیارا وائٹ کلر کا گرارہ لیا تھا قسمت سے وہ بھی شازم کی پسند کا تھا شازم سب کچھ اپنی پسند کا لے رہے تھے وہ خوش تھا کہ نین خوش ہے۔

ماما دیکھیں پیارا ہے نا ہاں میرا بچہ بہت پیارا ہے بس تم خوش رہو تمہاری ماں بھی تمہیں دیکھ دیکھ کے خوش رہے گی۔

Posted On Kitab Nagri

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

عمر کو گئے ہوئے دو دن ہو گئے تھے اس نے باقی پولیس والوں کو وفا کو ڈھونڈنے پر لگا دیا تھا لیکن وہ تو ایسے غائب ہوئی تھی جیسے تھے ہی نہیں عمر بہت پریشان تھا کہ کون ہو سکتا ہے۔۔

وہ اپنے باپ کو اپنے ماں کو کیا جواب دے گا کہ وہ اپنی بہن کی حفاظت نہیں کر سکا اسے اب کسی بھی حالت میں وفا کو ڈھونڈنا تھا یہاں سے فارغ ہوتے ہی اسے واپس لاہور جانا تھا.

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابان اور وفا ناشتہ کر رہے تھے کہ آبان بولا جانم مجھے تم سے بات کرنی ہے میرا گھر گاؤں میں ہے۔

Posted On Kitab Nagri

وہاں میری حویلی ہے میری ایک ماں اور ایک بھائی اور ایک دا جی میری بچپن سے منگنی میری کزن سے ہو چکی ہے۔

تو اب دا جی چاہتے ہیں کہ میں اس سے شادی کر لوں اس جمعہ میرا نکاح ہے۔

تو وفا تو دم سادگئی تھی نکاح والی بات پر۔

اگر آپ کو ان سے نکاح کرنا تھا تو مجھ سے شادی کیوں کی۔

میں اس سے شادی نہیں کرنا چاہتا اسی لیے تم سے شادی کی ہے کہ تم کو وہاں نے اجازت بتاؤں کہ میری زندگی میں صرف تمہاری جگہ ہے۔۔

میں کسی اور سے شادی نہیں کر سکتا۔۔۔

میں کہیں نہیں جاؤں گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دو دن بعد تمہیں حویلی جانا ہے تیار رہنا۔۔۔

میں نے کہا میں کہیں نہیں جاؤں گی مجھے میرے گھر جانا ہے۔۔۔

جانم میں نے تمہاری مرضی نہیں پوچھی تمہیں بتا رہا ہوں وفا غصے سے اسے دیکھنے لگی۔

میں اس دن کو کوس رہی ہوں جس دن آپ سے ملاقات ہوئی تھی چلو پھر ملاقات تو ہو گئی نا تم اب میرے پاس ہو یہ کہہ کر وہ چلا گیا۔۔

ooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کو سونیا اپنے کمرے میں سو رہی تھی کہ اسے اپنے کمرے میں کسی اور کا احساس ہوا..

کون ہے اس نے ڈرتے ہوئے پوچھا اس نے ساتھ لیمپ ان کیا تو سامنے کبیر کو دیکھ کر ڈر گئی میں ہوں بے بی میں نے سوچا تم سے تفصیلی ملاقات ہو جائیں۔

Posted On Kitab Nagri

تم تو اپنے آپ کو ہاتھ تک نہیں لگانے دیتی۔

کبیر بھائی آپ

اف بھائی مت کہو بلبل بس ایک دفعہ اپنی قربت دے دو میں چلا جاؤں گا سونیا کو بہت ڈر لگ رہا تھا پلیز آپ چلے جائیں۔۔

میں آج تمہیں حاصل کیے بغیر نہیں جاؤں گا تو سونیا باہر بھاگنے لگے تو کبیر نے اسے پکڑ کر بیڈ پر گرا دیا آج نہیں بلبل آج تمہیں مجھ سے کوئی نہیں بچا سکتا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں بھابی ہوں تمہاری کبھی تھوڑی عزت کر لو میں جب اس عمر کو بھائی ہی نہیں مانتا تو تم کو بھابی کیسے مانو۔

وہ اس سے پہلے کہ اس پر جھکتا سونیا نے لیمپ اٹھا کر اس کے سر پر مارا اور باہر کو بھاگی۔

Posted On Kitab Nagri

اب مجھے مارتی ہے اب تو وہ حال کروں گا کہ یاد رکھیں وہ جلدی سے وفا کے کمرے میں داخل ہوئی اور دروازے کو لاک لگا دی اور واش روم میں جا کر چھپ گئی اپنا موبائل بھی وہاں بھول آئے تھے وہ کیسے عمر کو بجاتی عمر پلیز آ جائیں آپ کی سونو مشکل میں ہے۔۔

اسے پتہ ہی نہ چلا وہ واش روم کے دروازے کے ساتھ لگتے ہی سو گئی۔

صبح ہوئے تھے اس کی آنکھ کھلے تو ڈرتے ڈرتے باہر نکلی اور جلدی سے اپنے کمرے میں بھاگ گئی اپنا موبائل جو کہ زمین پر ٹوٹا ہوا پڑا تھا وہ اب عمر کو کیسے بتاتی ہوں اسے مزید رونا آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنٹی نے بھی اس کی بات پر یقین نہیں کرنا تھا دن کے 12 بج گئے تھے اس سے بھوک لگی تھی کچھ کھانے کو باہر نکلی تو صحن میں کبیر بیٹھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو سونیا ڈر کر اندر بھاگنے لگے تو کبیر جلدی سے اس سے پہلے کہ وہ دروازہ بند کر دی اس نے بیچ میں پاؤں دے دیا اری میری بات تو سنے سونیا نے اس کے سر پر پٹی دیکھی تو مزید ڈر گئی۔

سونیا اگر تم نے کل رات والی بات عمر کو بتایا تو یقین کرو تمہارے ساتھ اتنا برا کروں گا کہ تم پچھتاؤ گی اور عمر کو بھی مار دوں گا۔

نہیں نہیں پلیز عمر کو کچھ مت کرنا تو میری بات مان لینا۔

ہاں ہاں میں کسی کو کچھ نہیں بتاؤں گی۔۔

oooooooooooooooooooo

دو دن مزید گزر چکے تھے وفا کو یہاں قید ہوئے ابان اس کا ہر طرح سے خیال رکھ رہا تھا لیکن وہ تھی کہ ضد کر رہی تھی آج اس نے وفا کو حویلی لے کر جانا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooooooo

عمر نے کتنی دفعہ سونو کو کال کی لیکن اسے پتہ چلا تو اس کا موبائل ٹوٹ گیا ہے۔

آج عمر نے بھی واپس آجانا تھا پھر اس نے وفا کو بھی ڈھونڈنا تھا۔۔

oooooooooooooooooo

وفا جلدی کپڑے چینج کرو ہم نے جانا ہے.

شاہ جی میں نے کہا تھا میں نے نہیں جانا۔

جانم میں نے کہا ہے جاؤ چینج کرو اور ایک بات اگر میں گھر لے کے جاؤں تو خبردار اگر کسی کو وہاں بتایا کہ میں نے تم سے زبردستی شادی کی ہے اگر کوئی پوچھے تو کہنا کہ ہماری لو میرج ہے۔

Posted On Kitab Nagri

میں وہاں سب کو بتاؤں گی کہ آپ مجھے اٹھا کر لائے مجھے زبردستی اپنے پاس رکھا ہوا ہے۔

ابان نے اس کی طرف قدم بڑھائے تو وفا پیچھے قدم لیتی دیوار کے ساتھ جا لگی تو ابان نے دونوں بازو اس کے گرد کر دیے۔جانم اگر تم نے کسی کو بتایا تو میں یہ رشتہ آگے بڑھانے میں دیر نہیں لگاؤں گا اس کی ذمہ دار تم ہوگی۔اور جس کو ابھی بتا دو ایک بات اپنے اس چھوٹے سے دماغ میں بٹھا لو کہ تم کبھی بھی مجھ سے دور نہیں جا سکتی سمجھ میں آئی بات میری جان چلو بتاؤ وہاں جا کے کیا بولو گی۔

میں کہوں کہ ہماری لو میرج ہے وہ ڈرتے ہوئے بولی۔۔

وہاں زیادہ بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے کسی سے بھی۔۔

چلو تیار ہو جاؤ۔

Posted On Kitab Nagri

جی۔۔۔۔۔میں ہوتی ہو۔

تو وہ چلا گیا۔

کھروس جلاد کہیں کا...... اونہہ۔۔۔

لو میرج میں تو کبھی آپ سے پیار نہ کروں اور وہ بھی پھر تیار ہونے چلے گی

oooooooooooooooooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

عمر بھی واپس آگیا تھا السلام علیکم امی۔

وعلیکم السلام بیٹا۔

کیسے ہو میں ٹھیک ہوں امی۔۔۔

امی سونیا کہاں ہے.

Posted On Kitab Nagri

ہوگی اپنے کمرے میں وہ کون سا باہر نکلتی ہے بس تمہارے پیچھے سے باہر جاتی ہے اور تین چار گھنٹوں بعد واپس آ جاتی ہے.

بھائی ہمیں تو کوئی حق نہیں اس سے پوچھنے کا چلیں میں پوچھتا ہوں.

عمر کمرے میں گیا تو سونیا سوئے ہوئے تھی سونو کیا ہوا ہے اس ٹائم کیوں سوئی ہوئی ہو عمر نے اسے ہاتھ لگا کے اٹھانا چاہا تو اس کا جسم تپ رہا تھا.

سونو سونو اٹھو اس سے اپنے لا پرواہی پر غصہ ہے کہ اس نے سونو کا خیال نہیں رکھا اور اپنی ماں پر بھی جو اس پر الزام لگا رہی تھی۔

عمر تم آ گئے۔

وہ مدہوشی میں بول رہی تھی ہاں سونو میں آگیا تمہیں اتنا بخار ہے تم امی کو بتاتی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

سونو تو بس کبیر کی وجہ سے نیچے نہیں گی تھی وہ کل سے بس اپنے کمرے میں ہی بند تھی۔

عمر نے جلدی سے سونیا کو اٹھایا اور ہاسپٹل کے لیے نکل گیا وہ باہر نکلنے لگا تو لائبہ بھی ا رہی تھی اس نے عمر

کی باہوں میں سونیا کو دیکھا تو ایک آگ سے لگی تھی سونیا کے نفرت مزید بڑھ گئی تھی۔

خالہ آپ نے تو کہا تھا عمر میرا ہے آپ کچھ کرتیکیوں نہیں خالہ۔۔

مجھے عمر چاہیے۔۔

بیٹا میں کیا کروں ایسا کہ عمر سونیا کو چھوڑ دے اس منہوس سے جان چھوٹ جائے۔

آگر آپ لوگوں کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تو کیا میں کوئی ائیڈیا بتاوٴں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کیوں اتنی فکر لگی ہے کبیر۔

اماں آپ کو تو پتہ ہے نا جو چیز مجھے اچھی لگتی ہے میں اسے کچھ دن اپنے پاس رکھتا ہوں پھر اسے استعمال کر کے پھینک دیتا ہوں۔

اگر عمر کو تمہارے ان ارادوں کے بارے میں پتہ چل گیا نا تو جان سے مار دے گا۔

تمہیں تم اس کی فکر چھوڑو تم کو عمر مل جائے گا اور مجھے میرے بلبل وہ کمینگی سے ہنسنے لگا۔۔۔

oooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ابان تیار ہو چکا تھا اس نے وائٹ کلر کا سوٹ پہنا ہوا تھا بالوں کو جیل سے سیٹ کیا ہاتھ میں واچ اج وہ کچھ زیادہ ہی حسین لگ رہا تھا وہ شیشے کے سامنے خود پرفیوم چھڑک رہا تھا۔۔

وفا کا بار بار دھیان ابان کی طرف جا رہا تھا اسے اپنے نظروں پر غصہ آرہا تھا جو بار بار ابان کی طرف اٹھ رہی تھی ابان شیشے میں اسے دیکھ رہاتھا وہ وفا کی نظر خود پر محسوس کر رہا تھا۔

وفا نے خود بھی فل وائٹ کلر کا فراک پہنا تھا جس پر گلے پر اور بازو پر گولڈن کا کام ہوا تھا یہ اب فراک ابھی ابان اپنی پسند سے لے کر ایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جانم اگر مجھے دیکھ لیا ہو تو جلدی سے تیار ہو جو میری شادی ہے آج اور میں نے چاہتا کہ دیر ہو۔

وفا نے نظر اٹھا کر دیکھا تو آپ جائیں شادی کر لیں میرا جانا ضروری نہیں ہے۔

Posted On Kitab Nagri

تو ابان نے وفا کو کمر سے پکڑ کر اپنے قریب کیا جانم سائیں تمہارا جانا ضروری ہے اگر تم نہ گئ تو شادی کرنے میں مزہ نہیں ائے گا وہ اسے تنگ کر رہا تھا۔۔

ابھی وہ باتیں کر رہے تھے کہ ابان کو کال آ گئ اس نے موبائل اٹھا کر دیکھا تو اماں کی کال تھی۔

ابان نے کال اٹھائ تو وفا نے دور ہونا چاہا لیکن ابان نے اور نزدیک کر دیا وفا کا دل زوروں سے دھڑکا تھا۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ ابان کی قربت اسے اچھی کیوں لگ رہی ہے۔

جی اماں بیٹا یہاں سب مہمان آ چکے ہیں تم کہاں ہو اماں بس نکلنے والا ہوں آپ دلہن کو تیار رکھیے گا۔

Posted On Kitab Nagri

وفا کا دل کر رہا تھا کہ وہ زوروں سے روئے اسے ابان کی شادی کا سن کر برا لگ رہا تھا۔

ٹھیک ہے بیٹا جلدی آؤ ابان نے وفا کی آنکھوں میں نمی دیکھی تو جلدی سے کار بند کی۔

جانم سائیں۔۔۔۔۔

چھوڑیں مجھے شاہ جی۔۔۔

نہیں جانم تمہیں چھوڑنے کے لیے تو نہیں پکڑا۔۔۔

تو جا کر اسے پکڑیں جس سے شادی کر رہے ہیں ارے میری جانم سائیں تو جلس ہو رہی ہے۔

میں کوئی جلس نہیں ہو رہی بس مجھے جانے دے اپنے گھر۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے گھر جانے کی بات سن کر ابان کا موڈ خراب ہوا تھا۔

جلدی نیچے آؤ ہمیں اپنے گھر جانا ہے سمجھی تو وہ چلا گیا۔

آپ بہت برے ہیں شاہ جی۔۔۔

oooooooooooooooooo

سونیا تم نے اپنا خیال کیوں نہیں رکھا اتنی طبیعت خراب تھی تو مجھے بتایا ہوتا امی کو بتایا ہوتا اگر میں نہ اتا تو پتہ نہیں کیا ہو جاتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمر میرا موبائل ٹوٹ گیا تھا میں نے آپ کو بہت مس کیا سونیا رونے لگی۔

بس سونیا رو نہیں میں ہوں نا میری ہی غلطی ہے میں اپنی پیاری سی بیگم کے خیال نہیں رکھ سکا عمر تم کبھی مجھ سے دور مت جانا پلیز عمر میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

oooooooooooooooooo

نین نے بہت ہی پیارا وائٹ کلر کا گرارا پہنا تھا وہ بھی بے حد خوبصورت لگ رہی تھی

ماشاءاللہ میری بیٹی کتنی پیاری لگ رہی ہے نسیم بیگم نے اس کا ماتھا چوما۔

شازی بھی کمرے میں ہے تو ایک دفعہ تو وہ بھی نین کو دیکھتا رہ گیا۔۔

شازی شازی کہاں کھو گے کتنی اوازیں دی ہیں میں نے وہ شرمندہ سا ہوا تھا ادھر ادھر دیکھنے لگا میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ چڑیل آج خوبصورت کیسے لگ رہی ہے۔

چچی پارلر والوں نے کیا کام شروع کیا ہو گا کیسے کیسے لوگ بدلے جاتے ہیں وہ نارمل ہوتا بولا۔

شازی کے بچے تم نے اج بھی مجھے چڑیل کی کہا میں اب تمہاری بھابھی بننے والی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

سوری بھابھی جی وہ شرارتی انداز میں بولا۔

بس بھی کرو تم دونوں ہمیشہ لڑتے ہی رہتے ہو چچی میرا بس چلے تو میں ہمیشہ اس سے پیار کروں وہ جلدی سے بولا۔

تو نین نے اس کی طرف دیکھنے لگی لیکن یہ چڑیل ہے نا ہمیشہ مجھے معصوم سے لڑتی رہتی ہے میں پھر سے شرارتی انداز سے بولا۔

ماما اسے سمجھا لے ورنہ آج یہ مجھ سے پٹ جائے گا۔

کیوں نہیں سکون ملتا تم دونوں کو ہمیشہ لڑتے رہتے ہو

ooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

عمر سونیا کو گھر لے کر پہنچا تو کبیر باہر صحن میں ہی بیٹھا تھا عمر نے سونیا کو اٹھایا ہوا تھا کیونکہ وہ کمزور ہو چکے تھے چل نہیں پا رہی تھی۔

کیا ہوا بھابھی کو عمر کبیر نے جلدی سے بولا تو سونیا نے ڈر کر عمر کے سینے میں مزید منہ چھپایا لائبہ نے آگ برساتی نظروں سے سونیا کو دیکھا تھا بہت جلد میں تم کو دور کروں گی سونیا اس نے سونیا کو دیکھتے ہوئے کہا۔

بخار تھا کمزوری ہو گئی ہے اس لیے اب کچھ ٹھیک ہے تو عمر سونیا کے کمرے میں لے گیا۔

میری بلبل تم مجھ سے خوفزدہ ہو کر بیمار ہو گئی ہیں لیکن تمہیں میں اپنے پیار سے ٹھیک کر دوں گا سارے خوف دور کر دوں گا وہ کمینگی سے سوچنے لگا۔

کبیر کا اٹھنا بیٹھنا اچھے لوگوں میں نہیں تھا شراب پینا چوریاں کرنا ان کا عام کام تھا۔

oooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

ابان کی گاڑی حویلی کے سامنے رکی تو ایک دفعہ تو وفا اتنی بڑی حویلی دیکھ کر دم بہود رہ گئ تھی جانم یہ تمہارے شوہر کی ہی ہے۔

حویلی کی نوکر اپنے مالک کے ساتھ خوبصورت لڑکی دیکھ کر باتیں کرنے لگے تھے۔

ابان نے وفا کا ہاتھ پکڑا اور حویلی کے اندر لے گیا وفا تو مزاحمت بھی نہیں کر پائی تھی لاونج میں ماں جی بیٹھی تھی اپنے بیٹے کو دیکھ کر جلدی سے اس کی طرف بڑھی۔۔۔

لیکن اپنے بیٹے کے ہاتھ میں لڑکی کا ہاتھ دیکھا ہے پریشان ہو گئی تھی.

بیٹا یہ......

اماں آپ دا جی کے کمرے میں آئیں اور چچی اور شازم کو بلایئے گا تو وفا کو بہت شرمندگی ہوئی وہ تو کچھ بول ہی نہیں پا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کہ ابان نے اس کا ہاتھ پکڑا اور لے گیا۔

فرزانہ بیگم نے شازم اور نسیم کو دا جی کمرے میں بلایا۔

ابان داد جی کے کمرے میں گیا تو دا جی بیڈ پر بیٹھے تھے السلام علیکم۔

وعلیکم السلام بیٹا۔۔۔۔۔

انہیں ابان کے ساتھ لڑکی دیکھ کر کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا نسیم اور شازی فرزانہ بیگم بھی آ گئے تھے۔

یہ کون ہے ابان۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دا جی یہ میری بیوی ہے یہ کیا بکواس کر رہے ہو تم ابان تمہاری بیوی نین بننے والی ہے اور تم آج بتا رہے ہو کہ تم اس سے شادی کر چکے ہو۔۔

نسیم بیگم تو اپنی بیٹی کے لیے پریشان تھی کہ جب اس کو پتہ چلے گا تو کیا ہو گا۔

ابان تمہیں پتہ بھی ہے تم کیا کہہ رہے ہو شازی تو یہ سن کر ایک پل کو خوشی بھی ہوئی تھی لیکن وہ نین کے انسو بھی نہیں دیکھ سکتا تھا اسے پتہ تھا نین کا دل ٹوٹے گا تو وہ بھی ٹوٹ جائے گی۔

دا جی میں نے آپ کو پہلے ہی کہا تھا کہ میں کسی اور سے پیار کرتا ہوں لیکن آپ لوگوں نے میری بات نہیں مانی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دا جی اس دھان پان سے لڑکی کو دیکھا تھا جو کہ فل وائٹ فراک میں تھی اور دوپٹہ سلیقے سے سر پر لیا ہوا تھا ایک پل کو دا جی بھی اس کی معصومیت دیکھتے رہ گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ہم دونوں کے ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں تو ہم نے شادی کر لی وفا نے پسند کرنے والی بات پر ابان کو غصے سے گھورا تھا۔۔

تو اب جو سارے مہمان ہیں یہ آئے ہوئے ہیں انہیں ہم کیا جواب دیں گے توجواب دینا ضروری نہیں ہے دا جی.

اشپ نین کو اسی گھر میں رکھنا چاہتے ہیں تو اپ شازی کی شادی اس سے کروا دیں وفا تو ابان کو دیکھ رہے تھے لیکن وفا میں بولنے کی ہمت نہیں دی وہ بس چپ چاپ سب سن رہی تھی...

شازم نے ابان کی بات سن کر جھٹکے سے سر اٹھا کر آبان کی طرف دیکھا تھا جبکہ ابان پہلے ہی شازم کی طرف دیکھ رہا تھا ابان نے ایک مسکراہٹ شازم کی طرف اچھالی۔

Posted On Kitab Nagri

شازم نے دوبارہ سے نظر جھکا دی اس کا مطلب بھائی میری پسند کو جانتے تھے اس کا دل کیا کہ وہ ابھی آبان کے گل نہ کر اپنے دل کا ا حال بیان کر دے پر وہ یہ نہ کر سکا۔۔۔۔۔

یہ کیا کہہ رہے ہو تم ابان تمہیں پتہ ہے وہ تمہاری بچپن کی منگ ہے شازم کے ساتھ اس کی شادی نہیں ہو سکتی..

کیوں نہیں ہو سکتی دا جی میں تو شادی نہیں کروں گا آگے آپ لوگوں کی مرضی جس سے مرضی شادی کروا دے کیونکہ میں وفا سے پیار کرتا ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اس کے علاوہ میری زندگی میں کوئی اور لڑکی نہیں آسکتی۔۔

تو وہ وفا کا ہاتھ پکڑے اپنے کمرے میں لے گیا دا جی نے فرزانہ کی طرف دیکھا اور پھر شازم کی طرف۔

Posted On Kitab Nagri

جاؤ شازم تیار ہو جاؤں تمہارا نکاح ہے آج تو شازم نے دا جی کی طرف دیکھا اور چلا گیا۔

وہ دل سے تو بہت خوش تھا کہ اسے اس کی محبت مل گئی ہے لیکن وہ نین کا ری ایکشن سے ڈر رہا تھا کہ پتہ نہیں وہ نکاح کے لیے تیار ہو گی یا نہیں۔۔

دا جی میری بیٹی تو ابان سے بہت پیار کرتی ہے وہ کیسے یہ شادی کرے گی۔

یہ سمجانا تمہارا کام ہے نسیم بیگم آج میری عزت ابان نے دو کوڑی کی نہیں چھوڑی لیکن تم لوگوں سے مجھے امید ہے کہ تم لوگ میری عزت رکھ لو گے۔

تو نسیم بیگم نین کے کمرے میں چلے گی جہاں نین اپنے ہی خواب دیکھ رہی تھی اس بات سے انجان کے اس کے خواب جلد ہی ٹوٹنے والے ہیں۔

ماما ابان ابھی تک نہیں آیا نین نے اپنی ماں کو اتے دیکھا تو پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ماما اپ کچھ بول کیوں نہیں رہی بیٹا میں جو کہنے جا رہی ہوں اسے دھیان سے سننا۔

کیا ہوا ماما اپ پریشان کیوں لگ رہی ہیں بیٹا ابان ا تو گیا ہے لیکن کسی اور سے شادی کر کے وہ اپنی بیوی کو ساتھ لایا ہے نین یہ سن کر رہ کر بیڈ پر گری تھی۔۔۔

ماما یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں بیٹا میں سچ کہہ رہی ہوں اب تمہیں ہی ہماری عزت اور دا جی کی عزت رکھنی ہے۔

کیا مطلب ماما بیٹا دا جی کہہ رہے ہیں کہ تمہاری شادی شازم کے ساتھ کر دیجیے۔

ماما وہ چپ تھی۔۔۔۔

یہ کیا کہہ رہی ہیں میں شازی کے ساتھ اسے میں نے ہمیشہ دوست سمجھا ہے وہ روتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کا دل کر رہا تھا وہ دھاڑیں مار مار کر روئے۔۔۔

وہ کیسے اپنی محبت کے ساتھ کسی اور کو دیکھے گی بیٹا نین دا جی نے ہمیشہ تمہیں پیار کیا ہر خواہش پوری کی ہے تو کیا تم دو جی کی عزت نہیں بچا سکتی۔

نسیم بیگم نے اس کے آگے ہاتھ جوڑ دیے۔۔

نہیں ماما یہ اب کیا کر رہی ہیں پلیز ہاتھ نہ جوڑے میں یہ سب کیسے۔۔۔۔۔۔

اس کا دل کر رہا تھا وہ مر جائے آج لیکن آج اسے موت بھی نہیں آنی تھی۔۔

ٹھیک ہے ماما میں تیار ہوں تو نسیم بیگم نے اپنی بیٹی کو دیکھا وہ اس کی حالت سے واقف تھی لیکن وہ کیا کر سکتی تھی۔۔۔

ooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شاہ جی آپ نے یہ اچھا نہیں کیا آپ یہ کیسے کر سکتے ہیں وہ لڑکی آپ کے

لیے تیار ہوئی تھی وہ آپ سے پیار کرتی ہے۔

تو ابان نے اپنی اس معصوم بیوی کو دیکھا۔

تو جانم سائیں تم کیا چاہتی ہو میں شادی کر لوں اس سے۔۔۔۔۔۔

نہیں میں نے یہ نہیں کہا وہ جلدی سے بولی۔۔۔۔

وہ اس کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔۔۔۔۔

میرا مطلب ہے کہ آپ کو مجھ سے نہیں اپنی کزن سے شادی کرنی چاہیے تھی.

Posted On Kitab Nagri

تو ابان نے کمر سے پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا اور وہ کٹی ڈالی کی طرح اس کے سینے سے لگ گئی.

لٹل ڈول تم میری محبت ہو میرا عشق ہو تمہارے بغیر یہ شاہ مر جائے گا۔

اور رہی نین کی بات اس سے میرا بھائی شازم سنبھالے گا کیونکہ وہ اس سے پیار کرتا ہے میں نے بس اپنے بھائی کو اس کا پیار دیا ہے۔

وفا سوچنے لگی کہ وہ کتنا پیار کرتا ہے سب گھر والوں سے۔۔۔۔

آج ہمارا سب کے سامنے دوبارہ نکاح ہو گا تیار رہنا مسز۔۔۔

پھر تھوڑی دیر بعد نین کو باہر لایا گیا شازم نے اس کی حالت دیکھی تو ایک دفعہ تو بھائی پر غصہ آیا لیکن اس بھائی کی وجہ سے اسے اپنی محبت مل گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹھو بیٹا۔۔۔۔

تو نین نے ایک دفعہ دا جی اور پھر شازم کی طرف دیکھا۔۔

اور دوسری طرف کھڑا ابان اور اس کے ساتھ قریب نازک سے لڑکی کو دیکھ کر اس کا دل ٹوٹا تھا۔

آنسو پلکوں کی باڑ سے نکل کر گالوں میں بہہ نکلے تھے...

کیا آپ کو شازم ولد کمال شاہ اپنے نکاح میں قبول ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قبول ہے۔۔۔

میں کیسے تمہارے بغیر رہوں گی آبان میں نے ہمیشہ تمہیں خوابوں میں سوچا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ کو شازم ولد کمال شاہ اپنے نکاح میں قبول ہے۔۔

قبول ہے۔۔۔

کیا آپ کو شازم ولد کمال شاہ اپنے نکاح میں قبول ہے۔۔

قبول ہے۔۔۔

کیا آپ کو دانین شاہ ولد اختر شاہ اپنے نکاح میں قبول ہے۔

قبول ہے۔۔

میں تمہارے غم مٹا دوں گا نین تمہارے قریب کبھی کوئی دکھ نہیں آنے دوں گا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ کو دانین شاہ ولد اختر شاہ اپنے نکاح میں قبول ہے۔

قبول ہے

کیا آپ کو دانین شاہ ولد اختر شاہ اپنے نکاح میں قبول ہے۔

قبول ہے

کبھی کبھی خوشیاں دینے والے ہی آنسو دے جاتے ہیں یا قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔۔۔

اب دا جی ہماری باری ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا نکاح بھی دوبارہ ہو۔

تو دا جی نے غصے سے اس ڈھیٹ کو دیکھا تھا تو ابان اور وفا کا نکاح دوبارہ ہوا تھا۔

آہستہ آہستہ سب مہمان چلے گئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابان اپنے کمرے کی طرف جانے لگا تو اسے دا جی کی آواز آئی۔۔

فرزانہ بیگم اپنے بیٹے کو کہہ دیں کہ وہ یہاں سے چلا جائے یہاں رہنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

تو ابان نے دا جی کی طرف دیکھا۔

دا جی اب میری بات سمجھنے کی کوشش کریں میں پیار کرتا ہوں وفا سے۔۔

لیکن نین تم سے پیار کرتی تھی۔

نین اور شازم بھی یہاں ہی موجود تھے اس نے ایک زخمی نظر سے ابان کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

وفا تو نین کو دیکھ کر اس کے لیے بہت برا لگ رہا تھا وہ اس سے بات کرنا چاہتی تھی کہ کہیں اس سے نہ لگے کہ اس نے اس کی محبت چھین لی۔

نین جلدی سے اٹھی اور کمرے میں چلی گئی۔

ٹھیک ہے دا جی میں چلا جاتا ہوں۔

پر بیٹا فرزانہ بیگم نے کچھ کہنا چاہا۔

ماں میں جلد ہی آؤں گا یہ میرا بھی گھر ہے اور مجھے پتہ ہے میرے دا جی میرے سے زیادہ دیر تک ناراض نہیں رہ سکتے ہو نہ ہی دور رہ سکتے ہیں۔

تو دا جی نے ایک ناراض نظر ابان کی طرف دیکھا فرزانہ بیگم نے وفا کو پیار کیا ہے تو اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

جلدی لے کر آنا ہے میری بہو کو بہت ساری باتیں کرنی ہیں فرزانہ بیگم اور نسیم بیگم کو وفا سے کوئی شکایت نہیں تھی وہ خوش تھی کہ اتنی معصوم لڑکی ابان کو ملی ہے۔

بس نسیم کو اپنی بیٹی کی فکر تھی وہ شازم کے ساتھ کیسے گزارا کرے گی۔

آبان وفا کو لے کر چلا گیا تھا اور نین کو شازم کے کمرے میں پہنچا دیا گیا تھا۔

نین آج دلہن بن کر کمرے میں بیٹھی تھی اپنے ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھ رہے تھی قسمت نے کیسا کھیل کھیلا تھا اس کے ساتھ نین تو پہلے بھی کئی دفعہ شازم کے کمرے میں گئی تھی لیکن پہلے دوست کی حیثیت سے آج رشتہ بھی بدل گیا تھا۔اور۔۔۔۔۔۔۔۔کیا شازم بھی بدل جائے گا کیا وہ مجھ سے حق لے گا۔نہیں وہ میرا دوست ہے شاید وہ بھی دوست ہی سمجھتا ہو میں اسے کبھی اپنی قریب نہیں ہونے دوں گی وہ سمجھے گا مجھے۔

ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی کہ شازی کمرے میں آ گیا شازم چلتا ہو اس کے پاس آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نین۔۔۔۔

شازم نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

تو نین نے شازم کو دیکھا وہ تو اس کا واحد دوست تھا ہمدرد تھا جس سے وہ ہر بات شیئر کرتی تھی۔۔۔

تو وہ بے اختیار ہی شازم کے گلے لگی تھی شازم تو اس کی حرکت پر دم سادھ گیا تھا وہ جو اسے قریب نہیں آنے دینا چاہتی تھی اب خود اس کے گلے لگ گئی تھی۔۔۔

شازی ابان نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا وہ تو جانتا تھا میں پیار کرتی ہوں اس سے نے اس نے کیسے کسی اور سے شادی کر لی۔میں کیسے رہوں گی اس کے بغیر۔

شازم کو یہ سب سن کر برا لگ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

نین۔۔۔۔۔

اس نے نین کو آواز دی تو نین جلدی سے پیچھے ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نین تمہیں ابان بھائی کو بھولنا بڑے گا تم اب میری بیوی ہو تو نین نے اسے عجیب نظروں سے دیکھا۔۔۔

کیوں رو رہی ہو کیوں یہ آنسو ضائع کر رہی۔ نین میں وعدہ کرتا ہوں تمیں ہر خوشی دوں گا۔۔مجھے پتہ ہے تم ٹوٹ گئی ہو اور میرا وعدہ ہے میں تمہیں
سمیٹ لوں گا۔

تو نین نے کوئی جواب نہیں دیا اور فریش ہونے واش روم میں چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شازم اسے دیکھتا رہ گیا۔۔۔

oooooooooooooooooo

عمر مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں سونیا۔

ایسے جیسا کچھ برا ہونے والا ہے میں ہوں نہ سونو کیوں
پریشان ہوتی ہو۔

اور مجھے وفا کی یاد ارہی ہے پتہ نہیں وہ کہاں ہو کہ کس حال میں ہو گی۔۔۔۔

میں اپنی بہن کو ڈھونڈ لوں گا سونیا اور جس نے بھی میری بہن کے ساتھ یہ سب کیا ہے
میں اسے چھوڑوں گا نہیں میں اپنی بہن کو واپس لے کر آؤں گا۔۔

ooooooooooooooooooo

نین فریش ہو کر باہر نکلی تو صوفے پر سونے لگی شازی نے یہ دیکھا تو اسے ہنسی بھی آئی
تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

چڑیل تم مجھ سے ڈر رہی ہو کہ میں تمہیں اپنا حق نہ لے لوں تو نین نے اس کی طرف دیکھا۔۔

چڑیل تم میری دوست تھی اور دوست ہو ہمارا رشتہ بدل گیا ہے لیکن تم میرے لیے بہت اہم ہو اس لیے چپ کر کے بیڈ پر آ کے لیٹ جاؤ میں نہیں چاہتا کہ میری بیگم بے آرام ہو کر سوئے۔۔

آجاؤ یار کھا نہیں جاؤں گا تو نین بھی اگئی اور ایک کونے میں آکر لیٹ گئی۔

شازم نے بہت کوشش کی تھی کہ اس کا موڈ ٹھیک ہو جائے لیکن وہ بھی اپنا دل مار کر سو گیا تھا۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○

Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ شہر سے واپس آچکے تھے کل رات گاؤں سے شہر سے واپسی پر وفا نے کوئی بات نہیں کی تھی ابان سے نہ ہی دیکھ رہی تھی اسے رہ رہے کا سب کی نظریں اور نین کا رونا یاد آ رہا تھا۔۔۔۔

اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ ابان شاہ سے دور بھاگ جائے۔

جہاں ابان شاہ کہیں بھی نہ ہو ابان رات سے اس کے خاموشی محسوس کر رہا تھا لیکن چپ رہا۔

ساری رات وفا روتی رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے عمر کی سونیا کی یاد ارہی تھی وہ کسی بھی طریقے سے بات کرنا چاہتی تھی۔

اسے ابان پر غصہ آیا تھا وہ کمزور تو نہیں تھی کہ وہ اس سے ڈر جاتی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ارادہ کیا تھا کہ وہ صبح پھر سے یہاں سے بھاگے گی۔۔۔۔

ooooooooooooooooooo

پاشا ایک بڑی نیوز ملی ہے۔

کیا نیوز اچھی ہوئی تو تم کو انعام ملے گا۔

پاشا آبان شاہ کے حویلی کی ملازم کو ہم نے ہریدا ہوا تھا اس نے بتایا ہے کہ ابان کی کل شادی تھی اس کی کزن کے ساتھ۔۔

لیکن وہ شہر سے اپنے پسند کی لڑکی سے شادی کر کے لے کر گیا ہے۔۔

اووو تو آبان شاہ کو محبت ہو گئی ہے یعنی کہ اس کی بیوی اس کی کمزوری اس کے چہرے شاطرانہ مسکراہٹ آئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم جا سکتے ہو اس نے اپنے آدمی کو کہا۔۔

ابان شاہ تم سے ہر ایک تمہاری قیمتی چھین لوں گا جیسے تم نے مجھ سے میری چیز چھینی ہے تم نہیں جانتے تم نے میرا دل نکال کر باہر پھینکا ہے۔۔

پاشا کی آنکھ سے ایک آنسو باہر نکل کر داڑھی میں جزب ہوا تھا۔۔

oooooooooooooooooo

صبح وفا اٹھی تو اپنے پاس ابان کو لیٹا ہوا پایا وفا نماز کی پابند تھی وہ کوئی بھی نماز نہیں چھوڑتی تھی اور ابان شاہ کو اس کی یہ عادت بہت پسند ہے اسے تو اپنی جانم سائیں کی ہر عادت پسند تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اٹھی اٹھ کر نماز ادا کی تو اس کی نظر ابان شاہ کے موبائل پر پڑی اس کا ایک دفعہ دل کیا کہ وہ موبائل لے کر کال کر لیں لیکن اسے ڈر بھی تھا کہ اگر شاہ جی جاگ گئے تو وہ غصہ کرے گے۔۔

چلو ایک دفعہ کوشش کرتی ہوں ابھی موبائل کی طرف گئی تھی کہ ابان کی آنکھ کھل گئی وہ جلدی سے پیچھے ہو گی۔

تو ابان نے اسے دیکھا کیا ہوا لیٹل ڈول یہاں کیوں کھڑی ہو۔۔۔

وہ بس نماز پڑھی تو سونے لگی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو کیا تم میرے پاس اسی لیے آئی تھی ہو کے سو جاؤ میرے پاس۔۔۔

نہیں وہ میں کچھ پڑھ کے پھونک رہی تھی آپ پر کہ اپ ہمیشہ سلامت رہیں اور لڑکیاں دور رہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جلدی جلدی میں کیا بھول گئی تھی اسے خود بھی اندازہ نہیں تھا۔۔

اور تو میری جانم سائیں کچھ پڑھ کے پھونک رہی تھی کہ لڑکیاں دور

رہیں وہ اٹھتا ہوا بولا اور وفا کو اپنے پاس کھینچ لیا اور وہ اس کے سینے سے جا لگی۔

نہیں میں بس ایسے ہی کہہ دیا اس کے دل کی دھڑکن تیز ہوئی تھی۔۔۔

تو کیا اس لیے پھونک رہی تھی کہ میں تمہیں یہاں سے جانے دوں

جادو کر رہی تھی میرے اوپر وہ شرارتی انداز میں بولا۔۔۔

چھوڑیں مجھے شاہ جی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اگر یہ شاہ تو میں نہ چھوڑے تو۔۔۔

میں۔۔۔۔۔۔۔

کیا میں۔۔۔۔

وہ نروس ہوئی مجھے سونا ہے۔

آنکھوں میں ہلکی سی نمی آئی تھی تو ابان نے اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھتے ہوئے تو چھوڑ دیا اور پھر سونے کے لیے لیٹ گیا تو وہ بھی لیٹ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی سسکیاں کمرے میں گونج رہی تھی لٹل ڈول سو جاؤ۔

اگر تم نے رونا بند نہ کیا تو برا پیش آؤں گا تو وفا نے فورا اپنا ہاتھ منہ پر رکھا ابان کو پتہ تھا وہ اسے اپنے پاس زبردستی رکھ کر غلط کر رہا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ اپنی لٹل ڈول سے دور نہیں رہ سکتا تھا وہ روتے روتے کب سو کے اسے خبر ہی نہ ہوئی لیکن ابان نہیں سو سکا تھا وہ بس اپنے لٹل ڈول کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔

ooooooooooooooooooo

نین صبح اٹھی تو خود کو شازم کے حصار میں پایا اسے بھی اپنی لاپروائی پر غصہ ہے کہ وہ کیسے اس کے ساتھ ایسے سو سکتی ہے۔۔۔

شازی۔۔۔۔

اس نے شازی کا کندھا ہلایا تو شازی بھی فورا اٹھ گیا کیا ہوا نین۔۔۔

چھوڑو مجھے تو شازی نے جلدی سے چھوڑا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہہ سوری نین مجھے پتہ نہیں چلا میں سمجھا میرا فیورٹ تکیہ ہے وہ مضنوعی شرمندہ ہوتا ہوا بولا۔۔۔۔

نہیں تو وہ خود نین کی نیند سے واقف تھا بہت پکی تھی نیند کی اس نے۔خود نین کو اپنے پاس کھینچ کر حسار میں لے کر سویا تھا۔۔۔۔

۔ٹھیک ہے وہ سیریس انداز میں بول کر اٹھ کر واش روم میں چلی گئی واش روم میں جا کر ایک دفعہ پھر سے رونے لگی اپنی کل کی ہوئی تذلیل اور شازم کے ساتھ شادی اور ابان کے ساتھ اس لڑکی کو دیکھ کر پاگل ہونے کو تھی۔

اس کی سسکیاں باہر شازم بھی سن رہا تھا وہ ضبط سے اس کا باہر آنے کا ویٹ کر رہا تھا۔۔

نین باہر آئی تو شازم اس کے پاس گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نین تم کیوں اپنے آنسو ضائع کر رہی ہوں میں ہوں نا تمہارے پاس آئندہ میں تم کو بھائی کے لیے روتے ہوئے نہ دیکھوں وہ تھوڑا سختی سے بولا۔۔۔

چڑیل تمہیں پتہ ہے نا میں تم کو ہمیشہ خوش دیکھنا چاہتا ہوں تمہارے آنسو دیکھ کر مجھے تکلیف ہوتی ہے۔۔

چلو تیار ہو جاؤ نیچے چلتے ہیں پھر مجھے آج ایک سپیشل کیس دیکھنے جانا ہے جلدی شازم ایک سایکٹرس تھا۔

گاؤں میں ایک ہاسپٹل بنانا چاہتا تھا جس کا کام جاری تھا اور بہت جلد وہ ایک ہاسپٹل ایک سکول بنانے کا ارادہ رکھتا تھا۔

تو نین بھی چپ چاپ چلی گئی شازی نے اس کی پشت کو دیکھا۔

مائی ڈارلنگ میں تم کو اپنے آپ سے پیار کرنے پر مجبور کر دوں گا۔

Posted On Kitab Nagri

شازم کو ڈائری لکھنے کا کریز تھا۔

اپنی ہر چھوٹی بڑی بات میں ڈائری پر لکھتا تھا اپنی محبت کا اقرار بھی اس نے سب سے پہلے اپنی ڈائری سے ہی کیا تھا۔
جاری
اور اس کے بعد وہ ہمیشہ اپنے دل کی باتیں ڈائری پر لکھ کر اپنا دل کا بوجھ ہلکا کرتا تھا۔۔

oooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمر میں آج شاپنگ پر جانا چاہتی ہوں۔۔

تو بیگم آپ جائیں آپ کو کس نے روکا ہے۔۔

عمر مجھے تمہارے ساتھ جانا ہے تم ہو کہ مجھے اکیلے بھیج رہے ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیگم میں ضرور جاتا مگر مجھے تھوڑا سا کام ہے تم وہاں جاؤ جتنی مرضی شاپنگ کرو۔۔۔

عمر میں بس تمہارے ساتھ جانا چاہتی ہوں اگر اب تم میرے نا گے تو میں تمہارے ساتھ بات نہیں کروں گی۔۔

ارے بیگم تم بات نہیں کرو گی تو لائبہ سے جاکر کر لوں گا۔

تو لایبہ والی بات پر سونیا نے گھور کر عمر کو دیکھا عمر اگر تم نے آئندہ لائبہ کا نام لیا تو میں پکا پکا اپ سے ناراض ہو جاؤں گی وہ منہ پھلا کر بیٹھ گئی تھی اور کبھی تم سے بات نہیں کروں گی۔۔

اوکے میری پیاری سی بیگم پر یہ بندہ تو پہلے ہی تمہارے لیے دل و جان سے فدا ہے اور یہ ادائیں دکھا کر کیوں مارنے کا ارادہ ہے۔

Posted On Kitab Nagri

عمر پلیز مرنے کی باتیں بھی مت کیا کریں۔

تو بیگم میں چپ کر کے بیٹھ جاتا ہوں وہ شرارت سے کہنے لگا۔

کھینچ کر سونیا کو اپنے پاس میں لٹا دیا۔

عمر چھوڑو ایک تو تم میں ہر ٹائم رومینس کا ہی پڑا رہتا ہے تم نے آفس نہیں جانا کیا۔۔

جب تمہارے جیسی بیوی پاس ہو تو یہ بندہ بہک بھی جاتا ہے۔۔۔۔

لیکن مجھے کام ہے عمر ایک تو تم اور تمہارا یہ رومانس۔۔۔۔۔۔

جان من کتنے دن ہو گئے ہیں تم سے دور اب بھی شکوہ کر رہی ہو آج رات تیار رہنا بتاؤں گا اپنی بیگم کے رومانس کسے کہتے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے لیکن ابھی تو جانے دینا عمر وہ معصومت سے بولی۔۔

عمر نے کمر سے کھینچ کر اس کے ہونٹوں پر ہونٹ رکھ دیے اور خود کو سیراب کرنے لگا

۔۔۔

ایک دم سے لایبہ کمرے میں آگئی۔۔

تو عمر جلدی سے سونیا سے دور ہوا اور قہرب بار نظروں سے لائبہ کو۔دیکھنے لگا۔۔

سوری عمر مجھے لگا کہ تم اکیلے ہو گئے وہ سونیا کو عمر کے اتنے پاس دیکھ کر جل گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دفعہ ہو جاؤ یہاں سے لائبہ وہ ادھاڑا تھا۔۔۔

سونیا بھی اس کی دھاڑ اچھل کر دور ہوئی تھی تو عمر نے سونیا کو غصے سے دیکھ کر دوبارہ سے اپنے پاس کیا تو لایبہ تن فن کرتی چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم کیوں مجھ سے دور ہوئی ہو....

وہ عمر تم کو غصہ کر رہے تھے...

تم پر غصہ نہیں کیا..

جان من آئندہ ایسے مجھ سے دور کبھی نہ ہونا عمر نے پھر سے اپنا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے سونیا کے ہونٹوں کو نشانہ بنایا تھا۔۔

تو سونیا نے اس کے غصے کے ڈر سے کچھ بھی نہ کیا اور اس کا ساتھ دینے لگی۔

ooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

صبح وفا اٹھی تو دیکھا ابان فریش ہو رہا تھا وہ جلدی سے اس کا موبائل لے کر نیچے چلی گئی تاکہ آرام سے بھائی سے بات کر سکیں وفا نے جلدی سے اپنے بھائی کا نمبر ملایا جو کہ قسمت سے اسے یاد تھا۔۔

وہ جو تیار ہو رہا تھا ایک ان نون نمبر سے کال آتا دیکھ کر اٹھایا۔۔

ہیلو ہیلو بھائی۔۔۔۔۔

گڑیا میری جان کہاں ہو۔۔

بھائی پلیز مجھے لے جائے مجھے نہیں پتہ یہ کون سی جگہ

لیکن مجھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ کچھ اور کہتی کہ ابان نے اس سے موبائل لیا اور آگ برساتی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

وہ تو ابان کی آنکھوں کو دیکھ کر ڈر رہی تھی اپنی حفاظت کے لیے اس نے جلدی سے چھری اٹھا لی۔

تو ابان نے اس کی یہ معصومانہ حرکت دیکھ کر لب مسکرا دیے۔۔۔

مائی لیٹل ڈول تمہیں کیا لگتا ہے یہ ایک چھری تمہیں مجھ سے بچا سکتی ہے۔۔

ہیلو ہیلو گڑیا۔۔۔

کہاں گئی اس نے دوبارہ سے اس نمبر پر کال کی اور ابان نے ایک نظر موبائل اور ایک نظر وفا کو دیکھا اور موبائل زور سے دیوار کے ساتھ مارا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو وفا نے ڈر کر بھاگنے لگی تو ابا نے اسے پکڑنا چاہا۔۔

د۔۔۔دور ہے مجھ سے۔۔۔

و۔۔۔وو ورنہ یہ چھری مار دوں گی شاہ جی آپ کو۔۔

جان من یہ تمہارا شاہ پہلے ہی تم پر مرا ہوا ہے جانم سائیں اور کتنا مارو گی وہ اس کی طرف قدم بڑھانے لگا وفا کو بہت ڈر لگ رہا تھا..

دیکھیے شاہ جی میرے پاس مت ہیں ورنہ میں مار دوں گی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مارو وہ مسکراتے ہوئے آگے بڑھنے لگا..

تو وفا نے زور لگا کر اس کے بازو پر چاکو مارا جس کی وجہ سے خون فوارے کی طرح نکلا تھا

..

Posted On Kitab Nagri

اور ابان نے بے یقین ہو کر اپنی اس چھوٹی سی لٹل ڈول کو دیکھا تھا جو کہ اسے چاکو مار کر زخمی کر چکی تھی۔۔

وہ رونے لگی تھی خون دیکھ کر اسے شدت سے رونا آیا تھا۔

آئی ایم سوری شاہ جی میں مارنا نہیں چاہتی تھی مجھے
معاف کر دے وہ قدم پیچھے کو لینے لگی۔۔

اسے یہاں سے جانا تھا تو وہ دروازے کی طرف بھاگی تھی
ابھی گیٹ تک ہی پہنچی تھی کہ ابان نے اسے پکڑ لیا۔۔

اس کی گرفت میں وہ مچلی تھی خون بہ کر زمین کو
لال کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن ابان کو اپنی فکر ہی کہاں تھی وہ تو ابھی تک شاک میں تھا کہ وفا نے اسے زخمی کر دیا ہے وہ اس کا ہاتھ تھامتا گھسیٹتا ہوا کمرے میں لایا اور بیڈ پر پھینک دیا۔۔۔۔

بہت شوق ہے تمہیں بھاگنے کا اپنے شوہر سے تمہیں سمجھ

کیوں نہیں آتی جانم سائیں یہ تمہارا شاہ تمہیں کہیں نہیں جانے دے گا۔تم اس شاہ کی ملکیت ہو شاہ کی قید میں ہو جہاں سے رہائی ناممکن ہے میری جان۔۔۔۔۔

وفا کو بس اس کے بازو کو دیکھ کر زور زور سے رونے لگے تھی۔۔

شاہ جی آپ کا بازو۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں کیا اس سے خود زخم دیکھ کر تو بھاگنے لگی تھی

اور اب زخم کی پرواہ کیوں کر رہی ہو۔۔شاہ جی خون نکل رہا ہے پلیز ڈاکٹر کو بلائیے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے لئے اپنی لٹل ڈول کی فکر دیکھ کر مسکرایا تھا تم فکر نہ کرو میں پٹی کرواتا ہوں اس نے اپنے نوکر کو ڈاکٹر کو بلانے کا کہا جو کہ 15 منٹ میں یہاں تھا وہ اب پٹی کروا رہا تھا اور وہ ڈاکٹر ابان کے پٹی کر کے جا چکا تھا۔۔۔

تو وفا نے شرمندگی سے اٹھ کر اپنا اور ابان کا ناشتہ بنایا تھا تو وہ کمرے میں آئی شاہ جی ناشتہ کریں تو ابان نے گہری نظروں سے وفا کو دیکھا۔۔۔۔

میرا تو بازو زحمی ہے مجھ سے نہیں ہو گا اگر تم اپنے ہاتھ سے کھلا دو تو کر سکتا ہوں۔۔

تو وفا ابان کو دیکھنے لگی وفا تو تھی ہی معصوم۔

اسے تو ابان کا بازو زخمی کر کے پچھتا رہی تھی اس لیے اپنی غلطی کا ازالہ کرنے کے ناشتہ کروانے کے لیے بیٹھ گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو ابان اسے گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا وفا اس کی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی اس کا دل الگ ہی دھڑک رہا تھا اس کا دل کچھ اور ہی سوچنے کا ارادہ رکھتا تھا لیکن وفا ابھی کچھ اور سوچنا نہیں چاہتی تھی۔۔

ooooooooooooooooooo

عمر ادھر ادھر پریشانی سے ٹہل رہا تھا کہ سونیا کمرے میں آئی عمر کیا ہوا اب ناشتہ کرنے نہیں ہیں۔۔

سونیا مجھے ابھی وفا کی کال آئی تھی۔

کیا وفا کی۔۔۔

ہاں وفا کی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں ہے وہ عمر۔۔۔

مجھے نہیں پتہ ابھی وہ بتانے ہی لگی تھی اس کی اس کا فون کسی نے چھین لیا اور میں نے کئی دفعہ کال کیا لیکن نمبر بند جا رہا ہے۔۔

عمر وفا کسی مشکل میں ہوگی۔۔۔

تم پریشان نہ ہو میں ڈھونڈ لوں گا اپنی بہن کو۔۔۔

لائبہ نیچے ہی بیٹھی خالہ سے باتیں کر رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمر نے چپ چاپ ناشتہ کیا اور چلا گیا۔۔

سکینہ بیگم عمر سے لڑائی جھگڑا کر کے اسے یہاں سے بھیجنا نہیں چاہتی تھی کیونکہ وہ کماتا تھا اسے گھر کا خرچہ چلتا تھا کبیر تو بس اپنے ہی عیاشی میں گم رہتا تھا..

Posted On Kitab Nagri

عمر چلا گیا تو سونیا بھی کمرے میں چلی گئی..

خالہ آپ کب کچھ کریں گی میں اب مزید عمر کو سونیا کے ساتھ

نہیں دے سکتی دل کرتا ہے کہیں دور پھینکوں میں اس چڑیل کو۔۔۔

ارے صبر رکھ بیٹا میں کچھ کرتی ہوں خالہ آپ سے کچھ نہیں ہو گا اب مجھے ہی کچھ کرنا پڑے گا۔۔۔

کیا کرنا چاہ رہی ہو تم لائبہ کچھ الٹا سیدھا مت کرنا کے بعد میں بھگتنا پڑے گا۔۔۔۔۔۔

اگر عمر میرا نہیں تو اس چڑیل کا بھی نہیں رہنے دوں گی
بس دیکھتے جایے خالہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکنہ بیگم پریشان ہو کر اسے دیکھتی رہ گئی۔۔

oooooooooooooooooo

_

ابان ناشتہ کر کے آفس جا چکا تھا وفا نے منع بھی کیا تھا لیکن وہ ابھی یہاں سے جانا چاہتا تھا اپنی سوچوں سے دور بھاگنا چاہتا تھا کہیں وہ پریشانی میں اپنی جانم سائیں کے کچھ کہنا دے۔۔۔

آفس میں پریشان بیٹھا تھا کہ حیدر آگیا۔۔

کیا ہوا ابان پریشان کیوں ہو۔۔۔۔

حیدر میں نہیں دیکھ سکتا کہ جس کو میں جان سے زیادہ چاہوں وہ مجھ سے نفرت کرے میں کیا کروں وہ مجھ سے بھاگنے کی کوشش کرتی رہتی ہے میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو اس کی نفرت کو محبت میں بدلنے کی کوشش کرو اس سے پیار سے بات کرو اور تمہارے بازو کو کیا ہوا ہے وہ اس کی پٹی کو دیکھ کر بولا۔۔

تو ابان کو وہ صبح والا سین یاد کر کے ایک دفعہ پھر سے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی تھی یہ تمہاری بھابھی نے دیا ہے بھاگنے کی وجہ سے مار کر بھاگنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

لیکن وہ اتنی معصوم اور پیاری ہے کہ میری چوٹ دیکھ کر خود ہی رونے لگی اور پھر اپنے ہاتھ سے ناشتہ بھی کروا کر بیچا ہے-----

دیکھو ابان اسی طرح تو تم اس پر غصہ نہیں کرے گا تو اس کی نفرت محبت میں بدل جائے گی۔۔

مجھے یقین ہے تیری محبت اس کی نفرت کو مار دے گی--------

Posted On Kitab Nagri

6****○○○○○○○○○○○○○○○○○○

سونیا شاپنگ کرنے کے لیے نکلنے لگی تو لائبہ بھی وہاں ہی بیٹھی تھی۔۔

امی میں ذرا مارکیٹ جا رہی ہوں کچھ چیزیں لینی تھی آپ کو کچھ چاہیے۔۔

نہیں مجھے کچھ نہیں چاہیے وہ منہ بنا کر بولی۔۔

سونیا بھی چلی گئی۔

کتنی معصوم بنتی ہے خالہ لیکن دیکھے گا اب میں کیا کرتی ہوں اس کے ساتھ۔۔

لائبہ کے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ آئی تھی تو لایبہ بھی اٹھ کر چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کبیر آج کل سونیا سے دور تھا کیونکہ وہ عمر کے ہاتھوں مرنا نہیں چاہتا تھا ویسے بھی وہ کہیں کئی دن گھر ہی نہیں آتا تھا۔

کبیر پاشا کے پاس کام کرتا تھا لائبہ نے کبیر کو کال کی تو کبیر اس ٹائم پاشا کے پاس ہی تھا۔

تو کبیر نے لائبہ کی کال اٹھائی کیا بات ہے لائبہ آج مجھے کیسے یاد کر لیا تو لائبہ نے کہا کہ اسے تجھ سے ایک کام ہے۔۔

لائبہ نے پلان بتایا تو کبیر کو بھی یہ پلان اچھا لگا سونیا کو عمر سے دور کرنے کا اس نے سوچا تھا کہ وہ سونیا کو عمر سے دور ہو جائے گی تو وہ بعد میں سونیا کو لے کر کہیں چلا جائے گا۔۔۔

ٹھیک ہے مجھے سونیا کی پک بھیج دو میں اس آدمی کو دکھا دوں گا اور وہ ہمارا کام کر دے گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو لائبہ نے سونیا کی ایک پک بھیج دی جس میں وہ گلابی رنگ کے سوٹ میں کھلا کھلا گلاب ہی لگ رہی تھی۔۔

کبیر بھی ایک دفعہ تو اس کی خوبصورتی میں کھو گیا تھا۔۔۔

کیا ہوا کبیر پاشا نے اسے آواز دی۔۔

کبیر پاشاہ کا خاص آدمی تھا۔۔

پاشا مجھے ایک کام سے جانا ہے۔۔

کیا کام ہے کبیر کہاں جا رہے ہو ابھی تمہیں جسٹس کے گھر بھی جانا ہے اس کی لڑکی کو اٹھانے تمہیں پتہ ہے نا وہ ہمارا کام ایسے نہیں کرے گا۔۔

جی پاشا مجھے پتہ ہے لیکن میں وہ کام کر دوں گا لیکن ابھی یہ والا کام ضروری ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں کبیر پہلے تم وہ والا کام کرو کیونکہ رات تک ہمارا آدمی جیل میں نہیں رہنا چاہیے جسٹس اسے پھانسی نہ دے دے۔

اسی لیے اج ہی مجھے اس کی لڑکی ہمارے فارم ہاؤس میں چاہیے۔۔

خیر ویسے بھی تم کس کام پر جا رہے ہو جو میرے کام سے زیادہ ضروری ہے۔

کبیر پاشا کو بتانا تو نہیں چاہتا تھا لیکن پاشا کو بعد میں پتہ چلتا تو اس کی خیر نہیں تھی تو کبیر نے سب بتا دیا۔

پاشاہ نے کہا کر تم خود کیوں جا رہے ہو جو کام میں نے کہا ہے تم وہ کرو میں اپنے کسی ادمی کو بھیج دیتا ہوں یہ کام کرنے کے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاشا ایک جانا مانا نام تھا جس سے لوگ ڈرتے تھے لوگ اس سے اپنا کام نکلوانے کے لیے آتے تھے پیسے دیتے تھے اور پاشا ان کا کام کر دیتا تھا چاہے کس کا قتل کروانا ہو چاہے جو مرضی کام ہو۔۔۔۔۔۔

کیونکہ پاشا کے اوپر بھی ایک بہت بڑے سیاستدان اور بزنس مین کا نام تھا جس کی وجہ سے پاشا کو کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا تھا ان کا اپنا ہی راج چلتا تھا جسے کہ پولیس والے بھی انہیں کچھ نہیں کہہ سکتے تھے۔۔۔۔

کبیر نے وہ تصویر پاشا کو دی تو پاشاہ نے اسے جانے کا کہا۔۔

کبیر کو برا لگا تھا کیونکہ وہ خود اپنی بلبل کے پاس جانا چاہتا تھا لیکن وہ پاشاہ کی بات بھی نہیں ٹال سکتا تھا اس کے بعد ٹالنے کا مطلب تھا اس کی موت۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کبیر نے وہ تصویر پاشا کو دی اور چلا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

پاشا نے وہ تصویر دیکھی تو وہ تو اس گلاب کو دیکھتا رہ گیا تھا ایک دفعہ تو اس کی خوبصورتی ہوں وہ کالی ہی آنکھوں کو دیکھ کر مسمائز ہوا تھا کتنی معصومیت تھی اس کے چہرے پر۔۔۔

تصویر دیکھ کر جو پہلی دفعہ اس کے منہ سے لفظ نکلا تھا وہ تھا گلابو تھا۔۔۔

کبیر تم اب میری گلابوں کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔۔

اس پر اب صرف پاشا کا حق ہے وہ جسے لوگ پتھر دل کہتے تھے اس کے سینے میں دل نہیں پتھر ہے آج وہ سونیا کے لئے دھڑکا تھا یہ بات نہ سونیا کے لیے اچھی تھی نہ ہی پاشا کے لیے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاشا برا انسان نہیں تھا وہ ایک بھرپور جوان 32 سالہ مرد تھا جو کہ انتہائی خوبصورت تھا۔۔

پہلے وہ بھی بڑا ہی ہنس مکھ اچھا انسان ہوا کرتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن جب سے اس کا باپ گیا تھا ماں تو بچپن سے ہی ان کو اکیلے چھوڑ کر چلی گئی تھی۔

پاشا کا اصل نام باسط خان تھا اس نے اپنی بہنوں کو باپ اور بھائی دونوں کا پیار دیا تھا لیکن ابان شاہ نے اس سے اس سے قیمتی چیز یہ چھین کر اسے درندہ بنا دیا تھا اس کے سینے میں دل جیسے مردہ ہو گیا تھا۔۔۔

لیکن سونیا کو دیکھ کر اس کا دل پھر سے دھڑکا تھا وہ ابھی تک سونیاں کی تصویر کو دیکھ رہا تھا۔

میری گلابو تم اب صرف اس پاشا کی ہو۔۔

ملنا ہی پڑے گا تم سے اب وہ اٹھ کر تیار ہونے چلا گیا تھا۔۔۔

پاشا نے بہت جلد اپنا نام بڑے لوگوں میں بنا لیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شراب پینا لڑکیوں کے ساتھ راتیں گزارنا لڑکیوں کو ایک رات کے لیے استعمال کر کے ٹشو پیپر کی طرح پھینکنا اور کسی کا قتل کرنا اس کے لیے عام تھا۔

لیکن اسے نہیں پتہ تھا عشق اسے سیدھی راہ میں لے آئے گا۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooo

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

جب سے ابان افس گیا تھا پیچھے وفا اس کے بارے میں سوچ سوچ کر تھک گئ تھی کیونکہ ابان کے تکلیف دے کر اسے بھی تکلیف ہوئ تھی۔

اف میں کیوں سوچ رہی ہوں ان کے بارے میں مجھے یہاں نہیں رہنا پر کیسے کیا کروں یہاں قید کر کے چلے جاتے ہیں۔۔

بس اس گھر میں جب تک آبان ہوتا تھا نوکر بھی کام کر کے چلے جاتے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooooooooooooo

پاشا جس نے کالے رنگ کا پینٹ کوٹ پہنا تھا لمبے بال جو وہ پونی میں قید رکھتا تھا ایک الگ ہی لک نظر آتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کئی لڑکیوں اسے اہیں بھر کے دیکھتی تھی لیکن وہ بس انہیں ٹشو پیپر کی طرح استعمال کر کے پھینک دیتا تھا اج تک اس کے دل میں کسی لڑکی نے بھی جگہ نہیں بنائی تھی۔۔

ooooooooooooooooooo

شازم بھی ہاسپٹل چلا گیا تھا اسے کال آئی تھی کہ سپیشل. کیس کی۔وجہ سے جس کی وجہ سے اسے جانا پڑا تھا۔۔

نین کمرے میں بیٹھی رو رہی تھی کہ نسیم بیگم آ گئی نین۔۔۔

نین نے سر اٹھا کر دیکھا جلدی سے ماں کے گلے لگ گئی۔۔

ماما۔۔ماما ابان نے ایسا کیوں کیا میں نے تو اس سے سچی محبت کی تھی کیوں کیوں میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نین بیٹا تم کیوں نہیں سمجھ رہی اب تمہاری شادی شازم کے ساتھ ہو چکی ہوں تم اس شاہ خاندان کا خون ہو دھوکہ دینا ہم شاہوں کے خون میں شامل نہیں ہے۔

تمہیں دل سے شازم کے ساتھ اس رشتے کو قبول کرنا پڑے گا مجھے یقین ہے کہ تم شازم کے ساتھ خوش رہو گی ہوں وہ بہت اچھا ہے۔۔

ماما میں جانتی ہوں وہ بہت اچھا ہے لیکن ابان۔۔۔۔

بس کرو نین ابان ابان اس لڑکے کو تمہاری فکر نہیں ہے وہ اپنی من پسند بیوی کے ساتھ خوش ہے اور تم اپنی شادی شدہ لائف برباد کرنا چاہتی ہو اس کی وجہ سے۔۔۔۔

پر ماما۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو میری بیٹی میں تمہاری ماں ہوں کبھی تمہارا برا نہیں چاہوں گی شازم کی آنکھوں میں میں نے تمہارے لیے پیار دیکھا ہے۔۔۔۔

نین نے ماں کی طرف دیکھا شازم کا رویہ یاد آیا۔

نہیں ماما اس نے مجھ سے داجی کی وجہ سے اور ہمدردی میں شادی کی ہے وہ مجھ سے پیار نہیں کرتا۔۔۔

لیکن بیٹا۔۔۔

بس ماما مجھے آرام کرنا ہے امیرا سر میں درد ہے اوکے ٹھیک ہے تمہاری چائے بجواؤں۔

نہیں ماما مجھے بس سونا ہے۔۔

وہ بس اپنی بیٹی کا منہ دیکھ کر چلی گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے نین اپنی قسمت پر رو رہی تھی اور اسے وفا سے جیلسی اور نفرت محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

ooooooooooooooooo

سونیا اپنے لیے شاپنگ کر رہی تھی اس نے عمر کے لیے بھی چیزیں لی تھی ابھی وہ مال سے باہر نکلتی ہے کہ کسی کے ساتھ ٹکرا گئی۔

وہ گرنے لگی تو پاشا جس کی صرف آنکھیں نظر آرہی تھی اس نے رومال سے اپنا چہرہ چھپایا ہوا تھا اس نے پکڑ لیا۔۔

گرنے کی وجہ سے اس کے پاؤں میں موچ آئی تھی اوچ۔۔۔

سونیا نے زور سے آنکھیں میچی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاشا تو اپنی گلابوں کو روبرو دیکھ کر اپنے ہوش کھو بیٹھا تھا۔

سونیا جس نے بھی اس نے بھی کالے رنگ کی کرتی اور نیچے کالے رنگ کا ہی ٹروزر پہنا ہوا تھا گلے میں دوپٹہ لیا تھا میک اپ سے بالکل پاک وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔جب وہ نہ گری تو اس نے آنکھیں کھولی تو سامنے والے شخص کی آنکھیں دیکھ کر اسے خوف آیا۔۔۔

تو پاشا نے جلدی سے سیدھا کیا۔

تھینکس بھائی آپ کا سونیا کے منہ سے اپنے لیے بھائی سن کر اسے غصہ آیا تھا۔

وہ اپنی محبوبہ بنانے کے چکر میں تھا اور وہ اسے بھائی بنا رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ تھینکس کہہ کر چلنے لگی تھی کہ وہ لڑکھڑا گئی تو پاشا نے پھر سے اسے تھام لیا۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا نے مشکور نظروں سے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔

انہی لمحوں میں کسی نے اس کی بہت ساری تصویریں لے لی تھی وہ آنے والی قیامت سے بے خبر تھی۔

جی بس مجھ سے چلا نہیں جا رہا سوری اس لیے میں دوبارہ سے گرنے لگی تھی۔

سوری یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے آئے میں گاڑی تک چھوڑ آتا ہوں تو وہ اس کے سہارے چل کر گاڑی تک گئی تو پاشاہ نے اس کے دروازہ کھولا اور وہ اندر بیٹھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاشا خود بھی حیران تھا کہ لوگ اس کے آگے پیچھے چلتے تھے آج وہ ایک لڑکی کے آگے جھک رہا تھا۔

لیکن عشق تو محبوب کے قدموں میں لے آتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھینکس آپ کا آپ نے میری مدد کی تو پاشا مسکرایا اس کی مسکراہٹ وہی بہت دلفریت لیکن ماسک کی وجہ سے وہ دیکھ نہیں پائی اور چلی گئی۔

پاشا بھی مایا کے لئے کچھ چیزیں لینے چلا گیا وہ بھی شاپنگ کر کے باہر نکل رہا تھا کہ پھر سے اس کے ٹکر ہوئی تھی۔

جنت جو عبایا پہنے فل نقاب میں تھی اس کی بھی ہلکی گرین آنکھیں نظر آ رہی تھی تو پاشا نے ناگواری سے اسے دیکھا کہ آج بار بار اس کی ٹکریں ہی ہو رہی ہیں۔

بہن جی آپ دھیان سے چل کر بھی آ سکتی ہیں تو جنت نے اپنی پلکیں اٹھا کر سامنے اس شخص کو دیکھا تھا ایک پل کو تو پاشا بھی اس کی ہلکی گرین آنکھوں کو دیکھ کر مسمائز ہوا تھا۔۔

لیکن اپنی گلابوں کا خیال آتے ہی نظریں دوسری طرف کر لی۔

Posted On Kitab Nagri

جنت بھی بکھلا گئی تھی۔

آئی ایم سوری اس نے اپنی خوبصورت آواز میں کہا۔

اتنے میں ایک بوڑھا آدمی آگیا۔۔

جنت بیٹا۔۔۔

جی بابا۔۔۔

کیا ہوا۔۔

کچھ نہیں بابا آئیں چلیں تو جنت بھی چلی گئی اور پاشا بھی اس کے پاس سے گزرا تو جنت نے اس کو دور تک دیکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر جنت سلمان صاحب کی اکلوتی اولاد تھی۔

سلمان صاحب اب بوڑھے ہو گئے تھے وہ محلے کے مولوی تھے بس بچوں کو قران پڑھاتے اور تھوڑی بہت امداد آ جاتی تھی تو گزارا ہو جاتا تھا۔

ان کی بیگم تو جنت کو پیدا کرتے ہی مر گئ تھی انہوں نے جنت کی تربیت بہت اچھے سے کی تھی کوئی بھی ایسا بندہ نہیں تھا جس نے جنت کو دیکھا ہو وہ ہمیشہ اپنے آپ کو چھپا کر رکھتی تھی۔

ooooooooooooooooooo

شازم آج کل ایک لڑکی کے کیس میں پھنسا ہوا تھا وہ لڑکی کے ساتھ کسی نے زیادتی کی تھی اس کے گھر والوں کو بھی مار دیا تھا اور وہ صدمے سے ہی پاگل ہو گی۔

Posted On Kitab Nagri

تو اس کے دماغ کو بہت برا نقصان پہنچا تھا جس کی وجہ سے محلے کے لوگوں نے اسے ہاسپٹل پہنچایا اور وہ ہاسپٹل میں ایڈمٹ تھی۔۔۔

ڈاکٹروں نے بہت سوچ سمجھ کر یہ کیس شازم کو دیا تھا وہ ایک قابل ڈاکٹر تھا۔

لیکن وہ لڑکی کبھی چیختی کبھی روتی لیکن ایک شازم ہی تھا جو اسے سنبھال سکتا تھا۔

وہ تھکا ہوا گھر آیا تھا جیسے ہی وہ اپنے کمرے میں داخل ہوا تو نین کو پریشان بیٹھے دیکھا۔۔۔۔

کیا ہوا نین۔۔۔۔۔

تو نین نے غصے سے شازم کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں کیوں شازم تم نے مجھ سے ہمدردی میں شادی کی ہے میں جانتی ہوں تم بہت اچھے ہو لیکن میں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی میں اس قابل نہیں تھی کہ تم مجھ سے شادی کرتے اگر میں اس قابل ہوتی تو تمہارا بھائی کبھی مجھے ریجیکٹ نہ کرتا اور نا ہی مجھے چھوڑ کر نہ کسی دوسری شادی کرتا۔۔۔

اور میں جانتی ہوں تم بھی صرف مجھے اپنا دوست سمجھتے ہو اور ہمدردی میں آ کے مجھ سے شادی کر لی ہے تم نے۔۔۔۔۔۔

نین کیا ہو گیا ہے تم کیوں ایسا کہہ رہی ہو۔۔

میں کل سے اپنے اندر ایک جنگ لڑ رہی ہوں شازم کہ ابان نے ایسا کیوں کیا۔۔۔

ایک تو وہ پہلے ہی پریشان تو اوپر سے اپنی بیوی کے منہ سے ابان کا نام سن کر غصہ آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے نین کو اپنی طرف کھینچا اور دیوار کے ساتھ پن کیا۔

شازم تو اس کے چہرے پہ بے حد قریب اس کا ایک نشت دل میں اتار رہا تھا کہ نظر بٹک کر اس کے نرم گلاب کی پنکھریوں جیسے ہونٹوں پر گئی تھی۔۔۔

نین تو شازم کی نظروں سے کنفیوز ہو کر ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔۔۔

پھر وہ بے خود سا جھکا اور اپنے ہونٹوں سے اس کے سانس بند کر گیا۔

نین کی روح فنا ہوئی تھی شازم کو تو جیسے سکون مل گیا تھا وہ نازک ہاتھوں سے اس کی شدت بھری قید سے آزاد ہونے کی کوشش کرنے لگی۔

وہ تو جیسے بہک ہی گیا تھا اس کا ہاتھ پکڑ کر دیوار کے ساتھ لگایا اور دوسرا ہاتھ کمر کے گرد حائل کر دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نین تو مچھلی تھی جب سانسیں الجھنے لگی تو شازم نے نرمی سے اسے خود سے الگ کیا۔

نین کو تو شازم سے اس حرکت کی امید نہیں تھی وہ تو پھٹی پھٹی آنکھوں سے شازم کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

شازم محبت بھری نظروں سے نین کو دیکھ رہا تھا۔

نین صاف شازم کی آنکھوں میں اپنے لئے محبت دیکھ رہی تھی لیکن وہ اس سے نظریں چرا گئی تھی۔۔۔

نین تم اب اچھے سمجھ گئی ہو گی کہ میں نے تم سے شادی ہمدردی یا مجبوری میں نہیں محبت میں کی ہے۔۔۔

نین نے بے یقین نظروں سے اسے دیکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شازم میں نے تمہیں ہمیشہ دوست سمجھا اور تم۔۔

نین نے ایک تھپڑ شازم کے منہ پر مارا تھا۔۔

شازم کو نین کا تھپڑ کھا کر ایسے ہو گیا تو جیسے وہ کبھی اس کے سامنے سر نہیں اٹھا پائے گا۔۔۔

نین نے بے اختیار ہاتھ اپنے منہ پر رکھا تھا وہ اسے مارنا نہیں چاہتی تھی لیکن غلطی کر دی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شازی۔۔۔۔۔

اس نے کچھ کہنا چاہا لیکن شازم کی سرخ آنکھیں دیکھ کر چپ ہو گئی۔۔۔

تو وہ چپ چاپ چلا گیا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ میں نے کیا کر دیا وہ وہاں ہی سر تھام کر بیٹھ گئی۔۔

شازم فریش ہو کر آیا تو آکر بیڈ پر لیٹ گیا اس نے نین کی طرف دیکھا تک نہیں تھا۔

اسے پتہ تھا وہ رو رہی ہے لیکن وہ اب اس کے پاس نہیں جانا چاہتا تھا۔۔

نین نے دیکھا تو زور زور سے رونے لگی۔

نین میرا سر درد کر رہا ہے پلیز چپ کر کے سو جاؤ اور لائٹ بند کر دو۔۔۔

تو نین بھی آکر سو گئی۔

oooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ابان آفس سے گھر آیا تو دیکھا وفا صوفے پر سوئی ہوئی تھی۔آبان محبت پاش نظروں سے اسے دیکھا۔۔وہ چلتا ہوا صوفے کے سامنے گیا اور وفا کو بازو سے پکڑ کر نیند سے بے دار کر دیا۔۔۔

تو وفا نے آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھولیں۔۔

جانم سائیں آج کے بعد اگر میں گھر آؤں تو تم مجھے یہاں بیڈ پر ملو اس نے صوفے پر نہیں۔

ورنہ میں بھول جاؤں گا کہ میں نے تمہیں ٹائم دیا ہوا ہے۔۔

وہ کچھ نہیں بولی وہ بس ابان کو دیکھ رہے تھی تو ابان نے اسے چھوڑا اور فریش ہونے چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

جب فریش ہو کر باہر ایا تو دیکھا وہ صوفے کی بجائے بیڈ پر لیٹی تھی اس نے دیکھا کہ وہ ایک کونے میں سوئی ہوئی تھی سارا بیڈ خالی تھا اگر ابان پاس آیا تو وہ اٹھ کر بھاگ جائے گی۔

اپنی لٹل ڈول کی معصوم سے پلان سے وہ مسکرایا تھا۔

وہ بیڈ پر لیٹا اور اگلے ہی لمحے جھٹکے سے کھینچ کر اسے
اپنے قریب کیا۔

جانم سائیں مجھے ہرگز پسند نہیں تم مجھ سے منہ موڑ کر سو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تمہارا بیٹھا ہے تم جیسے چاہے سو سکتی ہو لیکن مجھ سے فرار کے راستے ڈھونڈنا چھوڑ دو میں جب چاہوں تمہارے قریب آ سکتا ہوں تم مجھے روک نہیں سکتی۔۔۔

اور یہ معصوم سے منصوبے بنانا چھوڑ دو چلو اب سو جاؤ۔

Posted On Kitab Nagri

ابان نے اس کا سر اپنے سینے پر رکھا۔۔۔

شاہ جی۔۔۔

جی جان شاہ۔۔۔

آپ کا بازو درد کرے گا میں الگ ہو کر سو جاتی ہوں اس نے پھر سے کوشش کی تھی۔۔۔

جانم سائیں تمہارا میرے قریب ہونا ہی میرے سارا درد ختم کر دیتا ہے چلو سو جاؤ اب مجھے نیند آئی ہے تو وہ بھی نیند کی وادیوں میں چلی گئی۔۔

oooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

یار بیگم تم اپنا خیال کیوں نہیں رکھتی اب پاوں پر بھی موچ لگوا آئی ہو۔

عمر اس میں میری غلطی تو نہیں ہے نا ایسے ہی میں گر گئی تھی شکر ہے گھر پہنچی۔۔۔

عمر وفا کا کچھ پتہ چلا۔۔

نہیں سونیا کچھ پتہ نہیں چلا۔۔۔

پتہ نہیں کہاں ہو گی میری بہن۔۔۔

عمر تم پریشان نہ وفا بالکل ٹھیک ہو گی۔۔۔

امید ہے کہ وہ ٹھیک ہی ہو۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

○○○○○○○○○○○○○○○○○○

صبح وہ اٹھی تو خود کو ابان کی باہوں میں پایا۔

آج اس نے سوچا کہ وہ خود ابان کے ناشتہ بنائے گئ۔
اتنا تو کر ہی سکتی تھی۔

ویسے بھی وہ گھر میں فارغ رہ رہ کر بور ہو جاتی تھی۔
وہ اٹھ کر فریش ہو کر ناشتہ بنانے چلی گئ۔۔۔

جبکہ ابان جب اٹھا تو اس نے وفا کو ڈھونڈنے کی کوشش کی تو جلدی سے اٹھا فریش ہو کر باہر آیا تو مزیدار خوشبو سے کچن میں لے آئی۔

وہ آگے بڑھا تو دیکھا وفا آٹا گوندنے میں بزی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ساتھ میں کھانا بھی پک رہا تھا۔۔۔

وہ دبے پاؤں اس کے قریب گیا۔۔

جانم۔۔۔۔

اس کے کان کے پاس کیا تو وفا نے چیخ ماری اور سارا
اٹا الٹ کر اس کے اوپر گرا۔۔۔

جو اب جگہ جگہ اس کے چہرے گردن اور کپڑوں پر لگا
ہوا تھا ابان نے مشکل سے اپنی ہنسی کنٹرول کی۔۔

وفا اپنی حالت دیکھ کر رونے والی ہو گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سب اپ کی وجہ سے ہوا ہے وہ ابان کو دیکھ کر کہنے لگی اور اب آپ ہنس رہے ہیں۔۔۔۔

میری وجہ سے وہ مضنوعی سنجیدہ ہوا۔۔۔

جی آپ کے وجہ سے۔۔

لیکن جانم میں نے تو کچھ نہیں کہ میں تو بس تمہارے قریب آیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی وہ باتیں کر رہے تھے کہ وفا کو کچھ جلنے کی بدبو آئی۔

اس نے فورا سے چولہا بند کیا اور روتے ہوئے ابان کی طرف دیکھا۔

اپ اس لائق ہی نہیں ہیں کہ میں آپ کے لیے کچھ بناؤں یہ بھی جلا دیا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جانم سائیں وہ اس کے اور قریب ہوا۔

اور وہ پیچھے کو کھسک کر شلف کے ساتھ لگ گئی۔

میری جانم کی تو بہت زبان چلتی ہے مجھے تو آج پتہ چلا۔۔۔دور رہیں۔۔۔

وہ دھڑکتے دل کو سمجھاتے ہوئے اس کے سینے پر دونوں ہاتھ کا دباؤ ڈالیں اپنے سے دور کرنے کی کوشش کرنے لگی۔۔اس کی وجہ سے ابان کا ڈریس بھی خراب ہو گیا۔۔
اس کے دور کرنے پر ابان کو غصہ آیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جانم سائیں تم میری زوجہ ہو ایسی مزاحمت کرنا ترک کر دو مجھے بالکل پسند نہیں ہے کہ تم مجھے خود سے دور کرو۔۔۔وہ اس کو سمجھنے کا موقع دیے بغیر اس کے ہونٹوں پر جھکا تھا۔۔ وفا نے اس کے شر کو زور سے پکڑا تھوڑی دیر بعد پیچھے ہوا وفا نے کھا جانے والی نظروں سے ابان کو دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لٹل ڈول ایسے نا دیکھو میرا ناشتہ تو ہو گیا۔

اس کو دیکھ کر معنی خیزی سے بولا۔

اب ایسے دیکھو گی تو میری بھوک مزید بڑھ جائے گی یہ نہ ہو تم کو کھانا شروع کر دو وہ شرارت کے موڈ میں آ چکا تھا۔۔۔۔

وفا نے دھکا دے کر جلدی سے کمرے میں بھاگ گئی۔

اور دڑھرکتے دل کے ساتھ بیڈ پر لیٹ کر اپنے ہونٹوں کو چھونے لگی۔۔

ایک مسکراہٹ اس کے چہرے پر آئی۔

جس کا اسے بھی نہ پتہ چلی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

oooooooooooooooooo

پاشا آرام سے بیٹھا کرسی پر مسلسل سونیا کو سوچے جا
رہا تھا اس کے ہاتھ کا لمس اسے ابھی تک اپنے ہاتھ محسوس ہو رہا تھا۔

وہ جتنا سونیا کو سوچے جا رہا تھا لیکن جب بھی آنکھیں
بند کرتا اس کے سامنے وہ ہلکی گرین آنکھیں جو نقاب میں
چھپی تھی وہ سامنے آ جاتی۔

اف کون ہے یہ لڑکی وہ جھنجھلایا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

میں صرف اپنی گلابوں سے پیار کرتا ہوں وہ جنت کے خیال کو بار بار جھٹک رہا تھا۔

اتنے میں فون کی گھنٹی بجی تو دیکھا مایا کی کال تھی۔۔

السلام علیکم بھائی۔۔۔۔

کیسی ہو بھائی کی جان۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں ٹھیک ہوں بھائی۔۔

بھائی میں آپ کو بہت مس کر رہی ہوں کب واپس آئیں گے۔۔۔

بہت جلد میری جان تم کو بلا لوں گا اس نے اذیت سے اپنی بہن کو یاد کیا تھا۔۔

بھائی میں بس جلد سے جلد واپس آنا چاہتی ہوں اپنا دشمنوں سے بدلہ لینے کے لیے۔۔۔

مایا جب ٹائم آئے گا میں تم کو خود بلا لوں گا۔۔

جی ٹھیک ہے بھائی۔۔۔۔

پاشا نے ایک دفعہ پھر غصے سے ابان کو سوچا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم نے اچھا نہیں کیا آبان شاہ۔۔۔۔

پاشا نے مایا کی کال بند کی تو اسے کبیر کی کال آئی تھی۔

اس نے جلدی سے کال اٹھائی۔۔۔

کیا خبر ہے کبیر جو میں نے کام تمہیں کہا تھا وہ ہوا ہے یا نہیں۔۔۔

آگے سے کبیر نے جواب دیا۔۔

جی پاشا ہو گیا ہے وہ لڑکی آپ کے فلیٹ میں ہے۔

ٹھیک ہے اس لڑکی کو یہاں میرے پاس لے آؤ پھر ہم اس جسٹس سے بات کرتے ہیں کہ وہ ہمارے آدمی کو چھوڑتا ہے یا نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

oooooooooooooooo

شازم صبح اٹھا تو نین کو دیکھے بغیر ہی وہ ناشتہ کر کے
کام پر جا چکا تھا۔

نین اٹھی تو دیکھا شازم نہیں تھا اسے پھر سے رونا آیا۔۔

اسے شازم کی بے زخی بری لگ رہی تھی اسے شازم کو تھپڑ نہیں مارنا چاہیے تھا لیکن اس سے غلطی ہو چکی تھی۔۔۔۔

oooooooooooooooo

ابان آفس میں بیٹھا تھا کہ حیدر آ گیا۔

آو حیدر کیسے ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں ٹھیک ہوں ابان۔۔۔

ابان تم سے ایک بات پوچھوں۔۔

ہاں پوچھو نا یار تم بھی تم کب سے اجازت لینے لگ گے۔۔۔

تمہاری کبھی باسط سے بات ہوئی ہے دوبارہ۔

تو ابان کو اپنا پرانا گہرا دوست یاد آیا تھا۔

نہیں حیدر میں نے بہت کوشش کی تھی اسے ڈھونڈنے کی اس سے بات کرنے کی لیکن اس کی غلط فہمی دور کرنے لیکن وہ ہم سے دور ہو گیا۔آج مجھے بھی باسط کی یاد آ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کتنا اچھا ہم نے وقت گزارا تھا نہ کاش ایک وہ رات نہ آئی ہوتی ہم کبھی جدا نہ ہوتے۔۔۔۔۔

ابان حیدر اور باسط تینوں گہرے دوست تھے۔

حیدر اور اربان تو ایک ساتھ بزنس کرتے تھے لیکن جو باسط تھا وہ اتنا امیر نہیں تھا لیکن ابان اور حیدر کے ساتھ وہ بھی تھوڑا بہت ان کے آفس میں کام کر لیا کرتا تھا۔لیکن ایک حادثے نے باسط کو ان سے دور کر دیا تھا۔

ابھی وہ باتیں کر رہے تھے کہ ابان کے نمبر پہ کال اس نے اٹھا کر دیکھا تو اماں جی کی کال تھی۔

السلام علیکم اماں جی۔

وعلیکم السلام بیٹا روتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ماں پاپ رو کیوں رہی ہیں۔

بیٹا داد جی کی طبیعت خراب ہے وہ تمہیں بلا رہے ہیں
اور وہ ہاسپٹل میں ہے۔۔۔۔

کیا ہوا تھا دا جی کو۔۔

پتہ نہیں بیٹا تم بس آجاو۔۔۔

ابان جلدی سے اٹھا اور گھر کی طرف گیا وہ وفا کو بھی ا
کیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا۔۔۔۔

وہ جلدی سے گیا اور وفا کو ساتھ لیا اور گاؤں کے لئے نکل گیا۔وفا کو بھی دکھ تھا اور دعا کر رہی تھی کہ داجی کا

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہ ہوئے انہیں بالکل اپنے باپ کی طرح لگے تھے۔

وہ گاؤں پہنچے تو جلدی سے ہاسپٹل گئے جہاں نسیم بیگم

اور فرزانہ بیگم باہر بیٹھی دعا کر رہی تھی۔۔۔

oooooooooooooooooooo

پاشا آرام سے کرسی پر بیٹھا ہوا تھا سگرٹ پی رہا تھا کہ

کبیر اس کے پاس آیا۔

پاشا جو آپ نے کام کہا تھا وہ ہو گیا ہے وہ لڑکی ہم لے آئے ہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے میرے سامنے لے کے آؤ اس لڑکی کو اس کے باپ کو کال کرتے ہیں۔۔۔۔

تو کبیر گھسیٹتا ہوا ایک لڑکی کو لے کے آئے جو مشکل سے 20 سال کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

چھوڑو مجھے چھوڑو مجھے کون ہو تم لوگ کیا چاہتے ہو۔

پاشا نے ناگواری سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

چپ کر جاؤ لڑکی ورنہ تمھاری زبان کاٹنے میں دیر نہی لگاونگا۔۔۔ہمیں تم سے نہیں
تمہارے باپ سے کام ہے میں اگر
تمہارا باپ ہمارا کام کر دیتا ہے تو ہم تمہیں چھوڑ دیں گے۔۔
ورنہ تمہاری لاش ہی اس کے پاس جائے گی۔۔۔

اس لڑکی نے ڈر کر پاشا کی طرف دیکھا اور سہم کا چپ کر گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاشا نے جسٹس کو کال کی۔

ہیلو جسٹس صاحب آپ سے بات کرنے کا شرف ہم نے حاصل کر ہی لیا۔

Posted On Kitab Nagri

تو جسٹس نے پریشان ہو کر بولا۔۔

پاشا۔۔۔۔

ارے تو جسٹس صاحب ہمیں پہچان گئے ہیں کیسے ہیں آپ۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں کیوں کال کی مجھے۔۔

میں نے کہا تھا پاشا کہ تمہارا آدمی گنہگار ہے

اور اسے میرے ہاتھوں پھانسی ہو کر ہی رہے گئی۔

ارے ارے رکیں تو جسٹس صاحب ہیں میری بات تو سن لیں۔۔۔۔۔۔

یہ ذرا آپ اپنی بیٹی سے تو بات کریں پھر ہم دیکھتے

Posted On Kitab Nagri

ہیں کہ آپ ہمارے آدمی کو کیسے پھانسی دیتے ہیں۔

تو جسٹس نے پریشان ہو کر کہا میری بیٹی۔۔

ہاں تمھاری کی بیٹی میرے پاس ہے جسٹس صاحب۔۔۔

پاپا پاپا پلیز مجھے یہاں سے لے جائیں یہ لوگ مجھے مار دیں گے۔

پاپا پلیز آپ وہ کام کر دینا جو لوگ یہ کہہ رہے ہیں ورنہ
یہ کہہ رہے ہیں کہ میری لاش ہی آپ کے پاس جائے گی۔۔

پلیز پاپا مجھے بچا لے بچا لے مجھے وہ شور مچانے لگی تھی۔۔

ارے چپ کر۔۔۔

کبیر نے اس کے منہ میں دوبارہ سے پٹی لگا دی تھی کہ وہ شور نہ مچائیں۔

Posted On Kitab Nagri

تو اب کیا خیال ہے آپ کا جسٹس صاحب۔

پاشا تم ہمارے کام کے بیچ میں ہمارے گھر والوں کو کیوں لے کے آئے۔۔

میری بیٹی کا کیا قصور ہے۔۔۔

ارے جسٹس صاحب سارا قصور ہی تمھارا ہی ہے اگر تم میری بات مان جاتے تو میں تمھارے گھر والوں کو کبھی بھی بیچ میں نہ لے کے آتے۔۔۔۔

پرسوں تک میرے آدمی کی رہائی ہو جانی چاہیے جسٹس صاحب اسے دن تمھارے کی بیٹی تمھارے گھر پہنچ جائے گی۔

اور ہماری آدمی کے چھوڑنے کی خوشی میں ہمیں پارٹی رکھیں گے اس میں تمھیں آنا ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے پاشا میں چھوڑ دوں گا بس پلیز تم میری بیٹی کو کچھ مت کرنا اسے کچھ مت کرنا۔۔۔

ٹھیک ہیں ہم اپنے ادمی کا انتظار کریں گے اس کے بعد پاشا نے کال بند کر دی۔

اور کبیر کو اشارہ کیا کہ لڑکی کو لے جائے اور اس کا خیال رکھے لیکن کبیر کی گندی گلیز نظریں اور اس لڑکی کے وجود کے اوپر ہی تھی اس لڑکی کو کبیر سے بہت ڈر لگ رہا تھا۔کبیر اس لڑکی کو باہر لے کے جانے لگا تو پاشا نے اسے روک دیا۔نہیں کبیر اسے میرے گھر کے ایک کمرے میں ہی بند رکھو وہ کبیر کے نس نس سے واقف تھا اس کبیر کی اٹھتی ہوئی گلیز نظریں اس لڑکی کے وجود پر پاشا اچھے سے جانتا تھا۔

اس لیے لڑکی کی عزت کی حفاظت کرنے کے لیے اس نے اسے گھر میں ہی رکھا۔

Posted On Kitab Nagri

کبیر نے غصے سے پاشا کی طرف دیکھا لیکن جلدی اس نظریں جھکا دی کیونکہ وہ اپنی موت نہیں چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooo

وفا اور ابان جلدی سے ہاسپٹل پہنچے تو نسیم بیگم اور فرزانہ بیگم باہر بیٹھی دعا کر رہی تھی۔

نین نے ابان کو دیکھا اور اس کے ساتھ وفا کو جو کوئی چھوٹی سی بچی لگ رہی تھی اس نے اذیت سے دیکھنے لگی۔۔لیکن اسے ابھی داجی کی فکر تھی۔۔

اماں اماں کیا ہوا ہے۔

بیٹا ڈاکٹر کہہ رہے ہیں کوئی ٹینشن نہیں ہے جس کی

Posted On Kitab Nagri

وجہ سے ہارٹ اٹیک ہوا ہے تم دعا کرو وہ ٹھیک ہو جائیں۔۔۔

اماں فکر نہ کریں وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر آیا تو ابان جلدی سے ان کے پاس گیا۔
ڈاکٹر دا.جی کیسے ہیں۔۔

وہ ٹھیک ہیں اب خطرے سے باہر ہیں لیکن انہیں ہر ٹینشن
سے دور رکھیے گا نہیں تو دوبارہ سے ہارٹ اٹیک آسکتا ہے
اور ان کی جان خطرے میں جا سکتی ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی ڈاکٹر صاحب۔۔۔۔

کل تک آپ انہیں گھر لے جا سکتے ہیں وفا نے بھی نسیم بیگم نے فرزانہ بیگم کو حوصلہ دیا۔

Posted On Kitab Nagri

وفا نین کے پاس گئی تو نین نے منہ موڑ لیا۔

وفا کو دکھ ہوا لیکن نین اپنی جگہ ٹھیک تھی وفا نے اس سے اس کی محبت چھینی تھی۔

تو وفا وہ چپ کر کے ایک سائڈ پر بیٹھ گئی۔۔

شازم بھی باہر آیا تو اس نے نین کو اگنور کیا نین کو اور رونا آیا اس نے شازی سے بات کرنے کا سوچا۔

اگلے دن دا جی گھر آگئے تھے ابان بھی وفا کو ساتھ لے آئے۔۔۔

دا جی آپ پ کیسے ہیں وفا نے پوچھا۔

تو دا جی مسکرائے۔

Posted On Kitab Nagri

نین کے لیے دکھ تھا لیکن انہیں یہ بچی بھی

بہت پیاری لگتی تھی۔۔

میں ٹھیک ہوں بیٹا اب۔

دا جی مجھے معاف کر دیں ابان نے بھی ان سے معافی مانگی۔۔

تو داجی نے اپنے لاڈے پوتے کو خفگی سے دیکھا پھر مسکرا دیے وہ اپنے پوتے سے زیادہ دیر ناراض نہیں رہ سکتے تھے وہ ان کا لاڈلا پوتا تھا۔۔۔۔اب تو ہماری بہو ہمارے ساتھ یہاں ہی رہے گی۔

جی داد جی ابان کو ٹھیک نہیں لگا کہ وہ داجی کو منع کریں۔۔۔

رات کو شازم کمرے میں بیٹھا کام کر رہا تھا کہ نین اس کے پاس گئی۔

Posted On Kitab Nagri

شازی نین نے پکارا۔۔۔

تو شازی کچھ نہ بولا۔۔

شازی کیا تم اب بھی اپنے دوست کی بات نہیں سنو گے۔۔
شازم نے اس کی طرف دیکھا۔۔

وہ دوست اب میری بیوی بھی ہے اس نے بیوی پر زور دے کر کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شازی مجھے تھوڑا ٹائم چاہیے۔۔۔

ٹھیک ہے تم لو ٹائم لیکن ایسی چھوٹے موٹی گستاخیاں
تو میں کر ہی سکتا ہوں نا وہ جلدی سے شرارت کے موڈ میں آیا تھا دوبارہ سے نین کی
آنکھوں میں آنسو دیکھ کر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جتنی بھی بڑی غلطی کر لیں لیکن شازم کبھی بھی نین کی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ سکتا تھا اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اس کا دل ڈوبتا تھا۔۔۔۔

وہ ان ہیزل آنکھوں کا دیوانہ تھا وہ کیسے اب اور ان اپنی آنکھوں کو رلا سکتا تھا اس نے نین کو جلدی سے بیڈ پر گرایا اور خود اس پر جھک گیا۔

نین میں واقعی میں تم سے پیار کرتا ہوں مجھے خود سے دور مت کرنا کبھی آئی لو یو نین۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔نین تو بس شازم کے منہ سے اپنے لیے اظہار محبت سن رہی تھی کچھ بول نہیں رہی تو۔شازم نے اسے دیکھا۔

کچھ بولو نین۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کیا بولوں شازم اپنی محبت کو بھولنا اتنا اسان نہیں ہوتا۔۔

میں تم اتنی محبت دوں گا کہ تم ابان بھائی کو بھول جاؤ گی ایک دفعہ مجھ پر یقین کر کے دیکھو۔

شازی مجھے نیند آئی ہے وہ بس شازم کو منانا چاہتی تھی۔

وہ ابھی تک ابان کو وفا کے ساتھ دیکھ کر دکھ ہوتا تھا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooo

جنت کو بھی رہ رہ کر وہ گہری کالی آنکھیں یاد آ رہی تھی۔

اف میں کیوں ان آنکھوں کو یاد کر رہی ہوں کیوں میں

Posted On Kitab Nagri

اتنا نا محرم کو یاد کر رہی ہوں وہ میرے لیے نامحرم ہی ہے۔۔

میں ابھی یاد نہیں کروں گی۔۔

جنت بیٹا۔۔

جی ابو آئی وہ جلدی سے باہر بھاگی۔

بیٹا آج پھر وہ گنڈا آیا تھا میں کیا کروں تم کو
کہاں چھپاؤں کہ تم اس غلیظ گنڈے سے دور ہو جاؤ۔۔۔۔

ابو آپ فکر نہ کریں اللہ ہے نا کچھ نہ کچھ کرے گا
مجھے میرے اللہ پہ پورا یقین ہے کسی نہ کسی فرشتے
کو بھیج دیں گے وہ مجھے بچانے کے لیے انشاءاللہ بیٹا
بس تم دعا کیا کرو۔۔

Posted On Kitab Nagri

○○○○○○○○○○○○○○○○○

عمر اپنی ڈیوٹی پر جا چکا تھا سونیا باہر بیٹھی موبائل کے
ساتھ بزی تھی وہ اپنی اور وفا کی تصویریں دیکھ رہی تھی۔۔

وفا یار کہاں ہو تیری سونو تجھے بہت یاد کرتی ہے تو نے تو
کہا تھا ہم ساتھ رہیں گی تو اب خود کیوں چھوڑ کر چلی گئی ہو۔

پلیز واہ واپس آجاؤ اتنے میں باہر گیٹ پر بیل بجی تو
سونیا باہر دیکھنے گئی۔۔۔۔

اس نے دروازہ کھولا تو ایک لڑکا اسے پھول دے رہا تھا تو
سونیا نے عجیب نظروں سے دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ آپ کے لیے۔۔۔

یہ کس نے بیجھا ہے سونیا نے پوچھا۔۔۔

آپ سے پیار کرنے والے شخص نے تو سونیا کے ذہن میں
جلدی سے عمر کا خیال آیا اور مسکراتے ہوئے گلدستہ لے
لیا اسے ہی لمحے کسی نے اس کی تصویریں بنائی تھی۔۔۔

وہ دے کر چلا گیا تو سونیا نے پھلوں کی خوشبو کو محسوس کیا اور یہ نہیں جانتی تھی کہ کتنی مشکل میں پھنس گئی ہے۔۔۔۔۔۔۔

دور کہیں پاشا نے اس لڑکے کو اپنی طرف آتے دیکھا تو مسکرا دیا۔۔۔

پاشا سر آپ کا کام ہو گیا ہے میں پھول دے آیا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

چلو اچھی بات تمہیں اس کے پیسے مل جائیں گے تو وہ چلا گیا۔

پاشا نے مسکراتے ہوئے آنکھیں بند کی اور سونیا کو سوچا۔

اف میری گلابو تمہیں دیکھنے کا بہت دل تھا لیکن کیا کروں تمہاری عزت پر کوئی آنچ بھی نہیں آنے دینا چاہتا۔۔۔

اسی لیے تم سے دور ہوں لیکن جس دن یہ میرا دل بغاوت کر گیا نا اس دن تمہیں اپنے پاس لے آؤں گا۔۔

لائبہ جو چھت پر کھڑی تھی اس نے سونیا کو کسی سے پھول لیتے دیکھا تو جلدی سے تصویریں بنا لی اور وہ اس کے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ آئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اف سونیا تم تو بہت مشکل میں پھنس گئی ہو اب تمہیں عمر سے دور کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا عمر صرف میرا ہے اور میرا ہی رہے گا دیکھنا میں بہت جلد اسے تم سے چھین لوں گی۔۔۔

oooooooooooooooooooo

صبح ناشتے کے ٹائم ابان وفا کے ساتھ نیچے آئین نین نے غصے سے وفا کو دیکھا۔

وہ جب جب وفا کو دیکھتی تو اسے غصہ آتا تھا کہ اس اسی کی وجہ سے ابان اس سے دور ہوا۔۔۔

ناشتہ کر کے سب فارغ ہوئے نین جلدی سے کمرے میں چلی گئی۔

نسیم کو اپنی بیٹی کی فکر تھی وہ اسے سمجھانا چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نین بیٹا۔۔

ماما کیوں کیوں میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہونا تھا میں
نہیں دیکھ سکتی ہوں ابان کو کسی اور کے ساتھ۔۔۔

بیٹا تم بھولنے کی کوشش تو کرو سب ہو سکتا ہے۔۔

تو وہ خاموش ہوگی وہ بس ابان کو کسی اور کے ساتھ
نہیں دیکھ سکتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن وہ شازم کے نکاح میں تھی بچی نہیں تھی کہ اسے دھوکہ دے دیتی۔۔

لیکن اپنے دل کا کیا کرتی بس چپ کر کے آنسو بہانے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وفا کو یہاں آئے تین دن ہو چکے تھے اور وفا نے نین سے بات کرنے کی بہت کوشش کی لیکن نین نے ہمیشہ اسے اگنور کیا۔۔

ابان تو اسے کسی سے بات کرنے نہیں دیتا تھا لیکن وہ زیادہ دیر یہاں نہیں رہتا تھا اس لیے وہ ماں اور داجی کی بات مان کر وفا کو یہاں چھوڑ گیا تھا اور جاتے دفعہ دھمکی دینا نہیں بھولا تھا کہ وہ اس کے بارے میں کسی کو نہ بتائے۔۔

oooooooooooooooooo

ان تین دنوں میں سونیا کو پھول کے ساتھ ساتھ گفٹ بھی آئے تھے اور ان تینوں دنوں میں لائبہ نے اس کی تصویریں بنائی تھیں۔

لیکن عمر آج کل ایک کیس میں پھنسا ہوا تھا رات لیٹ گھر آتا تھا جس کی وجہ سے سونیا اسے کچھ پوچھ ہی نہ پاتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جب بھی آتا تھا سونیا سو چکی ہوتی تھی اور صبح سونیا کے اٹھنے سے پہلے وہ جا چکا ہوتا تھا اور بس عمر پھول دیکھتا تھا تو اسے لگتا تھا کہ سونو نے اس کے لئے رکھا ہے لیکن یہ اس کی غلط فہمی بہت جلد دور ہونے والے تھی۔۔۔

آج کبیر بھی گھر پر تھا لائبہ بھی آگئی تھی عمر نے سوچا کہ وہ کافی دن سے سونیا کو ٹائم نہیں دے پا رہا تو آج وہ جلدی گھر آگیا تھا۔

تاکہ سونیا کو کہیں باہر لے جا سکے۔۔۔۔

ابھی وہ باتیں کر رہے تھے کہ باہر دستک ہوئی تو عمر اٹھ کر باہر گیا تو باہر کسی نے اس نے لفافہ دیا ہے جو عمر اندر لے کر آگیا۔۔۔

سونیا اس کے پاس آئی اور لائبہ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب عمر نے لفافہ کھول کر دیکھا تو اس میں سونیا کے تصویریں تھیں جس میں وہ کسی کی باہوں میں تھی کچھ میں وہ جس میں وہ کسی سے مسکرا کر پھول اور گفٹ لی رہے تھی

عمر کی آنکھیں لال انگارا ہوئی تھی اس نے بے یقین نظروں سے سونیا کو دیکھا اس کے ہاتھوں سے تصویر نیچے گری تھی---

کیا ہوا عمر سونیا اس کے پاس ائی وہ تصویریں کی ایڈٹ تھی۔

جس میں سونیا کو دکھایا گیا تھا کہ وہ اس کی باہوں میں مسکراتے ہوئے گری تھی--

لائبہ وہ تصویریں اٹھائی اور ایک قہر بار نظر سے سونیا کو دیکھا----

تمہیں تو میں بہت معصوم سمجھتی تھی شکل سے تو بہت معصوم لگتی ہو تم-----

Posted On Kitab Nagri

اتنی معصوم کے شوہر کے ہوتے ہوئے بھی کئی لڑکوں کی

باہوں میں اور کئی لڑکوں سے پھول لیے جا رہے ہیں۔۔

سونیا تو اپنے اوپر لگے الزام سن کر ساکت ہوئی تھی

اس نے عمر کی طرف دیکھا جو اسے لال انگارہ نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔

کبیر نے ایک شاطرانہ مسکراہٹ لائبہ کی طرف اچھالی۔۔

تم ایک بدکردار لڑکی ہو۔۔

عمر کی زندگی میں تمہاری کوئی جگہ نہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس بہت کر لی بکواس۔۔۔میں تم جیسی لڑکیوں کو بھی اچھے سے جانتا ہوں آئندہ اگر میری

بیوی کو کچھ کہا تو یاد رکھنا بہت برا پیش آوں گا۔

Posted On Kitab Nagri

لائبہ نے حیران کو نظروں سے عمر کی طرف دیکھا جو اتنا کچھ ہونے کا باوجود بھی سونیا کی سائیڈ لے رہا تھا۔۔

سونیا نے نم ہوتی آنکھوں سے عمر کو دیکھا تھا جو آج
اس کی سب کے سامنے عزت رکھ گیا تھا۔۔۔

عمر اپنے کمرے میں چلا گیا کوئی بھی مرد اپنی بیوی کو غیر کی باہوں میں دیکھ کر سکون سے نہیں بیٹھ سکتا یہی حال عمر کا بھی تھا۔

وہ کمرے میں رکھے پھولوں اور گلدستے اور گفٹس کی
طرف گیا تھا اس نے اٹھا کر پورے کمرے میں پھیلا دیے۔

وہ نیچے سب کے سامنے سونیا کی سائیڈ تو لے آیا تھا لیکن
اس کا دل اس سے اپنی بیگم سے بد گمان ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا بھی کمرے میں آئی تو کمرے کی حالت دیکھ کر اسے ڈر لگا تھا۔

وہ عمر کے پاس آئی تو عمر نے اس کا گلا پکڑ کر دیوار کے
ساتھ لگایا اس کی لال ہوتی ہے آنکھیں دیکھ کر سونیا
کو ڈر لگ رہا تھا۔

اس نے عمر کو کبھی اتنے غصے میں نہیں دیکھا تھا۔

کون ہے وہ جس کے ساتھ تمہاری تصویریں ہیں جو پھول دینے آتا ہے۔۔۔

سونیا کے اندر کچھ چھن سے ٹوٹا تھا اسے سب سے امید تھی کہ سب اس پر شک کر سکتے ہیں لیکن عمر اس پر شک کرے گا اسے ابھی تک یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔۔

سونیا ایسے مت دیکھو مجھے بتاؤ کون ہے وہ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں میں نہیں جانتی اس دن غلطی سے جب چوٹ لگی
تھی تو میں ٹکرا گئی تھی۔

اور یہ پھول میں سمجھی کہ اپ مجھے بیچ رہے ہیں وہ روتے ہوئے بولی۔۔۔

تم بچی نہیں ہو سونیا تم مجھ سے پوچھ سکتی تھی۔۔

پلیز عمر آپ تو یقین کریں سونیا نے اس کا بازو پکڑنا چاہا
تو عمر پیچھے ہو گیا سونیا نے اپنے خالی ہاتھ کو دیکھا۔۔۔

شٹ شٹ عمر نے سونیا کو گھر سے باہر کیوں نہیں نکالا سکینہ بیگم تو چپ کھڑی تھی کیونکہ
وہ اپنے آپ کو اس معاملے سے دور رکھنا چاہتی تھی۔

میں اسے جان سے مار دوں گی عمر صرف میرا ہے اپنی
حالت سے بیگانہ وہ بے خبری میں بولی جا رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس سونیہ کو مرنا ہو گا عمر صرف تبھی میرا ہو گا۔کیا پاگلوں والے باتیں کر رہی ہوں لیبہ وہ جان سے مار دے گا تم کو۔۔

خالہ وہ عمر کو کوئی نہیں بتائے گا میں اس چڑیل کو مار دوں گی لائبہ کی آنکھوں سے آنسو نکلے تھے۔

میں اس کو مار دوں گی وہ میرا ہو جائے گا جب سونیا مر جائے گی تو وہ مجھ سے محبت کرے گا۔

وہ اس ٹائم سکینہ کو لائبہ پاگل ہی لگی تھی لیکن لائبہ کو یہ نہیں پتہ تھا وہ اس قدم کے ساتھ اپنی موت کے پاس چلی جائے۔۔۔۔

عمر میری بات تو سنو۔۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا سو جاؤ یہ نہ ہو غصے میں میں کچھ ہو جائے۔۔

اور عمر چلا گیا۔۔

پیچھے سونیا روتے ہوئے زمین پر بیٹھ گئی تھی عمر مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی کہ آپ کبھی مجھ پر شک کریں گے۔۔۔

صبح وفا اپنے کمرے سے باہر نکلی تو ساتھ ہی نین بھی اپنے کمرے سے باہر نکلی تو اسے وفا سے پھر سے جلن محسوس ہوئی تو اسے غصہ آیا۔

ابھی وفا نیچے اتر رہی تھی کہ نین نے اسے سیڑھیوں سے دھکہ دے دیا وہ لڑکھتی ہوئی سیڑھیوں سے نیچے گری تھی۔

نین کی بھی چیخ نکلی تھی وفا کے سر سے خون نکل رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب بھاگتے ہوئے وفا کے پاس آئے تھے شازم نے جلدی سے اسے اٹھایا اور کمرے میں لے گا کیونکہ ماتھے سے تھوڑا سا خون نکل رہا تھا۔

اور پاؤں میں موچ آگئی تھی نین کو شرمندگی بھی ہوئی کہ یہ اس نے کیا کر دیا۔۔

سب کو ابان کے غصے کا ڈر تھا جب اسے پتہ چلے گا تو کتنا غصہ کرے گا شازم نے وفا کی پٹی کر دی وفا کو پتہ تھا کہ نین نے اسے گرایا ہے۔۔۔

تم کیسے گری وفا بیٹا فرزانہ بیگم نے اسے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو وفا نے نین کی طرف دیکھا تو نین نے سر جھکا دیا۔۔

پتہ نہیں آنٹی شاید میرا ہی پاؤں پھسل گیا تھا تو نین نے نم ہوتی آنکھوں سے وفا کو دیکھا اگر وہ بتا دیتی تو شازم اور اس سے ناراض ہو جاتا بس سب اسے غلط سمجھتے۔

Posted On Kitab Nagri

دا جی بے وفا کو دیکھنے آئے۔۔۔

سب لوگ چلے گئے نین وفا کے پاس آئی ایم سوری وفا پتہ نہیں مجھے کیا ہو گیا تھا مجھ سے نہیں برداشت ہوتا کہ ابان کے ساتھ تمیں دیکھو میں بہت پیار کرتی تھی اس سے لیکن تم بہت اچھی وفا آئی ایم سوری مری وجہ سے تم کو چوٹ لگ گئی۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں نین تم میری بہنوں جیسی ہو چلو آج سے ہم فرینڈ بن جاتے ہیں۔۔

اوہو کیا باتیں ہو رہی ہیں دونوں دیورانی جٹھانی میں
شازم بھی آگیا تھا۔

بھابی آپ نے تم مجھ سے بات ہی نہیں کی میں ہوں شازم شاہاس حویلی کا سب کلا ڈلا خوبصورت لڑکا تو وفا اس کے بعد سن کر ہنسنے لگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شازم بھائی آپ واقعی میں بہت ہنس مکھ ہیں اور شاہ جی سے آپ کی باتیں سنی ہیں۔۔

او ہو بابی وہ تو مجھ سے جیلس ہوتا ہے اس نے کیسے میری تعریف کر دی تو وفا پھر سے ہنسنے لگی ہوں۔۔

شازم بھائی اپ کو اتنی پیاری بیوی بھی تو ملی ہے نا اب ذرا ان کا بھی خیال کریں۔۔

ارے بھابھی ہمیں تو اپ کی بہن کا ہی خیال ہے ہائے یہ دل
ان کا دیوانہ ہے کیوں چڑیل ٹھیک کہہ رہا ہوں نا۔۔

شازی کے بچے تم نے مجھے پھر سے چڑیل کہا۔۔۔

اف خدا کا خوف کرو نین ابھی میرے بچے نہیں ہوئے جب
ہوں گے تب تمہیں بتاؤں گا وہ معنی خیزی سے اسے دیکھتے لگا نین اس کی بات سن کر سرخ ہوئی تھی اور باہر کو بھاگ گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی کیوں تنگ کرتے ہیں میری معصوم بہن کو تو وہ بھی ہنسنے لگا۔

جب تک تمہاری بہن کو تنگ نہ کرو مجھے سکون نہیں ملتا۔۔

ہاہا ہا شازم بھائی آپ ہمیشہ نین کے ساتھ رہیں گے اس کا دل ٹوٹا ہے اب آپ اس کا دل جوڑیں گے۔۔

oooooooooooooo

صبح عمر سونیا کو اٹھائے بغیر ہی پولیس اسٹیشن چلا گیا تھا آج کل وہ ایک مجرم کو پکڑنے کی کوشش کر رہا تھا۔

اس کی بے اعتباری کی وجہ سے سونیا کی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

عمر پلیز میرے ساتھ ایسا نا کرے میں مر جاؤ گی۔۔

اس کو ناشتہ کرنے کے لئے نیچے جانے کو کوئی موڈ نہیں تھا وہ نیچے جا کر سکینہ کی باتیں نہیں سننا چاہتی تھی۔۔کہ وہ اس کی ذات کی دھجیاں اڑائیں۔وہ۔لیٹے لیٹے پھر سے سو گی تھی۔۔۔

ooooooooooooooooooo

شازم چھوڑو مجھے میں تمہاری جان لے لوں گی ہائے رے قسمت جان تو تم ایسے ہی لے چکی ہے چڑیل اب اور کیا رہ گیا ہے۔۔شازی نے اس کا ہاتھ پکڑا شازی چھوڑو کوئی آجائے گا۔۔

ارے ڈارلنگ کوئی نہیں ائے گا سب کو پتہ ہے کہ شادی ہوئی ہے نئ نئ وہ لونج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ پیچھے سے اپنی کمر پر چھبن ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے میری ڈارلنگ پیچھے سے کیوں چھیڑ رہی ہو جبکہ نین تو دا جی کو دیکھ کر شرمندہ ہوتی سر جھکا گئی تھی۔۔

ارے جان تو میں تمہاری نکالتا ہوں بے غیرت شرم تو ہے ہی نہیں کہ گھر میں بڑے بزرگ بھی رہتے ہیں اپنے کمرے میں جا کر ایسی باتیں کرو۔۔

ارے دا جی اپ تو مجھے جانتے ہیں میں شروع سے ہی بے شرم ہوں وہ دانت نکالتا ہوا بولا۔۔

یہ تو میں جانتا ہوں تم بے شرم لیکن انتہائی بے شرم ہو آج پتہ چلا ہے۔۔۔

وہ اسے ڈھٹائی سے دانت نکال کے دیکھ کر کہنے لگے۔۔۔

دا جی اپ بھی تو اپنی جان من بیوی سے ایسے باتیں کرتی

Posted On Kitab Nagri

ہوں گی نا وہ ان کے پاس بیٹھا آنکھیں پٹپٹاتا ہوا بولا۔۔

جب دا جی نے اپنے لاٹھی اس کے کمر پر ماری۔۔

دا جی کے تاثرات دیکھ کر بھاگا تھا پیچھے سے دا جی
اور نین کا قہقہ گونجا تھا۔۔۔

ابان کے جانے کے بعد اس نے بہت دفعہ کال کی تھی وفا کو لیکن وہ بھی ڈیٹ بنے اس سے بات نہیں کر رہی تھی ابان کو اس کی حرکتیں بہت غصہ دلا رہی تھی لیکن وہ ضبط کر رہا تھا ابھی وہ جا نہیں سکتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دو دن مزید گزر گئے تھے اب وفا ٹھیک ہو گئی تھی سب گھر والے اس کا بہت خیال رکھ رہے تھے لیکن وہ اپنے بھائی کو بہت یاد کر رہی تھی آج اس نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ آج گھر والوں کو بتائے گی تاکہ وہ اسے اس کے بھائی کے پاس بھیج دیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب نیچے ناشتہ کر رہے تھے کہ وفا بھی آئی ناشتہ کرو بچے فرزانہ بیگم بولی۔۔

جی آنٹی کر رہی ہو وفا آہستہ سے بولی۔۔

مجھے آپ سب سے بات کرنی ہے انٹی تو سب اس کی طرف دیکھنے لگے۔۔

دا جی مجھے میرے گھر جانا ہے۔

تو بیٹا اپ آبان سے کہو وہ اپ کو لے جائے گا۔

نہیں داجی شاہ جی مجھے کبھی نہیں جانے دیں گے انہوں
نے مجھ سے زبردستی شادی کی ہے مجھے گھر سے اٹھا لائے تھے۔۔۔

سب تو زبردستی والی بات سن کر دم ساتھ گئے تھے انہیں
ابان سے اس حرکت کی امید نہیں تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے جانے کی کوشش کی تھی لیکن انہوں نے مجھے
سزا دی اور کمرے میں بند کر دیا۔

آپ پلیز میرے بھائی کو کال کریں نا وہ مجھے لے جائے۔۔

دا جی کا غصے سے چہرہ سرخ ہو رہا تھا انہیں اپنے پوتے
تھے اس کام کی امید نہیں تھی۔۔۔۔۔۔

شازم جلدی سے اس کے بھائی کو کال کرو کہ جتنی جلدی ہو سکے اسے لے جائے تو شازم
نے جلدی سے اسے نمبر پوچھ کر کال کی۔۔۔۔۔۔

عمر جو جانے کے لیے تیار ہو رہا تھا سونیا اس کے پاس کھڑی تھی۔ عمر پلیز مجھ سے بات
کریں میرا یقین کریں میں نے تم کو دھوکہ نہیں دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ کچھ اور بولتی کہ عمر کا فون بجا۔

ہیلو کون۔۔۔

جی میں شازم شاہ بول رہا ہوں یہ لے اپنی بہن سے بات کریں تو عمر چکنا ہوا۔۔۔۔

ہیلو بھائی۔۔

میری گڑیا۔۔

جو تم ہو

تم کہاں ہو میری گڑیا واپس آجاؤ۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی میں ٹھیک ہوں یہ شازم بھائی اپ کو گھر کا ایڈریس بتاتے ہیں آپ پلیز جلدی سے مجھے لینے آجائیں۔

تو شازم نے عمر کو ایڈریس بتایا تو عمر جلدی سے وہاں سے نکلا پیچھے سونیا کی آنکھوں سے ایک اگنو کی وجہ سے آنسو نکلے۔۔۔

ابھی وہ کھڑی رو رہی تھی کہ اسے الٹی ہوئی اور وہ جلدی سے واش روم بھاگی اف پتہ نہیں کیوں یہ الٹیاں ہو رہی ہیں تو ایسے ہی بیڈ پر لیٹ کا سو گی۔۔

پاشا تو بس اب سونیا کی یادوں میں رہتا تھا جب وہ کسی لڑکی کے قریب جاتا اسے سونیا کا چہرہ یاد آتا اور اس لڑکی سے

دور ہو جاتا۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

Posted On Kitab Nagri

سونیا میری گلابو تمھیں میں جلد ہی اپنے پاس لے آؤں گا اپنی محبت کا یقین دلاؤں گا تم سے شادی کروں گا مجھے جلد ہی کچھ کرنا پڑے گا وہ سوچتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooo

آنٹی دا جی آپ بہت اچھے ہیں۔۔بیٹا اچھی تو تم ہو ہمیں معاف کرنا ہمارے پوتے کی وجہ سے تم اپنے گھر والوں سے دور رہی۔۔

نہیں دا جی آپ کیوں معافی مانگ رہے ہے آپ بڑے ہیں مجھ سے۔۔۔اتنے میں عمر بھی آ گیا تھا۔۔

گڑیا۔۔وہ جلدی سے اس کی طرف بڑھا۔

بھائی۔۔اتنے دنوں بعد اپنے بھائی کو دیکھ کر اس کے گلے لگی اور رونے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چپ کر جاؤ گڑیا میں آ گیا ہو نہ مجھے معاف کر دوں میں تمہاری حفاظت نہیں کر سکا۔۔

نہیں بھائی آپ کچھ مت کہے میں ٹھیک ہو۔۔

ہمیں معاف کر دو میرے بیٹے کی وجہ سے تمہاری بہن کو مشکل اٹھانی پڑی۔۔

لیکن اب یہ ہماری بہو ہے۔۔عمر نے وفا کی طرف دیکھا۔۔۔

عمر نے اس بارے میں بات کرنے کا سوچا لیکن بعد میں۔۔۔

وفا چلتی ہوئی دا جی کے پاس آئی ہے اور ان سے پیار لیا اور بعد میں فرزانہ اور نسیم سے پیار لیا۔۔

نین کے پاس آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نین شازم بھائی تم سے بہت پیار کرتے ہیں ان کا خیال رکھنا۔

نین نے بھی اسے گلے لگایا تم بھی اپنا خیال رکھنا میں تمہیں مس کروں گی وفا۔۔وفا مسکرانے لگی۔۔۔۔

وفا سب کو آخری دفعہ دیکھ کر چلی گئی اسے نہیں پتا تھا کہ وہ یہاں سے جا کر کتنی بڑی غلطی کرنے والی ہے ابھی وہ اپنے شاہ جی کے غصے سے واقف نہیں تھی۔۔

کتنی اچھی بچی تھی داجی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابان کو پتہ چلا تھا وہ بہت غصہ ہو گا۔۔۔

اسے انے دو پہلے ہم اس سے پوچھیں گے کہ وہ کس حق سے اسے اپنے گھروں سے دور رکھ رہا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

oooooooooooooo

عمر وفا کو لے کر گھر آیا تو سکینہ بیگم تو وفا کو دیکھ کر دنگ رہ گئی تھی وفا نے جلدی سے آگے ہو کر سکینہ بیگم کو گلے لگایا امی آپ ٹھیک تو ہیں نا انہوں نے آپ کو مارا تھا ہاں میں ٹھیک ہوں وہ بیزاری سے بولی۔۔۔

سونیا بھی جلدی سے نیچے آئی وفا نے جلدی سے اسے گلے لگایا۔۔

ہائے وفا تم آگئی ہوں تمہیں پتہ ہے میں نے تمہیں کتنا مس کیا تمہیں بتا نہیں سکتی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن سونیا تمہیں کیا ہوا تم روئی ہو کیا تمہاری آنکھیں کیوں سوجی ہوئی ہیں تو عمر نے سونیا کی آنکھوں میں دیکھا تو اسے بھی اس کی آنکھوں کو دیکھ کر تکلیف ہوئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے اپنا رویہ یاد آیا کہ اس نے کتنا برا رویہ رکھا ہوا ہے سونیا کے ساتھ میں سب ٹھیک کر دوں گا سونیا۔۔۔۔وہ سوچتے ہوے بولا۔۔

چلو وفا بتاؤ کیا ہوا تھا تمہارے ساتھ کون لے گیا تھا تم کو۔۔۔۔۔

تو وفا نے ساری کہانی بتائی۔کہ آبان شاہ اسے لے گیا تھا اور زبردستی شادی کی ہے

عمر تو اپنی بہن کے ساتھ اتنا کچھ سن کر اس کا دل کر رہا تھا کے آبان اس کے سامنے ہو اور وہ اس کو اپنے ہاتھوں سے موت دے۔

گڑیا تم اب پریشان نا ہو میں اب تمہیں کہی نہیں جانے دو گا۔۔

ooooooooooooooooo

کبیر تم اس ٹائم کہاں ہو۔

لائبہ نے کال کر کے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں اب کیا کام ہے تم کو۔۔۔

مجھے سونیا کو اٹھوانا ہے تم بھی اپنے طلب پوری کر لینا اور میرا کام بھی ہو جائے گا۔۔۔

کتنی کمینی ہو تم ایک لڑکی ہو اور ایک لڑکی کے ساتھ ایسا کر رہی ہو وہ ہنستے ہوئے بولا۔۔۔

تم اپنے کام سے کام رکھو اگر نہیں کرنا تو بتا دو میں کسی اور سے کروا دیتی ہوں۔

کبیر کیسے یہ موقع ہاتھ سے جانے دیتا۔۔

ٹھیک ہے میں پاشاہ سے بات کرتا ہوں وہ کام کر دے گا۔۔۔

ٹھیک ہے یہ کام دو دن میں ہو جانا چاہیے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ابان بہت ضروری میٹنگز کی وجہ سے کام میں پھنسا ہوا تھا اس کا دل کر رہا تھا اڑ کر اپنی لٹل ڈول کے پاس چلا جائے۔۔

بس میری جانم سائیں تین دن اور بعد میں میں تم کو تمہارے پاس ہوں گا اور تمہاری ہر ہر حرکت کی سزا دوں گا تمہیں۔۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

شازی نے جان بوجھ کر اپنی شرٹ کا بٹن توڑا اور نین کو اٹھانے لگا۔۔

نین اٹھو میری شرٹ کا بٹن ٹوٹ گیا ہے لگا دو مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس کی نیند پکی تھی وہ نہ اٹھی۔۔۔

ڈارلنگ اگر اب تم نہ اٹھی تو میں اپنے طریقے سے اٹھاؤں گا تو نین جلدی سے اٹھی۔۔

کیا مصیبت ہے شازی مجھے سونے کیوں نہیں دے رہے۔۔۔

ڈارلنگ یہ بٹن ٹوٹ گیا ہے لگا دو نا شازم معصومیت سے بولا۔۔۔

شازج کوئی اور شرٹ پہن جاؤ نا لیکن میری جان چھوڑو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن وہ بھی ڈیھٹ تھا میں نے یہیں پہننی ہے۔

وہ تنگ آکر اٹھ گئی اور سوئی دھاگہ لے کر اس کے پاس گئی اور بٹن لگانے لگی۔۔۔۔ڈارلنگ ایسے کیوں شرما رہی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نین اس کو چوڑا سینہ دیکھ کر ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔۔۔

میں تمہارا شوہر ہو مجھے دیکھ سکتی ہو۔۔وہ شرارت سے بولا۔۔۔

تو شوہر بن کر کون سا اچھا کام کیا ہے وہ بھی تن کر بولی۔۔۔۔

میں تو کرنا چاہتا ہو تم ہی نہیں کرنے دیتی۔۔۔

کیا کرنا چاہتے ہو تم وہ تنگ آ کر بولی۔۔۔

تم سے پیار وہ اس کے نزدیک ہوا تو نین کا سانس اٹکا۔۔۔

بہت بے شرم انسان ہو شازی تم اور بٹن لگا کر دھاگہ توڑ دیا اب مجھے سونے دو تم جاؤ...

Posted On Kitab Nagri

ڈارلنگ ابھی وہ کچھ اور کہتا کہ نین نے تکیہ اٹھا کر اسے مارا۔

اب اگر تم نے مجھے تنگ کیا تو میں دا جی کو بتاؤں گی۔۔۔

کیا بتاؤں گی دا جی کو کہ میں تم سے رومنس کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔

دفعہ ہو جاو بدتمیز۔۔۔

وہ بھی مسکراتا ہوا نین کو دیکھا اور چلا گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooooooooooooo

سونیا کیا ہوا ہے میں دیکھ رہی ہوں میں جب سے آئی ہوں عمر بھائی نے تم سے ٹھیک طرح سے بات نہیں کی کیا ہوا وہ ناراض ہیں کیا تم سے...

سونیا رونے لگی وفا میں عمر سے بہت پیار کرتی ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو ہوا کیا ہے سونیا۔۔

سونیا نے پوری بات بتا دی۔۔۔

واٹ عمر بھائی ایسا کیسے کر سکتے ہیں اور تم پر شک کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔میں ابھی بات کرتی ہوں ان سے۔۔۔

نہیں وفا و غصہ کریں گے کہ میں نے تم کو کیوں بتایا۔۔

تو ایسے کب تک چلے گا سونیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی وہ باتیں کر رہی تھی کہ سونیا کو دوبارہ سے الٹی ہوئی تھی اور وہ بھاگتی ہوئی واش روم گئی۔۔

کیا ہوا سونو تم ٹھیک ہونا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں یار کل سے طبیعت خراب ہے بار بار الٹیاں آ رہی ہیں۔۔۔

تو ڈاکٹر کو دکھانا تھا نا۔۔

بس یار موقع ہی نہیں ملا۔۔۔

تم نے کچھ کھایا۔۔۔

نہیں وہ افسودگی سے کہنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسی لیے یہ خالی پیٹ الٹیاں ہو رہی ہیں۔۔۔

OOOOOOOOOOOOOOOOO

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بابا۔۔۔

جی بیٹا کیا ہوا۔۔

بابا یہ ناشتہ کر لے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں بیٹا جلدی سے ناشتہ دو پھر مجھے جانا ہے ایک ضروری کام ہے تو سلمان صاحب نے اپنی اس بیٹی کو دیکھا جس کے پیچھے وہ بد زمانہ گندا لگ گیا تھا۔۔

بس سلمان صاحب کوئی بھی لڑکا ڈھونڈ کر جنت کی شادی کرنا چاہتے تھے تا کہ وہ اس گنڈے سے بچی رہے۔۔۔

بیٹا اپنا خیال رکھنا اور باہر کا دروازہ مت کھولنا کوئی بھی ہو۔

جی بابا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو سلمان صاحب چلے گئے وہ اپنے باپ کی پریشانی دیکھ سکتی تھی لیکن کچھ کر نہیں پا رہی تھی۔

یا اللہ کوئی فرشتہ دے بھیج دے جس سے میرے باپ کی پریشانی دور ہو جائیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی دعا عرش تک پہنچ گئی تھی بس اس فرشتے کا انتظار تھا۔۔

ooooooooooooooooooo

کبیر نے پاشا سے بات کی تھی جس کی وجہ سے پاشا کو بہت غصہ آیا تھا کہ وہ اس کی سونیا کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھے گا لیکن اسے بھی اپنی گلابو چاہیے تھی اس لیے اسے کہا کہ وہ سونیا کو اپنے پاس رکھے گا۔۔

تم میرے ہاتھ آدمی ہو اس لیے میں ایک کام خود کروں گا۔۔۔

کبیر کو تھوڑی حیرانگی ہوئی لیکن کچھ سوچ کر وہ مان گیا۔۔۔

وفا سونیا کو لے کر ہاسپٹل گئی تھی لیکن جو خبر انہیں ملی تھی سونیا تو ہواؤں میں اڑ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سونو سونو مجھے یقین نہیں ارہا میں پھوپھو بننے والی ہوں سونو دیکھنا اب عمر بھائی بھی تم سے راضی ہو جائیں گے۔۔۔

وفا میں نہ انہیں یہ خود خبر دینا چاہتی ہوں۔

ہاں ہاں کیوں نہیں یہ تمہارا ہی حق ہے میں اتنی بے شرم تو نہیں ہوں کہ بھائی کو جا کر بتا دوں۔۔

تم کم بے شرم بھی نہیں ہو بدتمیز تو وفا ہنس دی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooo

ابھی سلمان صاحب کو گئے تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی۔

بابا اتنی جلدی آگئے اس نے پوچھا بغیر دروازہ کھول دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن سامنے اکبر جو کہ گنڈا تھا اس کے پیچھے لگا۔

وہ نظر آیا۔۔

کیسی ہو میری بلبل۔۔

جنت نے جلدی سے دروازہ بند کرنا چاہا تو اس نے زور سے لگا کر دروازہ کھول دیا۔۔۔۔

ارے میری بلبل اتنی بھی کیا جلدی ہے۔۔

پلیز آپ جائیں۔۔

اب میری بلبل ڈر کیوں رہی ہو میں ہوں نہ تمہیں مجھ سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے میں کچھ دن تک دوسرے شہر جا رہا ہوں جب میں واپس آؤں گا تو تمہیں اپنے پاس لے جاؤں گا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ خباست ہنستا ہوا بولا۔۔

تمہیں آنا میری ہی قید میں ہے بلبل میں تجھے اپنے پنجرے میں قید کر لوں گا۔۔

جنت کو گِن محسوس ہوئی اور وہ رونے لگی۔۔۔

ارے بلبل رو نہیں میں جا رہا ہوں اس کی شکل پر ہی کمینگی اور درندگی ہوس دکھائی دیتی تھی وہ کہتے ہی چلا گیا۔

اور جنت میں جلدی سے دروازہ بند کیا اور جلدی سے کمرے میں بھاگ کر دروازہ کے ساتھ لگ کر رونے لگے۔۔۔

یہ سب میرے ساتھ ہی کیوں میں نے کبھی اپنا چہرہ نہ محرم کو نہیں دکھایا کیوں میرے نصیب میں ہی کیوں اللہ جی اپ تو سب کر سکتے ہیں نا میری مدد کریں نا اللہ جی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور اللہ تو سب کی سنتا ہے نا جب بھی اسے مدد مانگو اللہ مدد کرتا ہے اللہ کبھی اپنے بندوں کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا اللہ اپنے اس بندی کو بھی خالی ہاتھ نہیں لٹائے گا۔۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooo

وفا نے عمر کو کال کی کہ عمر بھائی جلدی ائے اپ کے لیے ایک سرپرائز ہے۔۔

کیسا سرپرائز گڑیا۔۔۔

بھائی اگر میں نے بتا دیا تو سونو مجھے مارے گی سونیا کا نام سن کر عمر کو اپنا رویہ یاد آیا تھا کتنا دل دکھایا تھا اس نے اس کا لیکن وہ ابھی کام میں پھنسا تھا اسے ایک کیس کے دوسرے شہر جانا تھا۔۔۔

سونیا نے وفا کو کہا کہ سپیکر پر کال کرے تو وفا نے سپیکر آن کر دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وفا مجھے ابھی کام ہے میں شاید کل رات تک آجاؤں تو سونیا کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔

لیکن بھائی۔۔۔

گڑیا میں نے کہا ہے نہ میں کل آؤں گا اور سرپرائز بھی دیکھ لوں گا تو عمر نے کال بند کر دی۔۔۔

وفا دیکھا تم نے عمر ابھی بھی مجھ سے بدگمان ہے وہ یہ خبر سن کر بھی مجھ غلط ہی سمجھیں گے اگر انہوں نے کہہ دے کہ جب بچہ ان کا نہیں تمہیں کیا کروں گی سونیا رونے لگ گئی تھی۔۔

سونو کیسی باتیں کر رہی ہوں عمر بھائی ایسے نہیں ہے وہ بچے کی خبر سن کر خوش ہوں گے ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکینہ بیگم تو وفا اور سونیہ سے دور ہی رہتی تھی انہیں 50 لاکھ ملے تھے وہ چاہتی تھی کہ وہ اپنے بیٹے کبیر کے ساتھ یہ ملک چھوڑ کر کہیں چلی جائے۔۔

لیکن وہ لالچی عورت وفا و عمر سے گھر بھی لینا چاہتی تھی جو کہ امجد صاحب نے عمر اور وفا کے نام لگوایا تھا۔۔۔

عمر آپ میرا دل دکھا رہے ہیں میں آپ کو معاف نہیں کروں گی وہ سوچتے ہوئے بولی۔۔۔۔

ooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاشا نے خود اپنی گلابوں کو لے کر آنا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اپنے آدمیوں کو بیچ کر اس پر اس کی گندی نظر ڈلوائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو دوسروں کی بیٹیوں کے ساتھ کھیلتا تھا آج اس کی محبت کی بات ہے تو کسی اور کی نظر نہیں پڑنے دینا چاہتا تھا۔۔

آج رات ہی اسے سونیا کو اپنے پاس لانا تھا وہ کبیر کی نیت جانتا تھا اس کا دل کر رہا تھا وہ کبیر کو اپنے ہاتھوں سے مارے اور وہ اپنا کام بہت جلد کرنے والا تھا۔۔۔

رات کو سب سو گئے تو سونیا بھی سونے کے لیے لیٹ گئی تھی اس کی طبیعت خرابی کی وجہ سے وفا نے اسے نیند کی گولیاں دی تھیں اور وہ جلدی ہی سو گئی۔۔

تو پاشا کھڑکی پھلانگ کر کمرے میں داخل ہوا تو سونیا کو سوتے ہوئے پایا وہ سوتے ہوئے بھی بہت معصوم لگ رہی تھی۔۔۔

میری گلابو وہ اس کے نزدیک ہی بیٹھ کے پاس بیٹھ گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کتنی معصوم ہو تم اسی لیے پاشا کا دل تم پر ایا ہے وہ اسے اٹھاتا ہوا جیسے ہی آیا تھا ویسے ہی چلا گیا لیکن اب وہ سیدھے راستے سے گیا تھا چوکیدار کو وہ پہلے ہی بے ہوش کر چکا تھا۔۔

وہ اسے اپنے فلیٹ میں لے کر گیا اور آرام سے بیڈ پر لٹا دیا اور اس کے پاس بیٹھ گیا۔

اس کا دل ہی نہیں کر رہا تھا کہ وہ اپنی گلابوں سے نظریں ہٹائے۔۔۔

oooooooooooooooooo

شازم کو ہاسپٹل سے کال ائی تھی کہ وہ لڑکی پھر سے آپے سے باہر ہو گئی ہے تو شازم جلدی سے ہاسپٹل گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھوڑو مجھے چھوڑو مجھے کون ہو تم لوگ وہ لڑکی چیختی ہوئی جا رہی تھی تب تک شازم بھی آ گیا تھا۔۔۔

کیا ہوا ہے اسے۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر سر یہ پھر سے پینک ہو گئی ہے پلیز اپ بھی اسے سنبھال سکتے ہیں۔۔

کیا ہوا آپ کو زمل۔۔۔۔

دوست دوست وہ مجھے پھر سے انجیکشن لگانے لگ تھے۔۔۔

اس لڑکی کی حالت دیکھ کر شازم کو برا لگا تھا کچھ نہیں ہو گا میں آگیا ہوں نا زمل کوئی تمہیں کچھ نہیں کہے گا۔۔۔

وہ وہ۔۔۔اس نے سٹاف کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

چلو جاؤ تم لوگ میں دیکھ لوں گا شازم نے سٹاف کو کہا تو وہ چلے گئے۔۔۔شازم نے اسے پیار سے سمجھایا تو وہ شازم کی بات بھی مان گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تھی زمل جو کہ ایک ہفتے پہلے ہی ہاسپٹل میں آئی تھی 18 سال کی لڑکی کے ساتھ گینگ ریپ کی وجہ سے اس کے گھر والوں کو بھی مار دیا تھا اور زیادتی کے بعد اسے پھینک گئے تھے۔۔

لوگوں نے اسے ہاسپٹل پہنچایا تو اس کی حالت بہت خراب تھی۔۔۔

شازم نے پیار سے ہینڈل کیا تھا تو وہ شازم پر ہی بھروسہ کر سکتی تھی اور دوسرے مردوں کو دیکھ کر وہ ڈر جاتی تھی۔۔۔۔

شازم نے اسے پیار سے انجیکشن لگایا جس کی وجہ سے وہ گنودگی میں چلی گئی اور اس نے گنودگی میں بھی شازم کا ہاتھ نہیں چھوڑا تھا۔۔

شازم نے مسکرا کر اسے دیکھا کندھے تک آتے بال براؤن آنکھیں جو اس وقت بند تھی سفید رنگت وہ ایک دلکش لڑکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن شازم تو بس اپنی ہیزل آنکھوں والی بے مرتا تھا۔۔۔

ooooooooooooooooooo

ابان نے گھر میں کتنی دفعہ کہا تھا کہ اس کی وفا سے بات کروا دیں لیکن ہر کوئی ٹال مٹول کر دیتا تھا۔۔

ابان کو ابھی مزید تین دن کسی دوسرے شہر سے جانا تھا بزنس کے سلسلے میں وہ ابھی حویلی بھی نہیں جا سکتا تھا۔۔۔

بہت تنگ کر رہی ہو جانم اس دفعہ جب ملوں گا تو سارے حساب پورے کروں گا وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

صبح وفا سونیہ کے کمرے میں آئے تو سونیا کمرے میں نہیں تھی اس نے سونیا کو ہر جگہ دیکھا لیکن سونیا نہیں تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

امی امی۔۔۔

اے کیا ہوا صبح صبح کیوں شور کر رہی ہو ایک تو پہلے ہی سر میں درد ہے اوپر سے تم ----

اب بول بھی دو کیا قیامت اگئی ہے۔۔

امی اپ نے سونیا کو کہیں دیکھا ہے وہ گھر میں نہیں ہے۔۔۔

ارے کمبہت صبح صبح کہاں چلی گئی کہاں جا سکتی ہے وہ۔۔۔۔

وفا نے عمر کو بھی کال کی لیکن اس نے کال نہیں اٹھائی۔۔

سونو کہاں جا سکتی ہو کہیں بھائی کی باتوں کی وجہ سے گھر تو نہیں چھوڑ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن مجھے تو بتا کے جاتی اب کیا کروں کہاں ڈھونڈوں میں اسے وہ پریشانی سے ادھر ادھر ٹہلنے لگی۔۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

سونیا کی صبح آنکھ کھلی تو خود کو ایک انجان کمرے میں پایا۔۔

میں یہاں کیسے وہ اٹھ کر دروازے تک گئی تو دروازہ بند تھا۔۔

یا اللہ خیر مجھے کسی نے بند کیا یہ میں کہاں ہوں میں تو رات کو اپنے کمرے میں سوئی تھی میں یہاں کیسے۔۔۔

کہیں۔عمر تو نہیں لے کر آیا اگر عمر لے کر آیا ہوتا تو کمرے میں بند نہ کرتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہیں کبیر وہ شاک کی حالت میں سوچنے لگی نہیں نہیں اللہ میری عزت کی حفاظت کرے گا۔۔

کوئی ہے کوئی ہے دروازہ کھولو وہ زور زور سے دروازہ بجانے لگی۔۔۔

پاشا جو ناشتہ بنا رہا تھا اس اند دروازے کی طرف دیکھا تو مسکرا اٹھا۔۔

میری گلابو اٹھ گئی تو وہ ناشتہ لیے کمرے کی طرف گیا۔۔

سونیا کو لاک کھلنے کی آواز آئی تو وہ پیچھے ہوئی ایک انجان شخص کو سامنے دیکھ کر اس کی روح فنا ہوئی تھی۔۔۔

کون ہے آپ سونیا۔۔

آپ بیٹھے پہلے ناشتہ کریں پھر بتاتا ہوں میں کون ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے نہیں کرنا ناشتہ پہلے مجھے بتائیں کون ہے آپ آپ کی ہمت کیسے ہوئی مجھے یہاں لائے گی وہ چیخی تھی۔۔۔۔

پاشا نے محبت بھری نظروں سے سونیا کو دیکھا۔

سونیا کو اس کی نظروں سے کوفت ہوئی وہ بھاگ کر یا الٹا کام کر کے اپنا اور اپنے بچے کا نقصان نہیں کرنا چاہتی تھی۔

اسے اپنے بچے کی فکر تھی اپنے بچے کے لیے چپ چاپ ناشتہ کرنے لگی۔۔۔

جب ناشتہ ہو چکا ہے تو وہ پھر سے پاشا سے مخاطب ہوئی۔۔

اب آپ بتائیں کہ اپ کون ہیں مجھے یہاں کیوں لے کر آئے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا اب آپ کو یہاں ہی رہنا ہے میرے پاس کوئی آپ کو یہاں سے لے کر نہیں جا سکتا آپ خود بھی نہیں جا سکتی۔۔۔

یہ کیا بکواس ہے میں شادی شدہ ہوں آپ میرے شوہر کو نہیں جانتے پولیس افسر ہیں۔۔۔

میں جانتا ہوں سونیا لیکن مجھے آپ سے محبت ہے اسی لیے میں آپ کو لے کر آیا ہوں۔۔۔۔

پلیز آپ جو کوئی بھی ہو مجھے جانے دیں مجھے گھر جانا ہے سونیا کو رہ رہ کر عمر کا خیال آرہا تھا وہ کیا سوچے گا کہیں وہ پھر سے اسے غلط نہ سمجھیں۔۔۔

وہ اس کی سنے بغیر چلا گیا سونیا نے دروازہ کھولنے کی کوشش کی لیکن وہ بند کر گیا تھا۔۔۔

پلیز پلیز مجھے جانے دیں میں نے کیا بگاڑا ہے اپ کا وہ روتے روتے زمین پر بیٹھ گئ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عمر پلیز آجائیں وہ روتے ہوئے اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔

oooooooooooooooooo

شازم ہاسپٹل سے تھکا ہوا گھر آیا تھا آج ڈاکٹروں نے کہا تھا کہ وہ لڑکی کی صرف شازم سے ہی ٹھیک ہو سکتی ہے ہاسپٹل میں وہ ڈر جاتی ہے۔۔

اسے کیئر کی ضرورت ہے وہ صرف شازم ہی کر سکتا ہے۔۔۔

سینیئر ڈاکٹروں نے کہا کہ شازم اگر زمل کو گھر لے جائے جس کی وجہ سے وہ بہت پریشان تھا وہ کیسے کسی کو بھی اپنے گھر رکھ لیتا۔۔

دا جی پتہ نہیں مانیں گے یا نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نین نین اٹھو۔۔۔۔۔

اف کیا مصیبت ہے شازی سونے بھی نہیں دیتے۔۔۔

نین ایک کپ چائے بنا دو۔۔۔

میں نہیں بنا رہی شازی کسی اور کو کہہ دو۔

اس کو نین پر غصہ ہے کہ وہ دو منٹ اٹھ کر چائے نہیں بنا کے دے سکتی۔۔۔

وہ اس کے کلائی دبوچتا اٹھایا تھا۔

نین میں کہہ رہا ہوں مجھے چائے بنا کے دو وہ اس پر جھکتے ہوئے بولا۔۔۔

شازی وہ حیران ہوتے ہوئے اس کا لہجہ دیکھ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم اب میری دوست کے ساتھ ساتھ بیوی بھی ہو مجھے دوست ہی دینے دو شوہر پر بننے پر مجبور مت کرو۔۔۔

کیا مطلب نین پہلی دفعہ اس سے خوفزدہ ہوئی تھی اس نے کبھی بھی شازی کو اتنا جنونی نہیں دیکھا تھا۔۔

پانچ منٹ تک مجھے چائے چاہیے ورنہ اگے جو ہو گا اس کی ذمہ دار تم ہو گی۔۔

مجھے سکون چاہیے ڈارلنگ اگر تم چائے نہیں بنا کے دی سکتے تو تمہارے وجود سے سکون حاصل کروں گا۔۔۔

نین کو خوفزدہ دیکھ کر شرارت سے ایک آنکھ دبا کر بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے ہٹو بدتمیز شازی میں نا منہ توڑ دوں گی تمہارا میں چائے بنا کر لاتی ہوں وہ ڈرتے ہوئے بھاگی تھی اس کی پھرتی دیکھ کر شایدم کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

پانچ منٹ میں وہ چائے دے کر پھر سے سونے لگی۔

نین۔۔۔۔

اف شازی پھر سے نہیں نین روہانسی ہوئی تھی۔۔

ہا ہا اوکے اوکے سو جاؤ شازی ہنستے ہوئے بولا۔۔

اور ہاں تم نے مجھ سے اس طریقے سے بات کی نا میں دا جی کو بتا دوں گی۔۔۔

تو ڈارلنگ تم موقع ہی نہ دیا کرو۔۔

Posted On Kitab Nagri

اف تم باتمیز اور وہ پھر سے دوبارہ سو گئی وہ اس سے بحث نہیں کرنا چاہتی تھی ورنہ الٹا ہی نقصان ہوتا اس کا۔۔۔۔۔۔۔۔

میری معصوم جنگلی بلی۔۔۔

ooooooooooooooooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وفا نے کتنی بار ہی عمر کو کالز کی تھی آخر کار اس نے اٹھا ہی لیا..

بھائی کہاں تھے اپ میں کب سے آپ کو کالز کر رہی ہوں وہ روتے ہوئے بولی۔۔

کیا ہوا گڑیا سب ٹھیک تو ہے نا تم رو کیوں رہی ہو۔

نہیں بھائی کچھ ٹھیک نہیں ہے وہ سونیا پتہ نہیں کہاں چلی گئی اس کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں تھی۔۔۔

کیا مطلب کہاں چلی گئی اور تم مجھے اب بتا رہی ہو وہ جھڑکتے ہوے بولا۔۔

میں صبح سے آپ کو کالز کر رہی ہوں لیکن آپ اٹھا ہی نہیں رہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سونیا کا نمبر دیکھ کر اٹھا ہی نہیں رہا تھا گڑیا تم رو نہیں میں آتا ہوں تو عمر نے پریشانی سے کال بند کی اور گھر کے لیے نکل گیا۔۔۔

ooooooooooooooooooo

رات کو نوکر کھانا دے جاتے تھے اور سونیا بس اپنے بچے کے لیے زہر مار کر کے کھا لیتی تھی اس نے نوکروں سے ہزار دفعہ پوچھا تھا لیکن وہ بس چپ کر کے اتے اور چپ کر کے چلے جاتے۔۔

ابھی وہ ناشتہ کر کے بیٹھی تھی کہ پاشا آگیا تو وہ ڈر کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔

اور پاشا اس کے قدموں میں بیڈ کے پاس ہی نیچے بیٹھ گیا۔۔

تو سونیا نے ڈر کر اسے دیکھا اپ پلیز مجھے جانے دے نا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گلابو مجھے نہیں پتہ تم میں ایسا کیا ہے کہ میں تم سے عشق کر بیٹھا ہوں یہ جانتے ہوئے بھی کہ تم شادی شدہ ہو پھر بھی میرا دل تمہیں چاہتا ہے۔

کیوں کیوں تم میرے سامنے آئی وہ روتے ہوئے بولا۔

سونیا تو عجیب نظروں سے بس اس مرد کو دیکھ رہی تھی جو اس کے لیے رو رہا تھا۔۔

گلابو تمہیں پتہ ہے میرے دل میں تم سے ملنے سے پہلے کوئی خواہش نہیں تھی میرا دل پتھر کا ہو چکا تھا میں ان محبت عشق کی باتوں پر یقین نہیں کرتا تھا میں سوچتا تھا کہ یہ سب فضول ہے صرف ٹائم پاس ہے کوئی بھی لڑکی کسی کے دل میں محبت نہیں جگا سکتی لیکن تم میری زندگی میں آئی ہو تو اب مجھے لگتا ہے کہ میرے سینے میں بھی دل دھڑکتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا تمہارے ملنے کے بعد مجھے مرنے سے ڈر لگنے لگا ہے میں ایسے کام کرتا ہوں کہ روز میری زندگی موت اور کے داؤ پر لگی ہوتی ہے لیکن مجھے مرنے سے ڈر نہیں لگتا تھا لیکن اب لگتا ہے میں تمہارے ساتھ زندگی جینا چاہتا ہوں۔۔۔۔

اس کی نم ہوتی آنکھیں بہت کچھ واضح کر رہے تھے جس سے سونیا نظریں چرا رہی تھی۔۔

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں مجھے ڈر لگ رہا ہے آپ سے۔۔۔

نہیں نہیں سونیا تم کو مجھ سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں تو اپ سے عشق سے زیادہ آپ کی عزت کرتا ہوں مجھ سے مت ڈرو سونیا۔۔۔۔

مجھے پتہ ہے میں بہت گنہگار ہوں میرے ہاتھ نہ پاک ہیں اور میں اپنے ناپاک ہاتھ کو لگا کر آپ کی عزت پر کبھی انچ نہیں ہونے دوں گا یہ اپ سے باسط خان کا وعدہ ہے۔۔۔

پلیز مجھے جانے دیں میں ماں بننے والی ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو کوئی بات نہیں سونیا تمہیں میں برا لگتا ہوں نا میرے کام برے لگتے ہیں نا میں قسم کھاتا ہوں میں جب سے اپ سے عشق ہوا ہے میں نے کسی اور کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھا میں سب برے کام چھوڑ دوں گا بس اب مجھے قبول کر لیں اس نے سونیا کا ہاتھ پکڑنا چاہا۔۔۔

سونیا نے ہاتھ پیچھے کر لیا آپ پاگل ہیں جو ایسی باتیں کر رہے ہیں۔۔

ہاں ہاں میں پاگل ہو گیا ہوں میں نہیں دیکھ سکتا ہوں آپ کو کسی اور کے ساتھ وہ چیختے ہوئے بولا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ اس کی وجہ سے مجھے انکار کر رہی ہیں جس کو آپ کی بات پر یقین ہی نہیں جس نے آپ کی ذات پر کیچڑ اچھالا ہے جسے آپ پر اعتبار ہی نہیں کہ آپ ایسی نہیں ہیں آپ بد کردار نہیں ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن مجھے پتہ ہے کہ آپ کیسی ہیں آپ کے شوہر کو آپ پر یقین نہیں ہے سونیا آپ پلیز میرے پاس آج میں وعدہ کرتا ہوں آپ کو ہمیشہ خوش رکھوں گا وہ بے بس ہوتا ہوا بولا --

سونیا ڈر کر پیچھے ہٹی اور زور زور سے رونے لگی۔

سونیا کو روتے دیکھ کر وہ نارمل ہوا آپ پلیز مجھ سے ڈریں نہیں میں اپ کو کچھ نہیں کہوں گا اور وہ ایک نظر دیکھ کر چلا گیا پیچھے سونیا روتی رہی۔۔۔

oooooooooooooooooo

عمر نے سونیا کو ہر جگہ ڈھونڈا تھا لیکن وہ نہیں ملی۔۔

عمر گھر آیا تو وفا نے خفا نظروں سے دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی میں آپ کو ایسا نہیں سمجھتی تھی سونیا تو آپ سے اتنا پیار کرتی ہیں وہ تو آپ کو سرپرائز دینا چاہتی تھی کہ آپ پاپا بننے والے ہیں۔۔۔

عمر نے فورا سے نظریں اٹھا کر وفا کی طرف دیکھا کیا پاپا..

ہاں پاپا..

لیکن آپ نے سونو کا دل دکھایا ہے ہم اسی لیے وہ چلی گئی۔۔

وفا اور بھی غصے سے کہہ کر چلی گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو عمر کو پچھتاوا ہوا کہ وہ کیسے اپنی سونو پا شک کر سکتا ہے پلیز سنو ایک بار آج جو میں وعدہ کرتا ہوں تم پر یقین کروں گا وہ سر ہاتھوں میں تھام کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لائبہ کو بھی معلوم ہو گیا تھا کہ سونیا پاشا کے فلیٹ میں ہیں وہ اس نے اب کل جانا تھا سونیا کو مارنے وہ اپنے ہاتھوں سے سونیا کو مارنا چاہتی تھی۔۔

سونیا کو پاشا کے لئے برا لگ رہا تھا لیکن اسے اب پاشاہ سے ڈر نہیں لگ رہا تھا اسے پتہ تھا کہ وہ اس کی بہت عزت کرتا ہے۔۔۔

وفا کو بھی ابان کی یاد آ رہی تھی لیکن وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی اس کے پاس واپس جانا ابو جلد سے جلد طلاق لینا چاہتی تھی۔۔۔۔

لائبہ اور کبیر دونوں ہی پاشا کے فلیٹ پر گئے تھے اور وہ خود پر گزرنے والی قیامت سے باخبر سو رہی تھی کچھ اس کی حالت بھی ایسے تھی کہ وہ رو رو کر طبیعت خراب کر لی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی اسے سوئے تھوڑی دیر ہی ہوئی تھی کہ اسے کسی نے دبوچ کر اٹھایا تو سونیا نے مندی مندی ہی آنکھیں کھول کر سامنے دیکھا تو سامنے لائبہ اور کبیر کو پا کر خوف سے دیکھنے لگے --

تمہیں کیا لگا تم مجھ سے عمر کو چھین لو گے اور میں تمہیں زندہ رہنے دوں گی۔۔

سوونیا اپنا آپ چھڑوا رہے تھے اور وہ کبیر کی غلیز۔ نظریں اپنے اوپر محسوس کر رہے تھے۔

لائبہ یہ تم کیا کر رہی ہو چھوڑو مجھے۔۔

سونیا کو بس اپنے بچے کی فکر تھی وہ کسی بھی طریقے سے اپنا بچہ نہیں کھونا چاہتی تھی۔۔۔

لائبہ نے ایک تھپڑ سونیا کو مارا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف ایک دم سے پاشا کے دل تو کچھ ہوا تھا جیسے کوئی اس کے جسم سے جان کھینچ رہا ہے اس کا دل کیا ہوا بھی اپنے فلیٹ میں جا کر سونیا کو جی بھر کر دیکھیں۔۔

اس نے اپنے دل کی آواز سنتے ہوئے اٹھے اور فلیٹ کی طرف چلا گیا۔۔

اس کا دل بہت گھبرا رہا تھا جیسے کوئی اس کا اپنا کچھ مشکل میں ہو۔۔

یہی عشق میں ہوتا ہے جب محبوب مشکل میں ہو تو دل خود ہی گھبرا جایا کرتے ہیں۔۔۔۔

سونیا اپنی جان بچانے کے لیے باہر بھاگی تھی تو کبیر نے پکڑ کے اسے واپس اپنی طرف کھینچا۔

ہائے میری بلبل کم سے تمہارے قربت پانے کے لیے ترس رہا ہوں آج مجھے وہ موقع مل ہی جائے گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا اپنا آپ چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی عمر تو انہیں سکتا تھا لیکن نہ جانے کیوں سونیا کے دل نے بھی پاشاہ کو آواز دی تھی۔۔۔

لائبہ تم ایک عورت ہو کر ایک عورت کے ساتھ ایسے کیسے کر سکتی ہوں روتے ہوئے بولی۔۔۔۔

جیسے تم نے مجھے عمر سے دور کیا مجھ سے عمر کو چھینا وہ چھپی تھی۔۔

تو سونیا دھکہ دیکھ کر اپنا آپ چھڑوا کر صحن میں بھاگتی کے کبیر نے پھر سے پکڑ لیا اور بالوں سے دبوچ کر ایک تھپڑ لگایا ہے جس سے اس کا ہونٹ پھٹ گیا اس کی طبیعت پہلے سے خراب تھی اب تو اور حالت خراب ہونے کو تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے اس وقت لائبہ سے بہت خوف محسوس ہو رہا تھا اس کی انکھوں میں اپنے لیے نفرت صاف دے سکتی تھی میں اس کی جان نکالوں گی تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ سے عمر کو چھیننے کی۔۔۔

میں نے تم سے عمر کو نہیں چھینا انہوں نے خود مجھ سے شادی کی تھی۔۔

اگر تم ہمارے بیچ نہ آتی تو میں عمر سے شادی کر لیتی لایبہ نے کہا۔۔۔

لیکن لائبہ تو اس وقت کچھ بھی سننے کو تیار نہ دی ابھی وہ آگے بڑھتی کے پیچھے سے پاشا کی آواز آئی تمہاری ہمت کیسے ہوئی سونیا کو مارنے کی۔

پاشا نے اس کے گال پر تھپڑ مارا اور کبیر کو خون خواہ نظروں سے گھورا تھا۔۔۔

پاشا نے باہر اپنے گارڈ کو بے ہوش دیکھا تو جلدی سے اندر آیا سامنے سونیا کی حالت دیکھ کر اس کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں تو میں بعد میں دیکھوں گا پاشا نے کبیر کو دیکھ کر کہا۔۔

پاشا تم اتنی طرف داری کیوں لے رہے ہو اس کی ہم نے ہی تمہیں کہا تھا اسے اغواہ کرنے کا۔۔۔

اور اب تم اسے ہم سے بچا رہے ہو لگتا ہے تمہاری نیت بھی اس کی خوبصورتی دیکھ کر خراب ہو گئی ہے۔۔۔

بکواس بند کرو اپنی کبیر ورنہ و جان سے مار دوں گا
تمہیں یہ میری عزت ہے ان کی بہت عزت کرتا ہوں اگر میری سونیا کے بارے میں ایک لفظ بھی تم نے اپنے زبان سے بولا تو زبان نکال کر باہر کتوں کو کھلا دوں گا۔۔۔

کبیر بھی ایک دم پاشا کی دھار سے خوفزدہ ہوا تھا وہ لائبہ نے جلدی سے پسٹل نکال کر سونیا کی طرف رخ کیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سونیا نے حیران نظروں سے پاشاہ کو دیکھا تھا پاشاہ نے بھی سونیا کو دیکھا تھا اور غصے سے کبیر کو دیکھا تھا جو جاتے ہوئے بھی سونیا کے سامنے اس کا راز دے گیا تھا۔۔

اتنے میں لائبہ نے بھی سونیا پر گولی چلا دی تھی۔

ٹھاہ کہ آواز سے وہاں سناٹا ہوا تھا اور سونیا کو سینے پر گولی لگی تھی تو پاشاہ نے ساکت سے نظروں سے اب سونیا کا وجود دیکھ رہا تھا۔

پاشا نے بھی سوچے سمجھے بغیر لائبہ پر گولیاں چلائی تھی جو اس کے سینے اور پیٹ میں لگے تھے اور وہ نیچے گرتے چلی گئی آج وہ اپنے انتقام میں موت کو گلے لگا گئی تھی۔۔۔

پاشا نے جلدی سے سونیا کو اٹھایا اور ہاسپٹل لے کر چلا گیا کبیر موقع دیکھ کر بھاگ گیا تھا اسے پتہ تھا اب عمر اسے نہیں چھوڑے گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے ہاسپٹل ہی کر گیا تو جلدی سے ڈاکٹر اسے اندر لے کر گئے تھے۔۔

عمر جو ابھی تھک ہار کر بیٹھا تھا اسے کال آئی تھی کہ ایک فلیٹ سے لاش ملی ہے تو وہ بھی باگم بھاگ گیا تھا اسے ڈر تھا کہیں وہ سونیا نہ ہو۔۔

وہ اندر گیا تو لائبہ کی لاش کو دیکھ کر ایک دم ساکت ہوا تھا اس فلیٹ کی تلاشی میں اسے وہاں سونیا کو لاکٹ ملا تھا جو اس نے سونیا کو منہ دکھائی میں دیا تھا۔۔

تو اس نے جلدی سے اٹھایا اور لائبہ کے پاس آیا اس کے سارا معاملہ سمجھ میں آگیا تھا لیکن لائبہ نے ہی سونیا کو گدنیپ کیا تھا لیکن سونیا کہاں ہے وہ پریشان ہوا تھا اس نے دعا کی تھی کہ سونیا ٹھیک ہو اس کا بچہ ٹھیک ہو۔۔۔

دوسری طرف پاشا نے وہاں سے فون کروایا تھا کہ عمر کو تو عمر بھی پریشانی میں ہاسپٹل اگیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے سامنے پاشاہ کو دیکھا تو اس کی طرف گیا کیا ہوا ہے سونیا کو کہاں ہے سونیا۔۔

تو پاشاہ نے اس خوش نصیب کو دیکھا تھا جو اس کے عشق کے حصے میں آیا تھا اس نے ازیت سے عمر کو دیکھا تھا۔۔۔

عمر نے بھی عجیب نظروں سے اس شخص کو دیکھا تھا جس کی حالت خراب تھی۔۔

اتنے میں ڈاکٹر اس کے پاس آئی سونیا کے ساتھ کون ہے تو عمر جلدی سے آگے آیا۔

جی بولے میں ہوں تو پاشا بھی اٹھ کھڑا ہوا۔

جی انہیں خون کی بہت ضرورت ہے ورنہ ان کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے جلدی سے خون کا انتظام کریں۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاشا سب سے آگے ہوا تھا کہ اس کا بریڈ گروپ چیک کریں ڈاکٹر سے اندر لے گیا کیونکہ عمر کو پتہ تھا اس کا خون میچ نہیں کرتا۔۔۔

عمر نے وفا کو بھی ڈرائیور کے ساتھ ہاسپٹل بلوا لیا تھا وفا بھی آگئ تھی اور اپنی بھابھی دوست کے لیے دعا گو تھی عمر وفا کو دیکھ کر اسے بتا کر خون کا پتہ کرنے چلا گیا ڈاکٹر باہر آیا تو انہوں نے بتایا کہ اندر والے آدمی کا خون میچ کر گیا ہے ہم خون لگا رہے ہیں تو ڈاکٹر جلدی سے اندر چلا گیا وفا نے عمر کو بھی بتا دیا کہ خون کا انتظام ہو گیا ہے تو عمر بھی واپس آگیا۔۔

آج پاشا کا خون بھی اپنے عشق کے خون میں شامل ہو گیا تھا آج وہ جو اس شخص سے نفرت کرتی تھی آج اسی شخص نے اس کی جان بچائی تھی۔۔

پاشا خون دے کر باہر نکلا تو وفا نے اس شخص کو دیکھا جو بہت ہینڈسم تھا کہ کوئی ایک دفعہ دیکھ کے تو بس دیکھتا رہ جائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر نے ابھی بھی کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا تھا۔۔

پاشا عمر کے پاس آیا تو پاشاہ نے اسے دیکھا تم سونیا کو کہنا کہ پاشا کو معاف کر دے پاشا نے ابھی تک وفا کو نہیں دیکھا تھا۔۔

ابھی عمر کچھ کہتا کہ پاشاہ وہاں سے چلا گیا عمر نے بھی اسے جانے دیا وفا نے دور جاتے ہوئے شخص کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کل ابان۔نے بھی حویلی جانا تھا اس کا دل کر رہا تھا اڑ کر اپنی لٹل ڈول کے پاس پہنچے اور اسے جا کر اپنی راتوں کا حساب مانگ جتنی راتیں اس نے اسے دور رکھا۔۔۔۔۔۔۔

پاشا چلتا ہوا کہیں دور چلا گیا تھا اس کی آنکھوں میں سے آنسو رک ہی نہیں رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کئی سالوں پہلے وہ اپنی جان عزیز کے لیے رویا تھا اور آج اپنے عشق کے لیے رو رہا تھا۔۔

وہ چلتے چلتے کسی مسجد کے آگے آگیا تھا جس سے آزانوں کی آوازیں اس کے کانوں میں پڑھ رہی تھیں۔۔۔

پانچ سال پہلے وہ غفلت میں پڑ گیا تھا اس نے اپنے آپ سے وعدہ کیا تھا کہ وہ کبھی مسجد میں نہیں جائے گا لیکن اس کے عشق نے دوبارہ وہاں لا کھڑا کیا تھا۔۔۔

وہ چلتا ہوا مسجد کے اندر گیا تھا اس کو خود بھی کمزوری محسوس ہو رہی تھی لیکن وہ ہارنا نہیں چاہتا تھا۔۔

آج وہ اپنے اللہ سے اپنے عشق کو مانگنا چاہتا تھا کچھ سال پہلے تو وہ اپنی جانیں عزیز کی جان نہیں بچا پایا تھا لیکن آج وہ اپنے عشق کا ہارنا نہیں چاہتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج باسط خان اپنے عشق کے آگے ہار گیا تھا اپنے وعدے سے مکر گیا تھا۔۔

اس نے وضو کیا وضو کرتے ہوئے بھی کئی آنسو اس کی آنکھوں سے نکلے تھے۔۔۔

پھر اس نے نماز ادا کی اور سجدے میں جاتے ہوئے بھی وہ رو رہا تھا اور نماز کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتے ہوئے بھی وہ مضبوط مرد زوروں سے رویا تھا۔

اے اللہ میری وجہ سے میری محبت اس حالت میں ہے اگر میں اس سے نہ لاتا تو ایسا کبھی نہ ہوتا اے اللہ میں جانتا ہوں میں نے بہت سارے گناہ کی لیکن ان کی سزا مجھے دے دے سونیا کی جگہ مجھے موت دے دیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جو پانچ سالوں سے اپنے رب سے دعائیں مانگنا بند کر گیا تھا اس کا یقین اپنے رب سے اٹھ گیا تھا لیکن اللہ نے اسے سیدھے راستے میں لانے کے لیے عشق کروایا تھا اور دوبارہ سے اپنے سامنے جھکا دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تو جب اس کا بندہ اس کے آگے جھک جائے تو وہ کیسے ممکن ہے اللہ اسے خالی ہاتھ لوٹا دے۔۔

کئی لوگ مڑ مڑ کر اسے دیکھ رہے تھے وہ وجیہ انسان کسی اپنے کے لیے زندگی مانگ رہا تھا انہیں اس شخص کے لیے رشک محسوس ہوا تھا جس کے لیے آج یہ مرد رو رہا تھا۔۔۔

وہ روتے روتے وہاں ہی بے ہوش ہو گیا تھا سلمان صاحب جو وہاں سے گزر رہے تھے کب سے اس شخص کو دعائیں مانگتا دیکھ رہے تھے اسے بے ہوش ہوتے دیکھ کر وہ جلدی سے اس کے پاس گئے اور لوگوں کی مدد سے اٹھا کر اپنے گھر لے گیا۔۔۔

جنت جو سلمان صاحب کا انتظار کر رہی تھی جلدی سے دروازہ کھولا لیکن اپنے والد کے ساتھ کسی انجان شخص کو دیکھ کر حیران ہوں بابا یہ کون ہے۔۔۔

بیٹا اندر تو چلو بتاتا ہوں نہ جانے کیوں جنت کو اس کو دیکھ کر دل دھڑکا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooooooo

دوسری طرف ڈاکٹروں نے عمر کو خوشخبری سنائی کی تھی کہ سونیا خطرے سے باہر ہے اور بچہ بھی سلامت ہے۔۔

جسے سن کر عمر نے شکر ادا کیا تھا وفا بھی شکرانے کے نفل ادا کرنے چلی گئی۔۔

ooooooooooooooooooo

بیٹا یہ کب سے مسجد میں بیٹھے رو رو کر کسی اپنے کی زندگی کی دعا کر رہا تھا تو پھر بے ہوش ہو گیا تو میں اسے لے آیا۔۔

جنت نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ کا لگایا تو دیکھو اسے بہت تیز بخار تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا اسے تو بہت بخار ہے۔۔

بیٹا تم جاؤ ٹھنڈا پانی لے کر آؤ پٹیاں کرو پھر جب ہوش میں ائے تو کھانا دے دینا ہے۔۔

جی بابا۔۔۔

جنت پاشا کی پٹیاں کر رہی تھی جب تھوڑی تپش کم ہوئی پاشا نے کچھ بولنا چاہا جنت نے تجسس میں کان اس کے قریب کیا تو پاشاہ کے منہ سے کسی لڑکی کا سن کر دل میں دکھ ہوا لیکن پھر سوچا کیا پتہ کہ بہن ہو سونیا سونیا وہ مسلسل بڑبڑا رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جنت نے فورا نقاب کیا اور کھانا لینے چلی گئ.

جب پاشا نے آنکھیں کھولی ایک پل کو جنت کو وہ نقاب میں چھپی آنکھیں یاد ائیں ان آنکھوں نے تو کئی راتیں جنت کو سونے نہیں دیا تھا آج وہ آنکھیں اس کے سامنے تھی وہ بھی ایک وجیہہ لڑکے کی شکل میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاشا نے بھی آنکھیں کھول کر سامنے موجود نقاب میں چھپی ہوئی لڑکی کو دیکھا تو چھٹاک سے ہلکی گرین آنکھوں سے گہری کالیاں آنکھوں ٹکرائی تھی۔۔

اس نے ارد گرد دیکھا تو اس یاد آیا کہ وہ تو مسجد میں تھا اس نے جلدی سے اٹھنے کی کوشش کی تو کمزوری کی وجہ سے گرنے لگا تو جنت نے بھی جلدی سے آگے بڑی اور تھام لیا۔

اور اسے بٹھایا اور جلدی سے بابا کو بلانے چلے گئی۔۔

سلیمان صاحب بھی آگئے تھے۔

بیٹا کیسے ہو۔۔

جی میں ٹھیک ہوں آپ لوگ کون لیکن میں یہاں کیسے۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا تم مسجد میں بے ہوش ہو گئے تھے۔۔۔

تو تمہیں میں گھر لے آیا۔

لیکن انکل مجھے جانا ہے اس نے دوبارہ سے اٹھنے کی کوشش کی لیکن اٹھ نہ سکا۔۔

بیٹا آپ آرام کرو صبح چلے جانا تو وہ بھی اپنی طبیعت کے خیال سے وہیں بیٹھ گیا۔

سلمان صاحب نے اسے کھانا کھلایا اور میڈیسن دیکھ کر دوبارہ سے آرام کرنے کا کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن جن کو روگ لگ جاتے ہیں انہیں کہاں سکون آتا ہے اس نے بار بار سونے کی کوشش کی لیکن جب بھی آنکھیں بند کرتا تھا سونیا کا خون سے لت پت جسم اس کے سامنے آجاتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

○○○○○○○○○○○○○○○○○○

سونیا کو ہوش آیا تو عمر اس کے پاس گرنے کی سونیا نے اسے دیکھ کر منہ موڑ لیا۔۔

سونو اتنا ناراض ہو اپنے عمر سے کہ اس سے منہ ہی موڑ لیا۔سونیا کی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے میں آپ کو معاف نہیں کروں گی عمر آپ نے مجھ پر الزام لگایا ہے اور آپ کی وجہ سے میں اس حالت میں پہنچی ہوں میرا بچہ بھی میں نے بہت مشکل سے بچایا ہے لیکن آپ آپ سے میں کبھی بات نہیں کروں گی میں چلے جائیں یہاں سے۔۔۔

سونو مجھے تم پر شک نہیں تھا لیکن کچھ دنوں سے پریشان تھا جس کی وجہ سے تم پر دھیان نہیں دیا مجھے معاف کر دو میرے لیے نہ سے ہمارے بچے کے لیے۔

سونیا نے جلدی سے اس کی طرف دیکھا مجھے پتہ ہے کہ میں پاپا بننے والا ہوں تو۔۔

کیا اب آپ یہ کہیں گے کہ یہ بچہ کسی اور کا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس سنو مجھے تم پر یقین ہے کہ یہ میرا بچہ ہے لیکن تم اب ایسی باتیں نہ کرو پلیز اخری دفعہ عمر کو معاف کر دو اس نے اس کے آگے ہاتھ جوڑے۔

سونیا نے اس کے ہاتھ پکڑے جس سے اس تکلیف ہوئی۔

عمر میں تم سے پیار کرتی ہوں اسی لیے معاف کر دیا۔

ہم اہم میاں کیا ملا بیگم صاحبہ کو دوست کو ہی بھول گئی وہ بھی ہنستے ہوئے اندر ائی۔۔۔

ارے آؤ آؤ تم کو کیسے بھول سکتی ہوں۔

عمر بھی اس کڈنیپر کے بارے میں بھی پوچھنا چاہتا تھا۔

عمر وہ لائبہ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ کچھ کہتی تھی عمر نے اس نے چپ کروا دیا بیگم اس نے اپنی موت کا کنواں خود کھودا تھا جس میں وہ گر چکی ہے۔

کیا مطلب۔۔

لائبہ کو کسی نے دو گولیاں ماری ہیں تو سونیا کے ذہن میں پاشا کا خیال ہے جو اسے اخر میں اس کی جان بچانے آیا تھا۔۔۔

بس اب بہت باتیں ہو گی دو دن تم یہاں رہو گے پھر ہم گھر چلیں گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لائبہ کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا تھا۔

مجھے اب گھر جانا ہو گا وفا تم چلو گی۔

نہیں بھائی میں سونیا کے پاس رہوں گی میں صبح آؤں گی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عمر کو جانا تھا پولیس اسٹیشن لائبہ کی لاش کو لے کر گھر جانا تھا..

وفا تم سے ایک بات پوچھوں...

ہاں پوچھو سونو۔۔۔۔

مجھے یہاں کون لے کر آیا تھا۔۔

وفا سونیا کو دیکھنے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتہ نہیں کون تھا لیکن سونو میں نے اس کی آنکھوں میں ایک درد دیکھا تھا جیسے کسی اپنے کو کھونے کا ڈر پتہ نہیں وہ شخص کون تھا لیکن تمہیں اپنا خون دیکھ کر اس نے تمہاری جان بچائی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا خاموش ہو گئی اسے پتہ تھا اس کی جان بچانے والا کوئی اور نہیں پاشا ہے اسے اس کے لیے دکھ ہوا تھا۔

لیکن وہ عمر سے پیار کرتی تھی وہ اس کا محرم تھا اس کے بچے کی ماں بننے والے تھے وہ کیسے اس کے ساتھ رہ سکتی تھی۔

لیکن اس نے بس فیصلہ کر لیے تھے تو وہ کل ہی عمر کو کبیر کے بارے میں بتائے گی وہ اب اور اپنے لیے مشکلیں نہیں پیدا کرنا چاہتی تھی۔۔۔

oooooooooooooooooo

شازم ہاسپٹل کے لیے نکلا تو اسے بہت جلدی تھی کیونکہ زمل ناشتہ نہیں کر رہی تھی وہ صرف شازم کے ہاتھ سے ہی ناشتہ کرتی تھی۔

جب شازم اس کے پاس پہنچا تو زمل کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی کسی کو پا لینے کے چمک۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا گڑیا تم ناشتہ کیوں نہیں کر رہی۔

دوست مجھے ان کے ہاتھ سے ناشتہ نہیں کرنا مجھے آپ کے ساتھ کرنا ہے۔۔۔

چلو جی ٹھیک ہے ہم کروا دیتے ہیں وہ مسکراتا ہوا بولا اپنی گڑیا کو ناشتہ۔۔

دوست آپ مجھے اپنے ساتھ اپنے گھر لے جائیں نا میں بالکل بھی آپ کو تنگ نہیں کروں گی۔

وہ معصومیت سے بولی۔۔

ٹھیک ہے میں لے جاؤں گا تم کھانا کھاؤ پہلے تو وہ خوش ہو گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے پہلے داد جی سے بات کرنی تھی اس نے فیصلہ کیا تھا کہ رات کو ہی دا جی سے بات کرے گا پھر ہی لے کر جائے گا۔۔۔

ooooooooooooooooooo

پاشا کی صبح آنکھ کھلی تو پہلے تو اسے سمجھ نہ آیا کہ وہ کہاں ہے لیکن جلدی سے اس کے ذہن میں سونیا کا حیال آیا تو ہاسپٹل کال کے سونیا نام کے پیشنٹ کے بارے میں پوچھا۔

انہوں نے بتایا کہ وہ ٹھیک ہے کل تک ڈسچارج بھی مل جائے گا تو پاشاہ کی آنکھوں سے آنسو نکلے تھے شکرانے کے طور پر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنا پیار کرتے ہیں ان سے جن کی وجہ سے آپ کل سے روئے جا رہے ہیں جنت جو ناشتے کا کہنے آئی تھی اس کی کال سن کر اور آنسو دیکھ کر پوچھ بیٹھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں ان سے پیار نہیں عشق کرتا ہوں یہ سن کر جنت کے دل کو کچھ ہوا تھا اسے لگا کہ وہ سانس مشکل سے لے رہی ہے۔

لیکن وہ مجھے کبھی مل نہیں سکتی قسمت نہیں ملنے نہیں دیا تو جنت تو اپنے عشق کو کسی اور کے نہیں روتے دیکھ کر دل کو تکلیف ہوئی تھی۔۔

وہ چپ کر گئی تھی تو پاشا نے اسے دیکھا جس کی ہلکی سبز آنکھوں میں نمی تھی۔

آپ کو کیا ہوا۔۔

کچھ نہیں وہ بابا آپ کو ناشتے کے لیے بلا رہے ہیں۔

ٹھیک ہے میں آتا ہوں تو وہ بھی چلی گئی۔۔

oooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

صبح عمر لائبہ کی لاش کو لے کر گھر پہنچا تو ایک کہرام مچ گیا تھا سکینہ بیگم تو بس لائبہ کو دیکھتی جا رہی تھی ان کی جان سے پیاری بھانجی آج ان کے سامنے مردہ پڑی تھی۔

کس نے مارا ہے میری بھانجی کو وہ چیختی تھی۔۔

امی یہ اپ کی بھانجی کے کرتوتوں کی وجہ سے ہی وہ آج یہاں تک پہنچی ہے۔

لیکن وہ سن ہی کہاں رہی تھی سب لوگ شامل تھے جو اس لڑکی کی موت پر سب ہی باتیں کر رہے تھے کبیر تو گھر آیا ہی نہیں تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سکینہ بیگم نے کئی دفعہ کبیر کو کال کی تھی اس نے اٹھائی ہی نہیں عمر نے بتایا کہ وفا اور سونیا ہاسپٹل میں ہے لائبہ کو دفنا دیا گیا تھا سب باری باری چلے گئے تھے سکینہ تو جیسے پاگل ہونے کو تھی عمر کو بھی دکھ تھنے کی وہ سب ہمدردی محسوس کر رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

○○○○○○○○○○○○○○○○○○

پاشاہ نے بھی ناشتہ کر کے میڈیسن کھا لی تھی اب وہ گھر جانا چاہتا تھا انہیں یہ لوگ بہت اچھے لگے تھے لیکن وہ ایک دفعہ ہاسپٹل جا کر خود سونیا کو دیکھنا چاہتا تھا۔

وہ اب سیدھا کبیر کے پاس جانا چاہتا تھا اس سے سبق سکھا گئے اور اسے ابھی بھی ابان کے بارے میں پتہ کرنا تھا عشق نے اسے ابھی اتنا نکمہ نہیں کیا تھا کہ وہ اپنی جان عزیز کا بدلہ نہ لے سکے۔۔

وہ ان سے اجازت لے کر نکلنے لگا تو سلمان صاحب نے اسے دعائیں دے کر رخصت کیا تھا تو ہمیشہ خوش رہو تو اس کے چہرے پر ایک افسردہ سی مسکراہٹ آئی۔

اور یہ اس کے یہ مسکراہٹ پلر کے پیچھے چھپے ہوئے وجود نے دیکھے تو اس دل کو ٹھیس پہنچی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے مڑ کر دیکھا تو ایک کالے رنگ کا انچل پلر کے پیچھے کھڑا نظر آیا اور وہ سر جھٹک کر باہر نکل گیا۔۔۔

جنت اس کے جانے سے افسردہ تھی رو رہی تھی وہ اس وہ اپنے آنسو اس ستمگر کو نہیں دکھانا چاہتے تھے وہ اس کے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی اسی لیے وہ اس کے سامنے نہیں آئی تھی۔۔

ابھی سلیمان صاحب کو بیٹھے تھوڑی ہی دیر گزری تھی دروازے پر دوبارہ سے دستک ہوئی تو سلیمان صاحب نے دروازہ کھولا تو سامنے اکبر کو دیکھ کر سلمان صاحب نے جلدی سے دروازہ بند کرنا چاہا تو اس نے سلمان صاحب کو دھکہ دیا۔

اے بڈھے میرے سے کیوں ڈر رہا ہے ایک غیر کو تو ساری رات اپنے گھر میں رکھا ہے کو۔ تھا وہ لڑکا اس سے ڈر نہیں لگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ تمہاری طرح گنڈا نہیں تھا اور دفع ہو جاؤ یہاں سے وہ پہلے ہی ہاٹ پیشنٹ تھے اور دھکہ لگنے سے دل میں تکلیف سی اٹھی تھی لیکن انہوں نے اپنی بیٹی کی پرواہ تھی۔

آج تو میں تیری بیٹی کو اپنی رکھیل بنا کر ہی لے کر جاؤں گا کہاں ہے وہ۔

جنت جو سلمان صاحب کو گرتا ہوا دیکھ کر جلدی سے نقاب کر کے آئی تھی جلدی سے سلمان صاحب کو اٹھانے لگی تو اکبر نے اس کا بازو پکڑ کر نقاب ہٹانا چاہا آج تو میں تیرا دیدار کروں گا تیرے حسن کو دیکھوں گا وہ خباست سے ہنسا تھا۔

جنت نے زور سے آنکھیں میچی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن نقاب نہ اترتا دیکھ کر اس نے آنکھیں کھولی تھی وہ سامنے وہیں آنکھیں دیکھ کر دل کو خوشی ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو اپنا موبائل بھول گیا تھا وہ واپس لینے آیا تھا کیونکہ اس میں اس کا سارا ڈیٹا اور اس کے گلابوں کی تصویریں تھیں۔

تو سامنے یہ دیکھ کر اس کا خون کھول اٹھا تھا کہ اس سے پہلے کہ وہ نقاب اتارتا اس نے ہاتھ پکڑ لیا۔

ابے کون ہے تو تیری ہمت کیسے ہوئی میرا ہاتھ پکڑنے کی۔۔۔

وہ روب سے بولا تھا کیونکہ وہ ابھی سامنے والے کو جانتا نہیں تھا تیری ہمت کیسے ہوئی کسی لڑکی کے ساتھ ایسا کرنے کی تیری اوقات نہیں ہے کہ تو میرے سامنے بول سکے وہ دوڑا تھا۔

کون ہے تو اس نے پاشاہ کو دھکا دینا چاہا۔

Posted On Kitab Nagri

پاشا ہو میں پاشا کالی دنیا کا بادشاہ جس سے تیرے جیسے کیرے میں کوڑے میرے نام سے کانپتے ہیں۔۔

ایک دفعہ تو اکبر بھی اس کے روب اور دبدبے میں آگیا تھا میں کیسے مان لوں کہ تو پاشا ہے۔

تو پاشا نے ایک مکہ رکھ کے مارا جس سے اس کے ناک سے خون بہنے لگا تھا۔

پاشا صبح ہی اپنے گارڈز کو کال کر چکا تھا وہ بھی آچکے تھے۔۔

سارا محلہ سلمان صاحب کے گھر کے باہر اکٹھا ہو چکا تھا وہ بھی اس اکبر سے تنگ آچکے تھے آئے روز بہن بیٹیوں کو تنگ کرتا رہتا تھا۔۔

جنت اور سلمان صاحب تو ڈر کر ایک طرف کھڑے ہو کے تھے کیونکہ انہوں نے بھی پاشاہ کا نام نیوز میں سنا تھا وہ ڈر گئے تھے کیونکہ کل تک وہ ان کے لیے انجان تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاشا بھی ایک خاص مقصد کے لیے باسط ہان سے پاشا بنا ہوا تھا اور وہ اپنے دشمن کے لیے بے رحم پاشا تھا اور اس کے دشمنوں میں میں اس کا بہترین دوست تھا۔۔

کچھ غلط فہمیاں دل کا رشتوں کو دور کر دیتے ہیں دوست دشمن بن جاتے ہیں۔۔۔

پاشا مجھے معاف کر دو اکبر بھی اس سے معافیاں مانگنے لگا جب اس نے گارڈ دیکھے تو پتہ چلا کہ وہ واقعی ہی کوئی بڑا ادمی ہے۔

لیکن اس نے اپنے گارڈ کو اشارہ کیا ہے اور وہ اور وہ اس سے وہاں سے لے کے تمہارا علاج تو میں اپنے ٹھکانے پر کروں گا۔۔

سلمان صاحب کو اچانک سے دل میں درد اٹھا تھا وہ نیچے بیٹھتے چلے گئے۔۔

بابا بابا اٹھیں اور جنت رونے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

پاشا جلدی سے اگے ہوا اور اٹھا کر ہاسپٹل لے گیا اور ساتھ میں جنت بھی چلی گئی۔

جنت مسلسل رو رہی تھی پاشاہ بھی اسے دیکھ رہا تھا۔

پاشا پر ان کا احسان تھا کہ انہیں اس کا اتنا خیال رکھا وہ تنہا نہیں چھوڑ کے جا سکتا تھا۔۔

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر باہر آیا تو بتایا کہ ان کے پاس ٹائم کم ہے اور وہ کسی پاشا نام کے انسان سے ملنا چاہتے ہیں۔

تو پاشا بھی حیران ہوتا ہے اندر چلا گیا جنت تو ٹائم کم کا سن کر تھم سی گئے تھی۔

جی انکل بادشاہ نے اندر جا کر ان کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا میرے پاس ٹائم کم ہے اور میں نہیں جانتا میرے بعد میری بیٹی کا کیا ہو گا میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں تم میری بیٹی کو اپنے دسترس میں لے لوں۔۔

تو پاشا یہ سن کر ساکن ہوا تھا۔

کیا کہہ رہے ہیں آپ انکل۔۔

تو سلمان صاحب کا سانس اکھڑنے لگا یہ یہ میری اخری خواہش سمجھ کر پوری کر دو تو پاشا کچھ بھول ہی نہ سکا آخر کار وہ مان گیا۔۔۔

جنت کو جب یہ بات پتہ چلے تو وہ بھی سکتے میں چلی گئی پھر تھوڑی دیر بعد وہ جنت سلمان سے جنت باسط خان بن گئی تھی۔

وہ خوش بھی تھی کہ اسے اس کی محبت مل گئی لیکن اس حالت میں محبت ملی وہ یہ بالکل نہیں چاہتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی نکاح ہوا تھا کہ سلمان صاحب کی سانسیں اکھڑنے لگے تھی لیکن وہ بچ نہ سکیں۔

تو جنت کا دل کیا وہ دھاڑیں مار مار کر رہے اس نے اچانک ہی پاشا کے کندھے پر سر رکھا اور اس کے آنسو اس کے شرٹ کو بھگو رہے تھے پاشاہ کا دل تھما تھا لیکن خود کو سنبھال گیا۔۔۔

سلمان صاحب کی میت کو گھر لے آئے تھوڑی دیر بعد دفنا بھی دیا اور پھر جنت پاشا کے ساتھ اس کے گھر چلی گئی سارے راستے وہ روتی ہوئی گئی تھی پاشا کی ہمت ہی نہیں ہوئی کہ وہ اسے چپ کروا سکے اور جنت بھی ہی سوچتی رہی کہ ہمدردی میں شادی کی ہے ورنہ وہ تو سونیا سے محبت کرتے تھے۔۔

رات کو وہ اسے لے کر گھر پہنچا تو وہ جلدی سے باہر نکل گیا اسے کمرے دکھا کر اور ایک کام والی کو اس کو خیال رکھنے کا کہ کر۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ وہ ابھی سونیا کو دیکھنا چاہتا تھا۔۔

جنت کو پتہ تھا وہ کہاں جا رہا ہے اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے لیکن اسے صبر کرنا تو اپنی محبت کو اپنے محرم کے دل میں پیدا کرنا تھا۔

پاشا ہاسپٹل گیا تو وہاں وفا نماز ادا کرنے کے لیے پرے روم میں گئی ہوئی تھی سونیا سوئی ہوئی تھی عمر بھی سونیا کے ڈسچارج پیپر بنوانے گیا ہوا تھا سونیا کو آج چھٹی مل جانے تھی۔۔۔

اسے سویا ہوا دیکھ کر پاشا کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔

ائم سوری سونیا میری وجہ سے آپ یہاں پر ہیں اتنی عزت سے بلا رہا تھا وہ اس سے عشق کے بعد پہلے عزت کرتا تھا وہ سونیا کی۔

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں یہ کیسا عشق تھا اس کا کہ اس کے طرف غلط نظر سے بھی دیکھنا وہ گناہ سمجھتا تھا۔۔

تو سونیا نے آنکھیں کھول کر پاشا کو دیکھا جس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔

باسط۔۔۔۔۔

سونیا نے پکارا تو باسط خان کو لگا تھا کہ اس کا دل رک سا گیا ہے اس کے نام لینے سے۔۔

تو باسط نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور دوبارہ سے نظریں جھکا دی۔۔۔۔

مجھے معاف کر دے سونیا اگر میں آپ کو گڈنیپ نہ کرتا تو اب یہاں نہ ہوتی لیکن میرے عشق نے مجھے مجبور کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن میں خوش ہوں کہ آپ کی زندگی میں عمر جیسا ہم سفر ہے جو آپ سے بہت پیار کرتا ہے شاید میں اسی لائق تھا پہلے دوستی نے مجھے دھوکہ دیا اس کا دکھ ملا اور آج میرذ عشق مجھ سے دور ہو گیا۔۔۔

نہ جانے کب سے وفا اور عمر دونوں کی باتیں سن رہے تھے وفا کی آنکھوں میں بھی آنسو آئے تھے لیکن عمر تو حیران نظروں سے پاشا کی باتیں سن رہا تھا اور سونیا کی آنکھوں میں آنسو دیکھ رہا تھا۔۔۔

ooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں اندر آگئے تو پاشاہ نے عمر کو دیکھا

عمر نے اس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں درد اور کسی کے چھن جانے کی تکلیف تھی۔۔۔

تو تم نے میری بیوی کو گدنیپ کیا تھا وہ اس پر جبھٹا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

عمر کو سونیا نے اسے روکا اگر یہ اس وقت لائبہ اور کبیر کو نہ روکتا تو میں آج تمہارے سامنے نہ ہوتی۔۔

کیا مطلب دونوں کو شاک لگا تھا۔۔

ہاں باسط نے مجھے اغواہ کیا تھا لیکن کبیر اور لائبہ کے کہنے پر۔۔۔

باسط نے پوری بات بتائی کہ کیسے کبیر کی بری نظر تھی سونیا پر اور باسط کا سونیا سے عشق کرنا اسے اپنے پاس رہنا پھر کبیر کا سونیا کے ساتھ بدتمیزی کرنا اور پھر لائبہ کو مارنا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمر کا دل کیا کہ وہ کبیر کو اپنے ہاتھوں سے مار دے جس نے اس کی عزت پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہ تصویریں بھی جھوٹی تھی جس کی وجہ سے تم نے اپنی پاک بیوی پر شک کیا تو عمر نے اپنے اس غلطی کی وجہ سے سر جھکا دیا وہ واقعی ہی غلطی پر تھا اسے سونیا پر یقین ہونا چاہیے تھا۔۔

تھینکس بھائی آپ نے میری دوست کو بچایا ہے تو باسط نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔

وہ میرا عشق تھا کہ میں نے اپنا خون دے کر بھی اس کی جان بچائی لیکن میں دعا کرتا ہوں کہ سونیا اور عمر ہمیشہ ساتھ رہیں اور خوش رہیں اس کی آنکھوں سے آنسو نکلا تھا۔۔

یہ کوئی اس وقت اس سے پوچھتا کہ اپنی قیمتی چیز کسی کو دینا دل پر کیا گزرتی ہے تو کوئی پاشا سے پوچھتا۔۔۔۔

پاشا کو پیار محبت پر یقین نہیں تھا لیکن اسے پہلی نظر ہے میں سونیہ سے پیار ہو گیا تھا اسے ابھی تک یقین نہیں ہو رہا تھا کہ وہ کسی سے پیار کر سکتا ہے لیکن اسے پیار بھی اس سے ہوا جو اس کے حصے میں نہیں انے تھی جو اس کے نصیب میں نہیں تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

عمر کو آج اپنے پیار پر شک ہوا تھا کہ شاید وہ سونیا سے اتنا پیار نہیں کرتا جتنا پاشا اس قدر ٹوٹ کر چاہتا ہے۔

سونیا کو اور عمر کو پاشا نے ایک نظر دیکھا اور ایک نظر سونیا کو۔۔

سونیا میں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گا سائے کی طرح تمہاری حفاظت کروں گا تم کبھی اپنے اپ کو اکیلا مت سمجھنا میں نے تمہیں چھوڑ تو دیا ہے لیکن میرے دل سے تم کبھی نہیں جا سکو گی۔۔

میں چاہتا تو سونیا آپ کو اپنے پاس رکھ سکتا تھا لیکن اپنے محبوب کے دل میں اپنی لئے نفرت پیدا نہیں کرنا چاہتا تھا میں جانتا تھا کہ اپ کے دل میں میرے لئے کبھی جگہ نہیں بن سکتی کیونکہ آپ کے دل میں تو پہلے سے ہی عمر ہے اسی لیے میں نے آپ کو چھوڑ دیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا کی آنکھوں سے آنسو نکلے تھے کہ کوئی اس قدر ٹوٹ کر بھی اسے چاہ سکتا ہے۔

اور وفا نے تو رشک سے پاشا کی طرف دیکھا تھا کہ کیسا عظیم شخص ہے جو اپنی محبت کو اس قدر ٹوٹ کر چاہتا ہے۔۔

پاشا نے ایک نظر عمر کو دیکھا۔۔۔۔۔

عمر تم سونیا کا ہمیشہ حیال رکھنا ہمیشہ اس کے پاس رہنا جس دن مجھے لگا کہ تم سونیا کے لائق نہیں ہو تم سونیا کا خیال نہیں رکھ سکتے اسی دن میں سونیا کو اپنے پاس لے جاؤں گا اور تم بھی مجھے نہیں روک سکو گے یہ میری وارننگ سمجھ لو پاشا نے عمر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔۔

عمر نے اسے گھوڑا کے کیسے میرے سامنے ہی میری بیوی کو لے جانے کی باتیں کر رہا ہے

پاشا ایک نظر سونیا کو دیکھ کر چلا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا کو پاشا کے لیے برا محسوس ہوا تھا لیکن اس کے پاس اس کا محرم تھا وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی وہ پاشا کے بارے میں سوچنا نہیں چاہتی تھی۔۔

چلو سونیا گھر چلیں تو سونیا بھی اٹھ کر کھڑی ہوئی تھی سونیا تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا کہ کبیر تمہیں تنگ کرتا ہے عمر نے تھوڑا غصے سے پوچھا۔۔۔

عمر اس نے مجھے دھمکی دی تھی کہ وہ تم کو جان سے مار دے گا اسی لیے میں ڈر گئی تھی وہ روتے ہوئے بولی۔۔۔۔

تم ایک دفعہ مجھے بتاتی تو یہ موقع ہی نہ آتا.

اچھا نہ عمر پلیز معاف کر دینا آئندہ نہیں چپاؤں گی سب کچھ بتاؤں گی کچھ نہیں چھپاؤں گی.

Posted On Kitab Nagri

پلیز نہ وہ پیار سے مناتے ہوئے بولی۔

عمر بھی اس کی بات سن کر ہنسنے لگا۔

شکر ہے عمر تم مان گئے ورنہ پتہ نہیں مجھے کیا کیا کرنا پڑتا۔

کچھ نہیں بیگم تمہیں کچھ نہ کرنا پڑتا تم ویسے ہی حکم کر دو میں اپنی جان بھی دے دو گا۔

سونیا مسکرانے لگی۔۔۔

باسط بھی ہاسپٹل سے نکل کر گھر کی طرف ہی جا رہا تھا کہ اس کی گاڑی کی ٹکر کسی اور کی گاڑی سی ہوئی وہ غصے سے باہر نکلا لیکن سامنے والے دو وجودوں کو دیکھ کر اس کی سانس رک گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور ابان اور حیدر کا بھی یہیں حال تھا کتنے عرصے بعد وہ اپنے جان عزیز دوست کو دیکھ رہے تھے۔۔

باسط۔۔۔ابان جلدی سے اس کی طرف گیا۔۔

لیکن باسط نے اپنا ہاتھ کھڑا کر کے اسے روک دیا۔

باسط نہیں پاشا ہوں میں باسط پانچ سال پہلے ہی مر گیا تھا۔۔۔

نہیں تم دنیا کے لیے پاشا ہو گے لیکن ہمارے لیے ہمارے دوست ہمارا جگر باسط ہی ہو جو ہنس مکھ ہوا کرتا تھا۔۔

حیدر بھی اس کے پاس گیا لیکن پاشاہ بھی جلدی سے گاڑی میں بیٹھا اور چلا گیا۔۔۔

اسے لگا تھا کہ ایک منٹ اور وہاں رکا تو ضبط کھو دے گا اور بدلہ بھول جائے گا۔

Posted On Kitab Nagri

اور دونوں کو گلے لگا لے گا لیکن وہ ایسا کرنا نہیں چاہتا تھا اسے اپنا وعدہ پورا کرنا تھا۔۔

ابان اور حیدر تو ساکت سی اسی جگہ کو دیکھ رہے تھے جہاں تھوڑی دیر پہلے ان کا دوست کھڑا تھا۔__لیکن آج وہ دوست نہیں کالی دنیا کا پاشا کھڑا تھا۔۔

حیدر وہ ایسا تو نہیں تھا ابان سکتے میں ہی بولا۔۔

ٹھیک ہو جائے گا سب ابان ہم سب مل کر ٹھیک کر لیں گے۔۔

حیدر میں آج حویلی جا رہا ہوں کچھ دن تک آؤں گا تم آفس کو دیکھ لینا۔۔

اوکے ٹھیک ہے تم جاؤ بھابی انتظار کر رہی ہوں گی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ابان مسکرانے لگا وفا کے ذکر سے اس کے چہرے پر ہمیشہ سے مسکراہٹ ہی آجاتی تھی۔۔۔۔

پاشا کے لیے ابان شاہ کو قتل کرنا کوئی مشکل کام نہیں تھا لیکن وہ خود اپنے ہاتھوں سے ابان شاہ کو نہیں مار سکتا تھا.

Posted On Kitab Nagri

جو بھی تھا وہ اس کا جگری دوست تھا وہ اس کو ایک دفعہ ہی نہیں مارنا چاہتا تھا وہ اس کو ساری زندگی کا دکھ دینا چاہتا تھا جیسا آبان شاہ نے اس کو دیا تھا۔۔

آج پھر وہ اس کے سامنے آکر اسے کمزور کرنے لگے تھے تم نے کیوں کیا آبان ایسا کیوں کیا۔۔

اپنے دوست کا تو خیال رکھا ہوتا وہ آج پھر سے رونے لگا تھا پہلے ہی وہ سونیا کی وجہ سے پریشان تھا اور ابان شاہ کے سامنے انے سے وہ اور زیادہ ٹوٹ گیا تھا۔۔

وہ مضبوط مرد جس کے ہاتھ کس کو قتل کرتے رکتے نہیں تھے اپنے دوستوں کے سامنے کمزور پڑ رہا تھا کسی کے عشق نے اسے پاشاہ سے دوبارہ باسط خاں بنانے کی کوشش کی تھی لیکن اب دل کے درد کی وجہ سے دوبارہ سے بے رحمی کا ہو چڑھا دیا تھا اس نے اپنے اوپر وہ دوبارہ سے پاشا کی روپ میں ایا تھا شاید اب وہ کبھی باسط نہ بن سکے۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○

Posted On Kitab Nagri

شازم رات کو لیٹ واپس آیا تو کمرے میں نین کو جگتے ہوئے پایا۔۔

شازی تم اس وقت کہاں سے آ رہے ہو وہ کمر پر بازو ٹکائے دروازے پر پوچھ کچھ کر رہی تھی۔۔

ہائے ڈارلنگ آج تو پوری پولیس افسرنی لگ رہی ہو وہ جو دوپٹے کے بغیر کھڑی تھی اس کے دیکھنے کے انداز سے سرخ ہوئی تھی۔۔

اس نے جلدی سے دوپٹہ لیا اور دوبارہ سے پوچھنے لگی۔۔

ڈارلنگ آج بہت ہاٹ لگ رہی ہو دل بے ایمان ہو رہا ہے وہ اسے کنفیوز ہوتا ہے دیکھ کر اس کی طرف بڑھنے لگا۔۔

چھچھوڑے انسان دفع ہو جاؤ میری ہی غلطی ہے جو میں تمہارے انتظار میں بیٹھی تھی اس سے اچھا ہے میں سو جاتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈارلنگ آج چھوڑنے کا دل نہیں کر رہا ہے تمہیں اس کی گلابی رنگت کو دیکھتا ہوا بولا۔۔

بے شرم انسان تمہیں شرم نہیں آتی مجھ سے ایسے بات کرتے ہوئے۔۔

ڈارلنگ تم میری بیوی ہو اب میں کسی اور سے تو کروں گا نہیں اور اپنی بیوی سے کیسے شرم۔۔

وہ اس کی باتوں سے بے بس ہوئی تھی۔۔

وہ اس کو بے بس ہی کرنا چاہتا تھا جو وہ کر چکا تھا۔۔
اور وہ اس کے گال پر کس کر کے جلدی سے اٹھ گیا۔۔

نین نے جلدی سے گال پر ہاتھ رکھا اور منہ کھلے شازم کو دیکھنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ڈارلنگ اب ایسے ہی سونے کا ارادہ ہے یا سونے کا ارادہ ہی نہیں وہ شرارت سے بولا۔

چھچھوڑے کہیں کے وہ جلدی سے نارمل ہوتے ہوئے بولی ایک مسکراہٹ نین کے چہرے پر آئی تھی۔۔۔

oooooooooooo

پاشاہ گھر پہنچا تو اس کو خیال آیا کہ اس کی ایک عدد بیوی بھی ہے جو کہ وہ کچھ گھنٹے پہلے ہی اس کو گھر لے کر آیا تھا۔۔۔

وہ کمرے میں گیا تو وہ کھڑکی کی طرف منہ کر کے رو رہی تھی اسے اپنے بابا کی یاد آ رہی تھی.

پاشا کی نظر تو سب سے پہلے اس کے بالوں پر گئی تھی جو کہ کمر سے نیچے آ رہے تھے اور وہ ایک دم ساکت ہوا تھا اتنے پیارے بال اس نے زندگی میں کسی کی نہیں دیکھے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت کو محسوس ہوا تھا کہ کمرے میں کوئی آیا ہے لیکن اسے اپنے محبوب کی خوشبو سے ہی پتہ چل گیا تھا کہ وہ باسط کے علاوہ کوئی نہیں ہے لیکن وہ پھر بھی نہ مڑی۔

پاشا ٹرانس سی کیفیت میں چلتا ہوا اس کے پاس گیا تھا تو اس نے اس کا کندھا پکڑ کر اپنے طرف موڑا اور وہ اس کی صورت میں دیکھ کر تو ایک دم سے ساکت رہ گیا تھا اتنا نور اتنا پاکیزہ چہرہ اس نے اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا تھا۔

سرخ و سفید رنگت پتلے سے ہونٹ ہلکی سبز آنکھیں اور لمبی پلکیں اس کا حسن کا جادو ایک دفعہ تو پاشا پر چل گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور جنت تو کنفیوز سی اپنی انگلیاں چٹخا رہی

باسط----

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد جنت نے پکارا تو وہ جلدی سے پیچھے ہوا اور اس کی بات سنے بغیر چلا گیا۔۔

پیچھے جنت زور زور سے رونے لگی تھی پہلے باپ کا غم اور اب اپنے محرم کا اگنور کرنا۔

وہ کچھ کر بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔

صبح سے وہ تھکی ہوئی تھی ایک پل کیلی بھی نہیں سوئی تھی اس لیے اسے نیند آرہی تھی تو وہ سونے چلے گی۔۔

ابان رات کو دیر سے حویلی پہنچا تھا وہ سیدھا اپنے کمرے میں گیا اس نے سوچا تھا کہ اپنی جانم سائیں کو دیکھ کر سکون حاصل کرے گا لیکن کمرہ خالی دیکھ کر اس کا سکون غارت ہوا تھا۔۔۔

وفا کدھر چلی گئی ہو اب تو سب سو رہے ہوں گے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے بھوک لگی تھی وہ کچن میں چلا گیا اور اپنے لیے کافی بنانے لگا تو ایک خادمہ اسے نظر ائی۔۔

سائیں۔۔۔

وہ ابان شاہ کو دیکھ کر کچن میں آئی۔۔

سائیں اپ کو کچھ چاہیے تھا تو ہمیں کہہ دیتے۔۔۔

نہیں کوئی بات نہیں اپ کو پتہ ہے چھوٹی بی بی مطلب وفا کہاں ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی سائیں وہ تو جب آپ گئے تھے اس کے دو دن بعد ہی اپنے گھر چلی گئی تھی ان کا بھائی لینے آیا تھا۔۔

ابان کو یہ سن کر ضبط سے اس کی نسیں پھول گئی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے جاؤ تم وہ کپ دیوار کے ساتھ مار کر جلدی سے کمرے میں ایا۔

اور ادھر ادھر چکر لگانے لگا۔

اہہہہ۔۔۔۔

اس نے ایک سرد سانس بھری۔

جانم سائیں یہ تم نے اچھا نہیں کیا اس کی سزا تم کو ضرور ملے گی تم میری ملکیت ہو اور ہمیشہ میری ملکیت ہی رہو گی تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ سے پوچھا بغیر اپنے گھر جانے کی۔۔

کیوں مجھے سختی کرنے پر مجبور کر رہی ہوں جانم۔۔۔

وہ ہاتھ کی مٹھی بنا کر سر پر مکے مارتے ہوئے بڑبڑایا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جانم سائیں تم بہت پچھتاؤ گی اب دیکھنا تم کو کیسے سیدھا کرتا ہوں وہ غصے سے سرد لہجے میں بولا اسے اب صرف صبح کا انتظار تھا۔۔

عمر بھی رات کو وفا اور سونیا کو لے کر گھر آگیا تھا لیکن سکینہ بیگم نے اس کا حال پوچھنا بھی گوارا نہ کیا تھا۔۔

صبح ابھی عمر اور سونیا ناشتہ کر رہے تھے سکینہ بیگم تن فن کرتی کوئی کمرے میں آئی اور آتے ہی سونیا کے بال جنجور ڈالے۔۔

بے غیرت تمہاری وجہ سے میری بھانجی مری ہے میں تم کو زندہ نہیں چھوڑوں گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بس امی بہت ہوا پہلے اپنی بھانجی اور اپنے بیٹے کے کرتوتوں پر دھیان دیں شکر کریں کبیر ابھی میرے ہاتھوں سے بچا ہوا ہے کسی دن وہ مجھے نظر آگیا نا تو میں اپنے ہاتھوں سے قتل کروں گا عمر تو پہلی دفعہ اپنی ماں کی اگے دھاڑ رہا تھا۔۔

کیا کیا ہے میرے بیٹے نے سکینہ نے کھا جانے والے نظروں سے سونیا کو دیکھ کر رہی تھی۔

اپ کے بیٹے نے میری بیوی پر گندی نظر ڈالی اور اسے اغواہ کروا کے اس کی عزت اچھالنی چاہیے اپ کے لاڈلے بیٹے نے وہ دھاڑا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم الزام لگا رہے ہو میرے بیٹے پر اس نے ہی پھانسا ہوگا میرے بیٹے کو جیسے تمہیں پھانس کر شادی کر لی وہ تو آج اپنی زبان سے زہر اگل رہی تھی.

اور سونیا کو روتا دیکھ کر عمر نے سکینہ بیگم کو کمرے سے جانے کا کہا امی آپ چلی جائیں یہاں سے یہ نہ ہو میں کچھ ایسا کہہ دوں جس کی وجہ سے مجھے بعد میں پچھتانا پڑے..

Posted On Kitab Nagri

سکینہ بیگم بھی چلی گئی....

عمر میرا یقین کرو میں نے کبیر کو...

بس سونو مجھے پتہ ہے تم ایسی نہیں ہو تم تو میری بیگم ہو میری پیاری سے محبوبہ تو سونیا نے مسکرا کر عمر کو دیکھا۔۔

میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں عمر اب کبھی مجھ سے ناراض مت ہونا۔

اہ پگلی کبھی نہیں ہوں گا تم سے ناراض چلو ناشتہ کرو پھر مجھے حافظ جانا ہے۔۔۔

آج نا جائے نا افس مجھے تمہارے ساتھ رہنا ہے پلیز۔۔

چلو ٹھیک ہے آج کا سارا دن میری بیگم کے نام وہ اس کے مزید قریب ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

عمر۔۔۔۔۔

ششش۔۔۔اپنے آپ کو محسوس کرنے دو تو سونیا بھی چپ کر گئی۔۔

سب نیچے بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے آبان بھی آگیا السلام علیکم دا جی لہجہ سنجیدہ سا تھا۔

سب نے اسے دیکھا جس کی آنکھیں رات جاگنے کا بتا رہی تھی۔۔۔

وعلیکم السلام برخودار کیا حال ہے۔

ٹھیک ہوں دا جی۔۔۔۔۔

بیٹا کب آئے تم۔۔

Posted On Kitab Nagri

اماں بس رات کو ایا ہوں۔۔

اماں وفا کہاں ہے ابان نے آنکھیں اٹھا کر فرزانہ بیگم کی طرف دیکھا بیٹا وہ۔۔۔

اسے میں نے اپنے گھر بھیجا ہے۔۔۔

ابان نے سر اٹھا کر داد جی کی طرف دیکھا کیوں دا جی اسے میری اجازت کے بغیر اپنے گھر کیوں بھیجا۔۔۔

کیونکہ تم نے اسے زبردستی قید کر کے رکھا تھا وہ سب کچھ بتا چکی ہمیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ یہاں نہیں رہنا چاہتی تھی تم نے کیوں ایسا کیا اس سے زبردستی شادی کی۔۔

ابان اٹھ کھڑا ہوا باقی سب بھی اٹھ گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دا جی وہ میری محبت ہے میرا عشق ہے اور آپ جانتے ہیں میں اپنی چیزوں کے لیے کتنا جنونی ہوں اسی لیے وہ مجھ سے شادی کے لیے نہیں مان رہی تھی تو کر لی زبردستی وہ عام انداز میں بات کر رہا تھا جیسے وہ اس کے لیے چھوٹی سی بات ہو تو۔۔

اب وہ چاہے تو ہی واپس آسکتی ہے ورنہ تم اسے نہیں لے کر اؤ گے دا جی بولے تھے۔۔

دا جی وہ میری ہے اس شاہ کی ملکیت اسے میرے پاس ہی ہونا چاہیے وہ غصے سے بولا تھا اور میں اسے آج ہی واپس لے کر گھر آؤں گا۔۔۔

بھائی آپ کیوں ایسا کر رہے ہیں شازم بھی بولا تھا۔۔

شازم تم چپ کرو وہ میرا اور میری بیوی کا معاملہ ہے اور اس نے مجھ سے دور جانے کی کوشش کی ہے اسے سزا ملے گی۔۔

ابان چلا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

فرزانہ بیگم تو اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی تھی اور دا جی بھی غصے سے صوفے پر بیٹھ گئے تھے۔۔

پتہ نہیں کس ناہجار پر چلا گیا ہے۔۔۔

داجی آپ نے ہی اسے گرتی دی تھی آپ پر ہی گیا ہے شازم کے منہ سے پھسلا تھا۔۔

دا جی نے غصے سے اپنی لاٹھی اس کے کمر پر ماری تھی۔۔

ہائے اللہ میں مر گیا اور نین کا قہقہ نکلا تھا۔

تم کیوں ہنس رہی ہوں چڑیل تمہارے شوہر کو مار پڑ رہی ہے تم ہنس رہی ہو۔۔۔

کیونکہ تم ہو ہی اسی لائق اب وہاں نین اور شازم کی نوک جوک چل رہی تھی اور ان کی وجہ سے وہاں سب کے چہروں پر مسکراہٹ ائی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooo

کیا خبر ہے ابان شاہ اور میرے پالتو کتے کی۔۔۔

شیخ خبر تو بہت اچھی ہے۔۔

اپنے بندے ان کے پیچھے لگا چھوڑے ہیں ہم نے کل رات ابان شاہ اور پاشا کی ملاقات ہوئی تھی تو شیخ نے ایک شراب کا گلاس منہ سے لگایا تو پھر۔۔

پاشا نے ابان شاہ کو کافی سنائی ہیں آپ نے ان کے درمیان آگ ہی ایسی لگائی ہے کہ دوبارہ چاہ کر بھی اب کبھی مل نہیں پائیں گے۔۔

ہا ہا یار وہ مال ہی مست تھا آج تک مجھے اس جیسی خوبصورت لڑکی سے لطف اندوز ہونے کا موقع نہیں ملا وہ خباثت سے ہنسا تھا۔

اور ابان شاہ کی تو کمزوری بھی آگئی اب اس کی بیوی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شیخ وہ مال بھی مست ہے اور کل رات پاشاہ بھی شادی کر لایا ہے۔۔۔

کیا بکواس ہے یہ پاشا اور شادی مجھ سے پوچھے بغیر۔۔

کون ہے وہ لڑکی وہ چڑیا۔۔

شیخ دیکھا نہیں ہے۔۔۔۔

چلو بہت جلد مل لیں گے اس چڑیا سے بھی بس تمہیں ابان پر اس کے کسی فرد پر حملہ کرنا ہے چاہے تو وہ مر جائے لیکن سارا الزام پاشا پر آنا چاہیے۔۔۔

جو حکم دلاور شیخ۔۔۔

میں تباہ و برباد کر دوں گا تم دونوں کو اور سکندر شاہ کو بھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooo

پاشا جو وائٹ شلوار قمیض پہن کر ہاتھ میں سگرٹ لے کر آرام سے ایک ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھا تھا وہ باسط خان سے پھر پاشا بن گیا تھا اس نے اپنے اوپر پھر سے بے رحمی کا ہول چڑھا لیا تھا۔

وہ آج بھی اپنی گلابوں کے لیے باسط خان اور اس کے لیے جان بھی دے سکتا تھا اور دوسروں کے لیے بے رحم پاشا۔۔۔

اور اس کے سامنے جھکا ہوا تھا اکبر اور اس کے گنڈے۔۔۔

معاف کر دے ہمیں پاشا ہمیں نہیں پتہ تھا وہ آپ کے ہونے والی بیوی ہے اور پاشا ان کی بے بسی بڑی دلچسپی سے دیکھ رہا تھا۔

معاف کر دے ہم آئندہ ایسا کام نہیں کریں گے

Posted On Kitab Nagri

پیچھے ہٹ کر بات کرو اپنے گندے ہاتھ مجھے مت لگاؤ۔۔

زلیخہ اماں۔

جی خان جی۔۔

جائیں چھوٹی بی بی کو بلا کر لے کر ائیں۔

جی خان جی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زلیخہ پاشا کے گھر سالوں سے کام کرتی آرہی تھی اور اسے باسط خان سے سے پاشاہ بننے کا بڑا دکھ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن بچپن سے ہی اس نے پاشا کو اور اس کی بہنوں کو اپنے ہاتھوں سے پالا تھا وہ خوش تھی کہ اب شاید اس کی بیوی آجانے سے وہ دوبارہ باسط خان بن جائیں۔۔۔

زلیخہ اماں کمرے میں گئی۔

بیٹا تم کو خان صاحب نیچے بلا رہے ہیں وہ جو فریش ہو کر نکل رہی تھی جلدی سے نقاب کیا۔۔۔

اور نیچے چلی گئی جہاں پاشا کو دیکھ کر تو ایک دفعہ دل دھڑکا تھا وہ لگ ہی اتنا پیارا رہا تھا۔

جی آپ نے مجھے بلایا ا اس نے پاشا کی طرف دیکھا۔

پاشاہ نے بھی جنت کی طرف دیکھا یہ آپ کا گنہگار ہے آپ کے بابا کا قاتل آپ اپنے ہاتھوں سے اسے سزا دیں گی یا میں دوں اس کا لہجہ سرد تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب سے پہلے تو اکبر معافی مانگو میری بیوی سے تو وہ جلدی سے اس کے پیروں میں گر گیا بہن جی معاف کر دیں تو جنت کا صدمے سے منہ کھل گیا کہا تھا کتنی بدتمیزی اور آج بہن وہ دو قدم پیچھے ہوئی۔۔۔

جنت نے پاشا کی طرف دیکھا تو بولی جیسے آپ کی مرضی اور کمرے میں چلی گئی۔

پاشا نے ایک نظر اس کی پشت کو دیکھا اور دوبارہ سے اکبر لوگوں کی طرف متوجہ ہوا اور اپنے آدمی کو کہا کہ نہ لے جاؤں اتنا مارو اتنا مارو کہ ان کا کام تمام ہو جائے اور پھر کتوں کے اگے ڈال دینا۔

اکبر اور اس کے آدمی مافیا مانگتے رہے لیکن اس نے کان بند کر دی اور کمرے میں چلا گیا۔۔۔

oooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عمر وفا سونیا باہر لان میں بیٹھے چائے پی رہے تھے کہ گاڑی ان کے گیٹ کے سامنے آکر رکی کالے رنگ کی گاڑی دیکھ کر وفا کا رنگ پیلا پڑا تھا وہ پہچان گئی تھی یہ گاڑی شاہ جی کی ہے عمر اور سونیا بھی کھڑے ہو گئے تھے۔۔

وہ چلتا ہوا آرہا قریب آرہا تھا اور اس کی نظریں بس اپنی لٹل ڈول پر اپنے دل کی دھڑکن پر تھی۔

اسے کون نہیں جانتا تھا جانا مانا ایک بزنس مین تھا عمر ابھی تک اس کے آنے کا مقصد سوچ رہا تھا وہ نہیں جانتا تھا کہ وفا اس کی ہی بیوی ہے۔

شاہ جی وفا نے ہلکے سے کہا۔۔۔

میری جانم سائیں کو میں یاد ہوں وہ اس کے پاس آکر سرد لہجے میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو فل کالے رنگ کے سوٹ میں تھا آنکھوں میں گلاسز لگائے اور اس کی چال ریب دار تھی ہر کسی پر سحر طاری کر سکتا تھا۔۔

کون ہیں آپ عمر نے پوچھا اور میری بہن سے آپ ایسے کیسے بات کر سکتے ہیں۔۔۔

ارے سالے صاحب یہ آپ کی بہن تھی لیکن اب یہ میری بیوی ہے تو سونیا کو تو منہ ہی کھل گیا تھا اور وفا کو ڈر تھا کہ وہ کہیں اس کے بھائی کو کچھ کہنا دے۔۔۔

وفا یہ ہے وہ شخص جس نے تم سے زبردستی شادی کی ہے وفا نے سر ہاں میں ہلایا۔

جاؤ سونیا وفا کو اندر لے جاو۔۔

سونیا لے جانے لگے تو ابان نے وفا کا ہاتھ پکڑ اور اپنی طرف کھینچا۔۔۔

نانا سالے صاحب یہ میری بیوی ہے اور یہ میرے ساتھ ہی جائے گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

عمر کو بھی غصہ آیا زبردستی شادی کی ہے آپ نے میری بہن کے ساتھ۔۔عمر غصے سے بولا۔۔

میں محبت کرتا ہوں اس اور اب یہ میری بیوی ہے کوئی بھی قانونی طور اسے مجھ سے جدا نہیں کر سکتا۔۔۔

وفا نے اپنا ہاتھ چھڑوانا چاہا تو ابان نے سخت نظروں سے اسے دیکھا۔۔

تم ایک پولیس والے کو دھمکی دے رہے ہو ابان شاہ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سالے صاحب شاید آپ مجھے جانتے نہیں بڑے بڑے پولیس افسران میں جیب میں لے کر گھومتا ہوں وہ استزائیہ ہنسا تھا۔۔

لیکن میں ان میں شامل نہیں ہوں عمر نے ضبط سے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو عمر یہ میری ملکیت ہے اس شاہ کی ملکیت اور شاہ کی ملکیت کوئی اس سے چھین لے شاہ اس کی سانسیں چھین لیتا ہے۔۔۔

جلدی سے گاڈز گاڑی سے اتر کر عمر کی طرف آئے اور اس پر بندوقے تان لی۔

میں ایسا نہیں کرنا چاہتا کہ تمہارا بھائی میرے ہاتھوں مرے اس لیے چپ چاپ چلو میرے ساتھ ابان نے وفا کے کان میں کہا۔۔

ابان شاہ تم نے ایک پولیس والے پر بندوق تان کر اچھا نہیں کیا۔۔

اور تم نے میری بیوی کو مجھ سے دور کر کے اچھا نہیں کیا میں لے کر جا رہا ہوں روک سکتے ہو تو روک لو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ابان نے وفا کو لے کر جانے لگا تو وفا کا ہاتھ چھوڑ کر عمر کے پاس گیا اور اس کے گلے لگ گیا تو عمر تو ایک دم ساکت رہ گیا تھا ابھی ابھی تو وہ دھمکی دینے کی باتیں کر رہا تھا اور ابھی گلے لگ گیا۔۔۔

میں تمہاری بہن سے عشق کرتا ہوں مجھ پر یقین رکھو میں ہمیشہ خوش رکھوں گا تمہاری بہن کو۔

ابان پیچھے اور اپنی گلاسز لگاتے ہوئے وفا کو کھینچتا ہوا لے گیا عمر اور سونیا اسے جاتا ہوا دیکھنے لگے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمر آپ نے روکا کیوں نہیں وہ لے گیا ہے وفا کو۔

سونیا تم فکر مت کرو میں نے اس کی آنکھوں میں وفا کے لیے جنون دیکھا ہے اور وہ اس کا شوہر ہے ہم اس سے الگ نہیں کر سکتے مجھے یقین ہے وہ ابان شاہ کے ساتھ خوش رہے گی اس کی آنکھوں میں پیار تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا بھی چپ کر گئی۔۔

چھوڑیں مجھے شاہ جی چھوڑے مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ کیوں مجھے آپ اپنے پاس رکھنا چاہتے ہیں جب میں نہیں رہنا چاہتی آپ کے ساتھ۔

وہ اسے گھسیٹتا ہوا کمرے میں لایا۔۔

فورا سے پہلے یہ آنسو اندر اتارو اپنے تمہاری ان خوبصورت آنکھوں میں آنسو نہ دیکھوں میری وجہ سے تو بالکل بھی نہیں۔۔

لٹل ڈول دل کے ہاتھوں مجبور تھا تم جانتی ہو نا کتنی محبت کرتا ہوں تم سے وہ نرمی سے کہتا ہے اس کے قریب ہوا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں آپ نے خود غرضی میں کیا ہے زبردستی کی ہی اپ نے میرے ساتھ بس آپ اپنا سوچتے ہیں۔

جانم سائیں کیا زبردستی کی ہے میں نے تمہارے ساتھ ہاں ادھر دیکھو بتاؤ زبردستی ہوتی کیا ہے۔

تمہیں ملعوم ہے وہ غصے سے بولا تھا۔

ابھی تمیں مجھ سے دور اور حویلی میں سب کو بتانے کی سزا بھی دینی ہے۔۔۔

میری نرمی کا فائدہ مت اٹھایا کرو میں محبت کرتا ہوں تم سے تمہاری اونچی آواز میں برداشت کر لیتا ہوں ورنہ جو بھی میرے سامنے اونچی آواز میں بات کرتا ہے اسے میں دوبارہ بولنے کے قابل نہیں چھوڑتا۔

Posted On Kitab Nagri

اور ویسے بھی جانم سائیں تمہاری زبان بند کرنے کہ میرے پاس میرے فیورٹ طریقے ہیں۔۔۔

اس کی نظروں کا مطلب سمجھ کر وہ سرخ ہوئی تھی اور نہ میں سر ہلانے لگی پر اس کے ہونٹوں کو چھونے کی خواہش پر وہ جلدی سے اس کے ہونٹوں پر جھکا تھا۔۔

وہ تڑپی اور مچلنے لگی اس کی دونوں ہاتھ کمر پر باندھ کر دیوار کا ساتھ لگایا جبکہ وفا کے آنسو گالوں سے ہوتے ہوئے اس کا گریبان گلا کرنے لگے۔

میری قربت تمہیں برداشت کرنی ہوگی جانم سائیں میرے چھونے سے تمہاری انکھوں میں انسو ہرگز نہیں آنے چاہیے بہت ناگوار حرکت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اس کے آنسو اپنے ہونٹوں سے صاف کرتا ہوا بولا اور اس کی گردن پر جھک گیا وفا تو کانپنے لگی تھی وہ اس کے گردن پر لمس چھوڑتے چھوڑتے بہک رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کہ وفا نے غصے سے اسے پیچھے کیا تو ابان بھی ہوش میں آیا۔۔وفا تم چاہتی کیا ہوا ہے۔۔

پلیز شاہ جی مجھے وقت چاہیے وہ ابان کو نرم پڑتا دیکھ کر بولی تھی۔

ٹھیک ہے جانم سائیں لیکن مجھے آئندہ خود سے دور نہیں کرنا وہ اس کا گال تھپتپا کر نرمی سے بولا اور چھوڑ کر فریش ہونا چلا گیا۔

وفا نے جلدی سے آنسو صاف کیے وہ فریش ہو کر باہر آیا تو دیکھا وفا سو رہی تھی۔۔۔

جانم سائیں میں تمہاری زندگی میں محبت بھر دوں گا تم مجبور ہو جاؤ گی مجھ سے محبت کرنے پر دیکھتا ہوں میرے سامنے کیسے تم اپنے نفرت کو برقرار رکھتی ہو۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

سکینہ بیگم نے کبیر کو کتنی دفعہ کال کرنے کی کوشش کی لیکن وہ تو گدھے کے سر سے سینگ کی طرح غائب ہو گیا تھا اور عمر بھی اسے ڈھونڈ رہا تھا پاشا کے لیے کبیر کو ڈھونڈنا مشکل کام نہیں تھا لیکن وہ چاہتا تھا کہ عمر خود سونیا کی حفاظت کرے پاشا خود بھی اب ساری زندگی سونیاں اپنی گلابوں کی حفاظت کرنے والا تھا۔

جنت دوبارہ سے پاشا کے پاس نہیں گئی تھی نہ ہی پاشا نے اسے بلوایا تھا اسے جنت کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔

وہ شراب پی پی کر تھک چکا تھا لیکن سونیا کی یادوں سے چھٹکارا نہیں مل پا رہا تھا وہ اپنی محبت سے آزاد تو ہو کر آیا تھا لیکن دل تھا کہ مان ہی نہیں رہا تھا کاش آپ کے قسمت بھی میں ہوتا تو آپ کو کہیں جانے نہ دیتا۔۔۔

اتنے میں اسے کال آئی اس نے بنا دیکھے کال اٹھائی

اہ۔۔میرے شیر کیسا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاشاہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا جی میں ٹھیک ہوں۔۔

ارے تم تو شراب کے نشے میں لگ رہے ہو میں سمجھا تھا کہ تم نے شادی کر لی ہے اب تک بیوی کے نشے میں ہو گئے شیخ نے تنز کیا تھا۔

نہیں شیخ میں نے مجبوری میں شادی کی ہے بس اس کی حفاظت کے لیے ورنہ اس کا اور میرا کوئی تعلق نہیں۔۔۔

اور جنت جو اسے کھانے کے لیے خود بلانے آئی تھی یہ باتیں سن کر اسے رونا آیا اور وہ کچھ بھی کہے بغیر واپس چلی گئی۔۔۔

ویسے بیوی ہے یا رکھیل شیخ ہنستے ہوئے بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیوی ہی سمجھ لیں وہ جان چھڑوانے والے انداز میں بولا۔۔۔

اسے جنت کے لیے رکھیل کا لفظ اچھا نہیں لگا تھا اس نے ہمیشہ اسے سات پردوں میں چھپا ہوا دیکھا تھا کیسے کوئی اس کے لیے رکھیل کا لفظ استعمال کر سکتا ہے۔۔۔

کچھ اور کہے بغیر پاشا نے اس کی کال کاٹ دی وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ شیخ سے الجھ پڑے۔۔۔

وہ پھر سے شراب پینے لگ گیا تھا وہ آج کچھ زیادہ ہی شراب پی رہا تھا۔۔۔

وہ بے ہوش ہو کر گرنے لگا تھا کہ جنت نے جلدی سے اسے تھاما وہ اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر دوبارہ آئی تھی اور اسے بے ہوش ہوتا دیکھ کر جلدی سے تھاما تھا۔۔

باسط۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باسط نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو اسے سونیا ہی نظر آرہی تھی۔۔

سونیا میری گلابو وہ خوش ہوتے ہوئے بولا۔

جنت کو رونا آنے لگا اس کی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے۔۔۔

ارے میری گلابو رو نہیں میں خوش ہوں تم اپنے شوہر کو چھوڑ کر میرے پاس آگئی ہو اب ہم ساتھ رہیں گے جنت نے مشکل سے سنبھال کے کھڑا کیا تھا اور اسے کمرے میں لے جا کر لٹا دیا۔۔۔۔۔

گلابو تم کچھ بول کیوں نہیں رہی لیکن جنت خاموش رہی۔۔۔

پاشا کو غصہ آیا اور اس نے جنت کو کھینچ کر اپنے پاس کھینچا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت کا دل اچھل کر باہر آنے کو تھا اس کا دل کانوں میں دھڑکنے لگا تھا اتنے میں پاشاہ بے ہوش ہو چکا تھا لیکن جنت کے لیے مشکل کھڑی کر چکا تھا جنت جلدی سے اٹھی اور اس کا جوتا اتارا کمبل ٹھیک کر کے باہر چلی گئی اور سیڑھیوں پر بیٹھ کر رونے لگی۔۔

اتنے میں زلیخہ اماں آگئی۔۔

کیا ہوا بیٹا کیوں رو رہی ہو آپ۔۔

اماں کچھ نہیں وہ بس ایسے ہی وہ مشکل سے بولی تھی۔۔۔

بیٹا مجھے اپنی ماں ہی سمجھو کیا ہوا ہے باسط بیٹا نے کچھ کہا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اماں وہ تو کسی اور سے پیار کرتے ہیں مجھے تو دیکھتے تک نہیں۔۔۔

بیٹا میری بات غور سے سنو۔۔

Posted On Kitab Nagri

باسط بیٹا پہلے ایسا نہیں تھا نہ کہ زندگی کے کچھ حادثوں نے اسے ایسا انسان بنا دیا۔۔۔

اس حادثے کے بعد یہ باسط خان سے پاشا بن گیا ہے اور اس کے کمرے میں روزانہ ایک لڑکی آتی ہے اس کا دل بہلا کر چلی جاتی ہے۔

جنت یہ سن کر رونے لگی کہ آج تک اس کا چہرہ کسی نے نہیں دیکھا تھا لیکن اس کا شوہر باہر راتیں گزارتا ہے لڑکیوں کے ساتھ۔

اسے باسط سے گِن آنے لگے تھی لیکن اپنے دل کا کیا کرتی اپنے محرم سے محبت کر بیٹھا تھا ۔۔

لیکن بیٹا مجھے یقین ہے تمہارا پیار اسے اس دلدل سے نکال دے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اس کی شروعات آج سے ہو چکی ہے دیکھو آج کسی اور لڑکی کی جگہ تم ہو ان کے کمرے میں۔۔۔

جنت نے انہیں دیکھا۔۔

ہاں بیٹا اپنے پیار سے اسے سنبھال لو وہ ٹوٹا ہوا ہے اسے تم بھی سنبھال سکتی ہو۔۔۔

جی اماں آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں میں ہار نہیں مانوں گی میں انہیں اپنے آپ سے محبت کروا کے رہوں گی اور اٹھ کر کمرے میں چلے گی۔۔

دلاور شیخ کا بھائی خادم شیخ تھا دلاور سے ہی سب کا سرپرست تھا۔۔

دلاور نے سوچا کہ صبح اپنے بھائی کو بھیج کر دیکھے گا کہ وہ واقعی میں رکھیل ہے یا اسے اپنی بیوی مانتا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آج تک پاشا کی بہن مایا کو کسی نے نہیں دیکھا تھا۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

شازم بھی بس اپنے کام پر جاتا اور رات کو واپس آتا نین کے ساتھ ہنسی مذاق ان کی زندگی دوبارہ سے نارمل ہو رہی تھی۔

نین نے اسے اپنا شوہر ماننے لگی تھی اس کے ہر کام اپنے ہاتھوں سے کرتے تھے داجی نسیم بیگم دیکھ کر خوش ہوتے تھے لیکن آج ان کے زندگی میں طوفان آنے والا تھا جس سے وہ بے خبر اپنی زندگی میں مگن تھے۔۔۔

oooooooooooooooooo

عمر سونیا کا ہر طرح سے خیال رکھ رہا تھا سونیا بھی خوش تھی لیکن پھر سے ان کی خوشیوں کو کسی کی کالی نظر لگنے والی تھی۔۔

oooooooooooooooooo

ابان اب ہر کام وفا سے کرواتا تھا وہ اسے اپنا عادی بنانا چاہتا تھا کہ وہ چاہ کر بھی اسے چھوڑ کر نہ جا سکے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ناشتہ بنا رہی تھی کہ پیچھے سے ابان نے آیا کر اس کے گرد بازو باندھ دیا میری لٹل ڈول تم کتنی پیاری ہونا دل کرتا ہے تمیں کھا جاؤں۔

وفا تو یہ سب سن کر ڈر رہے تھے اور کچھ بول ہی نہیں رہی تھی۔

ششش۔۔۔شاہ جی پیچھے ہو مجھے ناشتہ بنانے دے۔۔

تو جانم سائیں تم بناؤ ناشتہ میں کون سا تمھیں تنگ کر رہا ہوں وفا نے چپ ہو جانا ہی بہتر سمجھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن ابان نے پھر نہ چھوڑا تھا وہ بیچاری کنفیوز ہوتی ناشتہ بنا رہی تھی جب تک ناشتہ نہ بنا ابان نے اس کے کندھے پر رکھ کر اسے باتیں کرتا رہے کبھی کبھی تو وہ اس کی باتوں سے سرخ ہو جاتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشکل سے ابان پیچھے ہوا تو اس نے شکر کا سانس لیا وفا نے مشکل سے ابان کے سامنے بیٹھ کے ناشتہ کیا تھا نہیں تو وہ اسے ایسی نظروں سے دیکھ رہا تھا کہ وفا کو رونا آرہا تھا۔۔۔

ابھی وہ ناشتہ کر رہے تھے کہ ابان کو کال آئی اس نے ان نون نمبر دیکھ کر کال اٹھائی اور سپیکر آن کر دیا کیونکہ وہ ساتھ ساتھ ناشتہ کر رہا تھا۔

ہیلو ابان۔۔۔

جی آپ کون۔۔۔

تیری موت۔۔

وفا نے جلدی سے ڈر کر ابان کی طرف دیکھا۔

کیا بکواس ہے یہ وہ ایک دم سے کرسی سے اٹھا تھا وفا بھی ڈر کر جلدی سے اٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ابان شاہ تم نے بہت تڑپایا ہے مجھے اب میری باری ہے کچھ پرسنلی دشمنی ہے میری تمہارے ساتھ۔۔

جلدی سے اس نے کال کٹ کر دی۔۔

ہیلو ہیلو ہیلو کون ہو تم میرے سامنے آکر بکواس کرو وہ غصے سے داڑھا تھا لیکن کال کٹ چکی تھی۔۔

ک۔۔۔کون تھا یہ وفا نے ڈر کر پوچھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی نہیں جانم سائیں تم پریشان نہ ہو کچھ نہیں ہوتا ابان نے حیدر کو کال کی اور اس آفس میں بلایا اور خود بھی افس میں چلا گیا۔۔۔

پیچھے سے وفا بھی صبح سے ناشتہ نہ کر سکی اور برتن وغیرہ دھو کر کمرے میں چلے گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooo

شازم آج تم نے زمل کو اپنے گھر لے کر جانا ہے وہ یہاں کے ماحول میں ٹھیک نہیں ہو گی ہم چاہتے ہیں کہ تمہارے ساتھ کافی کمفرٹیبل محسوس کرتی ہیں اسے تمہارے ساتھ گھر والوں کا بھی ماحول ملے یہاں سے باہر نکلے گی تو وہ ٹھیک ہو پائے گی۔۔۔

کیا تم تیار ہو۔۔

جی سر یہ میرا کام ہے اور میں ضرور کوشش کروں گا کہ وہ ٹھیک ہو جائیں۔۔۔

ہمیں تم سے ایسے ہی امید تھی شازم بیسٹ آف لک۔۔

تھینک یو سر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ زمل کے کمرے میں چلا گیا۔۔

ہیلو دوست کیسی ہو۔۔۔

میں ٹھیک ہوں دوست زمل کی آنکھوں میں شازم کو دیکھ کر ایک چمک آئی تھی جنونی چمک۔۔۔۔

زمل تمہیں پتہ ہے آج تم میرے گھر جاؤ گی میرے ساتھ وہاں جا کر تم جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ گی کیا تم میرے ساتھ جاؤ گی۔۔۔۔۔

ہاں دوست میں آپ کے ساتھ جاؤں گی۔۔۔۔۔

میں وہاں آپ کے ساتھ رہوں گی نا وہ خوش ہوتے ہوئے بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ادھر میری ماما ہیں داجی ہیں اور چاچی ہیں میرا بھائی ہے میری بابی اور میری پیاری سی بیوی۔۔۔۔

بیوی۔۔۔۔

ہاں بیوی وہ بہت اچھی ہے تمہارے ساتھ دوستی بھی کرے گی جیسے اس نے میرے ساتھ کی۔۔۔

دوست کیا وہ آپ کی دوست ہیں۔۔

ہاں وہ میری بھی دوست ہیں۔۔۔

لیکن آپ تو صرف میرے دوست ہیں وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔۔۔

ہا ہا ہا اوکے میں صرف تمہارا دوست ہوں اب خوش۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں چلو ریڈی ہو جو ہم چلتے ہیں زمل جلدی سے اٹھ گئ دوست میں تو ریڈی ہوں۔۔۔

شازی اس کی بچگانہ حرکت دے کر مسکرایا تھا اور زمل نے کتنی دیر اس کی مسکراہٹ دیکھی تھی۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooo

باسط....

کیا باسط نے تم کو دھمکی دی ہے....

ہاں حیدر باسط نے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایسا نہیں کر سکتا وہ تو ہمارا دوست تھا وہ تمہیں نہیں مار سکتا کیا پتہ تمہارا کوئی اور دشمن ہو۔۔۔

نہیں حیدر میرا تو کوئی اور دشمن نہیں ہے۔۔

ابان تم اپنا اور بھابی کا خیال رکھنا۔۔۔

حیدر ہم اپنے دوست کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کھو چکے ہیں کیا ابان اداسی سے بولا۔۔

میں باسط سے بات کروں گا حیدر نے دوبارہ کہا۔۔

نہیں کوئی فائدہ نہیں حیدر وہ ہم سے دور ہو چکا ہے۔۔

اگر اس نے میری بیوی کو کچھ کہا تو یقین کرو حیدر میں بھول جاؤں گا کہ وہ میرا دوست تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ابان کچھ نہیں ہوتا یار ریلیکس ہو جاؤ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔

oooooooooooooooo

دلاور شیخ میں نے تمہارا کام کر دیا ہے اس پاشا نے مجھے دھوکہ دیا ہے اب میں بھی اسے برباد کر دوں گا مجھے بس میری بلبل چاہیے میں آپ کا ہر کام کروں گا ہر کام میں میں آپ کی مدد کروں گا۔۔۔

کبیر تم فکر نہیں کرو تمہاری بلبل تم تک پہنچ جائے گی لیکن تمہیں میرا ایک کام کرنا ہو گا۔۔

کیا کام۔۔۔

ابان شاہ پر گولی چلانی ہے اور نام پاشاہ کا لینا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کا کام ہو جائے گا کبیر وہاں سے بھاگ کر آیا تھا اور دلاور شیخ کے ہاتھ لگ گیا اور اسے سب بتایا تو دلاور شیخ کو اور ایک اور مہرہ مل گیا تھا ابان اور باسط کے درمیان دراڑ ڈالنے کے لیے۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○

صبح پاشا اٹھا تو اس کا سر چکرا رہا تھا تب تک جنت بھی اسے ہوش میں آتا دیکھ کر جلدی سے نیمبو پانی لے آئی۔۔

باسط نے یہ لے پی لے آپ کے چکر ختم ہو جائیں گے۔۔

باسط نے ایک نظر گلاس اور ایک نظر جنت کی طرف دیکھا جو کہ انتہائی خوبصورت لگ رہی تھی وہ اب اپنی اتنی پاکیزہ بیوی کو دیکھ کر خود ہی شرم سے سر جھکا گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی اتنی فکر تو کبھی کسی نے نہیں کی تھی بہت عرصے بعد اس کو فکر کرنے والا ملا تھا اس نے چپ چاپ کر کے گلاس پکڑا اور پی لیا۔۔

لیکن آپ کو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے مجھے ان سب کی عادت نہیں نرم انداز میں بولا۔۔

لیکن پہلے آپ کے پاس میں تو نہیں تھی نا جنت نے جواب دیا اب آپ کو عادت ڈال دینی چاہیے اس کا نرم انداز دیکھتے ہوئے بولی اپ یہ شراب چھوڑ کیوں نہیں دیتے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھیے جنت آپ اپنے کام سے کام رکھیں تو اچھا ہو گا آپ کو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ شراب پیتا ہوں یا نہیں میں کیا کرتا ہوں کیا نہیں جنت کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئی تھی وہ چپ کر کے چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

پاشا کو اس کے خاموشی دیکھ کر دکھ ہوا تھا لیکن وہ اب بھی اسے کوئی امید نہیں دلا سکتا تھا جب تک وہ بدلہ نا لے لیتا اس سے اپنی زندگی کا کوئی بھی بھروسہ نہیں تھا۔

٥٥٥٥٥٥٥٥٨٥٥٥٥٥٥٥٥

وہ اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا اسے اب جلد سے جلد کچھ کرنا تھا۔۔۔

دا جی دا جی۔۔۔

کیا ہوا کرمو کیوں شور مچا رہے ہو۔۔

دا جی میری عزت لٹ گئی میں برباد ہو گیا کرمو روتے ہوئے بولا داجی میں کیا کروں۔۔

ہوا کیا ہے کرمو بتاؤ تو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دا جی بشیر کے بیٹے نے میری بیٹی کی عزت لوٹ لی ہے میرے پاس تو اب کچھ نہیں بچا اب کون کرے گا میری بیٹی سے شادی کرمو تو پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا۔۔۔

دا جی غصے سے اٹھ کھڑے ہوئے کیا بکواس کر رہے ہو کرمو بشیر کا بیٹا ایسے کیسے کر سکتا ہے ابھی کہ ابھی پنچایت بلاؤ وہاں ہی فیصلہ ہو گا۔۔۔

جی دا جی اب آپ ہی کچھ کر سکتے ہیں دا جی کی آنکھوں میں غصہ تھا۔۔

سکندر شاہ کو سب گاؤں میں دا جی ہی کہتے تھے سب ان کی بہت عزت کرتے تھے اور ان کا حکم بھی گاؤں میں چلتا تھا کسی کی ہمت نہ ہوتی تھی کہ ان کا حکم ٹال سکے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر بعد یہ پنچائت بیٹھی جس میں تین سردار اور دا جی سربراہی کرسی میں بیٹھے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں بشیر کیا کہنا چاہتے ہو تم اپنی بیٹی کی صفائی میں بشیر جو بیچارہ غریب سا کسان تھا وہ تو پریشان ہو گیا تھا اور اس کا اوباش بیٹا وہ کسی کی عزت لوٹ کر بے فکر کھڑا تھا۔۔

دا جی میں اپنے بیٹیے کی طرف سے شرمندہ ہوں بشیر نے سخت نظروں سے اپنے بیٹے کو دیکھا

سب سردار اور دا جی آپس میں بات کرنے لگے بشیر تمہارے شرمندہ ہونے سے اس بچی کی عزت و واپس نہیں لوٹ آئے گی نا اب اس بچی کا کیا مستقبل ہو گا۔۔۔۔۔

اور کرمو اور اس کی بیوی ایک سائیڈ پر کھڑے ہو کر اپنی بیٹی کی قسمت پر رو رہے تھے۔۔۔

دا جی اور سردار سب الگ ہوئے تھے سب نے انہیں دیکھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اس گاؤں میں اس بچاری لڑکی سے کوئی شادی نہیں کرے گا بشیر تیرے بیٹے افضل کو ہی کرموں کی بیٹی نوری سے شادی کرنی پڑے گی۔

افضل نے جھٹکے سے سر اٹھا کر دیکھا تھا ابا میں شادی نہیں کروں گا بشیر نے خونخور اور نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔۔

چپ کر بے غیرت کسی کی بیٹی کی عزت خراب کرتے ہوئے تجھے شرم نہیں آئی تم اب چپ کر کے بیٹھ جاؤ۔۔۔۔

بشیر اپنے بیٹے کو سمجھا لیا اگر اس نے شادی نہیں کی تو سارے گاؤں والے سے پتھر مار مار کر اس کی موت لائیں گے اگر اسے اپنی موت چاہیے تو شوق سے شادی سے منع کر سکتا ہے۔

داجی گرجے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

۔نہیں نہیں دا جی ایسا نہ کہے میرا بیٹا شادی کرے گا جاؤ کرمو اپنی بیٹی کو لے کر آؤ میرے سامنے آج ہی یہ نکاح ہو گا کرمو اور کرموں کی بیوی نے مشکور نظروں سے دا جی کو دیکھا تھا تھوڑی دیر میں ہی نکاح ہو گیا تھا۔۔۔

جب دا جی اٹھ کر جانے لگے تو وہ رکے میری لیے اس گاؤں میں سب برابر ہے اگر اس کی جگہ میرے گھر کا کوئی لڑکا ہوتا تو اسے بھی میں مارنے میں دیر نہ لگاتا اگر وہ شادی کے لیے راضی نہ ہوتا تو۔۔۔۔

سب ہی دا جی کے انصاف کو پسند کرتے تھے سمندر شاہ ہمیں خوشی ہوئی کچھ سال پہلے بھی تم نے ایک فیصلہ کر کے اس گاؤں کی بہن بیٹیوں کی عزت بچائی تھی اور آج پھر سے یہ ایک فیصلہ سے آپ کی عزت گاؤں میں اور بڑھ گئی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ میرا فرض ہے فیاض ہم دوست ہیں کبھی آؤ نہ ہمارے گھر کافی ٹائم سے تم آئے ہی نہیں جب سے میں نے وہ فیصلہ کیا ہے میں سمجھتا ہوں جیسے تم میرے تم مجھ سے ناراض ہو گئے ہو تم میرے جگری دوست ہے۔۔

نہیں سکندر ایسی بات نہیں ہے میں آج بھی اس فیصلے پر قائم ہوں اور خوش ہوتا ہوں کہ اس گاؤں کو تم جیسا سردار ملا ہے میں ضرور آؤں گا اور اپنی بہو سے بھی ملوں گا۔۔

چلو ٹھیک ہے میں چلتا ہوں تو دونوں الگ الگ راستے پہ چلے گئے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی وہ پھول لے کر اپنی گاڑی کی طرف جا رہا تھا کہ اسے اپنے پیٹ پر کچھ گرم سالاوا نکلتا ہوا محسوس ہوا اس نے ہاتھ لگا کر دیکھا تو اپنا ہاتھ سامنے کیا تو خون سے بھرا ہاتھ اس کے سامنے ایا تھا اور درہم سے نیچے گرا تھا۔۔۔

اس کے سفید پھول لال ہو گیا تھا اس کے خون سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک دم سے وفا کا دل گھبر ایا تھا یا اللہ ہے بھائی ٹھیک ہوں یہ کیسا ہوا دیکھا ہے کہ ہر جگہ خون ہی ہون ہے یا اللہ میرے بھائی اور سونو کو ٹھیک رکھیے گا اس کے تو وہم گمان میں بھی نہیں تھا ابان شاہ کا خیال نہیں آیا تھا۔۔۔

سب لوگ ابان کی طرف بھاگ گئے تھے ابان کی آنکھیں بند ہونے سے پہلے اپنی جانم سائیں کا چہرہ آیا تھا اور اس کے بعد اپنے دوست کی بے گانگی اور جان سے مارنے پر ایک آنکھ سے آنسو نکل کر داڑھی میں جذب ہوا تھا اور آنکھیں بند ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

آج تو ابان گارڈ بھی ساتھ لے کر نہیں آیا تھا وہ اکیلا ہی وفا کے لیے پھول لے کر نکلنے لگا تھا گاڈز کو گھر واپس بھیج دیا تھا جس کی وجہ سے آج اس کی جان خطرے میں تھی۔۔۔

نسیم میرا دل بہت گھبرا رہا ہے ایسے جیسے کچھ برا ہونے والا ہے۔۔۔

ارے فرزانہ کچھ نہیں ہوتا میں ابھی شازم کو کال کرتی ہوں وہ آجاتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں تم کرو میرا دل کیوں برا رہا ہے۔۔۔

ہیلو شازم بیٹے۔۔

جی چاچی۔۔۔

بیٹا تمہاری ماں بہت پریشان ہو رہی ہے تم کہاں ہو۔۔

چاچی میں بس گھر آرہا ہوں کچھ دیر میں اماں کی طبیعت تو ٹھیک ہے نا۔۔

ہاں بیٹا سب ٹھیک ہے چلو تم دھیان سے آؤ۔۔

ٹھیک ہے چچی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھا سب ٹھیک ہے نا فرزانہ تم پریشان نا ہو۔۔

وہ جو رات کے کھانے کی تیاری کر رہی تھی کہ باہر دروازہ کھلنے کی آواز آئی وہ جلدی سے کچن سے باہر نکلے تو سامنے کرم داد کو دیکھ کر وہ پریشان ہوئی کیونکہ کوئی بھی گارڈز کے اندر انے کی اجازت نہیں تھی۔۔۔

بیگم صاحبہ ابان سائیں کو گولی لگی ہے بہت ہاسپٹل میں اب جلدی سے آجائے ہمیں وہاں جانا ہے۔۔۔

وفا کو ایسا لگا کہ ایک دم سے اس کی سانس کسی نے کھینچ لی ہو وہ جلدی سے کمرے میں بھاگی اور چادر لے کر آئے جلدی سے باہر تو بھاگ گئی تھی۔۔۔

ڈاکٹروں نے جلدی سے ابان کو آپریشن تھیٹر میں لے گئے تھے وفا جلدی سے بھاگتی ہوئی آئی تھی پتہ نہیں کیوں وہ آبان شاہ سے آزاد بھی ہونا چاہتی تھی لیکن اس کی موت کا سن کر وہ پاگل ہونے کو تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شازم جو ہاسپٹل سے نکلنے لگا تھا اسے بھی کال آگئی تھی ان کے ابان کو گولی لگی ہے اس نے ڈاکٹروں سے بات کر کے زمل کو ہاسپٹل ہی رہنے دی اور جلدی سے حویلی چلا گیا اس نے کال پر چچی جان کو بتایا نہیں تھا کہ وہ حویلی جا کر آرام سے بتائے گا کیونکہ سب پریشان نہ ہوں۔۔۔

شازم بیٹا تم آگئے۔۔۔

اماں دا جی ابان کو گولی لگی ہے ہمیں جلدی سے شہر جانا ہے۔۔۔

کیا مطلب گولی لگی ہے کہاں ہے میرا بیٹا وہ ٹھیک تو ہے نا فرزانہ بیگم تو گر گئی تھی۔۔

دیکھا نسیم میں نے کہا تھا میرا دل گھبرا رہا ہے کچھ برا ہونے والا ہے دیکھو میرے بیٹے کو گولی لگ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اماں اماں سنبھالنے اپنے آپ کو جلدی چلیں ہمیں ہاسپٹل جانا ہے لمبا وہاں جا کر ہی پتہ چلے گا جلدی کریں۔۔۔۔

دا جی نسیم فرزانہ بیگم سب ہاسپٹل کے لیے نکل گئے تھے۔۔

فرزانہ بیگم تو پڑھ پڑھ کر پھونک رہی تھی میں نے کہا تھا نسیم میرا دل گھبرا رہا ہے میں کیا کروں گی۔۔۔

کچھ نہیں ہو گا بہو ہمارے پوتے کو ایک مضبوط مرد ہیں اور شازم اس کے کس کی ساتھ دشمنی ہے کس نے گولی ماری ہیں۔۔

پتہ نہیں تھا دا جی یہ تو ابان بھائی کو ہی پتہ ہو گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وفا تو بس روئے جا رہی تھی جیسا بھی تھا وہ اس کا شوہر تھا وہ اس کے مرنے کی دعا نہیں کر سکتے تھی۔

اتنے میں ابان کے گھر والے بھی آ گئے تھے وفا بیٹا۔

فرزانہ بیگم جلدی سے آگے گئ۔۔۔

آنٹی وہ روتے ہوئے ان کے گلے لگ گئی۔۔

کچھ نہیں ہو گا ہمارے بیٹے کو حوصلہ کرو۔۔۔

سب ہی کمرے کے باہر پریشان بیٹھے تھے وفا تو سب کو دیکھ رہی تھی یا اللہ میں نے تو کبھی شاہ جی کو بد دعا نہیں دی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اٹھ کر پریر روم میں جانے لگی تو فرزانہ بیگم نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا کہاں جا رہی ہو بیٹا۔۔۔

آنٹی میں نماز پڑھنے کے لیے جا رہی ہوں کہ وہ شاہ جی کو ٹھیک کر دے سب نے اسے پیار بھری نظروں سے دیکھا۔۔۔

میرا بیٹا خوش قسمت ہے کہ میرے بیٹے کی زندگی میں تم آئی ہو اس نے تمہارے ساتھ اچھا نہیں کیا پھر بھی۔۔۔

آنٹی وہ میرے شوہر ہیں تو میں کیوں دعا نہیں مانگوں گی میں ان سے ناراض ہونے کی ان کے مرنے کی دعا کبھی نہیں کر سکتی اور یہ کہہ کر وہ چلی گئی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر باہر ہیں تو شازم جلدی سے آگے آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر بھائی کیسا ہے میرا اس کی جلد بازی دیکھ کر ڈاکٹر مسکرایا ریلیکس بیٹا آپ کا بھائی اب خطرے سے باہر ہے تھوڑی دیر میں ہوش آجائے گا یہ کوئی معجزہ ہی ہوا تھا کہ وہ بچ گیا تھا کسی کی دعائیں انہیں زندگی کی طرف لے آئے تھی۔

جیسا کہ بہت خون بہ چکا تھا جس کی وجہ سے ان کی جان بھی جان جا سکتی تھی سب کے دلوں کو سکون آیا تھا۔۔۔

ooooooooooooooo

سکینہ بیگم اب زیادہ نہ عمر سے بات کرتی تھی نہ ہی سونیا سے ان کا رویہ بھی سونیہ سے کچھ ٹھیک تھا وہ اس پر غصہ بھی نہیں کرتی تھی شاید اس کی ماں بننے کے خبر سن کر ایک جو بھی تھا سونیا بھی سکینہ بیگم کا خیال رکھ رہے تھے وہ چپ کر کے کھا پی کر کمرے میں چلی جاتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا تم ٹھیک ہو نا عمر جو کام سے واپس آیا تھا سونیا کو الٹیاں کرتے دیکھ کر جلدی سے اس کے پاس آیا۔۔

ہاں عمر میں ٹھیک ہوں بس تھوڑا آرام کروں گی تو کچھ بہتر محسوس ہو گا ابھی وہ باتیں کر رہے تھے کہ اسے کال ائی۔۔

السلام علیکم عمر۔۔۔

وعلیکم السلام جی کون۔۔

میں شازین بات کر رہا ہوں۔۔

او شازم کیسے ہیں آپ۔۔

میں تو ٹھیک ہوں لیکن وفا کو آپ کی ضرورت ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا وفا کو۔۔۔

ابان کو گولی لگی وہ ہاسپٹل میں ہم سب وہاں ہیں آپ بھی آجائیں پلیز وفا نے رو رو کر اپنا برا حال کر دیا ہے۔۔

اوہ شٹ میں ابھی آیا مجھے لوکیشن سینڈ کر دیں۔

ٹھیک ہے۔۔

کیا ہوا ہے عمر سب ٹھیک ہیں نا۔۔

وہ ابان کو گولی لگی مجھے ہاسپٹل جانا ہے۔۔۔

مجھے بھی جانا ہے ساتھ عمر وفا کو میری ضرورت ہو گی وہاں۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں سونیا تمہاری طبیعت نہیں تھیک۔۔۔

نہیں عمر مجھے جانا ہے میں گھر میں رہوں گی تو پریشان رہوں گی۔۔

عمر نے سونیا کی طرف دیکھا اوکے چلو وہ ہاسپٹل کے لیے نکل گئے۔۔۔

ooooooooooooo

پاشا کے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ اس کے دوست کی زندگی کتنی مشکل سے بچی ہے اور اس کا دوست اسے ہی غلط سمجھ رہا ہے۔۔

ابھی وہ ناشتہ کر رہا تھا کہ اس کے موبائل پر کال اس نے کال اٹھائی۔۔

باسط۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کتنے عرصے بعد اس نے اپنے دوست کی آواز سنی تھی پھر بھی وہ پہچان گیا تھا لیکن انجان بنا رہا کون بات کر رہا ہے۔۔۔

میں حیدر مجھے پتہ ہے تم پہچان گئے ہو لیکن کوئی بات نہیں تم ایک دوست کی جان لے سکتے ہو تم مجھے کیسے پہچانو گے۔۔۔

کیا مطلب کس کی جان پاشا حیرت سے بولا۔۔

تم اتنے انجان کیوں بن رہے ہو باسط ابان تمہاری وجہ سے موت کے منہ سے نکل کر آیا ہے اور تم انجان بن رہے ہو۔۔۔

کیا بکواس ہے یہ حیدر کیا ہوا ابان کو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گولی لگی ہے اسے اور صبح اسے تم نے ہی فون کر کے دھمکی دی تھی نا کہ تم اسے مار دو گے۔۔

حیدر میری بات سنو لیکن آگے سے ٹوٹوں گی آواز سے اس کے حواس جھنجار دیے تھے۔۔۔

اس کا دل کر رہا تھا کہ اب بھی اپنے جگری دوست کے پاس جائے اور اس کے گلے لگ جائے لیکن وہ چاہ کر بھی اپنی بہن سے کیا ہوا وعدہ توڑ نہیں سکتا تھا وہ ابان شاہ سے ہمدردی نہیں کر سکتا تھا اس کا دل بے چین ہونے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا باسط جنت نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو وہ بکھلا آگیا۔۔

کچھ نہیں اب جائیں پلیز میرے سامنے مت آیا کریں آپ سے شادی کر لی ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ اب میرے معاملات میں داخل اندازی کریں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور جنت تو باسط کے الفاظ سن کر ساکت تھی کہ وہ تو بس پوچھ رہی تھی لیکن باسط نے تو اس کو اس کی اوقات یاد دلا دی تھی۔۔

اس کی ہلکی گرین آنکھوں میں آنسو آئے تھے وہ بھاگتے ہوئے کمرے میں جا کر دروازہ بند کر کے بیڈ پر لیٹی اور سسکیاں لے لے کر رونے لگی۔۔۔

کیوں اللہ جی کیوں مجھے ان سے محبت نہیں اگر وہ کسی اور کو چاہتے تھے تو کیوں میری زندگی میں انہیں شامل کیا۔۔۔۔

ooooooooooooooooo

اب مجھے ہاتھ لگاتا ہے تیری اتنی ہمت کہ مجھے ہاتھ لگائے مایا خان تیری ایسی درگت بنائے گی نا تیرے سات نسلیں میرا نام یاد رکھیں گی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو فل بلیک پینٹ شرٹ پہنے کلائیوں میں بریسلیٹ اور کندھے تک اتے بال اور ہیل والے شوز پہنے وہ لڑکی کم اور لڑکا زیادہ لگ رہی تھی۔۔۔

بہن جی غلطی ہو گئی۔۔۔۔

بہن ہوگی تیری اپنی بہن میں تجھے بہن جی ٹائپ کے لگ رہی ہوں وہ غصے سے بولی۔۔

اور وہ لڑکے تو عجیب نظروں سے مایا خان کو دیکھ رہے تھے کہ وہ پہلے سے تنگ کر رہے ہیں تب بھی مارا ہے اور بہن جی بول رہا ہے تب بھی غصہ کر رہی ہے انہیں تو سمجھ میں نہیں آرہی تھی وہ اس مخلوق سے کس طرح معافی مانگے۔۔۔۔۔۔

مایا اپنی لکس کا بہت خیال رکھتی تھی اس کی گرے آنکھیں کسی کو بھی دیوانہ کر سکتے تھی لیکن وہ محبت کے جذبوں سے کوسوں دور تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کا ماننا تھا کہ محبت ایک فضول چیز ہم بس وقت کا ضیاع ہے اور وہ وقت ضیاع کرنے والوں کو دنیا سے ہی ضائع کروا دیتے تھی۔۔۔

وہ سوچتی تھی کہ اس کی بہن بھی محبت کی وجہ سے چلی گئی لیکن حقیقت کوئی نہیں جانتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ooooooooooooooo

جب سے ابان کو ہوش آیا تھا وہ مسلسل دروازے کی طرف دیکھ رہا تھا وہ تو اپنی جانم سائیں کا انتظار کر رہا تھا اور وہ تھی کہ اسے انتظار کی سوئیوں پر لٹکا رہی تھی سب اس کی بے چینی سمجھ رہے تھے لیکن وفا بھی باہر بیٹھی وہ اس کا سامنا کرنے سے ہچکچا رہی تھی۔۔

وفا نے سر اٹھا کر دیکھا تو سامنے عمر تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی آپ وہ حیرانگی سے بولی۔۔۔

ہاں گڑیا ہمیں شازم نے بتایا تو ہم آگئے ابان کیسا ہے اور تم باہر کیوں بیٹھی ہو۔۔۔

بھائی میں وہ بس وہ سر جھکاتے ہوئے بولی۔۔۔۔

شازم کمرے سے باہر نکلا ارے عمر تم آگئے اور اندر آؤ عمر ایک نظر وفا کی طرف دیکھ کر اندر چلا گیا سونیا وفا کے پاس بیٹھ گئی۔۔

وفا کیا بات ہے۔۔۔۔

سونو میرا دل بہت گھبرا رہا ہے اس کے بے چینی دیکھ کر سونو کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئے تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سونو یار تم ہنس رہی ہو۔۔۔

یار میں اسی لیے ہنس رہی ہوں کہ تمہارے دل میں جذبات ہیں تمہارے اپنے شوہر کے لیے لیکن تم دور بھاگ رہی ہو۔۔۔

نہیں سونو ایسی بات نہیں ہے وہ نظریں چراتے ہوئے بولی۔۔۔

تو پھر اندر کیوں نہیں جا رہی۔۔۔

و۔۔۔۔وہ مجھ میں ہمت نہیں ہے کہ انہیں اس حالت میں دیکھ سکوں۔۔۔

یہی تو پیار کی نشانی ہے سونیا شرارت سے بولی۔۔۔

سونو تم چپ کرو گی یا میں تمہیں عمر بھائی کے ساتھ گھر بھیج دوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے یار میں نے تو ویسے ہی بھی چلے جانا ہے اچھا وفا میری بات کو بہت غور سے سنو۔۔

وہ تمہارا شوہر ہے میں نے ان کی آنکھوں میں تمہارے لیے عشق دیکھا ہے پلیز انہیں سمجھنے کی کوشش کرو۔۔۔

اور ان کا خیال رکھنا ہے ایک عزت اور محرم رشتے میں بہت طاقت ہوتی ہے دیکھنا تم خود ان سے پیار کرنے لگوں گی وفا اس کی باتیں سن کر معصومیت سے سر ہلا رہی تھی۔۔

اتنے میں سب لوگ کمرے سے باہر آئے۔۔

فرزانہ بیگم نے وفا کو کہا بیٹا ابان تم کو اندر بلا رہا ہے آپ جائے اندر وہ گھبرا کر دیکھنے لگی۔۔۔

فرزانہ بیگم کو اپنی یہ شرمائی شرمائی سے بہو بہت پسند تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی آنٹی میں جاتی ہوں اٹھ کر ڈرتے ڈرتے اندر چلی گئی۔۔۔۔

ابان تو آنکھیں موندے لیٹا ہوا تھا لیکن اسے آہٹ سے پتہ چل گیا تھا کہ کون ہے۔۔

جانم سائیں آبان نے خمار الود لہجے میں کہا۔۔

وفا کا دل کانوں میں بجنے لگا ابان نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولیں تو سامنے اپنی جان کو دیکھ کر مسکرایا۔۔۔

اتنا لیٹ آئی ہو تم میں کب سے انتظار کر رہا تھا لیکن لگتا ہے میرے مرنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔

وہ چپ کر کے باتیں سن رہی تھی اس کے مرنے کی بات سن کر تڑپ کر آگے آئی۔۔

نہیں شاہ جی مرے آپ کے دشمن اللہ نہ کرے آپ کو کچھ ہو۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ابان نے مسکرا کر دیکھا میری جانم سائیں کو میری پرواہ ہے۔

وفا نے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

ویسے جانم سائیں میں نے سنا ہے کہ تم کب سے میرے لیے نماز پڑھ کر دعائیں کر رہی ہو دیکھو تمہاری دعائیں رنگ لے آئی ہیں میں تمہارے سامنے زندہ ہوں۔۔۔

شاہ جی آپ جلدی سے ٹھیک ہو جائیں وفا اٹھ کر باہر جانے لگی۔۔۔

ابان نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا لٹل ڈول بیٹھو میرے پاس ابھی تو تم آئی ہو اب اگر مجھ سے دور گئ تو تمہاری خیر نہیں وہ غصے سے بولا۔۔۔

ابھی تو اس نے جی بھر کے دیکھا بھی نہیں تھا اور وفا جانے کے لیے تلی ہوئی تھی وہ مرنے کے قریب تھا پھر بھی اسے اپنی جانم سائیں سے بچھڑنے کا دکھ تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وفا نے گھور کر اسے دیکھا کہ بستر پر لیٹ کر بھی وہ دھمکی دینے سے باز نہیں آرہے تھے وہ یوں ہی منہ پھلا کر بیٹھ گئی۔۔۔

ابان نے اس کا پھلا پھلا ہوا منہ دیکھا تو مسکرانے لگا۔۔۔

جانم سائیں پلیز دور نہ جایا کرونا وہ اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھام گیا۔۔۔۔

ابان کو رات یہاں ہیں گزارنی تھی اگلے دن ڈسچارج ہو جانا تھا سب لوگ حویلی واپس چلے گئے بس شازم اور وفا ہی پاس تھے شازم تو گھر والوں کو حویلی چھوڑنے گیا تھا اسے واپس آنا تھا اور وفا نماز پڑھنے ایک دوسرے کمرے میں گئی تھی اور ابان سو رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کہ کوئی آرام سے دروازہ کھول کے اندر آیا تھا اس کی گہری کالی آنکھوں میں ابان کو دیکھ کر آنسو آئے تھے۔۔

پاشا چلتا ہوا ابان کے پاس آیا تھا وہ کبھی اس کا جگری دوست ہوا کرتا تھا ابان نے باسط خان کی جان بچائی تھی جس کی وجہ سے ان کی دوستی گہری ہو گئی تھی۔۔۔

کاش ابان وہ ایک رات نہ آئی ہوتی تو میں تمہارے لیے اپنی جان دے سکتا تھا کیوں کیا تم نے ابان کیوں۔۔

آج جب مجھے پتہ چلا کہ تم موت اور زندگی کے بیچ میں جھول رہے ہو تم مجھ سے رہا نہیں گیا جو بھی کیا تم نے لیکن تم میرے دوست ہو مجھ سے نہیں رہا گیا تو میں آگیا۔۔۔

میں کبھی تم کو نہیں بتاؤں گا کہ تم ابھی بھی مجھے عزیز ہو لیکن جو تم نے میری بہن کے ساتھ کیا اس کے لیے میں تمہیں معاف نہیں کروں گا وہ اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا اور چلا گیا وہ مزید یہاں رکتا تو ضرور ضبط کھو دیتا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھولا تو وفا دروازے کے سامنے تھی اس نے اسی شخص کو ابان کے روم سے نکلتے دیکھا تو حیران ہوئی کہ یہ ابان کے کمرے میں کیا کر رہا تھا۔۔

باسط نے ایک نظر وفا کو دیکھا اور چلا گیا۔۔

ابان نے رخ موڑ کر دروازے کی طرف دیکھا تو کئی آنسو اس کی آنکھوں سے نکلے تھے اس کا دوست اس کے پاس آیا تھا وہ چاہ کر بھی ایک دوسرے کو گلے نہیں لگا سکتے تھے۔۔

اسے یقین تھا کہ یہ حملہ باسط نے نہیں کروایا ہوگا ورنہ وہ کبھی نہ آتا۔۔۔۔

شاہ جی یہ کون تھا وہ اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر بولی۔۔۔

میرا دوست تھا وفا لیکن مجھ سے بچھڑ گیا ہے میں کیسے اسے اپنے پاس واپس لاؤں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وفا نے ابان کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا اگر کوئی غلط فہمی ہے تو انشاءاللہ جلدی دور ہو جائے گی آپ اپنے طبیعت خراب مت کریں۔۔۔

تھینک یو وفا میرا ساتھ دینے کے لیے مجھے اکیلا نہ چھوڑنے کے لیے۔۔۔۔

شاہ جی ہاتھ چھوڑے میرا۔۔۔۔

بھائی۔۔۔۔۔۔

اہہہہ۔۔۔۔وفا کی چیخ نکلی تھی۔۔۔

یہ کیا بدتمیزی ہے شازم تم آرام سے بھی آسکتے ہو۔۔۔

بھائی آرام سے آسکتا ہوں لیکن مجھ سے آیا نہیں جاتا نا آرام سے وہ دانت نکالتا ہوا بولا

Posted On Kitab Nagri

بھابی آپ کیوں چیخی ایسے جیسے بھوت دیکھ لیا ہو۔۔

شازی بھائی آپ سے بڑا بھوت میں نہ دیکھنا بھی نہیں ہے۔۔

ابان بھی ہنسنے لگ گیا۔۔

کیا بابھی آپ بھی میری بےعزتی کر رہی ہیں چاہے میں نہیں بولتا وہ منہ پھلا کر بیٹھ گیا ----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے میرا بچہ میرا شازی تم تو اس بھائی کی جان ہو ناراض مت ہو۔۔۔

اچھا بھائی میں آپ کی جان ہوں تو بھابھی کیا ہے وہ شرارت سے بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہاری بابھی میرا دل ہے اس کا نام لے کر میں سانسیں لیتا ہوں ایسا لگتا ہے جیسے یہ مجھ سے دور ہوئی تو میں جی نہیں پاؤں گا۔۔۔

وفا کا دل زوروں سے دھڑکاتا ہے اس اظہار پر۔۔۔

او ہو بھئی کیا بات ہے دیکھی بھابی بلش کر رہی ہیں۔۔۔

اوئے کمینے میں دیکھ رہا ہوں تم نہ دیکھو میں جیلس ہوتا ہوں۔۔

ارے بھائی اپنے بھائی سے جلس ہوتے ہیں وہ زور زور سے ہنسنے لگا کمرے میں تنوں کے ہنسنے کی آوازیں باہر تک گئی تھیں۔۔۔۔

ooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

صبح ابان کو ڈسچارج کر دیا تھا اور وہ حویلی ہی شفٹ ہو گیا تھا گھر والوں کی بات اب وہ نہیں ٹال سکتا تھا بزنس کا سارا برڈن اب حیدر پر تھا۔۔

حیدر نے بھی اسے پریشان نہ ہونے کا کہا ابان نے حیدر کو بتایا کہ باسط آیا تھا۔۔

حیدر بھی حیران ہوا اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا کہ اس نے کتنے برے طریقے سے باسط کو برا بھلا کہا تھا۔۔۔

حیدر نے باسط کو کال کی تھی لیکن باسط نے اس کی بات نہیں سنی ان کال بند کر دی حیدر کو پتہ تھا وہ نخرے کرے گا اس کے شروع سے ہی عادت تھی ان دونوں سے نخرے اٹھوانے کی آج بھی وہ وہیں کر رہا تھا۔۔
بہت جلد ہم تینوں ساتھ ہوں گے باسط انشاءاللہ...

صبح ہوئی تو جنت بھی جلدی سے اٹھ گئی اور باسط کے لئے ناشتہ تیار کرنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ رات کی اس کی باتوں کو دل سے لگا کر نہیں بیٹھنا چاہتی تھی اگر اسے اپنا رشتہ ٹھیک کرنا تھا تو اسے خود محنت کرنی پڑنی تھی۔۔

ooooooooooooooo

ابھی وہ دونوں ناشتہ کر رہے تھے باسط نے بھی اسے نہیں بلایا تھا شاید وہ اسے کوئی خوش فہمی میں مبتلا نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔

اتنے میں خادم شیخ آگیا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ جو اس وقت فل بلیک کلر کے سوٹ میں تھی دوپٹہ اچھے سے سر پر لیا ہوا تھا انتہا کی پاکیزگی تھی اس کے چہرے پر ایک پل کو تو باسط بھی گھبرا جاتا تھا کہ اس کے نصیب میں اتنی پاکیزہ بیوی کیسے آسکتی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاشا۔۔۔خادم نے اسے آواز دی جنت گھبرا گئی تھی انجان آواز سن کر جلدی سے اپنے چہرے پر نقاب کیا اور اٹھ کر کھڑی ہوئی۔۔۔

پاشا نے ایک نظر جنت اور ایک نظر خادم کو دیکھا جو لگاتار جنت کو غلط نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاشا نے ناگواری سے خادم کو دیکھا تھا۔

کیا کام ہے خادم کیوں آئے ہو یہاں۔۔۔

پاشا نے جنت کو وہاں سے جانے کا اشارہ کیا تھا وہ فورا سے بھاگ نکلی۔۔

خادم کی نظروں نے دور تک دیکھا تھا جو کہ پاشا کو ناگوار گزرا۔۔

ارے پاشا تم نے کب سے رکھیل کو اپنے گھر پر رکھنا شروع کر دیا ہے اور اپنے ساتھ بٹھا کر ناشتہ کروا رہے ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاشا نے آنکھیں بند کر کے ہاتھ کی مٹھیوں کو زور سے میچ۔۔۔۔

اگر اتنی خوبصورت رکھیل ہے تو ایک رات مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ کچھ اور کہتا کہ پاشا نے زوردار مکہ اس کے منہ پر مارا تھا کہ اس کا ایک دانت ہی ٹوٹ گیا تھا خون کا ذائقہ منہ میں گلا تھا۔۔

خادم نے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔۔۔

وہ میری بیوی ہے کوئی رکھیل نہیں پاشا دھاڑا تھا خبر دار اگر میری بیوی کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا بھی تو۔۔۔

اور جنت جو چھپ کر سارا ماجرہ دیکھ رہی تھی باسط کی اس کی حفاظت اور بیوی کہنے پر آنکھوں میں آنسو آئے تھے۔۔۔۔

وہ اسے اپنی بیوی مانتا ہے بس اظہار نہیں کرتا اب دیکھیے گا باسط خان آپ خود جنت باسط خان سے آ لکر اپنی محبت کا اظہار کریں گے وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہا ہا بیوی تو اس کا مطلب ہے میرا باپ ٹھیک کہہ رہا تھا کہ تم نے شادی کر لی اور یہ بلبل تو بہت خوبصورت ہے خادم ابھی بھی اپنی باتوں سے باز نہیں آیا تھا۔۔۔۔

پاشاہ کو جنت کے بارے میں سن کر بہت غصہ آرہا تھا کیسے وہ اپنی بیوی کے بارے میں سن سکتا تھا جس کے چہرے پر دیکھنے سے پہلے وہ بھی سوچتا تھا کہ اس کا پاکیزہ چہرے پر نظر ٹھہر سے جاتی تھی کبھی پاشا نے بھی جی بھر کر اپنی بیوی کو نہیں دیکھا تھا۔۔

پاشا جلدی سے روم میں گیا اور ایک نظر جنت کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی وہ پسٹل لے کر باہر چلا گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جنت بھی نقاب کرتی جلدی سے اس کے پیچھے گئی کہ کہیں باسط کو کچھ ہو نہ جائے۔۔

پاشا کی تو غصے سے رگیں بھنی ہوئی تھی۔۔

ارے پاشا کیا تم اپنی بیوی کو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی کچھ اور کہتا ہے کہ تھاہ کی آواز ہے اس کے بازو سے فوارے کی طرح خون نکلا تھا
--

یہ کیا کیا تم نے پاشا وہ درد سے کراہتے ہوئے بولا۔۔۔

خبردار خادم شیخ تم نے میری بیوی پر گندی نظر رکھی تمہاری آنکھیں نوچ لوں گا میں اگر تمہاری زبان سے میری بیوی کا نام بھی ایا تو زبان کاٹ دوں گا پاشا تو دھاڑا تھا۔۔

اس کی دھاڑ سن کا جنت بھی ڈر گئی تھی۔۔

دیکھ لوں گا تمہیں میں پاشاہ اپ دیکھنا کیا حال کرتا ہوں تمہارا۔۔۔

جاؤ دفع ہو جاؤ دلاور شیخ کی وجہ سے تم نے کچھ کہہ نہیں رہا ورنہ ابھی تمہاری یہاں لاش پڑی ہوتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خادم ایک نظر دیکھ کر چلا گیا۔۔۔۔

پاشا نے ایک نظر اوپر دیکھا جہاں جنت کھڑی تھی جنت مسکرا کر دیکھا اسے پاشا ایک دفعہ تو اس کی مسکراہٹ میں کھو گیا تھا۔۔۔

پھر سر جھٹک کر چلا گیا پیچھے سے جنت کھل کھلا کر ہنسی تھی جس کی آواز باسط نے بھی سنی تھی۔۔۔

افففف۔۔۔۔یہ لڑکی وہ گاڑی میں بیٹھ کر چلا گیا۔۔۔۔

ooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ابان تو حویلی چلا گیا تھا اور خوب اس کی خدمتیں ہو رہی تھی وہ تو وفا کو تنگ کرنے کا ایک موقع بھی نہ چھوڑتا تھا کبھی یہ لاؤ تو کبھی وہ لا دو اور وفا بھی تنگ آکر روتی ہوئی فرزانہ بیگم کے پاس چلی جاتی تھی۔۔

اس کی شکل دیکھ کر فرزانہ بیگم کی ہنسی نکل جاتی تھی۔۔۔

ابھی بھی وہ صبح سے کام لگی تھی ابان نے خاص طور پر کہا تھا کہ اس کے سارے کام وفا کرے گی جس کی وجہ سے وہ منع بھی نہیں کر پائی تھی۔۔

ابھی وہ سارا کھانا وغیرہ کھلا کر واپس آئی تھی کہ ابان نے چائے بنانے کا کہہ دیا۔۔۔

شاہ جی کیوں تنگ کر رہے ہیں۔۔

میں نے کب تنگ کیا ہے جانم سائیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی تو تھوڑی دیر پہلے آپ نے چائے پی تھی۔۔۔

وہ تو ہضم ہو گئی نا یار وہ معصومیت سے بولا۔۔

شاہ جی میں تھک گئی ہوں آپ کو میرے ہاتھ کی چائے پسند بھی نہیں اتی بار بار تبدیل کرواتے رہتے ہیں۔۔۔

اف میری جان ادھر آئے میرے پاس بیٹھے میں آپ کے ساری تھکاوٹ اتارتا ہوں وفا نے اس کی طرف دیکھا جس کی آنکھوں میں اور ہ جذبات ہے وہ تو ڈر کر باہر بھاگی تھی میں چاہے لے کر اتی ہوں پیچھے سے قہقہ سنائی دیا۔۔۔۔

وفا سیدھا فرزانہ بیگم کے پاس چلی گئی۔۔

کیا ہوا میری بیٹی کو منہ کیون پھلایا ہوا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنٹی شاہ جی تنگ کر رہے ہیں۔۔۔

ہاہا میرا بیٹا بھی کسی کو تنگ کرتا ہے یہ تو میں نے پہلی دفعہ سنا ہے۔۔۔

آنٹی آپ بھی اس کے ساتھ مل جاتی ہیں۔۔

جاے میں آپ سے بھی بات نہیں کروں گی۔۔۔۔

وفا میرا بیٹا میں نے تم کو بہو نے اپنی بیٹی مانا ہے میں تمہاری شکر گزار ہوں کہ تم نے میرے بیٹے کو قبول کیا ہے۔۔۔۔

آنٹی آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں ہاں انہوں نے میرے ساتھ غلط کیا تھا لیکن میرے بھائی اگر راضی ہیں انہیں مجھ پر یقین ہے کہ میں شاہ جی کے ساتھ خوش رہوں گی تو میں یہ رشتہ نبھاؤں گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

سدا خوش رہو میری بچی بس اب جلدی سے مجھے دادی بنا دو وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔

آنٹی وہ روحانسی ہوئی تھی۔۔۔

ہاہا بیٹا مذاق کر رہی تھی میں بس ایسے ہی ہنستے کھیلتی رہوں دونوں۔۔۔

جاؤں دیکھو ابان کو کسی چیز کی ضرورت تو نہیں آنٹی آپ کے بیٹے کو کسی کی نہیں میری ہی ضرورت ہوتی ہے وہ شرما کر بولی۔۔

اچھا آنٹی آپ آرام کریں میں بھی جاتی ہوں۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

سونیا کو کتنی دفعہ لگا تھا کہ جب وہ سوتے ہیں تو کوئی اسے بہت غور سے دیکھتا ہے لیکن وہ اپنا وہم سمجھ کر ٹال دیتی تھی لیکن آج پھر اسے خوف آیا تھا ایسے جیسے باہر کھڑکی پر کوئی ہے اس نے عمر کو ہلایا عمر مجھے لگتا ہے گھر میں کوئی گھس آیا ہے۔۔

ارے سونیا کیا ہوا۔۔۔

عمر مجھے ڈر لگ رہا ہے ایسے جیسے میں دوبارہ آپ سے دور ہو جاؤں گی۔۔۔

سونو تم کیوں سوچ رہی ہو ایسا کچھ نہیں ہو گا میں اب تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا اور نہ اپنے بچے کو۔۔۔۔

سو جاؤ سونیا میں ہوں اور تمہارے پاس۔۔۔

سونیا بھی اس کے ساتھ چپک کر سو گئی۔۔

باہر کھڑا سایہ تنزیہ مسکرایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooo

کیا ہوا ہے تمہیں خادم کس نے تمہیں گولی ماری ہے۔۔

ابا آپ کے لاڈلے پاشا نے۔۔۔

میں اس کے گھر گیا تھا کسی لڑکی کے ساتھ بیٹھا ناشتہ کر رہا تھا۔۔میں سمجھا کوئی رکھیل ہو گی۔۔

سالی تھی بہت خوبصورت۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے ایک رات کے لئے کہا تو پاشا نے گولی مادی۔۔۔

ابا مجھے اب وہ لڑکی چاہئے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

او تو کبیر سچ کہہ رہا تھا کہ پاشا نے شادی کر لی اس چھوکری سے ملنا پڑے گا جس نے پاشا جیسے پتھر دل میں جگہ بنائی اور اس نے شادی کر لی۔۔

تمہیں وہ لڑکی مل جائے گی چاہے ایک رات کے لیے یا ساری زندگی کے لیے رکھیل بنا کر رکھنا۔۔

تمیں میں چھوڑوں گا نہیں پاشا جس مقصد کے یعنی تجھے پاشا بنایا تھا وہ اب قریب ہے پھر میں تم کو ابان کو اپنے ہاتھوں سے ماروں گا۔۔۔۔

ایک دفعہ میرا مقصد پورا ہو جائے پھر تم لوگوں کی بیویوں کو اپنی رکھیل نہ بنایا تو میرا نام بھی دلاور شیخ نہیں۔۔۔

ہا ہا ابا ویسے پاشاہ نے کام کی چیز رکھی ہوئی ہے۔۔

دیکھ لیں گے ہم بھی دیکھ لیں گے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

پاشاہ غصے سے باہر نکلا تھا اس کا غصہ ٹھنڈا ہی نہیں ہو رہا تھا کہ کوئی کیسے اس کی پاک بیوی کے بارے میں ایسی غلیظ باتیں کر سکتا ہے جس بیوی کو وہ بھی نظر بھر کے دیکھ نہیں سکتا اس خادم نے کیسے اسے رکھیل بنانے کی بات کی تھی اس کا دل کر رہا تھا خادم کی زبان کاٹ دیں بس دلاور کی وجہ سے رک گیا تھا۔۔۔

ooooooooooooo

زمل کے بہت شور شرابے کے بعد آج شازم زمل کو گھر لے آیا تھا شازم نے داد جی اور فرزانہ بیگم سے اجازت لے لی تھی۔۔

لیکن وہ نین کو بتانا بھول گیا تھا۔۔

آؤ گڑیا اندر آؤ سب لاونج میں ہی بیٹھے تھے سب نے شازم کے ساتھ اس خوبصورت سے چھوٹی لڑکی کو دیکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نین نے آنکھیں سکیڑ کر اس لڑکی کا ہاتھ شازم کے ہاتھ میں دیکھا تھا اس کا دل کر رہا تھا اس لڑکی کو کھینچ کر شازم سے دور کر دیں۔۔

داجی ماما یہ ہے زمل جس کے بارے میں میں نے آپ لوگوں کو بتایا تھا۔۔

اچھا اچھا بیٹا آؤ زمل نے شازم کی طرف دیکھا تو اس نے اشارہ کیا اور وہ جا کر فرزانہ بیگم کے پاس بیٹھ گی۔۔۔

شازم نے نین کو دیکھا جو الجھن نظروں سے شازم کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

شازم کے دیکھنے پر وہ اٹھ کر کمرے میں چلی گئی شازم نے اس کے پیچھے جانا چاہا لیکن زمل نے روک دیا دوست میرے پاس ہی بیٹھے نا۔۔

نہیں گڑیا تم باتیں کرو میں اب بھی آتا ہوں یہ کہہ کر وہ چلا گیا زمل کی آنکھوں نے نین اور شازم کی پشت کو دیکھا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈارلنگ بات تو سنو۔۔

کیا سنو ہاں کیا سنو کون ہے یہ لڑکی۔۔۔

ارے نین یہ میری پیشنٹ ہے ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ یہ میرے ساتھ کچھ کمفرٹیبل رہتی ہے تو میں اسے لے آیا جب تک ٹھیک نہیں ہوتی یا یہاں ہی رہے گی اور یہ بعد میں اپنے گھر چلی جائے گی۔۔۔

ڈاکٹروں کو تم ہی ملے تھے اس ہمدردی کے لیے مجھے نہیں پتہ شازی لیکن مجھے اچھا نہیں لگ رہا جیسے وہ تم سے چپک رہی تھی۔۔۔۔۔

او ہو تو میری ڈارلنگ کو جلسی ہو رہی ہے ارے میری جان میں صرف تم سے پیار کرتا ہوں تم ہی میری دوست میرا سب کچھ ہو چلو آؤ زمل سے ملو اسے اچھا لگے گا وہ اس کا ہاتھ پکڑتا ہوا لے گیا اس کا ہاتھ پکڑ کر ہی وہ نیچے گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے نیچے آتے ہوئے نین اور شازم کو دیکھا اسے غصہ آیا اس کا دل کر رہا تھا وہ نین کو جان سے مار دے جس نے اس کے دوست کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔۔۔

نین نے اس کی آنکھوں میں عجیب سی چیز دیکھی تھی جیسے کسی کو بسم کر دینے کا ارادہ لیکن نین ابھی سمجھنے سے قاصر تھی۔۔

زمل جلدی سے اٹھی اور نین کا ہاتھ چھڑوا کر جلدی سے شازم کا ہاتھ پکڑ لیا دوست آپ نے اس گندی لڑکی کا ہاتھ کیوں پکڑا ہوا ہے۔۔

پہلے سب کو عجیب لگا تھا لیکن بعد میں سب اس بات پر ہنسنے لگے۔۔

لیکن وفا تو نین کا چہرہ دیکھ رہی تھی جو سپاٹ تھا نین ابھی تک شازم کے ہاتھ میں زمل کے ہاتھ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شازم نے بھی مسکرا کر زمل کی طرف دیکھا تو زمل نے نین کی طرف دیکھا۔۔

زمل گڑیا یہ گندی لڑکی نہیں میری بیوی ہے آج سے آپ کی بھی دوست چلو ہینڈ شیک کرو ان کے ساتھ زمل کیسے ٹال سکتی تھی اپنے دوست کی بات تو منہ بنا کر اپنا ہاتھ نین کے آگے کیا۔۔

نین نے بھی مضنوعی مسکرا کر اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا زمل نے جلدی سے ہاتھ پیچھے کر لیا اور ایک جھوٹی مسکراہٹ نین کو دکھائی۔۔

نین بھی مسکرانے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نین تم زمل کو گیسٹ روم دکھا دو میں ذرا فریش ہو جاؤں۔۔۔

ٹھیک ہے شازی او زمل بے ایک نظر شازم کو دیکھ کر چلی گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب کو یہ بچی بہت پسند آئی تھی لیکن وہ یہ نہیں جانتے تھے کہ اس بچی کس قدم مشکلیں پیش کرے گی۔۔

زمل کو کمرے میں چھوڑ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔

شازی مجھے یہ زمل کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی۔۔

کیا مطلب نین۔۔۔

پتہ نہیں شازی عجیب سی ہے اس نے کیسے تمہارا ہاتھ پکڑا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اف وہ میری ڈارلنگ کو جیلسی محسوس ہو رہی ہے ارے میری جان وہ بچی ہے ذہنی طور پر ٹھیک نہیں ہے تو مجھے اپنا دوست سمجھتی ہم اس لیے فری ہے مجھ سے تم اس سے باتیں کرو گی تو تمہاری بھی دوست بن جائے گی نین میں تھک گیا کیا تم ایک کپ چائے بنا کر دے سکتی ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں کیوں نہیں شازی میں بنا کر لاتی ہوں شازم بھی فریش ہونے چلا گیا۔۔۔۔

زمل کمرے میں گئی تو اتنا بڑا کمرہ دیکھ کر تو خوش ہو گئی تھی او میں مجھے میرا دوست اپنے اتنے بڑے گھر میں لے آیا اب میں مزے سے یہاں رہوں گی وہ خوش ہوتے ہوئے بچوں کی طرح بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔

٥٥٥٥٥٥٥٥٥٨٥٥٥٥٥٥٥

پاشا دلاور شیخ کے پاس گیا آؤ آؤ میرے شیر دلاور پاشا کو دیکھ کر خوش ہوتے ہوئے بولا۔۔

کبیر کو کسی کام سے باہر گیا تھا ورنہ آج اس کی موت ہو جانی تھی پاشا کے ہاتھوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں یہاں بیٹھنے نہیں آیا دلاور شیخ اپنے بیٹے کو سمجھا دو کہ آئندہ وہ میرے گھر آئے تو نظریں جھکا کر آیا کرے اب وہاں میں اکیلا نہیں میری بیوی بھی رہتی ہے۔۔۔

پاشا اس دو ٹکے کی لڑکی کے لیے تم میری اور میری اولاد کی توہین کر رہے ہو دلاور شیخ غصے سے بولا۔۔۔

ایک تیز غصے کی لہر پاشا کے وجود میں اتری تھی مگر اس نے قابو پا لیا وہ دلاور شیخ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا۔۔۔

وہ دو ٹکے کی لڑکی نہیں میری بیوی ہے دلاور شیخ اور آئندہ کسی نے بھی اس پر بری نظر رکھی تو اس کی آنکھیں نکالنے میں مجھے کوئی پریشانی نہیں ہو گی بے شک وہ تمہادی اولاد ہی کی نہ ہو۔۔۔۔اگر میری بیوی پھر بات آئی گی تو میں کسی کا سگا نہی۔

پاشا تم بھول رہے ہو کہ تمہیں پاشا میں نے بنایا ہے میں نے اور تم آج مجھ پر ہی برس رہے ہو میں چاہوں تو تمہیں مسل کے رکھ سکتا ہوں دلاور کو بھی غصہ آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نانا دلاور میں وہ پاشا نہیں رہا میں ایک طاقتور پاشا ہوں جس کے ہاتھ کبھی تمہیں مارنے کے لیے بھی نہیں رکیں گے لیکن تمہارا ابھی میرا مجھ پر احسان ہے جس کی وجہ سے میں تم لوگوں کو چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔

دلاور اسے ریلیکس کرنے کی کوشش کرنے لگا کیونکہ وہ ابھی پاشا سے بہت سارے کام لینا چاہتا تھا ابھی وہ خود سے بدگمان نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔

چلو معاف کر دو میں سمجھا دوں گا اپنے بیٹے کو تم ریلیکس ہو۔۔۔

میں نے سنا ہے کہ تم نے ابان شاہ کو معاف کر دیا ہے کیا تم بھول گئے ہو اپنی بہن کا وعدہ۔۔۔

پاشا کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی میں نا خود بھولا نہیں نہ ہی ابان شاہ کو بھولنے دوں گا پاشاہ اٹھ کر چلا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

oooooooooooooooo

اب تو ابان بھی ٹھیک ہو گیا تھا وفا بیڈ پر بیٹھی ہوئی کتاب پڑھ رہی تھی کہ ابان فریش ہو کر باہر نکلا۔۔۔

وہ اپنے دھیان میں کتاب پڑھ رہی تھی بال کھلے اور سفید رنگت وہ کبھی کچھ پڑھ کر مسکراتی تو کبھی سنجیدہ ہو جاتی وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے پاس چلا گیا وفا کو تو خبر بھی نہیں دیکھے بان اس کے پاس آکر بیٹھ گیا ہے۔۔۔

ابان کو اپنا اگنور کیا جانا برا لگ اس لیے وہ گلہ کھنگار کر اسے پکارنا پڑا اہمم اہمم۔۔۔۔

وہ جلدی سے پیچھے ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ۔۔۔آپ کو کوئی کام تھا اس کے پیچھے ہونے سے ابان اور اس کے قریب ہوا۔

جانم سائیں تمہارا دھیان کہاں ہے میں یہاں بیٹھا ہوں اور تم کہیں اور ہی مصروف ہو۔

وفا نے اس کے چوڑے سینے پر ہاتھ ہے رہ کر پیچھے دھکیلنا چاہا۔۔

جانم کیوں اپنے آپ کو مجھ سے دور کر رہی ہوں میں نے تمہیں جتنا ٹائم دینا تھا دے دیا ہے اب مجھے میرے حقوق چاہیے بہت کر لیا صبر اففف اتنا صبر تو کبھی نہی کیا ہوگا میں نے تم جلدی سے اپنے آپ کو تیار کر لو جانم۔۔۔

جب ہم حویلی سے اپنے گھر جائیں گے تو تمہیں میں بالکل بھی ٹائم نہیں دوں گا مجھ سے اب اور تم سے دوری برداشت نہیں ہوگی وفا تو اس کی باتیں سن کر شرم سے سرخ ہو رہی تھی وہ کیسے ایسی باتیں کر سکتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ جی پیچھے ہوں ابان اس کا سرخ چہرہ دیکھ کر مسکراتا ہوا پیچھے ہوا اور وفا جگہ ملتے ہی باہر کو بھاگی تھی۔۔

مجھے پتہ ہے جانم کہ تم نے مجھے قبول کر لیا ہے بس بتانے سے ڈر رہی ہو بہت جلد تم اپنے پیار کا اظہار کرو گی۔۔۔

وفا تو باہر اکر گہرے گہرے سانس لینے لگی اور ایک مسکراہٹ ہونٹوں پر آئی تھی کب کیسے اسے پتہ بھی چلا کہ ابان نے اس کے دل میں جگہ بنا لی تھی۔۔۔۔

ooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاشا دلاور کے پاس سے باہر آیا تو غصے سے چہرہ لال پیلا ہو رہا تھا اس کے خاص آدمی عظیم کو اندازہ ہو گیا تھا کہ دلاور کے ساتھ کوئی بہت بڑا مسئلہ ہو گیا ہے گاڑی میں بیٹھتے ہی عظیم کو گھر جانے کا کہا وہ اس وقت سکون چاہتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

گھر میں آکر دیکھا تو گھر میں خاموشی چھائی ہوئی تھی اس کی نگاہیں خود بہ ہو جنت کو تلاشنے لگی تھی جلدی سے کمرے میں گیا تو جنت کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھ وہ یک تک اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا کتنا سکون تھا اس کے چہرے پر وہ اس کے پاس ہی بیٹھ گیا۔۔

آج دلاور نے اس کی بہن کا ذکر چھیڑ کر پھر سے درد ہرے کر دیے تھے وہ چاہ کر بھی سکون حاصل نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔

جنت نے سلام پھیرا تو باسط کی طرف دیکھا جس کی آنکھوں میں آنسو تھے جنت نے تڑپ کر اس کا ہاتھ تھا۔۔۔

باسط کیا ہوا ہے آپ کو لیکن وہ تو بس جنت کو دیکھ رہا تھا کیسے اتنا پرسکون رہ لیتی ہیں آپ جنت۔۔۔۔

باسط آپ بھی میری طرح نماز پڑھا کریں دیکھیں کہ آپ بھی پرسکون ہو جائیں گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا کی زندگی مانگنے کے بعد باسط کبھی ٹائم ہوتا تو نماز پڑھ لی لیکن وہ پھر سے غفلت کی طرف جا رہا تھا اس نے کبھی باقاعدگی سے نماز ادا نہیں کی تھی۔۔۔

بسط اٹھا اور کھڑکی کی طرف چلا گیا اور ایک تصویر نکال کر لایا جنت حیرانی سے اٹھی جائے نماز اٹھا کر رکھا اور بیڈ پر باسط کے ساتھ جا کر بیٹھ گئی۔۔۔

کون ہے یہ باسط۔۔۔

یہ میری بہن عنایہ تھی لیکن میرے دوست نہیں اسے مار دیا یہ کہہ کر پھر سے درد سے گزر رہا تھا جنت نے اس تصویر کو دیکھا جس سے معصومیت سے بھرپور سفید رنگت گلابی ہونٹ کالی گہری آنکھیں کسی کو بھی دیوانہ کر سکتی تھی۔۔۔

باسط آپ روئے نہیں میں یہ نہیں جانتی کہ کیا ہوا تھا لیکن جب بھی آپ کا دل کریں دل ہلکا کرنے کو آپ مجھ سے شیئر کر سکتے ہیں میں آپ کی بیوی ہوں دکھ اور درد کے ساتھی میں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاشا نے نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا کتنی اچھی تھی وہ لیکن آج پھر سے ابان شاہ سے بدلہ لینے کا جنون سر پر چڑھ رہا تھا۔۔۔۔

باسط نے اپنے آنسو صاف کیے اور اٹھ کر تصویر کو الماری میں رکھا اور چلا گیا جنت نے بھی رکنے کی کوشش نہیں کی لیکن جنت نے بھی ارادہ کر لیا تھا کہ وہ پاشاہ سے دوبارہ باسط خان بنا دے گی۔۔۔۔

oooooooooooooooo

عمر تو سارا دن پوری اسٹیشن رہتا ہوا اب سونیا کا پہلے سے زیادہ خیال رکھ رہا تھا پانچ مہینے کیسے گزر کے دن پتہ ہی نہیں چلاتا ابھی بھی سونیا بیڈ پر بیٹھی اپنے بچے کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ اس کے نمبر پر کال آئی ان نو نمبر دیکھ کر تو اس نے کال نہ اٹھایا لیکن دوسری طرف سے کوئی ڈیٹ ہی تھا تنگ آکر اس نے کاٹ اٹھائی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کون ہے جس کو سکون ہی نہیں۔۔۔

ارے میری بلبل تو بولنے لگی ہے کبیر کی آواز سن کر سونیا کا رنگ اڑا تھا۔۔

کک۔۔۔کبیر۔۔۔

ہاں میری بلبل کبیر تمہیں کیا لگا تم مجھ سے بچ جاؤ گی نہیں بلبل بہت جلد میں تیرے شوہر کا غرور اور تیری عزت ختم کروں گا اور کال بند کر دی۔۔

سونیا کے تو ہاتھ کانپنے لگے تھے اس نے جلدی سے عمر کو کال کی۔۔۔۔

کیا ہوا میری بیگم کو میری یاد آنے لگی ہے۔۔

عمر عمر وہ کبیر کبیر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا سونیا تم ٹھیک ہو نا۔۔

عمر وہ کبیر کی کال آئی تھی وہ وہ مجھے لے جائے گا کبیر وہ مجھے مار دے گا مار دے گا سونیا بری طرح رو رہی تھی

سونیا میں ہے ابھی آتا ہوں تم پریشانان نہ ہو عمر جلدی سے اٹھا گھر کی طرف چلا گیا۔۔۔

10منٹ میں وہ ریش ڈرائیونگ کر کے گھر پہنچا تھا اور بھاگتا ہوا کمرے میں گیا۔۔۔۔

سونیا ابھی تک رو رہی تھی سونیا میری جان۔۔

عمر وہ کال آئی تھی وہ کہتا ہے وہ مجھے لے جائے گا ہمارے بچے کو بھی مجھے نہیں جانا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا میں ہوں نا تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں جلدی سے عمر نے سونیا کو میڈیسن دی اور سونے کے لٹا دیا اور عمر کسی گہری سوچ میں تھا اسے اب جلد سے جلد کبیر کو ڈھونڈنا تھا جو کہ غائب تھا۔۔۔۔

ooooooooooooo

صبح سب ناشتہ کر رہے تھے کہ زمل بھی آگئی اور اس نے سر اٹھا کر دیکھا اوپر سیڑھیوں سے شازم اور نین کو ایک ساتھ مسکراتے ہوئے نیچے آتے ہوئے دیکھ کر اس کے بدن میں آگ لگی تھی۔۔

زمل تو بس شازم کو دیکھ رہی تھی نیلی پینٹ اور سفید شرٹ بے حد خوبصورت لگ رہا تھا۔۔۔

بیٹھو بیٹا آپ کیوں کھڑی ہو دا جی اسے پکارا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دوست وہ جلدی سے شازم کے پاس آگئی زمل کیا ہوا تمیں ٹھیک سے نیند تو آئی ہے نا۔۔

ہاں دوست مجھے بہت اچھی نیند آئی ہے چلو پھر ناشتہ کرتے ہیں۔۔

نین نے ناگواری سے زمل کو دیکھا تھا وفا بھی اس زمل کو ہی دیکھ رہی تھی جب جب شازم اور نین ساتھ ہوتے تھے یہ ان کے درمیان آجاتی تھی۔۔۔

نین شازم کے پاس بیٹھنے لگی تو زمل جلدی سے شازم کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی۔۔

زمل یہ میری جگہ ہے تم کسی اور کرسی پر بیٹھ جاؤں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں نین میں دوست کے ساتھ ہی بیٹھوں گی آپ کہیں اور بیٹھ جائیں۔۔۔

میں نے کہا کہ اٹھو نین غصے سے بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہو گیا ہے نین تم آج کسی اور نے کرسی پر بیٹھ جاؤ شازم بولا۔۔۔

نہیں شازم میں ہمیشہ تمہارے ساتھ بیٹھتی ہوں آج بھی میں یہاں ہی بیٹھوں گی۔۔۔

نین آپ ہمیشہ یہاں بیٹھتی تھیں لیکن آج میں بیٹھی ہوں آپ کہیں اور بیٹھ جائیں زمل نے اسے سنجیدگی سے کہا وہ کہیں سے بھی چھوٹی اور دماغ سے بیمار نہ لگی تھی۔۔

نین لب میچ کر سامنے والے کرسی پر بیٹھ گئی اور وہ پکا شازم سے ناراض ہو چکی تھی۔۔۔

نین سامنے کرسی پر بیٹھی تو زمل نے مسکرا کر نین کی طرف دیکھا جیسے کہہ رہی ہو اب یہ جگہ میری ہے۔۔

دوست آپ ہمیشہ مجھے ہاسپٹل میں اپنے ہاتھ سے ناشتہ کرواتے ہیں ویسا ہی ناشتہ کروائیں نا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نین نے ناشتے سے ہاتھ روکا شازم کی طرف دیکھا سب اسے بچی سمجھ رہے تھے لیکن وفا اور نین کو عجیب لگ رہا تھا۔۔

شازم نے نین کی طرف دیکھا جو اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔

دوست کرواؤ نازمل نے شازم کو نین کی طرف دیکھتے ہیں پایا تو دوبارہ سے بولی۔۔

شازم پہلا نوالہ توڑ کر اسے کھلانے لگا تو نین جلدی سے اٹھی میرا ناشتہ ہو گیا۔۔۔

بیٹا ابھی تم نے کچھ کھایا نہیں۔۔۔

نہیں داجی پہلے آپ لوگ غیروں کو ناشتہ کروالیں میرا ہو جائے گا بعد میں بے رخی سے کہتے ہوئے چلی گئی۔۔۔

شازم کو اس کی سمجھ نہ آئی کہ اسے غصہ کس بات پر ا رہا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دوست آپ نین کی طرف کیوں دیکھ رہے ہیں مجھے ناشتہ کروائیں نا۔۔

خود کرو زمل تم بچی تو نہیں ہو نسیم بیگم بولی تھی۔۔۔

انہیں اپنی بچی کی حالت سمجھ میں آرہی تھی نہیں میں دوست کے ہاتھ سے کھاؤں گی۔۔

نہیں زمل تم خود کھاؤ گے مجھے دیر ہو رہی ہے شازم بھی اٹھ کر چلا گیا زمل کو نسیم بیگم پر بہت غصہ آیا تھا انہیں سبق کھانے کا سوچتے ہوئے ناشتہ کرنے لگی۔۔

نین کمرے میں آکر رونے لگی۔۔

شازم نے کل کی لڑکی کو اس پر اہمیت دی تھی نین سے برداشت نہیں ہو رہا تھا اب تم سے بات ہی نہیں کروں گی اسے زمل پر بھی بے حد غصہ تھا جو اس کے شوہر پر حق جما رہی تھی وہ بنا ناشتہ کیے ہی دوبارہ سے لیٹ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooo

مایا۔۔

جی بھائی تمہارا ٹائم آگیا ہے کہ تم آجاؤ۔۔

واؤ بھائی میں کب سے ایکسائٹڈ تھی کہ کب اپٹ مجھے بلائیں گی۔۔

اب وقت آگیا ہے کہ ہم اپنی بہن کا بدلہ لیں تم کل کی فلائٹ سے ہی پاکستان آجاؤ۔۔

جی بھائی میں کل ہی آپ سے آکر ملتی ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لندن والے شہر میں رہ کر بھی ان کے جیسی ہی ہو گئی تھی مایا کی ڈریسنگ دیکھ کر کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ لڑکا ہے یا لڑکی لیکن بس بالوں کی وجہ سے وہ پہچانے جاتی تھی کہ وہ لڑکی ہے۔۔

اف میں کل پاکستان جاؤں گی کتنا مزہ آئے گا ابان شاہ تم سے اپنی بہن کا بدلہ لینے کا اذیت سے اس کی آنکھوں کے سامنے سے اپنے معصوم بہن کا چہرہ آیا تھا اور آنسو آنکھوں سے نکلے تھے۔۔۔

ooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شازم کے سامنے سارا دن اپنی ڈارلنگ کا چہرہ آتا رہا تھا وہ جانتا تھا کہ وہ ناراض ہو گئی۔۔

اس کے لیے راستے سے پھولوں کا گلدستہ اور اس کا من پسند کیک چاکلٹ جس کے پیچھے تو نین پاگل ہو جایا کرتی تھی وہ سیدھا کسی سے بات کی ہے بغیر اپنے کمرے میں گیا تھا اور

Posted On Kitab Nagri

زمل اس کے ہاتھ میں پھول دیکھ کر جل بھن گئی تھی کہ وہ یہ پھول اس چڑیل کے لیے لے کر گیا تھا کچھ سوچ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔۔

وہ کمرے میں گیا نین فریش ہو کر نکل رہی تھی۔

نین۔۔۔

شازم نے پکارا نین نے اس کی طرف دیکھا تو ناراضگی سے منہ موڑ لیا۔۔

میری ڈارلنگ کیا ہوا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ نہیں شادی چھوڑو جاؤ تمہیں میری کیا فکر اس کا روٹھا روٹھا چہرہ شازم کو کوئی گستاخی کرنے پر مجبور کر رہا تھا میری جان مجھے معاف کر دو آئندہ میری توبہ کے تمہیں ڈانٹوں یہ لو میری طرف سے پھول اور یہ تمہارا پسندیدہ کیک۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھول اس کی کمزوری تھے ابھی وہ ٹھیک طرح سے خوش بھی نہیں ہوئی تھی کہ زمل اس کے کمرے میں آگئی۔۔۔

دوست آپ آگئے نین تو زمل کو دیکھ کر غصے سے شازم کو دیکھنے لگی۔۔

دوست یہ پھول میرے لیے ہیں کیا آپ کو پتہ ہے مجھے پھول کتنے پسند ہیں وہ اس کے ہاتھ سے پھول لیتے ہوئے بولی۔۔۔

نین نے جلدی سے زمل کے ہاتھ سے پھول لے لیے سوری زمل لیکن یہ پھول میرا شوہر میرے لیے لایا ہے تمہارے لیے میں کسی نوکر کو کہہ کر منگوا دیتی ہوں۔۔۔۔

زمل شازم کی طرف دیکھ کر رونے لگی دوست مجھے یہیں پھول چاہیے۔۔۔

شازم نے نین کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی لیکن پھر وہ زمل کو بیمار سمجھ کر نین سے گلدستہ لے کر زمل کو دے دیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نین نے نم آنکھوں سے شازم کی طرف دیکھا۔۔

تھینک یو دوست وہ جلدی سے شازم کے گلے لگ گئی نین کو یہ دیکھ کر بہت غصہ ہے لیکن چپ چاپ کر کے بیڈ پر جا کر لیٹ گی۔۔۔

زمل گڑیا جاؤ جا کر آرام کرو زمل ایک نظر نین کو دیکھ کر چلی گئی۔۔۔

شازم جلدی سے نین کی طرف آیا۔۔

نین۔۔۔

دفعہ ہو جاؤ شازم۔۔۔

اپنی اس چہیتی کے پاس۔۔

Posted On Kitab Nagri

نین آئی ایم سوری یہ کیک کھا لو۔۔۔

نین نے جلدی سے اٹھ کر کیک کو پکڑا اور پورا زور لگا کر کمرے کو بیچا بیچ پھینک دیا یہ کیک بھی اس اپنے اس چہیتی زمل کو کھلاؤ آئی سمجھ آئندہ مجھ سے بات کرنے کی ضرورت نہیں تم کو۔۔

شازم نے لب بھینچ کر نین کی طرف دیکھا لیکن کچھ کہہ نہیں سکا۔۔۔

اور باہر رواذہ سے کان لگا کر سنتی زمل خوش ہوتے ہوئے کمرے میں چلی گئی بہت جلد شازم تم میرے ہو گئے یہ نین کو تمہاری زندگی سے دور کر دوں گی میں بس میں اور تم ہا ہا وہ جنونی انداز میں بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

ابان کو ڈاکٹر نے دو سے تین دن کا آرام بولا تھا اسے بس جلدی سے جانا تھا سارا کام پڑا تھا اس کا..

لیکن وہ داجی اور اماں کا کہنا نہیں ٹال سکا اور رک گیا اب ابان اور وفا میں بھی سب ٹھیک ہو رہا تھا وہ بھی اب خوش تھی۔۔۔

وہ عمر اور سونیہ سے ملنے گھر بھی چلی جاتی تھی لیکن ابان اسے رات کو اپنے پاس ہی رکھتا تھا وہ کہتا تھا کہ سارا دن تو ٹھیک نہیں رات وہ اپنی جانم سائیں کے بغیر نہیں گزار سکتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے تین دن گزر گئے تھے زمل مزید شازم اور نین میں غلط فہمیاں پیدا کر رہی تھی شازم بھی زمل کیے بیماری کا سوچ کا نین کو ڈانٹ دیتا تھا وفا بھی نین کو سمجھاتی یہ سب دا جی نسیم فرزانہ بیگم دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooo

جنت کو اپنے لیے کچھ ضروری چیزیں چاہیے تھیں جو کہ کسی نوکر سے بھی نہیں منگوا سکتی تھی اسی لیے اس نے خود بازار چلی گی اور باسط سے اجازت لینا بھی بھول گئی تھی۔۔۔

باسط گھر آیا تو ہر جگہ جنت کو ڈھونڈا اسے اب عادت ہو گئی تھی کہ گھر آتے ہی جنت اس کے سامنے ہوتے تھی کبھی نماز پڑھ رہی ہوتی اور کبھی جلدی سے اس کے لئے پانی لے آتی لیکن آج وہ گھر نہیں تھی باسط کو غصہ آ رہا تھا۔۔۔

ابھی وہ بیٹھا سوچ رہا تھا کہ ایک دم سے دروازہ کھلا اور جنت اندر داخل ہوئی ہاتھوں میں سامان پکڑا ہوا تھا۔۔۔

کہاں گئی تھی آپ وہ جھٹکے سے اٹھا غصے سے بولا۔۔۔

جنت تو اس کے غصے سے بھوکھلا گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں ذرا بازار گئی تھی کچھ چیزیں چاہیے تھی۔۔

کس سے پوچھ کر گئی تھی آپ۔۔۔۔

وہ غلطی ہوگی باسط آئندہ خیال رکھوں گی۔۔۔۔

میں پہلی اور آخری بار کہہ رہا ہوں آپ سے جنت کے میرے بہت سارے دشمن ہیں میں نہیں چاہتا کہ وہ آپ کو میری کمزوری سمجھ کر مجھ پر حملہ کریں۔۔۔

باسط آپ کو میری فکر ہے کیا وہ خوش ہوتے ہوئے بولی۔۔۔۔

فکر تو ہوگی نا انکل آپ کو میرے ذمہ داری میں سونپ کر گئے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس اتنی سی بات ہے جنت کی آنکھوں میں چمک بج سی گئی تھی جو کہ باسط کی نظروں سے منفی نہیں رہی تھی۔۔۔۔

باسط کو خود ہی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ میں کیوں غصہ کر رہا ہے وہ اس کے کو دیکھے بغیر ہی چلا گیا۔۔

جنت مسکرانے لگی مانے یا نہ مانے باسط میں نے آپ کے دل میں تھوڑی سی جگہ تو بنا لی ہے۔۔

جنت کچن میں چلی گئی تو وہاں ذلیخہ اماں کو دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا آپ کہاں چلیں گے تھی خان صاحب تو پتہ پریشان ہو گئے تھے آپ کی وجہ سے۔۔

اماں آپ کو جب پتہ ہے نا ان کے دشمن ہیں اسی لیے پریشان ہو گئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

غلطی میری بھی ہے انہیں بتائے بغیر ہی چلی گئی اس لئے انہوں نے ڈانٹا تھا۔۔۔

اماں آپ نے ٹھیک کہا تھا آہستہ آہستہ میں نے ان کے دل میں جگہ بنانا شروع کر دی ہے۔۔

اماں بھی مسکرانے لگی مجھے یقین ہے اللہ تمہاری مدد ضرور کرے گا تم ہمارے خان کو اس دلدل سے نکال دو گے اللہ پاک آپ کے رشتے کو اور بھی مضبوط بنائے۔۔۔

اماں نے دل سے دعا دی تھی آمین جنت مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooooooooooo

آج ابان اور وفا واپس جا رہے تھے سب نے بہت روکا لیکن اب ابان نے جانا تھا سو وہ سب سے مل کر چلے گئے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ جی اتنا مزہ آتا تھا وہاں حویلی میں مجھے وہاں ہی رہنے دینا تھا نا۔۔۔

جانم سائیں تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہارے بغیر رہ سکتا ہوں کیا اب میں اپنے آپ سے دور تو تمھیں کبھی رکھ نہیں سکتا۔۔۔۔۔۔

شاہ جی آپ بہت اچھے ہیں۔۔

تو پیار کا اظہار کب کرو گی وہ شرارت سے بولا۔۔

جب مجھے لگے گا کہ کر دینا چاہیے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب تم پیار کا اظہار کرو اس دن تمہیں تمہاری ہر خوائش پوری کروں گا جو تم چاہو گی تمہیں انعام دوں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

او شاہ جی پھر تیار رہے گا آپ سے کچھ ایسا مانگوں گی کہ شاید آپ دے نہ سکیں وفا نے تنگ کرتے ہوئے نارمل انداز میں بولا۔۔۔۔

تم جان بھی مانگی گی تو تمہارا یہ شاہ دے دے گا وہ شرارتی انداز میں بولا۔۔۔۔

دونوں ہی نہیں جانتے تھے کہ ان کی مذاق میں کی گئی باتیں جلد ہی پوری ہونے والی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

ooooooooooooooo

پاشا تو کب سے گھر واپس ہی نہیں گیا تھا اسے ڈر لگنے لگا تھا کہ وہ اگر زیادہ دیر گھر میں رہا تو جنت سے پیار ہو جائے گا سونیا سے بے وفائی ہو جائے گی۔۔۔

لیکن اس کا دل باہر بھی نہیں لگ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے یار یہ پاشاہ سر کو کیا ہو گیا ہے کچھ دن پہلے کسی اور لڑکی سے پیار کرتے تھے اب یہاں بیٹھ کر شراب پی رہے ہیں گھر میں ایک عدد بیوی بھی ہے۔۔۔

ویسے تمہیں کیا لگتا ہے ہمارے پاشا سر کی زندگی میں ان کی بیوی خوشیاں لا سکے گی۔۔۔۔۔

ہاں میں نے بی بی جی کو دیکھا ہے بے حد خوبصورت ہے نمازیں بھی نہیں چھوڑتی پتہ نہیں پاشاہ سر کے ہاتھ کیسے لگ گئی چلو اب میں تو خوشی ہوگی ہمارا پاشاہ سر ہماری بیگم صاحبہ کے ساتھ خوش رہے۔۔۔۔۔

oooooooooooooooo

نین اپنی لیے چائے بنا رہے تھے کہ وہاں زمل آگئی۔

نین آپییییی۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپی کو لمبا کر کے اسے غصہ دلایا۔۔

زمل تم یہ کب تک ڈرامے بازی جاری رکھو گی اور تم چاہتی کیا ہو۔۔۔۔

نین میں تم کو سچ بتاؤں تو میں شازم کو چاہتی ہوں جب جب ان کو تمہارے ساتھ دیکھتی ہوں میں پاگل ہونے لگتی ہوں میرا دل کرتا ہے تم کو مار دوں زمل نین کے قریب ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

نین تو شوکڈ کی حالت میں چلی گئی تھی کہ زمل صرف پاگل کرنے کا ڈرامہ کر رہی ہے اصل میں وہ پاگل نہی ہے۔۔ نین منہ کھولے زمل کو حیرانگی اور غصے کے ملے جلے تاثرات سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

زمل وہ میرا شوہر ہے اسے میرا ہی رہنا ہے میں ایسا کبھی نہیں ہونے دوں گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہیں وہ کب تک تمہارے رہتے ہیں وہ نین کا چائے کا کپ اٹھاتی ہوئی جانے لگی۔۔۔۔

زمل یہ میرا کپ ہے۔۔۔۔

نین آپی یہ کپ آپ کا تھا لیکن اب میرا ہے اسی طرح شازم بھی آپ کا تھا بس تھوڑا انتظار کرے وہ بھی میرے ہو جائیں گے اور یہ کہتی ہوئی چلی گئی۔۔۔۔۔

میں شازم کو کیسے بتاؤں وہ میرا یقین نہیں کرے گا۔۔۔۔

شازم جب بھی آتا نین کو سویا ہی پاتا وہ جانتا تھا کہ وہ آج کل ناراض ہیں لیکن وہ کیا کرتا زمل ابھی بچی تھی وہ بیمار تھی اسے ڈانٹ کر اس کی حالت خراب نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔

آج وہ گھر جلدی آگیا تھا تاکہ نین کو شاپنگ پر لے جا سکے اور اس کے ساتھ ٹائم گزار سکے اور اس کی ناراضگی دور کر سکے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں آیا تو نین کو کھڑکی کے پاس کھڑا پایا۔۔

ڈارلنگ شازم نے پکارا۔۔۔

لیکن نین نے کوئی جواب نہیں دیا۔

نین بات تو سنو اچھا سوری میں آئندہ تم کو نہیں ڈانٹوں گا پکا پرومس چلو واؤ آج شاپنگ پر چلتے ہیں اور تمہاری فیورٹ آئس کریم بھی کھاتے ہیں۔۔۔۔

شازی تم مجھے اس زمل کی وجہ سے ڈانٹتے ہو مجھے اچھا نہیں لگتا آئندہ تم نے مجھے ڈانٹا تمہیں تم سے کبھی بات نہیں کروں گی۔۔۔

اوکے میری جان پکا پرامس چلو ریڈی ہو جاؤ نین بھی مسکرا کر جانے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ شازی سے ناراض رہ کر دور رہ کر اسے زمل کے قریب نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے وہ جلدی سے راضی ہو گئی۔۔۔۔۔

ابھی وہ لوگ باہر نکلنے لگے تھے کہ زمل نے پکارا دوست کہاں جا رہے ہو۔۔۔

زمل ہم ذرا باہر جا رہے ہیں آپ ریسٹ کرو۔۔۔

نین نے زمل کی طرف دیکھا جس کی آنکھوں میں غصہ تھا۔۔۔

دوست مجھے بھی جانا ہے۔۔

نہیں زمل تم گھر رہو ہم تھوڑی دیر میں آجائیں گے۔۔۔

زمل جس کے ہاتھ میں کانچ کا گلاس پکڑا تھا اس پر غصے سے دباؤ دیا ابھی وہ باہر نکلنے لگے تھے چھناک کی آواز سے شازم اور نین نے مڑ کر دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل کے ہاتھوں سے خون بھل بھل بہہ رہا تھا۔۔

زمل یہ کیا کیا تم نے شازم نے چیہا۔۔

وہ دوست مجھے پتہ ہی نہیں چلا کیسے ہو گے بہت درد کر رہا ہے زمل شازم کو دیکھ کر رونے لگی شازم کا دھیان اس کے زخم پر تھا۔۔

زمل نے نین کی طرف دیکھا اور مسکرانے لگی۔۔

نین نے دکھ سے شازم کو دیکھا تھا جو اسے چھوڑ کر پھر زمل کے پاس چلا گیا تھا۔۔۔۔

نین پلیز جاؤ کمرے سے باکس لے کر آؤ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

خود لے آؤ شازی میں اس جیسی لڑکی کے لئے کوئی کام نہیں کروں گی شازی تو نین کی زبان درازی دیکھ کر حیران تھا۔۔۔۔

جلدی سے اٹھ کر خود لینے چلا گیا۔۔

زمل یہ تم نے اچھا نہیں کیا اور نین کمرے میں چلی گئی نوچ نوچ کر اپنی جیولری اتار اور کمرے میں پھینکی۔۔۔

شازی زمل کی پٹی کر کے واپس آیا تو نین کو بستر میں پڑے دیکھا۔۔۔

نین۔۔۔

چلے جاؤ شازم شاہ مجھ سے بات کی تو منہ توڑ دو گی تمہارا۔۔

نین یہ کس طرح تم مجھ سے بات کر رہی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس لائق تم ہو اسی طرح بات کر رہی ہو۔۔

شازم نے نین کا جبرہ دبوچا۔۔

خبردار دانین شازم شاہ آئندہ اس طرح مجھ سے بات کی ورنہ اس کے بعد جو ہو گا اس کی ذمیدار تم ہو گی۔۔۔۔

نین کے تو آنسو ہی نہیں رک رہے تھے ایک تو غلطی بھی خود کی اب ڈانٹ بھی اسے رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شازم اسے چھوڑ کر پیچھے ہوا نین جلدی سے بستر میں گھس گئی۔۔

شازم نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا یہ اس سے کیا ہو گیا نین کی سسکیاں سنتے ہوئے اسے دکھ ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اب نین اور ناراض ہو جائے گی آج ہی تو وعدہ د کیا تھا اس سے اور اب پھر سے ڈانٹ دیا۔۔

زمل تو بہت خوش تھی کہ ان دونوں کو روک دیا اسے اب کچھ بڑا کرنا تھا جس کی وجہ سے نین ہمیشہ کے لیے شازم سے دور ہو جاتی۔۔۔۔

oooooooooooooooo

ابان نے حیدر کو گھر بلایا تھا حیدر تو وفا کے ساتھ مل کر بہت خوش تھا بابھی آپ تو بہت اچھی ہیں۔۔

تھینک یو بھائی لیکن میں نے آج آپ کے لیے سپیشل بریانی بنائی ہے کھا کر جایئے گا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیوں نہیں میری بہن نے بنائی ہے میں کھا کر جاؤں گا وفا بھی خوش ہوتے ہوئے کچن میں چلی گئی۔۔

حیدر تمہیں پتہ ہے خان انڈسٹری کی مالک مایا خان آج ہمارے آفس میں ڈیل کرنے آرہی ہے تو وہ ڈیل تم نے ہینڈل کرنی ہے۔۔

تمہاری بہن تو مجھے آفس جانے نہیں دے گی۔

او ہو یار تم فکر ہی نہ کرو میں سنبھال لوں گا سب۔۔

اب بیٹھو بریانی کھا کر جو ہے نا تمہاری بہن نے ناراض ہو جائے گی۔۔۔۔۔

حیدر کو آفس میں جانا تھا اسی لیے وہ جلدی میں تھا ابھی وہ گاڑی چلا رہا تھا کہ اس کی ٹکر اگلی گاڑی سے ہوئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اندر بیٹھی مایا خان کا سر گھوما تھا۔۔

ابے ایک تو پاکستان میں اندھے لوگ گاڑیاں چلاتے ہیں۔۔

حیدر بھی باہر نکل آیا۔۔۔

سوری میڈم۔۔۔۔

میڈم مائی فٹ اندھے ہو تم نظر نہیں آتا سامنے گاڑی ہے۔۔۔

حیدر تو اس کی گرے آنکھوں کو دیکھ رہا تھا کتنی خوبصورت آنکھیں ہیں وہ دل میں سوچ سکا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گھور کیا رہے ہو ابھی تم مجھے جانتے نہیں تمہاری آنکھیں نوچ لو گی وہ شیرنی بنی اس پر جبٹی تھی وہ جو بلیک پینٹ وائٹ شرٹ اور اوپر بلیک کوٹ پہنے براؤن بال کھلے ہوئے ہیں بہت ماڈرن لگ رہی تھی۔۔۔۔

میں تو آپ کو جاننا چاہتا ہوں حیدر نے کھوئے ہوئے انداز میں کہا۔۔۔۔

کیا کہا مجھے جاننا چاہتے ہو ایسے دو تھپڑ لگاؤں گی کہ اچھے سے جان جاؤ گے بدتمیز لوفر کہے کی۔۔

اب میری گاڑی کون ٹھیک کروائے گا۔۔۔

آپ نے کہاں جانا ہے میڈم میں آپ کو ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔

نو تھینکس ٹھرکی کہیں کے مجھے ایسے گھور رہے ہو جیسے کبھی خوبصورت لڑکی نہیں دیکھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھی تو بہت لیکن آپ جیسی آج دیکھی ہے۔۔۔

اف تم میرے ہاتھوں مرو گے مسٹر دفع ہو جاؤ مجھے لیٹ ہو رہا ہے ایک نظر غصے سے گھور کے گاڑی میں بیٹھ کر چلی گئی۔۔۔۔

اف یار کیا لڑکی تھی حیدر خود ہی بولا۔۔

ابان تیری باجی مل گئی ہے وہ اپنے بال سیٹ کرتے ہوئے بولا۔۔

او ہو وہ مایا خان تو پہنچ چکی ہوگی اف میٹنگ کے لیے لیٹ ہو رہا ہے وہ بھی جلدی سے گاڑی میں بیٹھا اور چلا گیا۔۔۔۔

وہ آفس پہنچا تو جلدی میں کمرے میں چلا گیا سامنے ہی اس لڑکی کو دیکھ کر آنکھیں پھٹنے کو تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

مایا خان بھی اسے دیکھ کر حیران ہوئی تھی تم میرے پیچھے یہاں بھی آگئے ہو لوفر کہیں کے ---

ارے میڈم چپ کر جائیں یہ میرا آفس ہے یہاں پر میرے تھوڑی بہت عزت ہے آپ کچھ بھی بولے جا رہے ہیں---

اچھا تمہارا آفس تم ابان شاہ ہو مایاہان نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا--

نہیں میں ابان کا دوست اور اس اس کے آفس کا پارٹنر حیدر خان ہوں--

اور ہو میں مایا خان گروپ اف خان انڈسٹری کی مالک مایا خان مایا نے ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہا-----

حیدر حیران ہوا کہ ابھی وہ لڑ رہی تھی ابیتا اتنا میٹھا لہجہ--

Posted On Kitab Nagri

اتنا حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے حیدر خان جس کے ساتھ کام شروع کرنا چاہتی ہوں ان کے ساتھ رویہ اچھا ہی رکھتی ہوں حیدر نے بھی مایا کے ساتھ ہاتھ ملایا۔۔

مایا کا ایک دفعہ دل دھڑکا تھا اور حیدر کے دل میں بھی بیٹ مس کی تھی مایا نے جلدی سے ہاتھ پیچھے کیا۔۔

میٹنگ ختم ہوئی تو وہ پارٹنرشپ میں آگئے تھے اب مایا خان بھی ابان شاہ اور حیدر کے ساتھ کام کرے گی۔۔۔۔۔

oooooooooooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

مایا بھی اپنے گھر چلی گئی وہ باسط کے پاس ہی جانا چاہتی تھی لیکن باسط نے روک دیا کہ یہیں ابھی تم کسی کی نظروں میں نہیں آسکتی نہ ہی تم مجھ سے ملو گے تاکہ تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکے میں تم سے خود ملنے آؤں گا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے بھائی اپنا خیال رکھیے گا اور بابھی کو بھی لے کر آیئے گا۔۔۔۔

oooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

حیدر جب بھی سونے کی کوشش کرتا اس مایا شیرنی کا خیال آ جاتا اف میری شیرنی کیا چیز ہو تم لیکن اس حیدر کو پسند آگئی ہو۔۔۔اب جلدی سے تم سے بات کرنی پڑے گی۔

oooooooooooooooo

مایا بھی حیدر کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی پہلی نظر میں جب حیدر نے اس کے ساتھ ہاتھ ملایا تھا اس کا دل پہلی دفعہ دھڑکا تھا وہ براؤن آنکھوں والا لڑکا پسند آیا تھا لیکن صرف اب اپنے مقصد کے لیے۔۔۔۔۔

میں مایا خان اب تم سے پیار کروں گی حیدر خان صرف اپنا مقصد حاصل کرنے کے لیے ابان شاہ تک پہنچنے کے لیے میں تمہیں استعمال کروں گی تم بس میرا ایک مہرا ہو گے لیکن یہ وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کھیل میں وہ کسی کی جان کی بازی ہرا دے گی۔۔۔

oooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

شازم نین سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن نیند تو مسلسل اسے اگنور کر رہی تھی شازم ایک تو کام کی وجہ سے پریشان تھا دوسرا گھر میں نین کی پریشانی اور زمل بھی ٹھیک نہیں ہو پا رہی تھی ابھی بھی وہ جلدی گھر جانے کی کوشش کر رہا تھا کیونکہ سب نین کی وجہ سے اس سے ناراض تھے۔۔

وہ گاڑی میں بیٹھا مسلسل نین کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ سامنے سے آتی گاڑی نہیں دیکھ سکا اور اس سے ٹکر ہو بھی اس کا سر ڈیش بورڈ سے لگا تھا۔۔۔

سب لوگ اسے اٹھا کر ہاسپٹل لے گئے تھے اتنی چوٹیں نہیں آئی تھی لیکن پھر بھی بازو سر پر لگی تھی جب وہ گھر آیا تو اس کی چوٹیں دیکھ کا سب پریشان ہوئے تھے نین بھی پریشان ہوئی تھی جلدی سے آگے بڑھنے لگی تو زمل نے جلدی سے شازم کا بازو پکڑ لیا۔۔۔۔

دوست کیا ہوا ہے آپ کو نین کے بڑھتے قدم وہاں ہی تھم گئے تھے شازم نے نین کو دیکھا تھا جو اس کی طرف آنے لگی تھی لیکن رک گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جاؤ بیٹا نین شازم کے کمرے میں لے جاؤ۔۔

آنٹی میں لے جاتی ہوں۔۔۔

زمل بیٹا نین شازم کی بیوی ہے اور شازم کو اس وقت بیوی کی ضرورت ہے ایک پیشنٹ کی نہیں۔۔

نین سنبھال لے گی نسیم بیگم نے ہلکے سے غصے سے کہا تو زمل نے مضنوعی مسکراہٹ سے نسیم بیگم کی طرف دیکھا اور سائیڈ پر ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نین بھی شازم کو لے کر چلی گئی لیکن ابھی تک اس سے بات نہیں کی تھی۔۔۔

نین ابھی تک ناراض ہو اپنے دوست سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

شازم وہ میرا دوست تھا میرا شوہر بھی تھا لیکن اسے اپنی بیوی سے زیادہ اپنے پیشنٹ کی فکر ہے تو میں کچھ نہیں سکتی۔۔۔

تم مزمل سے اتنی نفرت کیوں کرتی ہو۔۔

کیونکہ وہ نفرت کے قابل ہے شازم تم نہیں جانتے وہ ٹھیک ہے سب ڈرامہ کر رہی ہے۔۔۔

پلیز نین چپ کر جاؤ میرا سر درد کر رہا ہے شازم مزید اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔

نین بھی خاموش ہو کر چلی گئی۔۔

نین تم کیوں ایسا کر رہی ہو ہم میں مزید دوریاں پیدا کر رہی ہو وہ کب نیند کی وادیوں میں گیا اسے پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

oooooooooooo

صبح حیدر اور مایا کی دوبارہ سے ملاقات ہوئی اس دفعہ ساتھ میں آبان شاہ بھی تھا ابان کو دیکھ کر مایا کو بہت غصہ بھی آیا لیکن وہ ضبط کر گئی۔۔۔

کہ اس کی وجہ سے آج اس کی بہن اس سے دور تھی ان دونوں کو ہی پتہ نہ چلا تھا کہ مایا باسط کی بہن ہے۔۔

کیا بات ہے حیدر تم بڑے خوش لگ رہے ہو۔۔

ہا ہا کیا بتاؤں ابان یہ مایا خان کو تمہاری بھابھی بنانے کا سوچ رہا ہو۔۔۔

کیا بات کر رہے ہو وہ لڑکا ٹائپ۔۔۔

ابے یار ایسے تو نہ کہے اب۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار کیا نظر آیا تجھے اس میں۔۔۔۔

بہت کچھ نظر آیا بس اب کسی طرح پٹانا ہے مجھے۔۔۔

چل دیکھتے ہیں وہ میری بابھی بنتی ہے یا نہیں ابان نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

باہر مایا خان سنتی تنزیہ مسکرائی تھی تم لوگوں نے لڑکیوں کو کھیل سمجھا ہوا ہے اب میں بتاؤں گی کھیل کیسے کھیلتے ہیں اور چلی گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥

آج ابان اور وفا شاپنگ کرنے کے مال میں آئے تھے شاہ جی مجھے کچھ نہیں چاہیے پہلے ہی آپ نے اتنا کچھ لے کر دے دیا ہے میرے پاس بہت کچھ ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے میری جان میں چاہوں تو سارے دنیا خرید کر تمہارے قدموں میں رکھ دوں لیکن تم خریدنے ہی نہیں دیتی۔۔۔

شاہ جی آپ بھی نہ کہیں بھی شروع ہو جاتے ہیں اور شرماتے ہوئے بولی۔۔۔

اور آبان کھل کر ہنسا تھا تمہاری یہیں شرماہٹ تو تمہارے شاہ جی کی جان لیتی ہے۔۔۔۔

دور کہیں باسط کی نظروں میں غصہ آیا تھا اس کی بہن کو موت کے منہ میں پہنچا کر خود اپنی بیوی کے ساتھ ہنس رہا ہے خوش ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابان نے بھی ادھر ادھر دیکھا تو باسط نظر آیا وہ جلدی سے وفا کو لے کر گیا۔۔

باسط۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے بھی اس آدمی کو دیکھا اور وفا نے اس لڑکے کو جو سونیا کی دفعہ بھی ملا تھا اور جب آبان بیمار تھا تب بھی آیا تھا۔۔۔۔

کیسے ہو باسط۔۔۔

ٹھیک ہوں میں وہ روکھے انداز میں بولا۔۔

چلو جنت وہ جانے لگا ابان نے باسط کا ہاتھ پکڑ لیا باسط کیا ہم دو منٹ بات نہیں کر سکتے۔۔۔

نہیں آبان شاہ ہمارے بیچ بات کرنے کے لیے کچھ نہیں بچا اور مجھے تمہاری کوئی بات نہیں سنی۔۔۔

پلیز باسط لیکن باسط تو جنت کا ہاتھ پکڑ کر لے جا چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باسط وہ کون تھے وہ آپ سے بات کرنا چاہتا تھا چھوڑو جنت تم اس معاملے سے دور رہو۔۔۔

آبان وہ تو آپ کی کوئی بات سننے کو تیار نہیں وفا اب اسے میری بات سنی ہوگی مجھے میرا دوست واپس چاہیے۔۔۔

ooooooooooooooo

حیدر آفس سے گھر جا رہا تھا کہ راستے میں ایک لڑکی اور اس کے آگے پیچھے کچھ لڑکے کھڑا نظر آئے۔۔

حیدر جلدی سے اترا اور ان کی پاس جا کر دیکھا تو سامنے ہی مایا خان تھی اور لڑکے اس کو تنگ کر رہے تھے۔۔۔

چل بھئی حیدر یہیں موقع ہے مایا کے سامنے ہیرو بننے کا وہ جلدی سے آگے گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوئے لڑکوں کیوں چھیڑ رہے ہو تم۔۔

ابے کون ہے بے۔ے تو جس کو بھی تنگ کرے تجھے کیا۔۔۔

مایا نے اسے دیکھا جو کہ بلیک پینٹ وائٹ ہی شرٹ اور بلیک کوٹ پہنے حد سے زیادہ ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔

یہ میری کون ہے میں کون ہوں یہ سب چھوڑو اور نکلو یہاں سے۔۔۔

نہیں جاتے ہم کیا کر لو گے۔۔

مایا تم سائیڈ پر ہو جاؤ انہیں میں دیکھ لوں گا حیدر اپنے بازو اوپر کرتے ہوئے بولا۔۔

مایا چپ کر کے سائیڈ پر ہو گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر نے ایک ٹانگ ایک نشئی لڑکے کے پیٹ پر ماری وہ نیچے گرا حیدر نے مسکرا کر مایا کی طرف دیکھا جیسے کہہ رہا ہو یہ کیا کر لے گا اتنا سا کام تھا۔۔

ابھی وہ دیکھ رہا تھا کہ ایک اور لڑکا اس کی طرف بڑا اور شراب کی بوتل اس کے بازو پر ماری جس سے حیدر کے بازو سے خون نکلنے لگا اور وہ درد سے کراہ کر نیچے بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

مایا نے یہ دیکھا تو وہ آگے آئی اور کسی ماہر فائٹر کی طرح سب کو منٹو میں مارا اس نے بھی مسکرا کر حیدر کی طرف دیکھا جیسے کہہ رہی ہوں تمہارے بس کا کام نہیں تھا۔۔

اگر لڑنا نہیں آتا تھا تو ہیرو بننے کی بھی ضرورت نہیں تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زیادہ ہیروپنتی دکھا رہے تھے اب لگ گی نا چوٹ۔۔

ارے جانو جی تم کو میری اتنی فکر ہے تو میں تمہارے لیے ایسی ہزار چوٹیں کھانے کے لیے تیار ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈھیٹوں کی طرح مسکراتے ہوئے بولا۔۔

ٹھرکی کہیں کے اٹھو اور چلو ڈاکٹر کے پاس۔۔

ہائے میرے ہر زخم کی دعا تو تم ہو جانو اگر تم مل جاؤ تو یہ دعائیں چھوڑ دیں گے ہم وہ شرارتی انداز میں بولا۔۔

مایا بھی ہنسنے لگی پاگل چلو وہ بھی ہنستے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooo

صبح شازم جب واک کرنے کے لیے باہر جانے لگا لاؤنج میں بیٹھی فرزانہ بیگم نے اسے بلایا ۔۔۔شازم بیٹا ادھر آنا ذرا میرے پاس۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی امی جان کہیں۔۔وہ مسکراتے ہوئے بولا

بیٹا آج کل تم میں اور نین میں کوئی لڑائی چل رہی ہے کیا...

نہیں امی ایسی تو کوئی بات نہیں..

بیٹا میں دیکھ رہی ہوں لیکن میری بات یاد رکھنا کسی تیسرے کی وجہ سے کبھی اپنا رشتہ خراب نہ کرنا گزرا ہوا وقت کبھی ہاتھ نہیں آتا۔۔

جی امی میں خیال رکھو گا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooooooooooooooo

نین کی جب صبح آنکھ کھلی شازم کو اپنے پاس نہ پا کر شازم۔کی بے رخی پھر رونے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل جو کچن میں جا رہی تھی نین کے کمرے میں رونے کی آواز سن کر اسے مزید رلانے اور تنگ کرنے اس کے سر پھر پہنچ گئی۔۔۔۔او تو نین رو رہی ہے واہ بھائی اب بیچاری کے پاس شازم جو نہیں رہا۔۔۔

بکواس بند کرو اپنی۔۔۔

کیوں ہماری زندگیوں میں زہر گھولنے آگئی ہو۔۔

کیونکہ شازم میرا ہے اور میرا ہی رہے گا کیا ہوا جو وہ تم کو پہلے مل گیا لیکن اب وہ میرا ہو گا۔۔۔۔۔

شازم کبھی بھی تمہارا نہیں ہو گا وہ مجھ سے پیار کرتا ہے نین نے چلا کر کہا۔۔۔

آج کے بعد نہیں کرے گا زمل نے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب۔۔۔

مطلب ابھی سمجھاتی ہوں وہ جلدی سے آگے ہوئی اپنے بال نین کے ہاتھوں میں دیکھ کر زور زور سے چیخنے لگی دوست بچاؤ بچاؤ۔۔۔۔

شازم جو کہ فرزانہ بیگم کے ساتھ باتیں کر رہا تھا زمل کی چیخنے کی آوازیں سن کر جلدی سے اوپر آیا۔۔۔

جو کہ اپنے بال نین سے چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی اور نین کو تو کچھ سمجھ ہی نہیں آرہی تھی ہے یہ ہوا کیا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نین چھوڑو کیا پاگل ہو گئی ہو تم زمل کو مار رہے ہو۔

ن۔۔۔نہیں۔۔شازم یہ جھوٹ بول رہی میں نے نہیں مارا وہ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس کرو نین میں نے دیکھا ہے تم کو خود۔۔۔

دوست میں تو نین آپی سے بات کرنے آئی تھی یہ مجھے مارنے لگ گئی۔۔۔۔

کیوں جھوٹ بول رہی ہو تم پاگل سائیکو عورت دفع ہو جاؤ نین چیخی تھی۔۔۔

نین بس کرو شازم نے اسے چپ کروانا چاہا۔۔

میں آج اس نہیں چھوڑوں گیا اب میں ماروں گی۔۔

شازم یہ تمہیں مجھ سے چھین لے گی شازم تمہیں مجھ سے چھین لے گی یہ بالکل ٹھیک ہے یہ کوئی بچی نہیں ہے۔۔۔۔۔

دوست نین آپی کیا کہہ رہی ہیں وہ معصومیت سے بولی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں زمل سب ٹھیک ہے۔۔۔

نہیں شازم میں اسے آج نہیں چھوڑوں گی وہ اس کو مارنے کے لیے آگے بڑھی تو زمل باہر کو بھاگی۔۔۔

نین بھی پیچھے ہوئی ابھی وہ زمل کے قریب پہنچتی تھی کہ زمل خود ہی سیریوں سے گر گئی۔۔

زمل۔۔۔شازم کی چیخ نکلی تھی۔۔۔۔

سب ہی وہاں جمع ہوئے تھے نین تو بس سکتے میں چلی گئی تھی۔۔

شازم جلدی سے زمل کو اٹھا کر کمرے میں لے کر گیا زیادہ چوٹ نہیں بس سر پر چوٹ آئی تھی اور ٹانگ پر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماما تائی داجی میں نے کچھ نہیں کیا میں نے میں نے نہیں گرایا وہ بس روئے جا رہی تھی وہ خود گری ہے وہ چاہتی ہے کہ میں سب کی نظروں میں گر جاؤں آپ سب لوگ میری باتوں پہ یقین کریں نا۔۔

ماما ماما دا جی میں نے نہیں گرایا ہے یہ جھوٹ بول رہی ہے میری باتوں کا کوئی تو یقین کرے۔۔۔۔

بس کر جاؤ نین میری بچی ہم جانتے ہیں کہ تم کسی کو نہیں مار سکتی ہو۔۔

شازم باہر آیا تو نین اس کے پاس گی شازی میں نے نہیں ابھی وہ کچھ اور کہتی کہ شازم نے غصے سے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا۔۔۔

شازم دا جی گرجے تھے یہ کیا طریقہ ہے نین کو کیوں مارا۔۔۔

نین تو اپنے منہ پر ہاتھ رکھے شازم کو دیکھ رہی تھی بے یقین نظروں سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

داجی وہ پہلے ہی بیمار تھی اور نین نے اسے دھکہ دے دیا آپ اس سے بھی تو سمجھائیں نا۔۔

شازم نے نین کی طرف دیکھا جس کی ہیزل آنکھوں کا وہ دیوانہ تھا اور آنکھوں میں آنسو دیکھ کر ایک پل کو وہ تڑپ گیا تھا۔۔

نین۔۔۔

اس نے پکارا لیکن نین بھاگ کر کمرے میں بند ہو چکی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تم نے اچھا نہیں کیا شازم میری بیٹی کے ساتھ میں تمہیں معاف نہیں کروں گی۔۔۔

مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی شازم فرزانہ بیگم بھی کہہ کر چلیں گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور دا جی غصے سے دیکھ کر وہ بھی چلے گئے۔

مجھے نین پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا وہ پچھتا رہا تھا۔۔۔

oooooooooooooooo

باسط گھر آ کر بہت پریشان تھا اسے بس اب شراب کی طلب ہو رہی تھی آج ابان شاہ پھر اس کے سامنے آیا تھا اس کا ماضی آنکھوں کے سامنے چل رہا تھا۔۔

وہ شراب پینے لگا جنت جو باسط کو کھانے پھر بلانے آرہی تھی اسے حرام چیز کو منہ لگاتے دیکھ اس کے پاس آئی۔۔۔

باسط شراب نہ پیے۔۔۔

جنت پلیز ابھی مجھے تنگ مت کریں چلی جائیں یہاں سے میں اکیلا رہنا چاہتا ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن میں آپ کو اکیلے نہیں رہنے دوں گی میں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوں۔۔۔۔

میں شراب پینا نہی چھوڑ سکتا میرا دن نہی گزرتا۔۔۔

اب میں آگئی ہو آپ کا دن بھی اچھے سے گزرے گا پلیز مگر حرام چیزوں کو منہ نہ لگایا کریں باسط اللہ پاک ناراض ہوتے ہے۔۔۔۔

باسط نے ایک نظر جنت کو سر تا پیر دیکھا کچھ زیادہ ہی اس میں ہمت آگئی تھی بولنے کی ۔۔اچھا جی تو میں اب حرام چیزوں کو منہ نہی لگاؤ گا مگر حلال کو تو لگا سکتا ہو نہ۔۔۔باسط مسکراتے ہوئے شرارت سے بولا۔۔۔

جنت اس کی بات پھر بھوکلا گئی۔۔کک۔کیا مطلب آپ کا باسط میں سمجھیں نہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ادھر آو زرا میرے قریب سمجھاتا ہو حلال چیزوں کو کسے منہ لگاتے ہے۔۔وہ شرارت سے بولا۔۔۔

جنت اس کی باتوں کو مطلب سن کر سرخ ہوئی تھی سارا خون چہرے پھر جیسے جم سا گیا تھا ۔۔۔اسے سمجھ نہ آیا کیا بولیں۔۔۔۔

نن۔نہی آپ نشئی ہی رہے میرے بھلا سے وہ اپنی بات مکمل کرتے ہی وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔

جنت کی بھاگنے کی سپیڈ رکھ کر باسط کا زور دار قہقہہ فضا میں گونجا جنت کی بھاگنے کی سپیڈ رکھ کر باسط کا زور دار قہقہہ فضا میں گونجا۔اسٹوپڈ وہ زیر لب مسکراتے ہوئے بڑبڑایا

oooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

حیدر اور مایا بھی ملاقاتیں چل رہی تھیں آبان بھی خوش تھا کہ چلو اس کے دوست کی زندگی میں لڑکی شامل ہو گئی۔۔۔

مایا نے پلان بنایا تھا کہ وہ اور ابان اور حیدر ایک ریسٹورنٹ نے ایک ساتھ کھانا کھائیں گے اسی لیے اس نے حیدر کو بلایا تھا کہ وہ اسے پک کر لے۔۔

وہ اسے پک کرنے گیا تو مایا کو کسی لڑکے کے ساتھ کھڑا دیکھا حیدر کو تو بہت غصہ آیا کہ اس کی جانو کے ساتھ کوئی اور لڑکا ایسے کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔

حیدر جلدی سے آگے گیا اور مایا کے گرد بازو ڈال کے اسے اپنے قریب کیا مایا نے گھور کر حیدر کو دیکھا۔

لیکن حیدر نے اس کی نظروں کو اگنور کیا کیا حال ہے جانو۔۔۔

یہ تمہارا بھائی ہے کیا جو تم اس کے ساتھ چپک کر کھڑی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی کہنے پر وہ لڑکا مایا کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

ارے نہیں حیدر یہ میرا دوست ہے علی۔۔

اور بہت جلد ہماری منگنی بھی ہونے والی ہے مایا نے حیدر کے ایکسپریشن دیکھے تھے جو کہ غصے میں بدل رہے تھے۔۔۔

بھائی یہ آپ کی اس سے کبھی منگنی نہیں ہوگی کیونکہ یہ میری ہے اور یہ ہمیشہ میری ہی رہے گی چلو چلتے بنو یہاں سے۔۔۔۔

حیدر کیا کہہ رہے ہو تم۔۔۔۔

ہاں جانو میں تمہیں سمجھاتا ہوں نا میں کیا کہہ رہا ہوں چلو میرے ساتھ ہم نے کہیں پہ جانا تھا ڈیٹ کرنے تم نے ہی تو مجھے بلایا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مایا یہ کیا کہہ رہا ہے کون ہے یہ لڑکا علی بھی بولا۔۔۔

ابے او چل یہاں سے خبردار تمہارے زبان پہ میری جانو کا نام آیا تو تمہاری زبان کھینچ لوں گا حیدر غصے سے پھنکارا تھا۔۔

وہ لڑکا تو گھبراتا ہوا چلا گیا تھا۔۔

مایا نے گھور کر اپنے کمر پر ہاتھ رکھ کے حیدر کو دیکھا یہ کیا ڈرامے بازیاں ہیں حیدر۔۔۔

کوئی ڈرامے بازی نہیں ہے جانو میں تو تمہیں بہت جلد پرپوز کرنے والا تھا لیکن تم ہو کہ اس لنگور کے ساتھ منگنی کر رہی ہو ایسا کبھی نہیں ہوگا مایا تم صرف حیدر کی ہو اور جو چیز حیدر کو پسند آجاتی ہے وہ صرف اسی کی ہوتی ہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارے میں تم سے نہیں ڈرنے والی اپنی ایک کھوکھلی دھمکیا اپنے پاس ہی رکھنا مایا نے بھی ایک ادا سے کہا۔۔۔

ہائے ایک ہی دل ہے میری جان کتنی بار لوگی اپنی ان اداؤں سے۔۔۔۔۔۔

یہ لائن کسی اور پھر مارنا میں نہی سیٹ ہونے والی تمھارے ساتھ۔۔۔۔

تمھیں میں سیٹ بھی نہی کرنا چاہتا تمھیں تو میں اپنے بچوں کی ماں بناؤ گا میری جان۔۔۔

لوفر بدتمیز کہی کے۔۔۔۔میں نے نہی کرنی شادی تم سے

اٹھا کر لے جاؤنگا میں تمھیں دیکھ لینا۔۔۔

میرا وزن اتنا ہلکا بھی نہی ہے حیدر کے تم مایا خان کو اٹھا سکو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہا چلو دیکھتے ہیں پھر کیا ہوتا ہے۔۔۔۔

ابھی تو چلو ابان ہمارا ریسٹورنٹ میں انتظار کر رہا ہے بہت اصرار پر مایا اور حیدر نے ابان کو بھی راضی کر لیا تھا وہ بیٹھے ریسٹورنٹ میں باتیں کر رہے تھے کہ ویٹر سے غلطی سے چائے گر گئی۔۔

یہ کیا بدتمیزی ہے اندھے ہو گئے ہو مایا تو ویٹر پر چیخ پڑی تھی۔۔

مایا پلیز ریلیکس کچھ نہیں ہوا میں ابھی صاف کر کے آتا ہوں حیدر نے اسے کام ڈاؤن کرنے کی کوشش کی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیدر باتھ روم چلا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے ابان اور مایا ہی رہ گئے کوئی ان کے ساتھ بیٹھے کافی پیتے مسکراتے ہوئے کہ بہت ساری تصویریں لے چکا تھا حیدر بھی ان کے ساتھ آکر بیٹھ گیا کافی ساری باتوں اور کھانا کھا کر وہ لوگ یہاں سے چلے گئے لیکن مایا کا کام ہو گیا تھا۔۔۔۔

oooooooooooooooooo

شازم نے بہت کوشش کی تھی نین سے بات کرنے کی نین بالکل بھی اسے بات نہیں کر رہی تھی وہ زمل سے بھی دور ہی رہتی تھی۔۔

جہاں زمل ہوتی وہاں سے ہٹ جاتی تھی زمل بھی بہت خوش تھی کہ شازم نین دور دور ہیں۔۔۔

ابھی بھی نین باہر گارڈن میں بیٹھی اپنی سوچ میں گم تھی کہ وہاں زمل آگئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

واہ واہ کیا بات ہے نین کن سوچوں میں گم ہوں کہی مجھے باہر نکالنے کے بارے میں تو نہیں سوچ رہی۔۔

لیکن نین نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔

نین میں تم سے بات کر رہی ہوں۔۔۔۔

لیکن مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی زمل پلیز چلی جاؤں اور جو تم چاہتی تھی نا وہ ہو رہا ہے یہ سب اب تمیں کیا چاہیے۔۔۔۔۔

نین آپی میں نے کیا کہا میں تو آپ کو سچے دل سے اپنی بہن مانتی ہوں لیکن آپ مجھ سے نفرت کرتی ہیں کیوں زمل روتے ہوئے بولے۔۔

نین کی تو سمجھ سے باہر تھا کہ یہ ایک دم سے پلٹ کیسے گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بکواس بند کرو اپنی زمل۔۔۔

زمل جان بوجھ کر نین کے پیروں میں بیٹھ گئیں

نین آپی میں آپ کے پاؤں پڑ جاتی ہوں مجھے معاف کر دیں۔۔۔

نین نے اپنے پاؤں کھینچے جب کہ زمل جان بوجھ کر نیچے گری تھی۔۔۔

دفع ہو جاؤ بدکردار لڑکی میرے شوہر پر ڈورے ڈال رہی ہو۔۔۔۔

زمل۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پیچھے سے شازم بھاگتا ہوا آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نین ایک دم ساکت ہوئی تھی وہ پھر سے شازم کی نظر میں بری بن گئی تھی اور زمل اچھی زمل نیچے بیٹھی ہی رو رہی تھی۔۔۔۔

وہ اب دوست سے شازم کہنے لگی تھی شازم مجھے اب یہاں نہیں رہنا آپ مجھے دوبارہ سے ہاسپٹل بجوا دیں میں وہاں ہی رہ لوں گی یا مجھے کہیں ہاسٹل میں چھوڑ دیں یہاں مجھے کوئی پیار نہیں کرتا۔۔۔

شازم نے نین کی طرف دیکھ رہا تھا جو کہ اب دوبارہ سے کرسی پر بیٹھ چکی تھی اسے اب کوئی فرق نہیں پڑتا تھا نہ وہ دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔۔

نین یہ کیا بدتمیزی ہے وہ بچی ہو کر تم سے معافی مانگ رہی ہو تم نے اتنی بدتمیزی کی اچھا ہوا اس دن تم کو تھپڑ مار دیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نین نے بے رخی نظروں سے اسے دیکھا اور کھڑی ہو گئی تم پچھتاؤ گے شازم شاہ لیکن مجھ سے معافی نہیں ملے گی یہ یاد رکھنا تم مجھے کھو دو گے وہ بے رخی سے کہتی ہوئی چلی گئی۔۔۔

شازم نے مزمل وہ کمرے میں چھوڑا اور باہر نکل گیا ابھی اس کا ایک مہینے کا کورس رہتا تھا جس کی وجہ سے وہ واپس نہیں بھیجنا چاہتا تھا۔

نین کمرے میں جا کر رونے لگی میں تمہیں معاف نہیں کروں گی شازم کبھی نہیں کروں گی تم نے میرا بھروسہ توڑا ہے تم نے تو کہا تو تم ہمیشہ میرا ساتھ دو گے لیکن تم نے مجھے اکیلا چھوڑ دیا ہے ایک دن دیکھنے میں تو میں اکیلا چھوڑ جاؤں گی تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

وفا ابان کا انتظار کر رہی تھیں کہ اسے کسی ان نو نمبر سے کال آئی پہلے تو اس نے نہ اٹھائی لیکن بار بار کرنے کے باوجود وفا نے کال اٹھا لی۔۔۔

کون ہے۔۔۔۔

تمہارا خیر خواہ۔۔۔۔

کیا مطلب وفا پریشان ہوتے ہوئے بولی تھی۔۔

میں تمہیں کچھ تصویریں بھیج رہا ہوں دیکھ لینا اور اسے اپنے شوہر سے بات کا ذکر نہ کرنا آہستہ آہستہ اس کے سارے راز کھلیں گے اس کے آدمی نے کال بند کر دی۔۔۔۔

لے میڈم آپ کا کام ہو گیا ہے ٹھیک ہے جاؤ تم مایا نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر میری بہن کو اس کی محبت نہیں ملی تو آبان شاہ تمیں بھی سکون سے نہیں رہنے دوں گی جب جب تمہیں دیکھتی ہوں اپنا خسارا یاد آتا ہے اب آئے گا مزہ۔۔

ابھی وہ سوچ رہی تھی کے حیدر کی کال آئی۔۔

ہیلو مایا جانو کہاں ہو تم۔۔۔

اف حیدر اپنا یہ ٹھرکی پن کب ختم کرو گے۔۔۔۔

تم میرے اس ٹھرکی پن سے ناراض ہوتی ہو نا دیکھنا ایک دن تم میرے اس ٹھرکی پن کو مس کرو گی اور میں تمہارے پاس نہیں ہوں گا۔۔۔

مایا کا دل دھڑکا ہوتا ہے ایک دفعہ یہ کیا کہہ رہے ہو حیدر تم کہاں کی بات کہاں لے کر جا رہے ہو وہ ناراض ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا جب تم مجھ سے شادی کے لیے مان جاؤ گی نہ تو اس کے بعد ٹھرکی پن ختم کر دوں گا نہیں شادی کے بعد بس ٹھرک پن سے کام نہیں چلے گا پیار بھی کروں گا وہ بھی اپنے انداز میں حیدر شرارت سے بولا۔۔۔

شٹ اب حیدر مایا تو حیدر کی بات سن کر لال ہوئی تھی۔۔۔

چلو جانو آؤں نہ کہیں چلتے ہیں۔۔

میں تمہاری جانو نہیں ہوں۔۔

چلو میرے بچے کی ماما تو بنو گی نا فیوچر۔۔۔

حیدر باز آجاؤ۔۔۔

باز تو آسمانوں پھر اڑنے کے لیے ہوتے ہے مایا میڈم وہ نہی آسکتے تمھارے پاس۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

افففف کتنا بکواس کرتے ہو تم حیدر۔۔۔

ہاہاہاہا ابھی حیدر کچھ کہتا مایا نے جلدی سے کال بند کر دی۔۔

افففف یہ بندہ مایا کہ چہرے پر مسکراہٹ تھی لیکن وہ یہ بھول گئی تھی وہ تو کھیل کھیل رہی ہے حیدر کے ساتھ دھوکہ دے رہی ہے۔۔۔۔

ooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وفا تو تصویریں دیکھ کر یقین ہی نہیں کر رہی تھی کہ اس کا شاہ جی دھوکہ دے سکتا ہے کیا پتہ یہ آدمی جھوٹ بول رہا ہو۔۔

کسی کام سے گئے ہوں کیا پتہ بس دوست ہو میں شاہ جی سے بات کروں۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں وہ غصہ کریں گے اگر یہ سچ ہوا تو نہیں میرے شاہ جی مجھے دھوکہ نہیں دے سکتے ابھی وہ بیٹھی موبائل کو ہی دیکھ رہی تھی کہ ابان آگیا۔۔

ہیلو جانم سائیں کیسی ہو۔۔۔

وفا نے جلدی سے موبائل چھپایا میں ٹھیک ہوں شاہ جی۔۔۔

کیا ہوا جانم طبیعت تو ٹھیک ہے نا رنگ کیوں اڑا ہوا ہے۔۔

ہاں ہاں شاہ جی میں ٹھیک ہوں میں کھانا لگاتی ہوں آپ کے لیے۔۔

ٹھیک ہے جانم سائیں میں فریش ہو کر آتا ہوں۔۔۔

کھانا کھاتے ہوئے بھی وفا مسلسل تصویروں کے بارے میں سوچ رہی تھی کیا ہوا جانم کھانا کیوں نہیں کھا رہی صبح سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں شاہ جی وہ بس دل نہیں کر رہا۔۔

چلو تھوڑا سا کھاؤ پھر ریسٹ کرنا جی وہ بس یہی کہہ کر چپ ہو گئی۔۔۔

ooooooooooooooooooo

تھانے کے سامنے گاڑیاں رکتے ہی پاشا باہر نکلا اپنے آدمیوں کو اس نے وہاں ہی رکنے کا اشارہ کیا لیکن اس کا خاص آدمی عظیم اس کے ساتھ ہی تھا۔۔۔

پاشا اندر گیا سامنے ہی ایس ایچ او بیٹھا تھا وہ پاشاہ کو دیکھتے ہی کھڑا ہو گیا ارے پاشاہ سر آپ وہ گھبراتا ہوا بولا کوئی کام تھا تو ہمیں بلا لیتے۔۔۔۔

وہ اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی کرسی پر بیٹھ گیا ہم نے سوچا کیا آپ کو تکلیف دینی ہم خود ہی ہو آتے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاشا سر آپ چائے پییں گے یا کافی۔۔۔

چائے۔۔

ایس ایچ او نے جلدی سے چائے کو آرڈر دیا۔۔

کل ہماری ایک زمین پر قبضہ کر لیا ہے ہمارے خلاف پارٹی نے آپ اس بارے میں کیا خیال رکھتے ہیں ایس ایچ او صاحب وہ تنزیاں بولا۔۔۔

پاشا سر ہمیں تو اس بارے میں کچھ معلوم نہیں ہم ابھی پتہ کرواتے ہیں۔۔۔۔

#کل تک آپ کو آپ کی زمین واپس مل جائے گی اتنی سی بات کے لیے آپ خود آئے ہیں ایک کال کر لی ہوتی۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس یہاں سے گزر رہا تھا تو سوچا آپ کی خدمت میں پیش ہو کر آپ کو خاص طور پر کہہ کر جاؤں۔۔

جی جی کام ہو جائے گا آپ کا۔۔۔

پاشا یہ سنتے ہی پاشا اٹھ گیا۔۔

پاشا سر چائے۔۔۔۔

دونوں کپ خود ہی پی لینا اتنا تو میں کر سکتا ہوں تمہارے لیے اور اٹھ کر چلا گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooooooooooooooo

شازم نے بھی نین سے بات کرنا بند کر دی تھی سب گھر والے دیکھ رہے تھے شازم اور نین کے بیچ کی بے رخی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نسیم بیگم نے دونوں کو سمجھانے کی کوشش کی تھی لیکن نین اب شازم کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تھی جہاں اعتبار ہی نہ ہو وہاں رشتے نہیں رکھے جاتے زمل تو بہت خوش تھی۔۔

oooooooooooooooooooo

حیدر اور مایا ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھے ہوئے تھے مایا کیا تم اب بھی میرا پروپوزل ایکسیپٹ نہیں کرتی۔۔

حیدر میں نے اس بارے میں سوچا نہیں ہے بس میرا آگے پیچھے کوئی نہیں ہے میں چاہتی ہوں کہ پہلے اپنا کیریئر بناؤں پھر آگے کا سوچوں۔۔۔

تو اس لنگور کے ساتھ کھڑی کیا کر رہی تھی وہ کیا نام تھا علی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حیدر وہ میرا دوست تھا اس نے مجھے پروپوز کیا جو میں نے بس تمیں تنگ کرنے کے لیے ایسا کہہ دیا ورنہ میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے ابھی۔۔۔

ارے جانو تو میں کون سا تمہیں روکوں گا حیدر نے شرات میں کہا۔۔

ٹھیک ہے لیکن کچھ ٹائم بعد۔۔

ارے میری جانو مان گئی وہ چہتے ہوئے بولا سب لوگ اس کی طرف متوجہ ہوئے۔۔

ارے پاگل انسان بیٹھ جاؤ ورنہ میں انکار کر دوں گی۔۔

نہیں اب تم انکار نہیں کر سکتی ایک دفعہ تم نے ہاں کر دی ہے اب سے تم میری۔۔۔

مایا تو حیدر کی براؤن آنکھوں میں کھو سی گئی تھی مایا کو حیدر پسند آنے لگا تھا لیکن وہ اپنے مقصد میں اپنی محبت کو دیکھ نہیں پا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر نے ایک انگوٹھی نکال کر مایا کہ آگے کی۔۔

نہیں نہیں حیدر ابھی ہم انگیجمنٹ نہیں کر سکتے۔۔

ارے میری جانو میں انگیجمنٹ کہاں کر رہا ہوں ابھی تو صرف تمہیں ہاں کرنے کے لیے تو میں گفٹ دے رہا ہوں یہ انگوٹھی میرے نام کی تاکہ تم ہمیشہ یاد رکھو کہ تم صرف میری ہو اور تم کسی کی طرف نظر اٹھا کے بھی نا دیکھ سکو ورنہ وہ میرے ہاتھوں ضائع ہو جائے گا۔۔

ارے ہیرو زیادہ ہیرو بننے کی ضرورت نہیں ہے حیدر۔۔

ٹھیک ہے نہیں بنتا۔۔

تو کیا اجازت ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

مایا نے اس بات میں سر ہلایا تو حیدر نے انگوٹھی پہنا دی۔۔

وہ سونے کی انگوٹھی بہت ہی پیاری تھی مایا تو ایک دفعہ انگوٹھی کو دیکھا اور ایک دفعہ حیدر کو اور مسکرانے لگی۔۔۔۔

حیدر میرا دل کر رہا ہے آبان شاہ کے گاؤں جانے کا بہت شوق ہے مجھے گاؤں دیکھنے کا کیا تم میرے ساتھ چلو گے۔۔۔

مایا نے اپنا ایک اور مہرا چلایا۔۔

آئی ایم سوری مایا مجھے کچھ بزنس کے سلسلے میں ملک سے باہر جانا ہے آئی پرومس جب میں آؤں گا تم کو لے کر جاؤں گا۔۔

ٹھیک ہے وہ اداس ہوتے ہوئے بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے میری جانو اداس کیوں ہو رہی ہو اگر کبھی ابان گیا تو تم بھی اس کے ساتھ چلے جانا ہماری باجی بھی بہت کیوٹ ہیں تم کو مل کر اچھا لگے گا۔

ہم وہ اتنا ہی کہہ سکی۔۔۔

oooooooooooooo

کچھ دنوں بعد وفا کا دل کیا کہ آبان کے آفس جا کر اسے ساتھ لے جا کر شاپنگ پر جائے۔۔۔

اس نے ابان کو نہیں بتایا تھا وہ اسے سرپرائز دینا چاہتی تھیدوسری طرف ابان اور مایا بزنس کے بارے میں بات کر رہے تھے کہ اس کے آدمی کج کال آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میڈم ابان شاہ کی بیوی اوپر آفس میں آ رہی ہے تو مایا جلدی سے اٹھی اور جان بوجھ کر ابان کے پاس جا کر لڑکھڑائی اور ابان کے اوپر گری۔۔۔

اسی ٹائم وفا نے بھی دروازہ کھولا شاہ جی وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

لیکن اندر کا منظر دیکھ کر اس کی مسکراہٹ سمٹی تھی۔۔

شاہ جی وہ بے یقین ہو کر بولی مایا جلدی سے پیچھے ہوئی ایم سوری ابان اور پتہ نہیں چلا کیسے گر گئی وفا اب بھی اس لڑکی کو دیکھ رہی تھی جو ان تصویروں تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مایا بھی مضنوعی شرمندہ ہوتے ہوئے بولی۔۔

کوئی بات نہیں مایا۔

ارے وفا تم یہاں۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی شاہ جی میں یہاں مجھے لگتا ہے میں غلط ٹائم پر آگئی ہوں اس کی آنکھوں میں آنسو اور بے یقینی دے کر آبان تڑپ سا گیا تھا۔۔

وفا واپس پلٹی اور جلدی سے باہر کو بھاگی ابان بھی اس کے پیچھے بھاگا۔۔

وفا رکو میری بات سنو۔۔

کیا سنو شاہ جی جو میں نے دیکھا ہے وہ جھوٹ ہے کیا آپ اس لڑکی کے ساتھ۔۔۔۔۔

ارے میری جانم سائیں ایسا کچھ نہیں ہے وہ تو غلطی سے گر گئی تھی تمہیں اپنے شاہ جی پر یقین نہیں ہے کیا۔۔۔۔

شاہ جی جس دن آپ نے میری محبت میں شراکت کی اس دن میرا آخری دن ہو گا۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بکواس بند کرو وفا آئندہ تمہارے منہ سے مرنے کی بات نہ سنو میری زندگی میں آنے والی تم پہلی اور آخری عورت ہو جس سے میں بے پناہ محبت کرتا ہو اور کیا کرنے آئی تھی یہاں تم۔۔

شاہ جی وہ مجھے شاپنگ پر جانا تھا نا اس لیے آئی تھی وہ معصومیت سے بولی۔۔

چلو میری جانم نے شاپنگ پر وفا بھی چلی گئی۔۔

اوپر کھڑی مایا انہیں پھر سے خوش ہوتے دیکھ کر غصے سے دیوار پر مکے مارنے لگی اس کا پلان فیل ہو گیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وفا نے کسی طریقے سے جنت سے رابطہ کیا تھا اور ان دونوں کو ملانے کا سوچ رہی تھی آج وفا نے ابان کو لے کر جانا تھا باسط کے گھر۔۔

جنت مجھے ڈر لگ رہا ہے اگر باسط بھائی نے غصہ کیا تو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے پگلی میں ہوں نا تم آؤ ابان بھائی کو لے کر۔۔۔

ٹھیک ہے میں آتی ہوں ابان چلیں۔۔

ہاں چلو میں بہت خوش ہوں کہ آج میں اپنے دوست سے ملوں گا۔۔

وہ باسط کے گھر گیا گارڈ نے اسے روکا۔۔

جی کہیے کس سے ملنا ہے۔۔

مجھے باسط خان سے ملنا ہے۔

وہ ابھی مصروف ہیں۔۔

انہیں کہو کہ ابان شاہ آیا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گارڈ نے اندر کال کی تو دوسری طرف سے نہ جانے کیا کہا گیا تھا کہ ابان کو اندر جانے دیا۔۔

باسط حال میں ہی کھڑا تھا۔۔

باسط میرے یار۔

باسط دو قدم پیچھے ہوا۔۔

اپنے یار سے نہیں ملے گا باسط۔۔

تم کھو چکے ہو ابان شاہ اپنے دوست کو۔۔۔

باسط یقین کرو میرا میں نے کچھ نہیں کیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو کس نے کیا میری بہن نے خود بتایا تھا مجھے۔۔

آو بیٹھو بیٹھ کر بات کرتے ہیں ابان نے اس کا بازو پکڑنا چاہا۔۔

مجھے کوئی بات نہیں کرنی۔۔

باسط پلیز سن لیں جنت نے بھی کہا تو باسط نے سخت نظروں سے دیکھا۔۔

پلیز باسط بھائی۔۔

باسط بھی بیٹھ گیا کیا ہوا تھا اس رات مجھے سب جاننا ہے۔۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

عمر آج نہ میرا دل بہت گھبرا رہا ہے آج تم میرے پاس ہی رک جاؤ نا..

ارے میرے پیاری سی بیگم مجھے بس ایس ایچ او نے بلایا ہے مجھے بس دو گھنٹے کا کام ہے میں کر کے سارا دن اپنی بیگم کے پاس رہوں گا۔۔

ایسے منہ بناؤں گی تو میں جا نہیں پاؤں گا نا۔

ٹھیک ہے عمر تم جاؤ اور اپنا خیال رکھنا تم بھی اپنا خیال رکھنا اور ہمارے بچے کا بھی۔۔۔

یا اللہ ہے میرا دل کیوں گھبرا رہا ہے سونیا پریشان سے بیٹھی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمر ابھی نکلا تھا کہ کبیر گھر میں داخل ہوا جلدی سے اپنی اماں کے کمرے میں گیا۔۔۔

کبیر بیٹا تم۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی اماں میں۔۔۔

بیٹا کہاں تھے تم تمہیں پتہ ہے لائبہ مر گئی ہے اور عمر تم پر الزام لگا رہا ہے۔۔

اماں مجھے سب پتہ ہے۔۔۔۔

سونیا کا بھی ناواں مہینہ چل رہا تھا اسے پیاس لگی تو باہر پانی پینے چلی گئی سکینہ بیگم کے کمرے سے آوازیں سن کر باہر کھڑی ہو گئی۔۔

اماں مجھے 20 لاکھ چاہیے۔۔۔

بیٹا میں اتنے سارے پیسے کہاں سے لاؤں۔۔

اماں وہی جو آپ نے وفا کو بیچا تھا اس شاہ کے آگے مجھے سب پتہ ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سونیا تو یہ سن لڑکھڑائی تھی اور ساتھ پڑا گلدان نیچے گرا تھا۔۔

سکینہ اور کبیر الرٹ ہوئے تھے سونیا جلدی سے چلنے لگی لیکن چلنا بھی مشکل سے جا رہا تھا۔۔۔

ارے میری بلبل تم یہاں اور چلو میں تمہیں ہی لینے آیا تھا میں تم کو لے کر کہیں دور چلا جاؤں گا اور تمہارا یہ بچہ بھی میں پا لوں گا۔۔

بکواس بند کرو اپنی۔۔۔۔۔

اور آنٹی آپ ایک عورت ہو کے کیسے اپنی ہی بیٹی کو بیچ سکتی ہیں گھن آتی ہے مجھے آپ کو عورت کہتے ہوئے۔۔

بکواس بند کرو اور چل میرے ساتھ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں میں نہیں جاؤں گی کبیر اسے گھسیٹتا ہو لے جانے لگا۔۔

کبیر چھوڑو اسے اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے سکینہ بیگم بھی بولی تھی۔۔

اماں بس کر مجھے یہ لڑکی چاہیے اب تو میں بچہ ہونے کے بعد اسے رکھیل بنا کر رکھوں گا۔۔

آنٹی پلیز مجھے بچائیں۔۔

سکینہ بیگم اس کی حالت کو دیکھتے ہوئے جلدی سے آگے ہوئی اور کبیر سے ہاتھ چھڑوایا چھوڑو پاگل ہو گئے ہو کیا دیکھ نہیں رہے اس کی طبیعت نہیں ٹھیک۔۔۔۔

کبیر نے اپنی ماں کو دھکہ دیا اور ایک چیخ بلند ہوئی تھی لیکن کبیر بغیر پیچھے دھیان کیے سونیا کو گھسیٹ کر لے جا چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے سکینہ بیگم سیڑھیوں سے گرتی خون میں لت پت پڑی تھی۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

🔥 ماضی 🔥

Posted On Kitab Nagri

یہ ہے شاہ خاندان جس میں سکندر شاہ اپنے دو بیٹوں کے ساتھ کمال شاہ جمال شاہ کے ساتھ رہتے تھے سکندر شاہ نے اپنے گاؤں میں ہی اپنے بیٹوں کی شادیاں کر دی تھی کمال شاہ کی بیوی فرزانہ شاہ اور جمال شاہ کی بیوی نسیم شاہ جو کہ بے حد خوبصورت تھی۔۔

دوسری طرف سکندر کے دوست فیاض شیخ کا بیٹا بھی دلاور شیخ نسیم شاہ کو پسند کرتا تھا آئے روز اسے چھیڑتا رہتا تھا لیکن نسیم شاہ جمال کے ساتھ بہت خوش تھی۔۔۔

فیاض شیخ اور سکندر شاہ کی دوستی بہت پرانی تھی دونوں ہی بہت گہرے دوست تھے دلاور نے نسیم بیگم کو بہت تنگ کیا جس کی وجہ سے جمال نے غصے میں آکر ایک دفعہ دلاور کو مارا بھی تھا۔۔

سکندر شاہ گاؤں کے سرپنچ بھی تھے سب انہی کا ساتھ دیتے تھے دلاور کی بھی شادی ہو چکی تھی لیکن وہ اپنی بیوی کو روز مارتا شراب پیتا خوش نہیں رکھتا تھا اس کا ایک بیٹا خادم شیخ بھی تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک دن دلاور نے نسیم بیگم کو ایک اغواہ کیا اور اس کے ساتھ بدتمیزی کرنے کی کوشش کی گاؤں والوں نے دیکھا تو جلدی سے سکندر شاہ کو بتایا کمال اور جمال بھی وہاں جمال کا تو خون کھول گیا تھا اپنی بیوی کی حالت دیکھ کر شکر ہے ان کی عزت بچ گئی۔۔۔

جمال نے اسے مارنا چاہا لیکن فیاض سے بھی اپنے اکلوتی اولاد کے خیال سے جمال کے پاؤں میں پڑ گئے تھے بیٹا معاف کر دو میرے بیٹے کو آئندہ وہ ایسا نہیں کرے گا۔۔

انکل آپ اٹھے یہاں سے آپ کیوں میرے پاؤں میں پڑھ رہے ہیں سکندر شاہ بھی اپنے دوست کی حالت نہیں دیکھ پا رہا تھا اب دلاور کا فیصلہ پنچائیت میں ہو گا سکندر نے فیصلہ سنایا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب لوگوں نے اس بات سے اتفاق کیا دلاور کو بہت غصہ آیا تو اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ جمال کو مار دے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دنوں بعد پنچایت ہوئی تو سب نے ایک زنا کرنے کے گناہ کی سزا موت دی تھی لیکن سکندر شاہ اپنے دوست کی خاطر فیصلہ بدلنے پر مجبور ہو گئے تھے میں فیاض شیخ کے بیٹے دلاور شیخ کو اس گاؤں سے در بدر کرنے کا فیصلہ کرتا ہوں اگر دلاور دوبارہ اس گاؤں میں نظر آیا تو اسے وقت اسے موت کے گھاٹ اتار دیا جائے گا۔۔۔

دلاور نے غصے سے سکندر کو دیکھا لیکن سارے گاؤں والے سکندر شاہ کے ساتھ ہی تھے اس لیے وہ ابھی فلحال چپ کر گیا تھا اور اپنی بیوی اور بچے کو لیا اور جانے لگا میں واپس آؤں گا سکندر شاہ میں واپس آؤں گا یہ کہہ کر وہ چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ مہینہ تو سکون سے گزرے کمال اور جمال دونوں گھر میں خوشخبری تھی اس فرزانہ بیگم اور کمال کے گھر بیٹا ہوا جس کا نام ابان شاہ رکھا تھا اس کے بعد جمال کے گھر پیدا ہوئی تھی بیٹی جس کا نام دانین شاہ رکھا تھا ایسے ہی دو سال بعد ہی کمال شاہ کے گھر ایک اور بیٹا پیدا ہوا جس کا نام شازم شاہ رکھا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نسیم بیگم تو کچھ مسئلوں کی وجہ سے دوبارہ ماں نہی بن سکی دلاور بے کی بات کو بھی سب بھول گئے تھے۔۔

ٹائم گزرتا ہوا جا رہا تھا دوسری طرف دلاور شیخ ہ دھکے کھاتے ہوئے شہر میں گزا رہا تھا زندگی اس کے اندر بدلے کی آگ آہستہ آہستہ زیادہ ہوتی جا رہی تھی۔۔۔

لیکن پہلے وہ کچھ ایسا کرنا چاہتا تھا کہ وہ طاقتور بن سکے ابھی وہ کمزور تھا کچھ کر نہیں سکتا تھا پھر وہ ایک جانے مانے گنڈے کے ساتھ کام کرنے لگا تھا لڑکیاں بیچنا شراب پینا ہر ایک برا کام دلاوا شیخ کرنے لگا۔۔۔

اس کی بیوی سے بہت روکتی تھی لیکن وہ اسے بھی مارتا وہ خدیجہ شیخ کو بیچاری اپنے بیٹے کو لے کر چپ ہو گئی تھی۔۔۔

آہستہ آہستہ دلاور شیخ بھی طاقتور ہونے لگا اس نے اپنے ہاتھ سے سب سے پہلے اپنے ہی مالک کو مارا تھا تاکہ وہ اس کی جگہ پر بیٹھ سکیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

15سال کیسے گزر گئے پتہ ہی نہیں چلا سکندر شاہ کمال اور جمال سب دلاور کو بھول گئے تھے لیکن دلاور شیخ نہیں بھولا تھا۔۔۔

وہ اب اتنا طاقتور ہو گیا تھا کہ وہ بدلا سکتا ہے اس کی بیوی بھی مر گئی تھی اور اس کا ایک بیٹا بھی اب 18 سال کا ہو گیا تھا اس نے اسے بھی اپنے ساتھ کام پر لگا لیا تھا۔۔۔

ایک دن کمال اور جمال شہر سے واپس آرہے تھے کہ دلاور نے ان کا ایکسیڈنٹ کروا دیا دونوں ہی موقع پر جانبحق ہو گئے تھے سکندر شاہ تو دونوں بیٹوں کی موت سے ٹوٹ گیا تھا دونوں بازو ہی اتر گئے تھے لیکن سب نے انہیں قدرتی موت سمجھا کسی کا دھیان دلاور شیخ کی طرف نہیں گیا تھا۔۔۔۔۔۔

نسیم بیگم اور فرزانہ بیگم بھی سنبھل گئی تھی اپنے بچوں کے لیے پھر ابان شاہ کالج میں پڑھنے گیا تو وہاں اس کی دوستی حیدر سے ہوئی تھی حیدر تو اس ٹائم بھی لڑکیوں کے درمیان کھڑا ان سے ٹھرک پن کر رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابان کو وہ چلبل سا لڑکا بہت پسند آیا تھا اسی طرح بات چیت کرتے ہوئے دونوں کی دوستی ہو گئی تھی پھر آہستہ آہستہ ابان اور حیدر یونیورسٹی میں داخل ہوا ایک سال گزرا تو وہاں باسط جونیئر کے طور پر نیا آیا تھا وہ شکل سے ہی پٹھان لگ رہا تھا اور معصوم بھی ابان اور حیدر نے ایک دوسرے کو دیکھا اور ایک نظر باسط کو جو سینئر کے بیچ میں پھنسا ہوا تھا ان کی ریگنگ کا حصہ بن رہا تھا۔۔۔

ارے سینیئر کیا کر رہے ہو۔۔۔

آو ابان شاہ ارے یہ جونیئر ہے بس تھوڑا سا تنگ کر رہے ہیں۔۔

باسط نے التجائی نظروں سے ابان اور حیدر کی طرف دیکھا۔۔۔

چلو نکلو اب یہاں سے خبردار میری چھمک چھلو کو کسے نے تنگ کیا تو حیدر نے پھر سے ٹھرک پن جاڑا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باسط تو اپنے لیے چھمک چھلو کا لفظ سن کر غور سے حیدر کی طرف دیکھنے لگا یہ لڑکا ہی ہے نا یا کوئی اور مخلوق۔۔۔۔

حیدر نے باسط کے گرد بازو باندھے ارے میرے چمک چلو تم کیوں مجھے ایسے دیکھ رہی ہو۔۔۔۔

تم اتنے پیارے ہو دل کر رہا ہے تم کو کھا جاؤں۔۔

باسط تو بیچارا جلدی سے اپنا آپ چھڑوا کر ابان کے پاس چلا گیا ابان بھائی آپ مجھے بچا لے ورنہ یہ تو کھا ہی جائے گا۔۔۔

باسط معصومیت سے بولا۔۔

ابان کا قہقہ بلند ہوا تھا ادھر سے ہوئی تھی ان تینوں کی دوستی کی داستان شروع۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر کو جب بھی موقع ملتا کبھی کبھی تو باسط خود بھی شرما جاتا تھا لیکن اسے اب عادت ہو گئی تھی حیدر کی چمک چلو کہنے کی۔۔۔

دلاور کو جب پتہ چلا کہ سکندر شاہ کا پوتا ہے ادھر شہر میں ہی یونیورسٹی میں پڑھتا ہے تو اس نے اسے بھی مارنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔۔

ابان حیدر اور باسط کسی ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے باسط کی نظر اچانک ہی دور کسی سرح لائٹ پر پڑی جو کہ بان کی طرف آرہی تھی۔۔۔

جب تک وہ ابان کو کچھ بتاتا گولی چل چکی تھی اور باسط نے جلدی سے ابان کو پیچھے کی اور وہ ابان کی گولی خود پر کھا لی۔۔

خون کا فوارہ باسط کے پیٹ کے قریب سے نکلا تھا باسط حیدر اور ابان چیخے تھے میری چھمک چلو کیا ہوا تم کو اور یہ کیا کر دیا کس نے کیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آبان تو جلدی سے باسط اٹھا کر ہاسپٹل کے لیے نکل گیا تھا ڈاکٹروں نے جلدی سے آپریشن شروع کر دیا تھا لیکن کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر باہر آیا تو انہوں نے جو خبر سنائی تھی وہ کسی قیامت سے کم نہیں تھی باسط کا ایک گردہ ضائع ہو گیا ہے اور دوسرا بھی ڈاِمج ہے جس کی وجہ سے ان کی جان جا سکتی ہے۔۔۔

آپ کسی گردے کا انتظام کریں تو ہم اپریشن شروع کرتے ہیں ورنہ انہیں کچھ بھی ہو سکتا ہے ابان اور حیدر کے لیے یہ خبر کسی قیامت سے کم نہیں تھی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابان نے فیصلہ کیا تھا کہ اس کی وجہ سے یہ سب ہوا ہے تو وہی اسے اپنا گردہ دے گا ابان نے ڈاکٹروں کو منع کیا تھا کہ باسط کو بتائیں اور حیدر کو بھی۔۔

ابان ایک دفعہ پھر سوچ لو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر میرے دوست اگر باسط نے میری جان بچانے کے لیے نہیں سوچا تو میں کیسے سوچ سکتا ہوں۔۔

حیدر وہاں چپ کر گیا تھا اور ابان کا ایک گردہ باسط خان کو دے دیا گیا تھا ابان نے یہ بات سب سے چھپائی سوائے حیدر کی کسی کی اس بات کا پتہ نہیں تھا باسط کا اپریشن بھی ہو گیا تھا اور باسط کو آج تک پتہ نہیں چل سکا کہ اس کی جان بچانے والا کوئی اور نہیں اس کا دوست ہی ہے۔۔۔

کیا بکواس ہے یہ کیسے کسی اور کو گولی لگ گئی کون تھا وہ لڑکا۔۔

سر شاید ابان شاہ کا دوست تھا۔۔

اتنی گہری دوستی کے ایک دوسرے کی جان بچا لی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باسط کو گھر میں شفٹ کر دیا گیا تھا ابان کا بھی آپریشن ہوا تھا وہ باسط کے پاس جا نہیں سکتا تھا باسط نے پوچھا بھی تھا لیکن حیدر نے بہانہ کر دیا کہ وہ گاؤں گیا ہے اس کے دا جی کی طبیعت خراب تھی۔۔۔

وقت گزرتا گیا باسط اور ابان بھی ٹھیک ہو گئے تھے ابان نے اسے ڈانٹا بھی کہ تم کیوں آئے میرے سامنے لیکن باسط نے یہ کہہ کر چپ کروا دیا کہ جب جب تمہیں میری ضرورت ہوگی میں آؤں گا۔۔۔۔

ارے میری چھمک چلو اپنے اس دیوانے کا بھی نہیں سوچا کہ اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو میرا کیا ہوتا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیدر پھر اسے ٹھرک پر اتر آیا تھا حیدر تم کبھی باز نہیں انا اپنے ٹھرک پن سے۔۔۔

اوکے باس کبھی نہیں آؤں گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اف ایک تو تم بھی نا ہے در دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔۔

oooooooooooooooooooo

السلام علیکم بھائی عنایہ اپنی بہن کے پاس لندن گئی ہوئی تھی وہ آج ہی پاکستان آئی تھی۔۔

وعلیکم السلام میری گڑیا۔۔۔

بھائی یہ لوگ۔۔

ارے عنایا ان سے ملو یہ ہے حیدر میرا دوست اور یہ ہے ابان شاہ میرا دوست ا۔۔

اسلام و علیکم حیدر بھائی۔۔

وعلیکم السلام عنایہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم آبان بھائی عنایہ تو ایک دفعہ ابان کے حسن میں کھو سی گئ تھی لیکن بھائی کے سامنے کنٹرول کر کے وہ کمرے میں چلی گئی۔۔

اچھا یار ہم بھی چلتے ہیں۔۔

اری میری چھمک چھلو اپنا خیال رکھنا تیرے بغیر تیرا یہ دیوانہ مر جائے گا۔۔۔۔

حیدر ایسے نہیں کہتے ہم ہمیشہ ساتھ رہیں گے انشاءاللہ۔۔۔۔

ایسے ہی ابان کا باسط کے گھر آنا جانا رہا اور عنایا آبان کو چھپ چھپ کر دیکھتی تھی ابان کو عنایہ کی نظر نے خود پر محسوس ہوتی تھی لیکن وہ اگنور کر دیتا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عنایہ نے باسط سے ضد کر کے انہی کے یونیورسٹی میں داخلہ لے لیا تھا صرف ابان کے لیے تاکہ وہ سارا دن اس کے سامنے رہے وہ معصوم لڑکی ایک لاحاصل سے عشق کر بیٹھے تھی۔۔۔

بھائی چلے نا آج شاپنگ پر چلتے ہیں انایہ میری جان تم کہو اور بھائی نہ مانے یہ کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔

وہ دونوں شاپنگ پر گئے تھے وہاں دلاور شیخ نظر جب عنایہ پر پڑی تو وہ اس کے مصومیت پر فدا ہوا تھا دلاور شیخ کی نیت خراب ہوئی تھی ہر رات وہ نئ لڑکی کے لیے گزارتا تھا لیکن عنایہ کی قسمت بری تھی کی دلاور کی اس پر نظر پڑ گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنایہ نے چوری چوری آبان کے لیے بھی گفٹ لے لیا تھا جو اس نے آبان کی برتھ ڈے پر دینا تھا ساتھ میں اس نے ایک کارڈ بنایا جس میں اس نے اپنے پیار کا اظہار کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بشیر مجھے یہ لڑکی کچھ دنوں تک میرے گھر پہ چاہیے دلاور شیخ یہ تو وہی لڑکا ہے جس نے ابان کی گولی خود پر کھائی تھی او تو یہ وہ لڑکا ہے ابان شاہ کا دوست مجھے اس کی ہر قدم قدم کی رپورٹ چاہیے اور اس لڑکی کی بھی کچھ سوچتا ہوا وہ مسکرایا تھا۔۔۔۔

oooooooooooooooo

یار حیدر تم سے ایک بات کہوں۔۔۔

ہاں بولو ابان کیا بات ہے۔۔۔

یار مجھے لگتا ہے باسط کی بہن عنایہ مجھ میں انٹرسٹڈ اگر باسط کو پتہ چل گیا تو وہ مجھے غلط سمجھے گا۔۔۔

ہاں ابان میں نے بھی دیکھا ہے وہ تم کو چھپ چھپ کر دیکھتی ہے اور تمہیں دیکھتے ہی اس کی آنکھوں میں چمک آ جاتی ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اگر باسط کو پتہ چل گیا تو یہیں تو میں سوچ رہا ہوں اللہ کرے جیسا ہم سوچ رہے ہوں ویسا کچھ نہ ہو۔۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ابان شاہ یہ عنایہ خان آپ سے عشق کرتی ہے میری میری اللہ سے ایک ہی دعا ہے کہ آپ کو مجھے دے دے ورنہ مجھے اس زندگی سے کچھ نہیں چاہیے وہ ابان شاہ کے پیار میں بہت آگے نکل چکی تھی۔۔

کسی کو کیا بتائیں کتنے مجبور ہیں۔۔۔

ہم بس جس کو چاہا اسے سے دور ہیں ہم۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس نے مسکرا کر ڈائری بند کی کل ہی ہم آپ سے اپنے پیار کا اظہار کریں گے پلیز پلیز پلیز ابان انکار مت کریے گا وہ خود سے ہی سوچتے ہوئے بولے جا رہی تھی۔۔۔

وہ خوش ہوتے ہوتے سو گئے کل کا دن اس کے لیے بہت بڑا تھا اور شاید بہت برا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اگلے دن سب دوستوں نے ابان شاہ کو پارٹی دی تھی پھر عنایہ خان تو آج خاص طور پر بلیک کلر کا لانگ فراک براؤن بال کھلے ہوئے تھے وہ آج کچھ زیادہ ہی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔

یونیورسٹی کے لڑکوں نے کئی دفعہ مڑ مڑ کر دیکھا تھا۔۔۔۔

عنایا گڑیا کیا ضرورت تھی اتنا تیار ہونے کی باسط نے جب لڑکوں کی نظریں اپنی بہن پر محسوس کی تو بولا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی میرا دل کر رہا تھا نا اب ڈانٹیں تو نہیں نا ورنہ میں رونے لگ جاؤں گی۔۔۔

ارے میری گڑیا میں ڈانٹ نہیں رہا اوکے کوئی بات نہیں آؤ ابان سے ملو۔۔۔

السلام علیکم ابان۔۔۔

وعلیکم السلام ابان نے بھی قسمت سے آج بلیک ہی ڈریس پینٹ کوٹ پہنا ہوا تھا۔۔۔

ہیپی برتھ ڈے ابان۔۔۔

تھینک یو عنایا۔۔

آبان اس کی آنکھوں کی چمک کو دیکھ کر بے اگنور کر رہا تھا وہ اس کے دوست کی بہن تھی وہ چاہ کر بھی اس کے لیے غلط نہیں سوچ سکتا تھا اسے صرف اپنا دوست سمجھتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ آپ کے لیے سپیشل گفٹ ابان وہ اس کے قریب ہوتے ہوئے بولی۔۔

اوکے ابان نے بے روخی سے بولا۔۔

عنایہ کو دکھ ہوا کہ ابان نے اس کی تعریف نہیں کی۔۔۔۔

وہ ساری پارٹی میں ہی دکھی پھرتی رہی اس نے ابان سے بات کرنے کی کوشش کی لیکن ابان نے موقع ہی نہیں دیا۔۔۔

پارٹی ختم ہوئی تو ابان نے گفٹ کھولنا شروع کیا جب عنایہ کا گفٹ آیا تو اس میں بہت ہی پیاری شرٹ اور اس کے ساتھ ایک کارڈ بھی تھا۔۔۔

ابان یہ دیکھو کارڈ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار اب اس میں کیا ہے۔۔

مجھے کیا پتہ چلو پڑھ کر دیکھتے ہیں۔۔۔

السلام علیکم ابان امید کرتی ہوں آپ کو میرا گفٹ پسند آیا ہوگا لیکن میں نے آج گفٹ کے ساتھ ساتھ اپنا دل بھی آپ کو بھیجا ہے مجھے نہیں پتہ کب کیسے مجھے آپ سے پیار ہوا ہے لیکن میں سوچتی ہوں مجھے آپ سے پیار نہیں عشق ہوا ہے میں لڑکی ہو کر اظہار کر رہی ہوں آپ بھی مجھے کہتے ہوں گے بے شرم لڑکی ہے کہ یقین کریں میں آپ کو کھونا نہیں چاہتی اگر آپ کی رضا مندی ہے تو میں اپنے بھائی سے بات کروں گی میں یقین دلاتی ہوں کہ باسط بھائی آپ کو کچھ نہیں بولیں گے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امید کرتی ہوں کہ آپ میرا دل نہیں توڑیں گے اب اسے کیا پتہ امیدیں تو ہوتی ہی ٹوٹنے کے لیے ہے۔۔

ابان یہ سب کیا حیدر کا تو منہ ہی کھل گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اف ایک تو یہ پاگل لڑکی۔۔۔

ابان ویسے اس میں برائی ہی کیا ہے عنایا پیاری ہے پڑھی لکھی ہے۔۔

شٹ اپ حیدر وہ ہماری دوست کی بہن ہے اس کی عزت ہم اس کی عزت پر نظر نہیں رکھ سکتے۔۔

اب کیا کرنا ہے اب کیا اسے میں آرام سے سمجھاؤں گا میں جانتا ہوں سمجھدار ہے سمجھ جائے گی سمجھدار ہوتی تو یہ بے وقوفی نہ کرتی چلو کل دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے دن باسط کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی جس کی وجہ سے وہ یونیورسٹی نہیں گیا تھا۔۔

عنایا اچھا سا تیار ہو کر یونیورسٹی گئی تھی وہ بہت خوش تھی شاید ابان اس کی محبت قبول کر لے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابان اور حیدر بیٹھے تھے کہ وہاں انایہ آگئی۔۔

ہیلو ابان وہ خوش ہوتے ہوئے بولی۔۔

ابان کا دل ایک دفعہ رکا کے وہ اس معصوم کا دل نا توڑے لیکن وہ صرف دوست سمجھتا تھا اور اس کی بچپن کی منگنی بھی اپنے کزن کے ساتھ ہو چکی تھی۔۔۔

عنایہ چلو میرے ساتھ۔۔

پر کہاں۔۔۔

حیدر تم بھی چلو تینوں ایک ریسٹورنٹ میں چلے گئے۔۔

عنایہ یہاں بیٹھو اور میری بات غور سے سنو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم میری دوست کی بہن ہو میں اپنے اس دوست کی بہت عزت کرتا ہوں اور میں نہیں چاہتا کہ وہ مجھے غلط سمجھے تم سمجھ رہی ہو نا میں کیا کہہ رہا ہوں۔۔۔

لیکن میں وعدہ کرتی ہوں ابان وہ آپ سے کچھ نہیں کہیں گے میں خود بھائی سے بات کروں گی۔۔

لیکن عنایہ میں تم سے پیار نہیں کرتا میری بچپن کی منگنی ہو چکی ہے اپنی کزن سے اور میرے گھر والے بھی نہیں مانیں گے پلیز تم اس راستے سے ہٹ جاؤ۔۔۔

عنایہ کی آنکھوں میں آنسو آئے تھے اپ نے میرا دل توڑا ہے ابان پلیز ایسا نہ کریں میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں میں آپ کے گھر والوں کے پاؤں میں پڑ جاؤں گی لیکن مجھے ددھکاریں تو مت نا۔۔۔

عنایہ تم سمجھ کیوں نہیں رہی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر تم ہی سمجھاؤ۔۔۔

انایا تم میری بہنوں جیسی ہو لیکن پلیز ابان کی بات کو سمجھو وہ تم سے پیار نہیں کرتا۔۔

ایک دفعہ شادی کر لے پیار خود ہی ہو جائے گا عنایہ کا لہجہ لڑکھڑایا تھا۔۔۔

نہیں عنایہ اب مجھے سختی کرنے پر مجبور نہ کرو میں اپنے دوست کی نظروں میں گرنا نہیں چاہتا۔۔

پلیز ابان عنایہ نے کمزور سا پھر سے کہا تھا لیکن ابان بے حس بنا اس کی بات کو رد کر گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابان اور حیدر چلے گئے تھے اس معصوم کا دل توڑ کر پیچھے بیٹھا دلاور شیخ اس کے بیٹے خادم شیخ کی آنکھوں میں ہوس چمکی تھی اب آئے کا مزہ جب ایک دوست کے ہاتھوں ہی ابان شاہ میں تجھے موت دوں گا وہ نظارہ ہی کچھ اور ہو گا۔۔۔۔۔

اس کے بعد بھی عنایہ آبان کے گھر جاتی رہی اور اسے مناتی رہی باسط خود کچھ پتہ ہی نہیں چل سکا۔۔۔۔

میں ہوں عنایا خان وہ عنایا خان جس کا بھائی اس کی ہر خواہش پوری کرتا ہے ایک دفعہ تو دل کیا کہ بھائی کو بتا دوں وہ خود ہی مجھے ابان شاہ لا دے گا لیکن پھر میں سوچتی ہوں اگر بھائی نے آبان کو کچھ کر دیا تو مجھے منع کر دیا تو میرا یقین ٹوٹ جائے گا بھائی سے میں کیا کروں مجھے سمجھ نہیں آرہا روتے ہوئے ڈیری لکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اس کے کئی آنسو ڈائری پر گرے تھے جس کی وجہ سے وہ گیلی ہو گئی تھی۔۔۔

میں نے ابان شاہ سے عشق کیا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یا تو آج ابان مجھے ملے گا یا میں موت کو گلے لگا لوں گی آج فیصلہ ہو جائے گا۔۔۔

ابان آپ نے تو میرا دل توڑ دیا ہے اس نے اپنی دوستی کے لیے مجھے چھوڑ دیا لیکن میں انہیں نہیں چھوڑ سکتی ہوں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

محبت جھوٹی نہیں تھی تم سے۔

آبان شاہ

گواہ ہے ہر نماز کی دعا

عنایہ خان۔۔۔۔💔

اس نے آج ابان کا فیورٹ کلر بلیک کلر کا سادہ سا سوٹ پہنا تھا اور پھر سے اپنی تذلیل کروانے جا رہی تھی۔۔۔

ابان تیار ہو رہا تھا جب وہ اس کے گھر آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر ابان کہاں ہے--

وہ تیار ہو رہا ہے عنایہ--

عنایہ تم کیوں اپنی عزت داؤ پر لگا رہی ہو--

جب عشق ہو جائے تو بار بار اپنے محبوب کے ہاتھوں تذلیل ہونے کے بعد بھی کوئی فرق نہیں پڑتا اگر اس طرح کرنے سے محبوب مل جائے تو میں سو دفعہ کرنے کو تیار ہوں---

حیدر کے پاس کچھ الفاظ نہیں تھے اسے سمجھا سکے----

حیدر ابان کو بلا لایا--

تم پھر آگئی عنایہ---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں آخری بار آپ سے اپنی محبت کی بھیک مانگنے آئی ہوں آبان مجھے میری محبت دے دوں۔۔

آبان کے دل کو کچھ ہوا اوکے ٹھیک ہے عنایا میں سوچوں گا اس بارے میں میں خود باسط سے بات کروں گا لیکن تم ابھی جاؤ۔۔۔

سچ میں ابان آپ بات کرو گے نا میرے بھائی سے۔۔

ہاں اب تم جاؤ رات ہو رہی ہے تم اپنے گھر جاؤں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بھی خوشی خوشی نکلی تھی ابھی وہ تھوڑی ہی دور گئے تھے کہ اس کی گاڑی کسی نے روکی تھی اور اسے نیچے اتارا تھا اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی اسے بے ہوش کر دیا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب اسے ہوش ہے تو وہ اپنا سب کچھ کھو چکی تھی اپنی عزت اپنے بھائی کا مان غرور سب ختم ہو چکا تھا وہ اس ٹائم مر جانا چاہتی تھی لیکن آج کتنی ہوش تھی کہ بان اس کے لیے مان گیا تھا لیکن کیا وہ ابان کے قابل رہیں تھی وہ بس سوچ سکی تھی۔۔۔

ایک آدمی اس کے پاس آیا تو وہ ڈر نے پیچھے ہونے لگی۔۔۔

ک۔۔۔کون ہو آپ لوگ میرے ساتھ ایسا کیوں کیا روتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

لیکن وہ آدمی کچھ نہ بولا اور اپنے آدمی کو کہا کہ اسے گھر کے باہر پھینک گئے وہ اب بہت بڑا کھیل کھیلنا چاہتا تھا۔۔۔۔

عنایا میں اتنی طاقت نہیں تھی کہ وہ مزاحمت کر سکتی آدمیوں نے اسے انجیکشن لگائی اس کے گھر چھوڑیں اس کے کمرے میں تا کہ کسی کو کچھ پتہ نہ چلے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے جب ہوش آیا تو وہ اپنے گھر میں تھی اب وہ زندہ نہیں رہنا چاہتی تھی وہ اٹھی اور پنکھے کے ساتھ رسی لٹکا کر وہ خود بھی لٹک گئی۔۔۔

ابان شاہ عنایہ خان کو آپ سے عشق ہے اور ہمیشہ رہے گا لیکن میں اب آپ کے کیا کسی کے قابل نہیں رہی ہوں اور میں مر کر بھی اپنے بھائی کا سر نہیں جھکا سکتی ہوں اور وہ جھول گئی تھی۔۔۔

کئ آنسو اس کی آنکھوں سے نکلے تھے۔۔۔۔۔۔

اور پھر عنایہ خان اپنی زندگی کی بازی ہار گئی تھی۔۔

عنایا میرے بچے میری گڑیا دیکھو کہاں ہو تم دیکھو میں تمہارے لیے تمہارا پسندیدہ کیک لایا ہوں باسط آوازیں دیتا ہوں میں اس کے کمرے میں گیا آگے کا منظر دیکھ کر اس کی چیخ نکلی اور ہاتھوں سے کیک گرا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عنایہ میری گڑیا یہ کیا کیا تم نے کس نے کیا جلدی سے نیچے اتارا اس کے سر گود میں رکھا۔۔

دیکھا اس کی سانسیں مدھم سی چل رہی تھی جلدی سے اٹھا کر ہاسپٹل لیے بھاگا ڈاکٹر نے سوسائٹ کے کیس زیادتی کا بتایا تو باسط وہاں ہی بت بنا بیٹھ گیا اس کی بہن کے ساتھ اتنا کچھ ہو گیا تو اسے پتہ ہی نہ چلا اس کا دل کر رہا تھا آج وہ اپنے بہن کی عزت نہ بچانے کے لیے اپنی جان لے لیں کیسا بھائی تھا وہ وہ پھوٹ پھوٹ کا رو دیا تھا ابان اور حیدر بھی آگئے تھے انہوں نے باسط کو سنبھالا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر آیا تو باسط آگے ڈاکٹر صاحب میری بہن کیسی ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھیے ان کی سانسیں بہت مدم چل رہی ہیں وہ اپنے بھائی کو بلا رہی ہیں۔۔۔

باسط بھاگا اندر گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری گڑیا میری جان کس نے یہ حال کیا تمہارا تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا وہ روتے ہوے بولا---

بھائی مجھے معاف کر دے آپ کی بہن اچھی نہیں ہے وہ اٹکتی ہوئی سانسوں سے بولی تھی---

کس نے کہا کہ تم اچھی نہیں ہو تم بہت اچھی ہو میری جان پلیز مجھے چھوڑ کر مت جایئے کس نے کیا ہے یہ حال میں اسے زندہ نہیں چھوڑوں گا----

-

بھائی ا---ب---ابان وہ اسے بھی آخری دفعہ دیکھنا چاہتی تھی تو اس کا نام لے گئی تھی---

ابان-----

Posted On Kitab Nagri

عنایہ نے ہاں میں سر ہلایا لیکن باسط غلط مطلب لے گیا تھا اس کی سانسیں الجھنے لگی تھی۔۔

بھائی ابان ابان عنایہ کے سانس سے اکھڑنے لگی تھی وہ آخری دفعہ اپنے محبوب کا دیدار کرنا چاہتی تھے لیکن وہ ایک دم ساکت ہوئی تھی۔۔۔

باسط باہر بھاگا اور ڈاکٹر کو اندر بھیجا باسط نے ایک قہر بھری نظر سے ابان کو دیکھا مسجد کی طرف دوڑا یا اللہ میری بہن کو بچا لے اللہ اس کی عزت نا سہی اس کی جان ہی بچا لے میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں وہ روتا بھلگتا دعائیں مانگ رہا تھا لیکن کچھ دعائیں قبول نہیں ہوتی اسے عنایہ کی موت کی خبر مل چکی تھی اور ایک چلتا پھرتا جیتاجاگتا انسان پتھر کا بن چکا تھا وہ ہاسپٹل گیا تو وہاں سے عنایہ کے ڈیڈ باڈی مل گئی تھی۔۔

ابان نے اس کے پاس آیا تو باسط اس نے دھکا دیا تم ہو میری بہن کے قاتل ابان شاہ میں تمہارا خون کر دوں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیسی باتیں کر رہے ہوں باسط حیدر بھی اس کے پاس آیا۔۔۔

تم دونوں ہی گنہگار ہو تم دونوں نے مارا ہے میری بہن کو۔۔۔۔

یہ کیا بکواس ہے باسط ہم نے تو پتہ بھی نہیں تم غلط سمجھ رہے ہو باسط وہ دونوں تو حیران تھے کہ باسط ان پر کیسے الزام لگا سکتا ہے۔۔۔

آئندہ تم لوگ میرے سامنے ہے تو اپنے ان ہاتھوں سے ماروں گا تم دونوں کو۔۔

باسط ہماری بات تو سنو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دفع ہو جاؤ تم دونوں کی شکلیں نہیں دیکھنا چاہتا میں تم اور ابان اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر بچایا اور تم میری عزت پر ہاتھ مارا اس کے ساتھ زیادتی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بکواس بند کرو باسط ابان نے کچھ نہیں کیا اور تم نے اس کی جان بچائی ہے تو ابان نے بھی۔۔۔۔

چپ کرو حیدر ابان نے اشارہ کیا۔۔۔۔۔۔

ابان اور حیدر صدمے سے گھر واپس آگئے تھے ابان یار عنایہ تو ہمارے گھر سے ٹھیک گئی تھی وہ خوش تھی پھر اس کے ساتھ زیادتی اور باسط ہمیں گنہگار سمجھ رہا ہے وہ اتنے سالوں کی دوستی سے ہمیں سمجھ نہیں سکا وہ کیسے ایسے کہہ سکتا ہے۔۔۔۔

باسط عنایا کو لے کر گھر آئے اس نے اپنی بہن مایا خان کو بھی بس ایک دن کے لیے بلایا تھا وہ اب اپنی دوسری بہن کو بھی درندوں کی نظروں میں نہیں آنے دینا چاہتا تھا وہ اپنی ایک شہزادی کا کھو چکا تھا دوسری کو نہیں کھونا چاہتا تھا۔۔

عنایا کو دفنا دیا گیا باسط گھر میں بیٹھا عنایا کی تصویریں دیکھ کر رو رہا تھا کہ وہاں دلاور اگیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باسط۔۔۔

باسط نے سر اٹھا کر دیکھا تو ایک انجان شخص کو اپنے گھر میں دیکھ کر حیران ہوا۔۔

تمہاری بہن کا سن کر بہت دکھ ہو لیکن مجھے پتہ ہے اس ابان شاہ نے تمہاری بہن کے ساتھ کیا۔۔۔

کیا مطلب آپ کو کیسے پتہ۔۔۔۔۔۔۔۔

میں نے تمہاری بہن کو اس کے گھر سے نکلتے ہوئے دیکھا تھا وہ بہت رو رہی تھی جیسے اس کے ساتھ کسی نے غلط کیا۔۔

اور بیچارہ باسط صدا کا معصوم اس کی باتوں میں آگیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایسا ہی پہلے اس نے میری بھائی کی بیٹی کے ساتھ زیادتی کی اور اس کے دوست حیدر بھی تھا اب تمہاری بہن کے ساتھ۔۔

وہ بہت طاقتور ہیں اس کے آگے پیچھے گارڈز ومتے ہیں اگر ہم دونوں مل جائیں تو اس سے بدلہ لے سکتے ہیں۔۔۔

باسط نے دلاور شیخ سے ہاتھ ملا لیا تھا اور اپنے جگری یار کو ختم کرنے کے لیے۔۔۔

یہاں سے وہ باسط خان سے بنا تھا پاشاہ خان وہ غفلت میں پڑ گیا تھا اس کا کہنا تھا کہ اللہ تو سب کر سکتا تھا نا اس نے عنایا کی جان کیوں نہ بچائی اب اسے کیا پتہ کہ جو خود ہی جینا نہیں چاہتے اس کے کوئی کیسے بچا سکتا ہے-----------------

oooooooooooooooooooooooo

حال------

Posted On Kitab Nagri

باسط میں نے عنایہ کے ساتھ کچھ نہیں کیا تھا وہ مجھ سے پیار کرتی تھی لیکن میں نے منع کر دیا تھا وفا اور جنت کی آنکھوں میں بھی آنسو آگئے تھے

باسط کی بہن کے ساتھ اتنا کچھ ہو گیا تھا ابھی وہ کچھ اور کہتا کہ باسط کے موبائل پر کال آئی تھی وہ کال نہ اٹھاتا لیکن جس بندے کو سونیا کی حفاظت کے لیے رکھا تھا اس کی کال تھی اس نے جلدی سے کال اٹھائی اور جو اس کو سننے کو ملا تھا اس کی آنکھیں سرخ ہو گئ جیسے خون نکلنے والا ہوں۔۔۔

کتوں تم لوگوں کو کس لیے رکھا تھا تم سونیا کی حفاظت نہیں کر سکے وفا کے کان سونیا نام سن کر کھڑے ہوئے تھے میں نے تم لوگوں کو سونیا کی ہی حفاظت کے لیے رکھا تھا اور وہ کبیر تمہاری آنکھوں کے سامنے میری سونیا کو لے گیا۔۔۔۔

جنت کی آنکھوں سے آنسو نکلے تھے کہ اس کا شوہر ابھی بھی سونیا سے پیار کرتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا بھابھی کو وفا بھی جلدی سے آگے ہوئی تھی---

بھابی جنت حیران ہوئی--

ہاں سونیا میری بھابھی ہے باسط بھائی اس دن آپ نے میری بھابی سونو کو خون دیا تھا آپ کو یاد ہو گا میں وہیں تھی-----

او تو تم عمر کی بہن ہو ہاں یاد آیا ایک بات یاد رکھنا وفا تمہارا بھائی عمر پھر سے سونیا کا خیال نہیں رکھ پایا اس دفعہ سونیا کو کچھ ہوا تو عمر کو چھوڑوں گا نہیں---

میں بھی ساتھ چلتا ہوں ابان نے جلدی سے کہا باسط منع نہیں کر پایا جنت اور وفا بھی ساتھ چلنے لگی جنت نے نقاب کیا تو سب چلے گئے------

Posted On Kitab Nagri

باسط کے آدمی اس کا پیچھا کر رہے تھے عمر گھر آیا تو سکینہ بیگم کو خون میں لت پت بے ہوش دیکھا اماں اماں کیا ہوا ہے آپ کو لیکن وہ تو بے ہوش تھی سونیا سونیا اسے کسی گڑبڑاہٹ کا احساس ہوا تھا اس نے پورا گھر دیکھا لیکن سونیا کہیں نہیں تھی۔۔۔۔

اس نے پاگلوں کی طرح جلدی سے فون نکالا اور سونیا کی لوکیشن ٹریس کی اور جلدی سے ایمبولنس کو کال کی سکینہ بیگم کو ہاسپٹل پہنچایا اور خود سونیا کو لینے چلا گیا کبیر تم نے اب میری سونیا کو لے جا کر اچھا نہیں کیا تمہیں اب ایسی موت دوں گا کہ تم سانس لینے کے لیے بھی تڑپو گے۔۔۔۔

پلیز باسط بھائی جلدی کریں پتہ نہیں وہ کبیر کیا کرے سونیا کے ساتھ وفا تو بس پریشانی سے دعائیں مانگتی جا رہی تھی آج اس کبیر کی میرے ہاتھوں موت لکھی آج وہ پاشا کا وہ روپ دیکھے گا کہ اس کی روح کانپ جائے گی۔۔۔

پلیز پلیز کبیر چھوڑو مجھے کبیر نے اسے لا کر کرسی سے باندھ دیا وہ اب زیادہ ہل بھی نہیں سکتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتہ ہے تم اس خوبصورتی کو نہ میری ضرورت ہے تم خوبصورت ہی بہت ہو ورنہ وہ عمر اور وہ پاشا تمہاری محبت میں نا پرتے.....

اس پاشاہ نے تمہاری وجہ سے میری کزن کو مار دیا اب اس کے پیار کو مار کر اپنا بدلہ برا کروں گا پہلے تمہاری خوبصورتی سے فائدہ تو اٹھا لوں.

سونیا کو کبیر سے گن آرہی تھی اس کی باتوں سے کبیر پلیز میں تمہاری بھائی کے بچے کی ماں بننے والی ہوں میری طبیعت خراب ہو رہی ہے پلیز مجھے ہاسپٹل لے چلو ابھی وہ کچھ اور کہتی کہ پاشا خان وہاں آیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کبیر پاشاہ تو دھاڑا تھا۔۔۔

کبیر تو پاشا کو وہاں دیکھ کر کبیر کو سانپ سونگ گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاشا تم یہاں۔۔۔

ہاں تمہاری موت ہی مجھے یہاں کھینچ لائی ہے.

پاشا نے سونیا کو دیکھا جس کی حالت خراب ہو رہی تھی تب تک عمر بھی وہاں پہنچ آیا تھا وفا نے تو سونیا کو کھولا اور وہاں میرے رکھے بیڈ پر بٹھایا۔۔۔۔

سونو تم ٹھیک ہو نا سونیا نے سر ہاں میں ہلایا..

سونیا سونیا عمر بھی وہاں آگیا تھا تم ٹھیک ہو نا...

عمر میں نے کہا تھا کہ میری محبت سونیا کا خیال رکھنا مگر تم نہیں رکھ سکے تم اس قابل ہی نہیں کہ سونیا تمہارے پاس رہیں میں ہی ہوں جو سونیا کا خیال رکھ سکتا ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہینوں سے میرے بندے تمہارے گھر کے باہر اس کی رکھوالی کر رہے ہیں اور تم اس کے گھر کے اندر اس کے پاس رہ کر بھی اس کا دھیان نہ رکھ سکے..

جنت کو تو شاک پر شاک مل رہے تھے کیا وہ اتنا پیار کرتے تھے کہ اس کی رکھوالی بھی کرتے رہیں..

کبیر ان کی باتوں میں لگا کر سونیا پر گولی چلانی چاہیے بلبل اگر تم میری نہیں تو کسی کی بھی نہیں گولی چلی تھی اور ٹھا کی آواز سے وہاں سناٹا ہوا تھا ایک ٹائم پر تین گولیاں چلی تھی --------

سونیا تو سامنے خون میں لت پت باسط کو دیکھ رہی جو پھر سے اس کی گولی خود پر لے چکا تھا..

باسط اور عمر کی گولیوں سے کبیر کے سر پر اور سینے پر لگی تھی جو کہ گر کا موقع پر ہی مر گیا تھا اس کا انجام بھی برا ہوا تھا..

Posted On Kitab Nagri

باسط جنت بھاگتے ہوئے اس کے پاس آئی تھی۔۔

باسط میرے یار یہ یہ کیا کیا تم نے آبان کو وہ پانچ سال پہلے والا واقعی یاد آیا تھا۔۔۔

باسط سونیا بھی سکتے میں تھی عمر اگر میں زندہ رہا نا تو سب سے پہلا کام میں تمہارا تمام کرو گا اور سونیا کو تمہاری ضرورت نہیں اسے میں، آؤ گا اپنے پاس۔۔۔

وہ درد میں بھی سونیا کا خیال کر رہا تھا اسے لے کر جاؤ ہاسپٹل اس کی طبیعت خراب ہو رہی ہے وہ اٹکتے ہوئے بھولا تھا۔۔

عمر نے جلدی سے سونیا کو اٹھایا اور ابان نے باسط کو اٹھایا دونوں کو ہی ہاسپٹل لے جایا گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت تو بس سکتے میں بیٹھی تھی کہ اس کے شوہر نے کسی اور کی گولی کھا لی اور اپنی جان خطرے میں ڈال دی تھی اور ایک دفعہ بھی جنت کے بارے میں نہیں سوچا تھا سب لوگ سونیا اور اس کے بچے کے لیے دعا گو تھے۔۔۔

اس کبیر کی لاش کو پولیس اسٹیشن لے جایا گیا تھا اس ٹائم ہاسپٹل میں تین لوگ ایڈمٹ سے سکینہ بیگم باسط اور سونیا۔۔

سکینہ بیگم کا آپریشن کر کے جب ڈاکٹر باہر نکلے تو وفا اور عمر اس کی طرف گیا ڈاکٹر صاحب میری امی کیسی ہیں۔۔

سوری بیٹا ان کا خون بہت ضائع ہو گیا ہے جس کی وجہ سے ان کا جسم سارا پیرالائز ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

وہ شاید اب کبھی چل نا پائے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ خبر ان پر کسی کی قیامت سے کم نہیں تھی عمر بھائی ہمارے گھر کو کس کی نظر لگ گئی یہ کیا ہو گیا ہمارے ساتھ سونو کی بھی کوئی خبر نہیں آ رہی ہے۔۔

تم فکر نہیں کی کرو گڑیا سب ٹھیک ہو جائے گا چلو ہاؤ سونی اور باسط کے پاس چلتے ہیں ابان وفا عمر بس تین لوگوں کے درمیان کا گھن چکر بنے ہوئے تھے۔۔

ڈاکٹر میری بیوی کیسی ہے۔۔۔

دیکھیے ابھی ہم کچھ کہہ نہیں سکتے ان کا بہت بی پی لو ہو گیا تھا وہ کور نہیں ہو رہا بس دعا کریں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمر پریشانی سے سر پر ہاتھ پھیرنے لگا وفا جنت کے پاس بیٹھی تھی جنت تم پریشان نہ ہو باسط بھائی ٹھیک ہو جائیں گے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیسے پریشان نہ ہوں میں وفا مجھ سے ان کی حالت نہیں دیکھی جا رہی تھی ان کو گولی لگی تھی میرا دل کر رہا تھا کہ میں ان کے گولی کاش مجھے لگ جاتی تم دعا کرو نا وہ ٹھیک ہو جائے میں نہیں رہ سکتی ہوں باسط کے بغیر نہیں رہ سکتی میں۔۔۔

وہ ٹھیک ہو جائے گے جنت۔۔۔وفا خود بھی بہت پریشان تھی۔۔۔

باسط کی طرف سے ڈاکٹر کوئی جواب نہیں دے رہے تھے ابھی تو مجھے میرا دوست واپس ملا تھا اب اسے کچھ ہو گیا تو میں کیا کروں گا حیدر بھی ابان کے پاس آگیا تھا ابان نے حیدر کو بتایا کہ وہ غلط فہمی میں جی رہا تھا لیکن ابھی تک عنایہ کہ گنہگار کا پتہ نہیں چلا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooo

نسیم بیگم سے اپنی بیٹی کی حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی آج انہوں نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ زمل سے بات کریں گی وہ اس کے کمرے میں گئی تو وہ سامنے بیڈ پر ہی بیٹھی موبائل میں شازم کی تصویریں دیکھ کر باتیں کر رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اے لڑکی تم آخر چاہتی کیا ہو کیوں میرے بچی کی زندگی خراب کر رہی ہو ان دونوں کو الگ کر رہی ہو۔۔۔

ارے آنٹی سانس تو لیں ایک دم سے آکر مجھ معصوم پر شروع ہو گئی ہیں میں تو کچھ نہیں چاہتی سوائے آپ کی بیٹی کی موت اور شازم کے۔۔۔۔

نسیم بیگم کا ہاتھ دل پر گیا تھا اپنی بیٹی کی موت کا سن کر تم ایسا کچھ نہیں کرو گی بے غیرت لڑکی جس تھالی میں کھا لیے کھایا اسی میں چھید کر رہی ہو ہم سب تمہیں بچی سمجھتے رہے ہو تم یہ کھیل کھیل رہی ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں تو کیا ہوا میں بس چاہتی ہوں میں اس حویلی میں ہوں اس حویلی کی بہو بن کر۔۔۔

تم میری بیٹی کی زندگی برباد نہیں کر سکتی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ روکیں گے مجھے روکیں گی آپ وہ غصے سے چیخی تھی۔۔۔

ہاں میں روکوں گی تمہاری سچائی سب کو بتاؤں گی۔۔

اچھا آج تک اس نین کی بات پر تو کسی نے یقین نہیں کیا آپ کو کیا لگتا ہے آپ کی بات پر یقین کریں گا۔۔

ہاں مجھ پر نہ سہی اس موبائل کی ریکارڈنگ پر تو یقین کریں گے نا نسیم بیگم ذمک کے کے آگے موبائل لہراتے ہوئے بولی زمل کا ایک دفعہ رنگ اڑا تھا۔۔۔

زمل نے سب کچھ اگل دیا تھا اب دیکھنا میں کیسے سچائی سب کے سامنے لاتی ہوں تمہاری۔۔

اری آنٹی آپ یہاں سے صحیح سلامت جائیں گی تو سب کو بتائیں گی نا زمل نے ان سے موبائل چھیننے کی کوشش کی نسیم بیگم نے زمل کو دھکہ دیا اور باہر کو بھاگی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل بھی جلدی سے ان کے پیچھے بھاگتی تھی ابھی نسیم بیگم سیڑھیوں کے پاس پہنچی تھی کہ زمل انہوں نے دھکہ دے دیا اور جب کہ نین اپنے کمرے سے نکل رہی تھی اس نے زمل کو دھکہ دیتے ہوئے دیکھ لیا۔۔

امی۔۔۔۔نین کی چیخ نکلی تھی۔۔۔

زمل بھی ایک دفعہ سکتے میں آگئی تھی اور نسیم بیگم کو سیڑھیوں سے گرتا ہوا دیکھ رہی تھی ..

یہ کیا کیا تم نے زمل میری ماں کو مار دیا فرزانہ بیگم داد جی جلدی سے آگے بڑھے تھے شازم بھی ہاسپٹل سے واپس آگیا تھا اس نے بھی نسیم بیگم کو خون میں لت پت دیکھا تھا موبائل ٹوٹ کر ٹکرو میں تقسیم ہو گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

امی امی اٹھے امی آپ کو کچھ نہیں ہو گا شازم جلدی سے اٹھاؤ نسیم کو ہاسپٹل لے کر چلو دا جی بولے تھے شازم

نے جلدی سے اسے اٹھایا اور ہاسپٹل لے گیا۔۔

وہاں سب ہی گئے تھے سوائے زمل کے اگر ان کو ہوش آگیا تو سب کو بتا دیں گے کہ میں نے دھکہ دیا ہے وہ ابھی بھی بے حس بنی اپنا ہی سوچ رہی تھی.....

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ڈاکٹر صاحب میری بیوی کیسی ہے..

مبارک ہو آپ کی بیوی بھی ٹھیک ہے اور آپ کو بیٹی ہوئی ہے..

اور شکر ہے اللہ کا عمر جلدی سے سجدے میں گیا تھا وفا بھی خوش ہوتے ہوئے آبان کے گلے لگی تھی بھائی وہ عمر کو اٹھانے لگی میں نے کہا تھا نا سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر ہم کب تک مل سکتے ہیں بس تھوڑی دیر میں دوسرے روم میں شفٹ کر دیں گے تب آپ اپنی بیٹی سے مل سکیں گے اور بیوی سے بھی۔۔

مبارک ہو وفا جنت بھی بولی تھی۔۔

جنت پریشان نہ ہوں اللہ سب ٹھیک کرنے والا سب ٹھیک ہو گا تھوڑی دیر بعد باسط کے روم سے بھی ڈاکٹر باہر ڈاکٹر میرے شوہر کیسے ہیں جنت فورا سے آگے ہوئی تھی۔۔

آپ کے شوہر اب خطرے سے باہر ہے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں آپ کو جنت کی آنکھوں سے آنسو نکلے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھا جنت میں نے کہا تھا باسط بھائی بھی ٹھیک ہو جائے گے۔۔۔۔

سونیا اور باسط کو بھی الگ الگ روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا سب سے پہلے سب سونیا کی طرف گئے تھے جو کہ بس گود میں اپنی بیٹی کو لے کر دیکھ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مبارک ہو بیگم عمر نے بولا سونیا نے اس کی طرف دیکھا خیر مبارک میاں جی وہ بھی خوش ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

ارے سونو مبارک ہو مجھے پھپو بنا دیا وہ اس گڑیا کو اٹھاتے ہوئے بولی۔۔

مبارک ہو سونیا جنت نے بھی اسے خوش نصیب لڑکی کو دیکھا تھا جس کے پیچھے اس کا شور پاگل تھا۔۔

خیر مبارک جنت تھینک یو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باسط کیسا ہے اب سونیا نے عمر سے پوچھا وہ بھی خطرے سے باہر ہے تھوڑا دیر میں ہوش آجائے گا۔۔

شاہ جی دیکھیے نا یہ تو بالکل مجھ پر گئی ہے میری بھتیجی کتنی پیاری ہے نا شاہ جی دیکھیے نا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں میری جان میں دیکھ رہا ہوں۔۔۔۔۔

سونیا کو خیال آیا ہے کہ کبیر اور سکینہ بیگم بات کر رہے تھے کہ ابان نے وفا کو خریدا ہے وہ ابان کا پیار وفا کے لیے دیکھ کر چپ کر گئی تھی..

عمر امی کیسی ہیں..

سونیا ان کو پیرالائز ہو گیا ہے وہ اب کبھی چل نہیں پائیں گے سونیا کو ان کے لیے بہت دکھ تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر بعد باسط کو بھی ہوش آگیا تھا جنت تو باسط کے پاس بیٹھ کر اس پر صورتیں پڑھ کر پھونک رہی تھی

باسط۔۔۔جنت نے اسے ہوش میں آتے دیکھ کر پکارا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت سونیا کیسی ہے اس دیوانے کا منہ سے نکلا بھی تو سونیا کے لیے فکرمندی کے الفاظ نکلے تھے۔۔۔

سونیا ٹھیک ہے باسط اور ماشاءاللہ سے عمر و سونیا کا گھر بیٹی پیدا ہوئی ہے ان کی فیملی مکمل ہے جنت نے منہ بنا کر جواب دیا اسے غصہ آرہا تھا کہ باسط کو اپنے ہی فکر نہیں ہے بلکہ سونیہ کی فکر ہے۔۔۔۔۔

ooooooooooooooo

میری چھمک چھلو حیدر نے اندر آتے ہی مضنوعی آنکھوں صاف کرتے ہوئے کہا تھا باسط نے کئی سالوں بعد اپنے لیے یہ لفظ سنا تھے اس کی آنکھوں سے آنسو نکلے تھے اتنا مس کیا تھا اپنے دوستوں کو لیکن وہ چاہ کر بھی ان کے پاس نہیں جا سکتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باسط کیا تم کو شوق ہیں گولیاں کھانے کا پانچ سال پہلے تم نے میرے گولی خود پر کھائی اس کے بعد اب سونیا کی گولی خود پر کھا لی تم مرنا چاہتے ہو تو مجھے بتا دو اپنے ہاتھوں سے ماروں گا ابان غصے سے بولا۔۔۔

اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تم ہو تو کبھی معاف نہیں کر پاتا آبان کی آنکھوں میں بھی آنسو آگئے تھے۔۔۔

لیکن باسط کے پاس تو کوئی لفظ نہیں تھے بولنے کے لیے ابان ابھی وہاں ہی تھا کہ اسے کال آئی تھی کہ نسیم بیگم کی سیڑھیوں سے گر کر ڈیتھ ہو گئی ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا چچی کیا ہوا ابان سے تو کچھ بولنا ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔

بیٹا تم بس آجاؤ فرزانہ بیگم نے روتے ہوئے کہا۔۔

اماں میں ابھی آتا ہوں وفا کو لے کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے آبان حیدر نے پوچھا۔۔

حیدر وہ میری چچی کی ڈیتھ ہو گئی ہے مجھے ابھی جانا ہو گا باسط میں دوبارہ آؤں گا تم سے ملنے ابھی وہ نکلنے لگے تھے کہ مایا بھی آگئی۔۔۔

باسط اسے دیکھ کر حیران ہوا تھا اور غصے سے اسے دیکھنے لگا تھا۔۔

مایا آپ یہاں ابان نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں وہ حیدر نے فون کر کے بتایا کہ ان کے دوست کو گولی لگی اور وہ ہاسپٹل میں موجود ہیں تو میں نے سوچا میں بھی خیر و حافیت پوچھ لو۔۔۔

چلو تم بیٹھو ہم جا رہے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کہاں جا رہے ہو تم آبان مایا نے پوچھا تو وفا نے غور سے اس کو دیکھا جو اس کے شوہر میں کچھ زیادہ ہی انٹرسٹ لے رہی تھی۔۔۔۔

میری چچی کی ڈیتھ ہو گئی ہے ہمیں وہاں جانا ہے وفا تو بس رو رہی تھی۔۔

حیدر پھر ہم میں بھی جہاں جانا چاہیے مایا نے حیدر کو کہا۔۔

ہاں ابان روکو ہم بھی جاتے ہیں مایا نے سرخ آنکھوں کے ساتھ ضبط کرتے ہوئے باسط کو دیکھا تھا اس کا اکلوتا بھائی تھا لیکن اس نے ظاہر نہیں ہونے دیا تھا مایا نے بھی باسط کا عام لہجے میں حال پوچھا جب کہ باسط بھی اپنی بہن کے دل کا حال جان چکا تھا وہ کس ضبط سے آنسو روکے کھڑی ہے۔۔۔۔۔۔۔

مایا بھی آبان حیدر کے ساتھ چلی گئی۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

مار دیا مار دیا میری ماں کو مار دیا اس لڑکی نے میری ماں کو مار دیا نین روتے ہوئے چیخ رہی تھی میں چھوڑوں گی نہیں اسے اس لڑکی نے میری ماں کو مارا ہے میں نے خود دیکھا تھا حویلی کی صحن میں نسیم بیگم کا مردہ جسم پڑا تھا۔۔

فرزانہ بیگم اسے سنبھال رہی تھی لیکن وہ تھی کہ سنبھل ہی نہیں رہی تھی۔۔

شازی آگے ہوا تو نین نے اسے جھٹکا دیا سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے شازم شاہ نہ تم اس چڑیل کو لے کر آتے نا ہی میری ماں کو کھاتی تم ذمہ دار ہو میری ماں کی موت کے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

داد جی تو بس آج اپنے بیٹوں کے بعد اپنی بہو کو کھو چکے تھے وہ تو ساکت بیٹھے تھے پورا گاؤں جمع ہوا تھا زمل تو بس جھوٹے آنسو بہائے جا رہی تھی اس نے شکر کیا تھا کہ کانٹا نکلا اب اس کا کوئی راز نہیں کھول سکے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابان وفا حیدر مایا بھی آ گئے تھے وفا تو بس فرزانہ بیگم کے ساتھ نین کو سنبھال رہے تھے وہ بھی اب رو رو کر ساکت ہو گئی تھی نین پلیز خود کو سنبھالو شازم اس کی باتوں کی وجہ سے اس کے نزدیک ہی نہیں ہوا تھا تھوڑی دیر بعد نسیم بیگم کو دفنا دیا گیا سب لوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے تھے۔۔

حیدر نے بھی سب کے ساتھ تعزیت کی تھی سب لوگ حیدر کو بھی جانتے تھے لیکن مایا کو دیکھ کر سب حیران ہوئے تھے۔۔۔

السلام علیکم آنٹی مایا نے فرزانہ بیگم کو سلام کیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وعلیکم السلام بچی۔۔۔۔۔

مایا دا جی سے بھی ملی۔۔

آنٹی بہت افسوس ہوا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس بیٹا کیا کہ سکتے ہیں۔۔۔۔

نین تو کچھ بھی کھا پی نہیں رہی تھی وہ کمرے میں بیٹھی روتی ہوئی جا رہی تھی کہ وہاں شازم کھانا لے کر آگیا۔۔

نین کھانا کھا لو لیکن نین کچھ نہ بولی۔۔۔

شازم اس کے پاس بیٹھا اسے کھانا کھلانے لگا تو نین اس کا ہاتھ جھٹکا۔۔۔

جس کی وجہ سے نوالہ نیچے گر گیا تھا شازم مجھے کھانا نہیں کھانا تم یہاں سے جا سکتے ہو مجھے تمہارے ضرورت نہیں ہم تمہاری ضرورت اس زمل کو ہے جا کر اسے کھانا کھلاؤ۔۔۔

نین زمل ہماری ہر بات میں کہاں سے آجاتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ تم اسے لے کر آئے ہو ہمارے گھر اسی نے میری ماں کو مارا ہے۔۔۔

بس کر دو نین مجھے پتا ہے چچی کے جانے کا دکھ ہے مجھے بھی دکھ ہے تم ذمل سے نفرت کرتی ہو لیکن وہ کیوں مارے گی چچی کو۔۔۔

کیونکہ ماما کو پتہ چل گیا تھا کہ وہ ڈرامے کر رہی ہے اسی لیے اس نے مار دیا سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے دفع ہو جاؤ تم یہاں سے اپنی اس چہیتی کے پاس۔۔۔

نین آپی زمل بھی کہیں سے ادھمکی تھی۔۔

تم تم اب کیوں آئی ہو میری ماں کو مار کر سکون نہیں ملا جو اب یہاں مجھے دیکھنی آئی ہو۔

لیکن آپی میں نے کچھ نہیں کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے نہیں کچھ یہ تو نکلو یہاں سے تم دونوں نکلو یہاں سے وہ چیختے ہوئے کہہ رہی تھی وفا بھاگتی ہوئی کمرے میں آئی تھی نین خود کو سنبھالو پلیز۔۔۔۔

وفا ان دونوں سے کہو کے یہ یہاں سے چلے جاے ورنہ میں اپنے ساتھ کچھ کر لوں گی۔۔۔

شازم تو اپنی نین کی حالت دیکھ کر اس کی آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے تھے۔۔۔

وہ زمل کو لے کر باہر چلا گیا۔۔۔

وفا نے مشکل سے میڈیسن دے کر نین کو سلایا تھا

مایا بھی نین کے پاس آئی تھی۔۔۔

سارا سارا دن اب نین کمرے میں رہتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

دا جی فرزانہ مایا سب اس کو دھیان بٹانے کی کوشش کرتے تھے لیکن وہ چپ کر گی تھی

---

ooooooooooooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

سونیا نے اپنی بیٹی کا نام سارا ملک رکھا تھا جو کہ بالکل وفا پر چلی گئی تھی۔۔

پاشا بھی گھر آگیا تھا جنت اس کا بھرپور خیال رکھ رہی تھی لیکن وہ ناراض بھی تھی اور باسط اس کے ناراضگی دیکھ کر رہا تھا لیکن کچھ کہہ نہیں پا رہا تھا۔

اس کا پھولا پھولا منہ دیکھ کر باسط کو ہنسی بھی آرہی تھی آج اس نے جنت سے بات کرنے کا ارادہ کیا۔۔

جنت آپ کیوں ناراض ناراض گھوم رہی ہیں۔۔

کچھ نہیں باسط آپ کو میری کیا فکر آپ جائیں دوسروں کی گولیاں اپنے اوپر کھائیں میری تو کوئی آپ کو ٹینشن ہی نہیں ہے کہ اگر آپ کو ہو جاتا تو میرا کیا ہوتا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں تو آپ کو کچھ نہیں کہ سکتی میں آپ کی کچھ لگتی نہیں ہو نا جنت تو رونے لگ گئی تھی-----

جنت دیکھیے مجھے کچھ نہیں ہوا---

اگر ہو جاتا تو----

ہوا تو نہیں نا آج باسط کو بھی جنت سے بات کر کے اچھا لگ رہا تھا وہ دیکھ رہا تھا کہ جنت اس کا کتنا خیال رکھ رہی ہے اس سے کتنا پیار کرتی ہے---

باسط اب وعدہ کریں آپ کبھی ایسا نہیں کریں گے دوبارہ ورنہ میں بھی مر جاؤں گی---

جنت----خاموش آپ ایسا کیسے کہہ سکتی ہیں آپ تو میری گنہگار زندگی میں میرے گناہوں کو معاف کروانے آئی ہے----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں نے خود سے وعدہ کیا تھا کہ اگر سونیا میری نہیں ہوئی تو کیا ہوا میں ہمیشہ اس کی حفاظت کروں گا۔۔۔

اگر اس کے لیے مجھے جان بھی دینی پڑی تو دوں گا۔۔

باسط کیا آپ مجھ سے کبھی پیار نہیں کریں گے۔۔۔

باسط کیا آپ مجھ سے کبھی پیار نہیں کریں گے۔۔۔

جنت آپ میری محرم ہے اگر آپ سے پیار نہی کرونگا تو کس سے کروں گا میری زندگی میں سونیا آئی تھی شاید دل میں رہے گی۔۔۔۔

لیکن آپ کا مقام الگ ہے آپ میری بیگم ہے میری ہونے والی بچوں کی پیاری ماما ۔۔۔آپ آئی ہیں تو مجھے پتہ چلا کہ میری زندگی میں بھی کوئی آسکتا ہے جو میرا خیال رکھ سکتا ہے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ دو دن سے منہ پھلا کر گھوم رہی میں نے سوچا آج اپنی بیگم کو منا لیں۔۔۔

جنت اس کی بات سن کر شرم سے سرخ ہویں تھی۔۔
باسط۔میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں اور میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہونگی جنت نے اس کے کندھے پر سر رکھا تو باسط نے میں اس کو سر پر بوسہ دیا۔۔۔۔

oooooooooooooooooo

نسیم بیگم کو گزرے ہوئے کو ہفتہ ہو گیا تھا سب واپس نارمل ہو رہے تھے مایا بھی وہاں کے حالات دیکھ رہی تھی مایا ایک شاطر لڑکی تھی وہ زمل کے انداز سے ہی پتہ لگا چکے تھے اسے بھی نین کے لیے دکھ ہو رہا تھا ابان کے گھر والوں تو بہت اچھے ہیں یہ ابان کس پر چلا گیا ہے لڑکیوں کا استعمال کرنا اور بعد میں آنے مار دینا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر نہیں پتا تو میں ابان کا مکروہ چہرہ سب کے سامنے لاؤں گی وہ بیٹھی سوچ رہی تھی کہ اس کے موبائل پر اس کی سوچوں میں حلت ڈالا تھا اس نے دیکھا تو حیدر کی کال تھی اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

ہیلو جانو۔۔۔

اف حیدر۔۔۔۔

ہائے جب تو اففف حیدر کہتی ہو تو یقین کرو دل پر لگتی ہوں۔۔۔

کسی دن میں نے تمہیں اپنے ہاتھوں سے مار دینا ہے۔۔

ہائے کب وہ دن آئے گا جب تم اپنے حسین ہاتھوں سے مجھے مارو گی۔۔۔

بہت جلد وہ شرارت سے کہنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم مجھے وہاں جا کر بھول ہی گئی ہو۔۔۔

ارے نہیں میں بلا اپنے ٹھرکی مین کو بول سکتی ہوں کیا

میں تمہیں خود کو بھولنے بھی نہیں دوں گا آگر تم نے مجھے بھولنے کی کوشش کی تو میں اپنی جان دے دوں گا۔۔

ہاہا حیدر کہاں سے سیکھتے ہو ایسی فلمی باتیں۔۔

ارے جانو تمہارے لیے تو دل سے باتیں نکلتی ہیں دل سے کئی گھنٹے ان دونوں کی باتیں چلتی رہیں تھیں۔۔۔

باسط کو تو کچھ پتہ نہیں تھا کہ مایا وہاں کس ارادے سے گئی وہ تو سمجھ رہا تھا وہ گاؤں گھومنے گئی ہے اگر اسے پتہ ہو تو وہ کبھی بھی مایا کو ایسا قدم نہ اٹھانے دیتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooooooo

عمر اور سونیا بھی سکینہ بیگم کا اچھے سے خیال رکھ رہے تھے انھی کی کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دیتے تو ان کو۔۔۔

سکینہ نے سونیا سے ہاتھ جھور اور معافی مانگی تھی ان کے گناہوں کی سزا انہیں دنیا میں ہی مل گئی تھی لیکن سونیا نے اچھی بیٹیوں کی طرح معاف بھی کر دیا تھا سکنہ بیگم بس سارا دن بستر پر ہی پڑی رہتی تھی لیکن ان کے ہاتھ سلامت تھے وہ سارا کو سنبھال لیتی تھی اور سونیا سارے کام کرتی تھی عمر اور سونیا باسط سے بھی ملنے گئے تھے۔۔۔۔

باسط نے عمر پر بہت غصہ کیا تھا لیکن سونیا نے بات کو سنبھال لیا تھا اور باسط کو کہا کہ جنت تمہاری بیوی ہے مجھے چھوڑ کر اس کی طرف دھیان دو باسط نے بھی سر میں ہاں ہلا دیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ہے۔۔۔تھینک یو باسط میرے بیوی اور میرے بچے کو بچانے کے لیے...

تھینکس کی ضرورت نہیں ہے عمر تم اب خیال رکھنا اور جہاں تک میری بات ہے میں ہمیشہ سونیا کی حفاظت کرتا رہوں گا لیکن اب میری زندگی میں جنت آگئی ہے میں اسی کے ساتھ اپنی زندگی گزارنا چاہوں گا عمر و سونیا بھی کھانا کھا کر چلے گئے تھے باسط کو تو وہ گھولو مولو سی سارا بہت پیاری لگے تھی اور جنت نے تو اسے چھوڑا ہی نہیں تھا اتنی پیاری لگی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باسط ہمیں بھی سارا جیسی بیٹی چاہیے وہ خوش ہوتے ہوئے بولی جب بات سمجھ میں آئی تو دانتوں تلے زبان دبا دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اہہ تو اچھا ہماری بیگم کو سارا جیسی بیٹی چاہیے لیکن مجھے تو بالکل آپ جیسی چاہیے۔۔۔چلو ٹھیک ہے بیگم پھر پروسس شروع کرتے ہے سارا جیسی بیٹی لانے کے لیے باسط نے آنکھ مارتے ہوئے جنت کے کان میں کہا۔۔۔

بب۔باسط مم۔میرا وہ مطلب نہی تھا۔۔۔

آہہ۔پھر کیسا مطلب تھا میری بیگم کا

جنت تو یہ بات کر کے پچھتائی تھی اور وہ شرما کر باہر کو بھاگی تھی۔۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

مایا نین اور وفا کے پاس آگئے۔۔

نین۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نین نے مایا کی طرف دیکھا اگر میں تمہاری مدد کروں زمل کا راز کھولنے میں تو تم لوگ میرا ساتھ دو گی۔۔۔۔

کیسے نین جلدی سے بولی۔۔۔

میرے پاس ایک پلین ہے وہ ان دونوں کو سمجھانے لگ ان دونوں کو پلان پسند آیا تھا لیکن اس میں نین کی جان کو خطرہ ہو سکتا تھا لیکن نین اب صبر نہیں کر سکتی تھی اسے اس کا راز سب کے سامنے لانا تھا میں تیار ہوں۔۔۔

گڈ چلو پھر شروع ہو جاؤ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن تم سب کو گھر والوں کو جمع کرنا ہو ایک جگہ وفا یہ کام تمہارا ہے۔۔

لیکن شازم تو کسی کام سے دوسرے شہر گیا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے آلینے دو پھر کرتے ہیں تینوں ساتھی بن گئی تھی مایا نے وفا کو دیکھا تھا لیکن وہ اپنے مقصد سے پھر نہیں سکتی تھی۔۔۔۔

ابان کمرے میں آیا تو وفا بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی۔۔

جانم سائیں۔۔۔۔۔

شاہ جی آج بھی آپ لیٹ ہو گئے میں آپ سے بات نہیں کروں گی میں نے آپ کو کہا تھا کہ بھائی سونو سارا سے ملنے جانا تھا لیکن آپ کو بس کام کام کا میری کوئی فکر ہی نہیں ہے میری کب سنی ہی آپ نے وفا جب بولنے پہ آئی تو بولتی ہی چلی گئی بات مت کیجئے گا مجھ سے اور بہانہ بھی مت بنائیے گا میں ناراض ہوں آپ سے۔۔۔

وہ پھولے پھولے منہ سے ابان کو بہت پیاری لگ رہی تھی لیکن ابان کچھ نہیں بولا اور اس کے پاس بیٹھ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وفا نے دیکھا کہ یہ ابان کچھ بول نہیں رہا پھر سے اونچی آواز میں بولیں شاہ جی میں آپ سے ناراض ہوں۔۔۔

ابان مسکرایا میں جانتا ہوں جانم سائیں تم ناراض ہو لیکن اب تم کہہ رہی ہو کہ بات نہ کرو تو میں کیسے مناؤں۔۔۔۔۔

شاہ جی اگر میں نے منع کیا تو آپ کبھی بات نہیں کریں گے وہ صدمے سے بولیں۔۔۔

ہاہاہا جانم سائیں تمھارا شاہ صدقے تم پھر

اچھا سوری میری جانم سائیں میں تمہارے لیے ایک چیز لایا ہوں جس کو دیکھ کر ضرور تم خوش ہو جاؤ گی۔۔۔

کیا شاہ جی وہ جلدی سے بولی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابان نے اپنی جیب سے ایک ڈبی نکالی جس میں بہت پیارا سا لاکٹ تھا جانم سائیں یہ میں نے تمہارے لیے خریدا ہے----

شاہ جی کتنا پیارا ہے دیں---

نہ ابھی نہیں کچھ دن بعد تمہاری سالگرہ ہے نا تم کو اپنا بنا کر پھر تم کو دوں گا---

شاہ جی وہ شرم سے بولی---

جانم سائیں لٹل ڈول یہ شاہ تم سے عشق کرتا ہے میری جان دل کرتا ہے یہ شاہ تمہیں اپنی روح میں بسا لے کیوں ہوں تم اتنی پیاری کسی جان وارنے کو دل کرتا ہے----

چلیں نا شاہ جی چلتے ہیں نا مجھے سارا سے ملنا ہے---

جانم سائیں کیا ارادہ ہے آج سارا جیسی اپنی بیٹی لانے کے لیے یہی نہ رک جائیں---

Posted On Kitab Nagri

شاہ جی وہ چیپی تھی آپ بہت بے شرم ہیں جلدی کریں میں تیار بیٹھی ہوں۔۔

اوکے جانم سائیں لیکن بہت جلد تمہاری شرم دور کر دوں گا اپنی روم روم میں بسا لو گا وفا تو شرم سے سرخ ہوئی تھی کمرے سے باہر بھاگی تھی۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooo

باسط۔۔۔

جی بیگم بولیں۔۔

ہائے یہ جنت مر ہی نہ جائے اتنے پیار سے آپ بولتے ہیں باسط آپ نہیں جانتے میں آپ سے کتنا پیار کرتی ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

باسط نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا۔۔

باسط چلیں نہ کہیں باہر چلیں دل کر رہا ہے۔۔

اوکے چلو چلتے ہیں کھانا بھی باہر سے ہی کھائیں گے۔۔

اوکے ٹھیک ہے باسط گاڑی میں بیٹھا جنت نے اس کے کندھے پر سر رکھ دیا تھوڑی دیر بعد ہی وہ ہوٹل میں پہنچے۔۔۔۔

کیا کھاؤ گی جنت۔۔

جو آپ کی پسند ہو وہیں کھا لوں گی۔۔

باسط کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئے تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس کے بعد آئس کریم ضرور کھاؤں گی۔۔

جنت بیمار ہو جاؤ گی۔۔

تو آپ ہیں نہ میرا خیال رکھنے کے لیے۔۔

بہت تیز ہو رہی ہو آپ جنت۔۔

آپ کے ساتھ رہتے تو کچھ تو سیکھتا ہے نا دونوں ہی ہنسنے لگے دور بیٹھے خادم شیخ نے آگ برساتی نظروں سے باسط کو دیکھا تھا اور ہوس بڑی نظروں سے جنت کو باسط بہت جلد دی تیری یہ رکھیل میری رکھیل بنے گی اور تجھ سے بدلہ بھی لوں گا بہت جلد۔۔۔۔

کھانا کھاتے کھانا کھانے کے بعد وہ آئس کریم کھانا چلے گئے باسط یہاں سے دور پیدل چلتے ہیں نا میرا دل نہیں کر رہا گاڑی میں بیٹھنے کا سامنے ہی سمندر ہے وہاں چلتے ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کو سمندر پسند ہیں کیا۔۔

ہاں بہت خواہش تھی لیکن بابا کے ساتھ کبھی انہیں سکی لیکن آپ کے ساتھ آگئی ہوں نا میں بہت خوش ہوں۔۔

باسط ہم دونوں کی تصویریں لیں نا۔۔

کیوں تصویریں کیوں۔۔۔

کیونکہ جب میں آپ کے پاس نہ ہوں تو آپ یاد کر سکیں۔۔

کیوں جنت آپ کہاں جاؤ گی۔۔

ارے مجھے کچھ ہو گیا میں مر گئی تو آپ میری تصویریں دیکھ کر یاد کرنا نہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت۔۔۔باسط کے کھینچ کر جنت کو اپنے ساتھ لگایا آئندہ آپ نے ایسی بات کی تو میں ناراض ہو جاؤں گا اور آپ کی بات بھی کبھی نہیں مانوں گا اور آپ کے کسی بات مان تو نماز میں نہیں پڑھوں گا۔۔

جنت اس کی بچگانہ دھمکیاں سن کر ہنس پڑی ارے باسط میں مذاق کر رہی تھی مجھے کچھ نہیں ہو گا جب تک اپ میرے ساتھ ہیں۔۔۔۔

پھر باسط نے بہت ساری تصویریں لی اپنی اور جنت کی جس میں جنت کبھی باسط کے گال کھینچتی اور کبھی اس کے کندھے پر سر رکھ کر الگ پوز بناتی۔۔۔

باسط تو اسے دیکھ کر ہنس رہا تھا آپ میری زندگی میں دوبارہ سے خوشیاں لے کر آئی ہیں جنت میں اس قابل نہیں تاکہ آپ جیسے بیوی مجھے ملی جنت نے مسکرا کر باسط کو دیکھا جنت کو اپنے صبر کا پھل مل گیا تھا۔۔۔۔

oooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

اگلے دن وفا کی سالگرہ تھی جو کہ ابان بہت دھوم دان سے منانا چاہتا تھا سب گھر والوں کے ساتھ تیاروں میں بھی زندگی کے نسیم بیگم کے جانے کی وجہ سے وہ چھوٹا سا فنکشن ہی کرنا چاہتے تھے وفا کو کسی نے نہیں بتایا تھا اسے تو اپنے سالگرہ یاد بھی نہیں تھی سب دیکھ رہی تھی لیکن کوئی اسے بتا نہیں رہا تھا۔۔۔۔۔

رات کو اچانک ابان اسے لاونج میں لے کر آیا۔۔

کیا ہوا شاہ جی کہاں لے کے جا رہے ہیں۔۔

آو تو سہی جانم سائیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے ہیپی برتھ ڈے ہیپی برتھ ڈے وفا اور وہ منہ پر ہاتھ رکھ کے حیران نظروں سے سب کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

ہیپی برتھ ڈے وفا نین نے اسے گلے لگائے۔

Posted On Kitab Nagri

تھینک یو۔۔

سالگرہ مبارک ہو بیٹا شکریہ دا جی آنٹی سب نے اسے گفٹ دی ہے اور اچھے سے وش کیا۔۔۔۔

شاہ جی میرا گفٹ وہ ساری پارٹی ختم کر کے کمرے میں گیا تو وفا نے بولا۔۔۔

ارے میری جان اتنی جلدی بھی کیا ہے تمہارے لیے ایک الگ سے سرپرائز ہے وہ اسے لے کر باہر نکل گیا۔۔۔

گاڑی میں بٹھایا۔۔

شاہ جی کہاں لے کر جا رہے ہیں اپ وہ اسے لے کر ایک شاپنگ مال میں گیا اور وہاں سے لال رنگ کی ساڑھی خرید کے دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جانم سائیں صبر کرو تھوڑا جلدی پتہ چل جائے گا جلدی سے یہ پہن کر آؤ وفا نے سوال نظروں سے اسے دیکھا۔۔

ارے جاؤ نا وفا بھی کچھ بغیر کچھ بولے اندر چلی گئی اس نے اسے ساڑھے سیٹ ہی نہیں ہو رہے تھے لیکن مشکل سے ہی سیٹ کر رہی تھی۔۔۔

جب وہ باہر آئی تو ابان تو اپنی لٹل ڈول کو اپنی پسند کے رنگ کی ساڑھی میں دیکھ کر حیران ہی رہ گیا تھا۔۔۔

کیا کوئی ساڑھی پہن کر اتنا خوبصورت بھی لگ سکتا ہے واؤ جانم سائیں تم تو بہت پیاری لگ رہی آج تو میرے ارمان بے قابو ہو رہے ہیں۔۔

آبان کی باتوں سے تو وفا کا نیچرل ہی میک آپ ہو رہا تھا وہ ساڑھی کے جیسے ہی سرخ رنگ اس کے چہرے پر آگیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ جی بس بھی کریں نا۔۔

چلو آؤ جانم ابان اس کی آنکھ پر پٹی باندھی۔۔

یہ کیا کر رہے ہیں شاہ جی۔۔

ارے جانم سائیں تم کتنا بولتی ہو چپ رہو اور تھوڑی دیر تو وفا بھی چپ کر گئی۔۔

ابان نے گاڑی میں بٹھایا گاڑی آگے بڑھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی رکی تو ابان نے وفا کا ہاتھ پکڑ کر دھیان سے باہر نکالا ابان اس کی اتنا قریب تھا کہ وفا کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا ابان نے نرمی سے اس کا ہاتھ مضبوتے سے تھاما اور چلتا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر دور جا کر اس کی پٹی کھولی تو جو منظر اس کی آنکھوں کے سامنے تھا وہ حیران ہو کر ابان کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

شاہ جی یہ سب سامنے ہی بہت پیارا ساحل سمندر پر ٹیبل سجا ہوا تھا وہاں ہر طرف پھول ہی پھول تھے۔۔

ہیپی برتھ ڈے میری جان۔۔

چلو آؤ جلدی سے کیک کاٹو کیونکہ آج کی رات میں ان کاموں میں ضائع نہیں کرنا چاہتا آج کچھ سپیشل کرنا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وفا نے الجھی نظروں سے اسے دیکھا تو ابان مسکرایا وفا آہستہ آہستہ چلتے اس ٹیبل کے پاس آئی کھلے اسمان کے نیچے اتنا پیارا منظر اس کو دنیا کا حسین ترین منظر لگ رہا تھا۔۔

وفا نے جلدی سے کیک کاٹا اور آبان کو کھلایا تو ابان اس کی انگلی پر کاٹا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آوچ شاہ جی۔۔۔۔

اف اب آیا مزہ کیک کھانے کا وہ دل فریب نظروں سے وفا کو دیکھ رہا تھا۔۔

اب میری باری ہے کہ کھلانے کی ابان کی نظریں اسے بہت کچھ سمجھا رہی تھی وہ ہلکا ہلکا کانپ رہی تھی۔۔

کیا ہوا جان شاہ کانپ کیوں رہی ہوں سردی لگ رہی ہے کیا۔۔۔۔

نہیں شاہ جی واپس چلتے ہیں۔۔

ارے میری جان ابھی کہاں آج واپس نہیں جانا یہاں ہی رہتے ہیں نا وہ شرارت سے بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وفا گڑبڑا کر ادھر ادھر دیکھنے لگے۔۔

شاہ جی۔۔۔۔۔۔

شاہ آپ بہت اچھے ہیں کبھی مجھے چھوڑیے گا مت۔۔

ارے میری جان میں آپ کو چھوڑنے سے مر جانا پسند کروں گا۔۔

شاہ جی مرنے کی باتیں نہ کریں۔۔

ارے میری جانم چلو چلتے ہیں۔۔

کہاں شاہ جی دیکھی ہے نا کتنا پیارا منظر ہے۔۔

اس سے بھی پیارا منزل نے تمہیں دکھانا چاہتا ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں۔۔۔

اٹھو تو۔۔۔وفا بھی اٹھ گئی گاڑی میں بیٹھ کر اسے اپنے گھر لے گیا۔۔

شاہ جی ہم اپنے گھر اگئے کے ہم یہاں ہی رہیں گے کیا۔۔۔

نہیں جانم صبح چلے جائیں گے۔۔

اوکے شاہ جی وہ کچھ سمجھ نہیں تھی وہ کمرے میں گئے تھے وہ دنگ رہ گئی پورا کمرہ پھولوں سے سجا ہوا تھا۔۔۔

ایسے جیسے نئی نویلی دلہن کے لیے سجتا ہے۔۔

ابھی کھڑی سوچ رہے تھے کہ ابان اس کے پیچھے سے آکر اس کا گر بازو باندھ دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا سوچ رہی ہوں میری جانم۔۔

کک۔۔۔کچھ نہیں شاہ جی یہ سب۔۔۔

میری جان آج کوئی بہانہ نہیں چلے گا وہ اس کا ہاتھ پکڑتا ہے بیڈ پر لا کر بٹھا دیا آہستہ آہستہ اس کے بال سیڈ پر کی اور پیارا سا لاکٹ اسے پہنا دیا۔

یہ میری جان کا تحفہ اور اس کی گردن پر لب رکھ دئے وفا تو اس لمس سے جی جان سے کانپی تھی۔۔

میری جان تم تو پیار کا اظہار کرتی نہیں لیکن میں آج اظہار سے نہیں عمل سے بتاؤں گا تو میں تم سے کتنا پیار کرتا ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

وفا تو شرم سے لال ہو رہی تھی ایک مضبوط حصار ابان وفا کے گرد باندھ دیا تھا اس کے لبوں پر رب رکھ دیا۔۔

فا نے ابان کے کالر کو پکڑا تھا وہ تو جیسے بھول ہی گیا تھا کہ اس کی جانم کو سانس بھی لینا ہے۔۔

ابان تھوڑی دیر بعد پیچھے ہوا تو وفا لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔

ارے میری جان ابھی سے تھک گئی ہے ابھی تو بہت سفر کرنا ہے۔۔

وہ وفا کو بیڈ پر لٹایا تو مزید اس پر جھکتا چلا گیا وفا نے بھی خود کو اپنے محرم کے سپرد کر دیا تھا ساری رات ابان نے اسے بتایا تھا کہ وہ اس سے پیار نہیں عشق کرتا ہے اور وہ اپنی شاہ جی کے عشق میں جلتی رہی تھی سکون محسوس کرتی رہی۔۔۔۔۔

صبح کے چار بجے وہ اس سے الگ ہوا تو وفا نے سکون کا سانس لیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جانم۔۔۔۔

وفا نے نیند سے بھری آنکھوں سے اسے دیکھا تو ابان کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

۔۔۔۔۔۔۔

میری زندگی میں آنے کا شکریہ وہ دوبارہ سے اس کے ہونٹوں پر جھکا تھا وفا تو بس سو گئی تھی اس سے مزید نہیں اٹھا جا رہا تھا ابان بھی اس سے الگ ہو کر سو گیا۔۔۔

صبح جب وفا اٹھی تو ابان کو اپنے پاس سویا ہوا پایا شرمیلی مسکراہٹ اس کے چہرے پر آئی تھی ساری رات ابان نے اس سے پیار کا اظہار کیا تھا۔۔۔

شاہ جی میں بھی آپ سے جلد ہی پیار کا اظہار کروں گی وہ اس کے ایک ایک نقش کو دیکھ کر کہنے لگی اور اٹھ کر فریش ہونا چلی گئی۔۔

ooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

آج وفا نین اور مایا نے اپنا پلان بھی شروع کرنا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وفا شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر بال سیٹ کر رہی تھی کہ پیچھے سے ابان نے اس کے گرد بازو باندھے۔۔

جانم سائیں۔۔۔

وفا تو نظریں ہی نہیں ملا پا رہی تھی۔۔۔

ارے جانم میری طرف دیکھو تو لیکن وفا تو بس نیچے منہ کیے شرما رہے تھے اسے سخت شرم آرہی تھی ابان سے اس کی رات کے گستاخیاں یاد کر کے وہ پھر سے سرخ ہوئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری جانم میں نے تو کچھ کیا ہی نہیں تم ابھی سے سرخ ہو رہی ہو۔۔

شاہ جی وہ روہانسی ہوئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہا میری معصوم سی جانم وہ پیچھے ہوا تو وفا جلدی سے کچن کی طرف بھاگی۔۔۔

ارے میری جانم تو ڈر ہی گئی مجھ سے وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔

شاہ جی میں نہیں ڈری آپ سے وفا نے دروازے کے پیچھے سے منہ نکال کر کہا۔۔

اچھا ادھر آؤ تمہیں میں دوبارہ سے ڈراؤں۔۔۔

نہیں نہیں شاہ جی میں ڈر گئی اور ہنستے ہوئے باہر کو بھاگی۔۔۔۔۔

دونوں ناشتہ کر کے حویلی جا چکے تھے وہاں اب نین مایا اور وفا بیٹھی تھی۔۔

نین جو میں نے کہا تھا وہ کام کر آئی ہو۔۔

ہاں کر آئی ہوں مایا میرا کام ہو گیا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے گڈ۔۔۔

اور وفا تمہیں جو کام بولا تھا۔۔

وہ وہ شاہ جی کی پسٹل میں کیسے لے کر آؤں۔۔

ارے پاگل چوری چوری لے آؤ نا۔۔

اوکے مایا میں کوشش کرتی ہوں لیکن بہت مشکل ہوں مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنی بولی ہو تم وفا لیکن میری بہن کی محبت تمہارے حصے میں بھی نہیں آنے دوں گی مایا نے سوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔

oooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

شازم بھی واپس آگیا تھا نین مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔

لیکن مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی ہے شازم شاہ تم نے میری ماں کے قاتل کو گر رکھا ہوا ہے اس کی طرف داری کرتے ہم بہت جلد اس کا راز تمہارے سامنے آجائے گا۔۔

تم ابھی بھی غلط سوچ رہی ہو نین۔۔۔

تم غلط سوچ رہے ہو شازم جب اس کی اصلیت تمہارا سامنے آئے گی نا تو پھر میرے پاس معافی کے لیے مت آنا کیونکہ میں تمہیں معاف نہیں کروں گی میں بے روخی سے کہتے ہوئے چلی گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب کرتے ہیں شروع ہمارا پلان وفا تمہارا کام ہے سب گھر والوں کو ایک جگہ اکٹھا کرنا جب میں اشارہ کروں تو سب کو لے کر کمرے میں آجانا۔۔۔

اوکے مایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جاؤ نین تمہارا کام شروع ہوتا ہے اب اوکے ٹھیک ہے نین بھی ڈرتے ڈرتے زمل کے کمرے میں گی۔۔۔

وہ سامنے ہی بیٹھی موبائل استعمال کر رہی تھی نین تم وہ بھی میرے کمرے میں آج یہ چاند کہاں سے نکل آیا زمل نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

نین نے غصے سے زمل کی طرف دیکھا کیسی ہو نین تم کچھ بول کیوں نہیں رہی۔۔۔

زمل تم نے میری ماں کو کیوں مارا ان کا کیا قصور تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لو جی پھر وہیں بکواس کرنے آگئی ہو تم کیوں مارا کیوں مارا اور تمہاری ماں کو پتہ چل گیا تھا کہ میں ٹھیک ہو گئی ہوں کوئی بیمار نہیں اسی لیے اور انہوں نے میری ویڈیو بنا لی تھی وہ سب کو بتانے جا رہی تھی تو میں نے سرھیوں اسے گرا دیا بس زمل ہنستے ہوئے بولنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم پاگل ہو زمل پاگل ہو۔۔۔

ہاں ہاں میں پاگل ہوں شازم کے پیچھے میں پاگل ہوں شازم میرا ہے اور اسے تم سے چھین لوں گی۔۔۔

اسے تم مجھ سے چھین ہی چکی ہو لیکن تم نے میری ماں کو مارا ہے اسی لیے میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گی۔۔۔

نین نے بندوق اس کے سامنے کرتے ہوئے کہا ایک دفعہ تو زمل بھی گڑبڑا گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر ہنسنے لگی ہا ہا نین تم مجھے اس کھلونے سے ڈرا رہی ہو اگر تم مجھے مار دو گے تو شازم بھی تمہیں طلاق دے دے گا اور جیل بھی جاؤ گی اور ابھی میں سب کو اکٹھا کروں تو کون ہے تمہاری بات پر یقین کرے گا کوئی نہیں جیسے پہلے کوئی یقین نہیں کرتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور سیڑیوں سے بھی میں خود گری تھی اور تم کو تھپڑ پڑ گیا تھا کتنا معصوم ہے نا میرا شازم لیکن اب بس زمل تھکا ہے بہت جلد تمہیں زندگی سے دور کر دوں گی اور وہ مجھ سے شادی کرے گا۔۔۔

ایسا کبھی نہیں ہوگا زمل میڈم مایا بھی اندر آگئی تھی۔۔

تم کیوں میرے کمرے میں آئی ہو۔۔

ارے ارے میری جان میں ہی نہیں سب آئے ہیں دیکھو تو سہی۔۔

زمل نے دروازے کی طرف دیکھا تو سامنے سب کھڑے تھے وہ شازم تو بے یقین نظروں سے زمل کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

زمل جلدی سے شازم کے پاس گئی دیکھو دیکھو شازم دیکھو شازم نین آپی مجھے پھر سے مارنے آئی ہیں دیکھو ان کے ہاتھ میں پسٹل بھی ہے بچاؤ مجھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

شازم نے غصے میں آکر تھپڑ زمل کو مارا تھا بے شرم لڑکی میں تم کو بچی سمجھتا رہا اور تمہارے دماغ میں یہ گندا کھیل چل رہا تھا داجی فرزانہ بیگم سب ہی بے یقین نظروں سے دیکھ رہے تھے مجھے تمہیں گھر ہی نہیں لانا چاہیے تھا۔۔۔

ہاں ہاں میں ہوں بے شرم پاگل ہوں کیونکہ شازم میں تم سے پیار کرتی ہوں تمہیں کسی اور کا ہوتا ہے نہیں دیکھ سکتی۔۔

نین نے وہ جو اس کے کمرے میں موبائل رکھا تھا سب اس کی باتیں ریکارڈ ہو گئے تھے نین سب کو دکھا رہے تھے سب پھٹی پھٹی آنکھوں سے زمل کا وہ روپ دیکھ رہے تھے ۔۔۔

میرا دل کر رہا ہے تم کو مار کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کتوں کو کھلا دیں تم نے ہماری بہو کو مارا ہے لیکن تمہارا فیصلہ میرا پوتا اور نین ہی کریں گے کیونکہ تم ان کی گنہگار ہو ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شازم نے ایک چور نظر نین کی طرف دیکھا لیکن نین نے منہ موڑ لیا۔

افففف نین صحیح کہتی تھی اور میں پاگل زمل کی باتوں میں اتا رہا ابھی وہ باتوں میں لگے تھے کہ زمل نے نین کے ہاتھوں سے پسٹل کھینچنی اور نین کی طرف کر دی۔۔

شازم میں نین کو گولی مار دوں گی جلدی سے اسے طلاق دو اگر تم نے طلاق نہ دی تو میں مار دوں گی۔۔۔

تم ایسا کچھ نہیں کرو گی زمل پلیز۔۔

مایا آگے بڑھنے لگی تو زمل نے زمین پر ایک فائر کیا خبردار اگر کوئی آگے آیا تو میں اسے بھی مار دوں گی اگر شازم میرا نہ ہوا تو میں نین کا بھی نہیں رہنے دوں گی۔۔۔

تم پاگل ہو گئی ہو تم کو پاگل خانے ہی بھجواؤں گا اب۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں بھجوا دینا جہاں مرضی لیکن نین کو تمہارے زندگی سے نکال کر ہی جاؤں گی وہ اس سے باتیں کر رہی تھی کہ مایا نے ہلکا ہلکا اس کے پیچھے ہوئی تھی کہ زمل کو محسوس بھی نہ ہوا ابان تو پہلے ہی پولیس کو کال کر چکا تھا۔۔

مایا نے وہاں سے چپکے سے گلدان اٹھا کر زمل کا سر پر مارا تھا لیکن اس کے ٹریگر پر انگلی ہونے کی وجہ سے گولی چلی تھی جو کہ سیدھا نین کے سینے پر لگی تھی اور ایک طرف زمل سر کو پکڑے نیچے بیٹھی تھی دوسری طرف نین دھڑام سے نیچے گری تھی۔۔۔۔

19oooooooooooooooooooo

نین شازم فرزانہ بیگم سب دوڑے تھے اس کی طرف۔۔

نین نین پلیز آنکھیں بند مت کرنا شازم تو اس پر چیخا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پولیس بھی آچکی تھی مزمل کو گرفتار کرنے انسپیکٹر صاحب اس بغیرت عورت کو لے جائے دا جی نے پولیس کو غصے سے کہا زمل جو بے ہوش ہو گئ تھی اسے لے گئے تھی۔۔

شازم جلدی سے نین کو ہاسپٹل یہ کر گیا تھا اس کا دل بند ہونے کو تھا اس کی نین اس کی ہیزل آنکھوں والی جنگلی بلی کی آنکھیں بند تھی۔۔

پلیز اس پاگل شوہر کو معاف کر دو ڈاکٹر جلدی سے نین کو اندر لے کے سب ہی شازم سے ناراض تھے وہ کہاں جانتا اسے سمھ ہی نہیں آ رہا تھا یہ اس سے کیا ہو گا ہو گیا تو سب اس کی وجہ سے ہوا تھا۔۔۔

یا اللہ مجھے معاف کر دے میری نین کو زندگی دے دو مجھے اور کچھ نہیں چاہیے میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے کیسے اپنے اللہ سے اپنی نین کو مانگیں سب ہی دعائیں کر رہے تھے وفا توب بس آبان کے ساتھ لگ کر روئی جا رہے تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ جی نین کو کچھ ہو گا تو نہیں نا۔۔

نہیں وفا چپ کر جاؤ اسے کچھ نہیں ہو گا بس تم دعا کرو مایا بھی بس ایک سائڈ پر کھڑی تھی ڈاکٹر تھوڑی دیر بعد باہر آئے تو شازم جلدی سے ان کے پاس گیا ڈاکٹر صاحب میری بیوی کیسی ہے۔۔۔

شازم بھی اسی ہاسپٹل میں جاب کرتا تھا بیٹا شازم آپ کے لیے ایک بری خبر ہے۔

نین بیٹی اب خطرے سے باہر ہے لیکن وہ قومے میں جا چکی ہے سب پر یہ خبر بم بن کر گری تھی شازم تو جیسے ڈھے سا گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتہ نہیں وہ کب ہوش میں آئے گی یا آئے گی بھی نہیں کچھ پتہ نہیں لیکن اس کو بہت کیئر کی ضرورت ہے اس کا سپیشل خیال رکھنا ہے۔۔

میں رکھوں گا اپنی نین کا خود خیال کیا میں دیکھ سکتا ہوں نین کو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں جاؤ بیٹا شازم آہستہ سے دروازہ کھول کر اندر گیا تو اس کی نین مشینوں کے ساتھ بیڈ پر لیٹی ہوں اس کی ہیزل آنکھیں بند تھیں۔۔

نین پلیز اپنے شازم کو ایک دفعہ معاف کر دو پلیز میں اب کبھی تم پر ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا کبھی نہیں ڈانٹوں گا بس ایک بار اپنے شازی کی بات سن لو ایک دوست کی بات سن لو وہ روئے جا رہا تھا لیکن سننے والی تو بے کومے میں جا چکی تھی تھی۔۔۔

ڈاکٹروں نے کہا بھی تھا کہ نین کو ہاسپٹل ہی رہنے دو لیکن شازم نین کو گھر لے آیا تھا وہ گھر میں رہ کر اس کا خیال رکھ سکتا تھا اس نے اپنے کمرے میں ہر طرح کی مشین لگا رکھی تھی دس دن ہو گئے تھے نین کو قومے میں گئے شازم روز اس سے بات کر اپنے دل کی بے چینیاں سناتا اور آخر میں خود بھی رو پڑتا تھا۔

نا صحیح سے کھاتا تھا نہ پیتا تھا ہر ٹائم نین کے پاس بیٹھا رہتا تھا اسے اپنی تو کوئی ہوش ہی نہیں تھی یہ سب اس کے گناہوں کی سزا تھے جو اس نے نین کے ساتھ کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

○○○○○○○○○○○○○○○○○

حیدر تو دوسرے ملک بزنس کے سلسلے میں گیا ہوا تھا اسے تو ٹائم ہی نہیں مل رہا تھا کہ وہ مایا سے صحیح سے بات کر سکیں آج اسے ٹائم ملا تو اس نے کال کی۔۔۔

ہیلو جانو کیسی ہو۔۔۔۔

حیدر میں تم سے بات نہیں کر رہی اتنے دن بعد تم نے کال کی ہے۔۔۔

ارے میری جانو تم مجھ سے ناراض ہو گئی دیکھو جانو اگر تم مجھ سے ناراض ہو گی تو میں مر جاؤں گا وہ شرارت میں بولا تھا۔۔

افففف ایک تو تمہارا یہ ٹھرکی پن حیدر ایک کام کرو وہاں ہی کوئی پیاری سی لڑکی دیکھو اور شادی کر لو۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا کیا جانو تم مجھے شادی کا کہہ رہی ہو تو تم میری دوسری بیوی بن جاؤ گی۔۔۔

تم سے کس نے کہا کہ میں تم سے شادی کروں گی۔۔۔

ارے تمہاری شادی تو مجھ سے ہی ہوگی نا ورنہ اگر تم نے مجھ سے شادی نہ کی مجھے دھوکہ دیا تو میں اپنی جان دے دوں گا وہ ڈرامائی انداز میں بولا تھا۔۔۔۔

تم مر نہیں سکتے میرے لیے۔۔۔۔۔

ارے مایا خان حیدر خان تمہارے لیے مر بھی سکتا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو چلو پھر مر کے دکھانا میں کسی اور سے شادی کر لوں گی۔۔۔

جس دن تمہاری شادی کسی اور سے ہوئی اسی دن یہ حیدر خان تمہاری زندگی سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چلا جائے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اف ڈرامے بازی بند کرو حیدر کہاں سے سیکھتے ہوئے ایسے ڈائلاگ۔۔

ارے میری جانو تمہارے سامنے تو میرے روم روم سے پیار کی زبان نکلتی ہے میرے سامنے ہیرو بننے کا زیادہ شوق ہے کیا تمہیں حیدر۔۔۔

تم میری ہروئین ہو اور میں تمہارا ہیرو کیسی ہے جوڑی۔۔

ایک دم بکواس۔۔۔۔

ارے جانو تمہاری اور میری جوڑی تو لاکھوں میں ایک ہوگی ہمارے بچے بھی خوش ہوں گے کتنی پیاری جوڑی ہے۔۔

افف حیدر بچے کہاں سے آجاتے ہیں بیچ میں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی نہیں آئے بعد میں تو آئیں گے نا وہ شرماتے ہوئے بولا۔۔

پاگل انسان وہ مسکراتے ہوئے اس نے جلدی سے کال بند کر دی۔۔۔۔۔

کال بند ہوتے ہی وہ کچھ سوچ کر اس کے چہرے کی مسکراہٹ سمٹی تھی۔۔

سوری حیدر میں جانتی ہوں جو میں کرنے جا رہی ہوں اس کے بعد تم مجھ سے نفرت کرو گے اور تم اپنی زندگی میں آگے بڑھ جاؤ گے کیونکہ میں تمہارے قابل نے ہی ہوں تم مجھ سے بہتر ڈیزرو کرتے ہو۔۔۔

اس نے دوبارہ کال ملائی ہاں کام ہو گیا ہے کیا جو بولا تھا آگے سے کیا بولا گیا کہ مایا کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھیں۔۔۔

آبان شاہ تم کو تمہاری بربادی مبارک۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

oooooooooooo

اگلے دن نین کی طبیعت خراب ہوئی تو ڈاکٹروں نے کہا کہ اس ہاسپٹل لے کر ائیں جس کی وجہ سے وفا اور شازم اسے ہاسپٹل لے کے گئے تھے اور فرزانہ بیگم اپنے کمرے میں تھی۔۔۔۔

اور داد جی اپنے دوست فیاض کی طرف گئے تھے مایا گھر میں اکیلی تھی ابان نے شہر جا کر باسط سے بہت بار ملنے کی کوشش کی لیکن جب بھی وہ جاتا پتہ چلتا کوئی جنت کے ساتھ دوسرے شہر گیا گھومنے جنت اور باسط میں بھی سب ٹھیک ہو گیا تھا اور جنت کی فرمائش پر بھی وہ دونوں گھومنے گئے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج ابان جلدی گھر آگیا تھا اس نے وفا کے ساتھ اس کے بھائی کے گھر جانا تھا ابھی وہ ہال میں پہنچا تھا کہ نوکر جلدی سے اس کے لیے پانی لے آئی سائیں یہ لے جوس پی لیں۔۔۔

چھوٹی بی بی کہاں ہیں ابان نے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی سائیں چھوٹی بی بی نین بی بی کو ہاسپٹل لے کر گئی ہیں شازم بابا کے ساتھ۔۔۔

ٹھیک ہے تم جاؤ نوکرانی بھی چلی گی۔۔

آبان نے وہاں بیٹھ کر ہی وہ جوس پی لیا تھا ابھی وہ اٹھتا کہ اس چکر ایا تھا اور وہ لڑکھڑایا تھا وہ لڑکھڑاتے ہوئے کمرے میں گیا تھا۔۔

یہ مجھے کیا ہو رہا ہے میں تو ٹھیک تھا پر ایک دم سے چکر کیسے اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مایا کو اپنا پلان پورا ہوتا ہوا دکھائی دیا تھا وہ جلدی سے ابان کے پیچھے کمرے میں گئی اور دروازہ بند کر دیا۔۔۔

شاہ جی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابان نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اسے وفا ہی نظر آئی تھی۔۔

ارے جانم تم آگئی دیکھو نا میرا سر چکڑا رہا ہے پتہ نہیں کیا ہوا ہے۔۔۔

شاہ جی میں ہوں نا آپ کا سر ٹھیک کر دیتی ہوں۔۔۔

مایا اس کے پاس جانے لگی ابان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھینچا۔۔

جانم۔۔۔۔

آبان شاہ۔۔۔۔

مایا نے جلدی سے اسے دھکہ دیا ابان کی پوری آنکھیں کھلی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مایا تم وہ لڑکھڑاتے ہوئے لہجے میں بولا تھا۔۔

ہاں میں آبان شاہ تم نے میرے ساتھ زیادتی کرنے کی کوشش کی ہے۔۔۔

یہ یہ کیا بکواس کر رہی ہوں مایا میں نے تمہارے ساتھ کچھ نہیں کیا ابھی ابھی تو تم کمرے میں آئی ہو۔۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے لیکن تمہارے گھر والوں گاؤں والوں کو تو نہیں پتا نا۔۔۔

کہ۔۔۔کیا مطلب وہ الجھی نظروں سے اسے دیکھ رکھا تھا۔۔۔۔

ابھی سمجھاتی ہوں۔۔۔

آبان تو بے ہوش ہونے کے در پر تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مایا نے جلدی سے اپنی شرٹ پھاڑی بازو سے اور پیٹ سے۔۔

یہ کیا کر رہی ہوں مایا۔۔۔

ابھی تم کو سمجھ آجائے گی۔۔۔

اس نے ایک کال کی ہاں بیج دو سب کو۔۔۔

کال بند کر کے وہ جلدی سے ابان کے پاس گی اور اس کے ساتھ لپٹ گئی۔۔

بچاؤ بچاؤ بچاؤ مایا نے شور مچانا شروع کر دیا وہ اس کے ساتھ ایسے لگی اس کی لپسٹک کا نشان اب آبان کے گردن پر لگ گیا تھا۔۔

وہ اپنا آپ چھڑوا کر باہر کو بھاگتی تھی اور ابان بیچار اس کے جال میں پھنسنے کے لیے اس کے پیچھے بھاگا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حال میں ہی ابان نے اسے دوبارہ پکڑ لیا تم پاگل ہو گئی ہو مایا کیا کرتی پھر رہی ہو یہ کیا ڈرامہ کر رہی ہو تم۔۔۔۔

شازم اور وفا نین کو بھی لے کر آرہے تھے کہ سامنے مایا کی اس حالت دیکھ کر وفا کی آنکھیں پھٹنے کو تھی۔۔۔

فرزانہ بیگم بھی شور سن کر باہر آگئی تھی مایا کی ایسی حالت اور ابان کو شراب کے نشے میں دیکھ کر سب دنگ رہ گئے تھے۔۔

شازم نے نین کو جلدی سے کمرے میں لٹایا اور واپس آیا۔۔۔

شاہ جی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابان نے وفا کی آواز سنی تو بکھلایا اور جلدی سے مایا کو پیچھے کیا نہیں نہیں وفا جیسا تم سمجھ رہی ہو نا ویسا کچھ نہیں ہے۔۔۔

سارے گاؤں والے باہر جمع ہو گئے تھے۔۔

داجی دا جی کہاں ہیں آپ گاؤں والے داجی کو بلا رہے تھے۔۔۔

داجی بھی اپنے دوست کے گھر سے آگئے تھے کیا ہو رہا ہے یہاں سب لوگ یہاں کیوں جمع ہیں۔۔

دا جی اندر آئیں تو سامنے ہی مایا کو پھٹے ہوئے کپڑوں کے ساتھ اور ابان کو شراب ہونے شے میں دیکھ کر دل کو ہاتھ مارا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابان بیٹا بے یقین نظروں سے داجی نے ابان کو دیکھا تھا ابان نے نظریں اٹھا کر سب کی طرف دیکھا تھا جن کی نظروں میں بے یقینی اور بے اعتباری تھی اور سب سے زیادہ وفا کی آنکھوں میں بے اعتبارے دیکھ کر ابان تڑپا تھا۔۔۔

جانم سائیں۔۔۔۔

وہ وفا کی طرف گیا تو وفا دو قدم پیچھے ہوئی سارے گاؤں کے لوگ اندر آئے تھے وفا نے جلدی سے چادر لا کر مایا کے اوپر وہ تو اس سے آنکھیں بھی نہیں ملا رہی تھی۔۔۔۔

داجی یہ سب کیا ہو رہا ہے آپ کے گھر میں ایک انجان لڑکی رہ رہی ہو اور اس کے ساتھ آپ کے پوتے نے زیادتی کرنے کی کوشش کی ہے اب آپ کیا فیصلہ کریں گے۔۔

بکواس بند کرو سب اپنی میں نے کچھ نہیں کیا وہ شراب کے نشے میں ہونے کے باوجود بھی دھاڑا تھا کہ اس کی دھار سن کر سب ایک دفعہ چپ ہوئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اماں اماں میرا یقین کریں میں نے کچھ نہیں کیا ابان مایا کی طرف گیا اور ایک تھپڑ اسے مارا بے غیرت لڑکی کیوں اپنی عزت کی اچھال رہی ہو اور میری بھی بتاؤ سب کو کہ یہ جھوٹ ہے تم کھیل کھیل رہی ہو میرے ساتھ۔۔۔۔۔

دا جی ہمارے سامنے آپ کا پوتا اس پر ظلم کر رہا ہے اور بعد میں کیا کیا ہو گا دا جی تو شرمندہ سر جھکائے کھڑے تھے۔۔۔

مایا کے آدمی نے ایک آدمی کو اشارہ کیا تو وہ بولا مایا بیٹی تمہارا کیا فیصلہ ہے تم کیا چاہتی ہو مایا نے سب کی طرف دیکھا تھا اور جھوٹے آنسو بہائی جا رہی تھی۔۔۔۔

میری عزت گئی ہے اس گھر میں پھر کون کرے گا مجھ سے شادی میں تو کسی کے قابل نہیں رہی اگر مجھے ابان نے کسی قابل نہیں چھوڑا تم ابان ہی مجھ سے شادی کرے گا ورنہ میں اپنی جان دے دوں گی۔۔

وفا کا دل بند ہونے کو تھا ابان نے غصے سے مایا کی طرف دیکھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بکواس ہے یہ میں یہ شادی نہیں کروں گا جو بھی کر لے میں یہ شادی نہیں کروں گا

مایا جلدی سے کچن گئی اور وہاں سے چھوڑی اٹھا لائی۔۔

اور اپنی کلائی پر رکھی اگر یہ شادی نہیں کرے گا تو ٹھیک ہے میری عزت تو خراب کر دی ہے اب میں زندہ نہیں رہ سکتی۔۔

مارو مارو رک کیوں گئی ہو مایا آبان غصے سے بولا۔۔

دا جی نے اسے روکنے کی کوشش کی بیٹا رک جاؤ نہیں دا جی انھوں نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

دا جی یہ جھوٹ بول رہی ہے میں نے کچھ نہیں کیا۔۔

ہم سب نے دیکھا ہے تم نشے میں تھے اور اسے پکڑا ہوا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن۔۔۔۔۔

بس ابان چپ کر جاؤ تمہاری شادی اب مایا سے ہی ہوگی۔۔

دا جی اپ کیا کہہ رہے ہیں وفا بھی بولی تھی وہ کیسے اپنے شاہ جی کو کسی اور کا ہوتا ہوا دیکھ سکتی تھی۔۔۔

آنٹی آنٹی آپ ہی کہیں نا دا جی کو ایسا نہ کریں وفا روتے ہوئے فرزانہ بیگم کے پاس گئی۔۔۔

میں مر جاؤں گا میں شادی نہیں کروں گا میں نے کچھ نہیں کیا ہی نہیں مایا نے یہ سن کر اپنی نبض کاٹ لی تھی۔۔۔۔

سب اس کی طرف دوڑے تھے لیکن ابان نے نخوست سے منہ موڑ لیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابان شاہ تم ایسے نکلو گے بیٹا پتہ نہیں تھا ہم داجی کی بہت عزت کرتے ہیں لیکن ان کا پوتا ایسا نکلے گا ہمیں یقین نہیں آرہا گاؤں کے لوگ باتیں کر رہے تھے۔۔۔

داجی چپ کر کے بس سن رہے تھے ان کے پوتے نے غلطی کی تھی مایا کو ہاسپٹل لے جایا گیا تھا یہ بچی ٹھیک ہونے کے بعد ابان کی شادی اسی سے کروا دی جائے گی۔۔

وفا تو بس بت بنے کھڑی تھی۔۔

وفا وفا میری بات کا یقین کرو میں نے کچھ نہیں کیا لیکن وفا اپنا ہاتھ چھڑوا کر کمرے میں جا چکی تھی آبان نے اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھا تھا۔۔۔۔

وہ کمرے میں گیا لیکن وفا نے دروازہ بند کیا ہوا تھا وفا دروازہ کھولو پلیز یار مجھے نہیں پتہ وہ ایسا کیوں کر رہہ ہیں لیکن وفار دوتی جا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے رونے کی آواز سن کر وہ باہر بے چین ہو رہا تھا۔۔

دا جی شازم سب ہاسپٹل میں تھے شام ہو چکی تھی مایا کو ہوش آگیا تھا ابان غصے سے ہاسپٹل گیا تھا دا جی کے طبیعت خراب تھی وہ واپس گھر آگئے تھے شازم وہاں ہی تھا لیکن وہ میڈیسن لینے گیا ہوا تھا۔۔۔

ابان مایا کے پاس گیا تو وہ اسے دیکھ کر مسکرانے لگی۔

آو آؤ ابان شاہ یہ دیکھنے آئے ہو کہ میں زندہ ہوں یا نہیں یقین کرو تم کو برباد کرنے سے پہلے میں نے ہی مروں گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابان نے غصے میں آکر اس کا گلا پکڑا کیوں کیا تم نے ایسا۔۔۔

مایا نے اپنا گلا مشکل سے چھڑوایا میں مایا خان عنایہ خان کی بہن باسط خان کی بہن ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابان کے سر پر دھماکہ ہوا تھا تم باسط کی بہن ہو۔۔

اور مجھ سے عنایہ کا بدلہ لینے آئی ہو۔۔۔

ہاں صیح کہا تم نے بھائی تو بھول سکتے ہیں لیکن میں اپنی بہن کی موت نہیں بھول سکتی۔۔

میں نے ہزار دفعہ کہا ہے کہ میں نے عنایہ کے ساتھ کچھ نہیں کیا تم لوگوں کو میری بات کا یقین کیوں نہیں اتا۔۔

کیونکہ بھائی نے بتایا کہ وہ مرنے سے پہلے تمہارا نام لیں گے تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جھوٹ کہہ رہی تھی تم جو مرضی کرم میں تم سے شادی نہیں کروں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا اگر میں نے وفا کو بتا دوں کہ تم نے اسے 50 لاکھ میں اس کی ماں سے خریدہ تھا یا یہ بھی بتا دوں کہ اس کے باپ کے مرنے کے پیچھے تمہارا ہاتھ ہے تو پھر تمہارا کیا ہو گا-----

ابان دو قدم پیچھے ہوا تھا تمہیں سب یہ کیسے پتہ---

ابان شاہ میں مایا خان ہوں مایا خان کھیل کھیلنے سے پہلے سارے مہرے استعمال کرتی ہوں زیادہ کچھ نہیں بس وفا کی ماں کو گڈنیپ کیا تھا اور سارے راز اگلوا لیے میرے پاس ثبوت ہے اگر تم نہیں چاہتیے کہ وفا تم سے بدگمان ہو تو شادی کے لیے راضی ہو جاؤ--

لیکن تم تو حیدر کو پسند کرتی تھی نا--

حیدر کے نام سے مایا کہ دل کو دھچکا لگا تھا لیکن سنبھل گئی وہ بس میرا ایک مہرہ تھا تم تک پہنچنے کا تاکہ تم لوگوں میرا یقین کر سکوں----

Posted On Kitab Nagri

باسط نے یہ سب کیسے کیا کیوں کیا۔۔۔

نہیں نہیں ابان شاہ بھائی کو تو اس بارے میں کچھ پتہ ہی نہیں وہ تو بس یہ جانتے ہیں کہ میں یہاں گھومنے ائی ہوں اس کے علاوہ کچھ نہیں۔۔۔

اب اگر شادی سے انکار کیا تو وہ فا تم سے بدگمان ہو جائے گی ابان اس کی طرف دیکھا اور کچھ بھی کہے بغیر چلا گیا۔۔۔

ڈاکٹروں نے دو دن کا ریسٹ بتایا تھا۔۔۔

وہ گھر گیا تو وفا اسے مکمل نظر انداز کر رہی تھی وہ سوچ رہا تھا اگر میں شادی کر لیتا ہوں تب بھی تو وفا مجھ سے دور ہو گی اور اگر راز میں کھلتا ہے تو تب بھی۔۔۔۔

اس نے باسط کو کال کی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باسط یہ دیکھیے نا کس نمبر سے کال آرہی ہے۔۔

دکھاؤ کس کی کال ہے ابھی جنت اسے پکڑاتی ہے کہ موبائل غلطی سے نیچے گرا تھا اور دو ٹکڑوں میں تقسیم ہوا تھا۔۔۔

آئی ایم سوری باسط وہ پتہ نہیں چلا آئی ایم سوری۔۔۔

کوئی بات نہیں جنت آپ بار بار سوری نا کہیں۔۔۔

باسط پتہ نہیں کہ اس کی کال تھی۔۔

چلیں چھوڑیں کسی ان ناؤن نمبر سے کال تھی بعد میں کر لیں گے۔۔

ادھر ابان نے دوبارہ کال کی لیکن نمبر بند جا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کا دل کیا اپنا سر پھاڑ لے اس نے حیدر کو کال کی۔۔

ہیلو یار ابان کیسے ہو۔۔

میں ٹھیک نہیں ہوں حیدر۔۔

کیا ہوا ابان۔۔۔

حیدر وہ مایا خان باسط کی عنایہ کی بہن ہے وہ بدلہ لینے کے لیے آئی تھی ابان نے ساری بات حیدر کو بتائی حیدر تو ویسے جیسے گم سم ہو گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے ساتھ اتنا بڑا دھوکا۔۔

حیدر کچھ بول کیوں نہیں رہا تم کچھ کرو نہ حیدر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں میں مایا سے بات کرتا ہوں۔۔۔

حیدر اس نے پاس شادی کرنے کے علاوہ کوئی راستہ نہیں چھوڑا۔۔۔۔

ابان نے کال کاٹی سے دوبارہ سے وفا کے پاس گیا جانم میری بات سنو۔۔

کیا سنو شاہ جی آپ آپ نے ایسا کیوں کیا میں تو آپ سے پیار کرنے لگی تھی آپ نے میرا یقین توڑا ہے۔۔

وفا تم کیوں میرا یقین نہیں کر رہی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر مجھے یقین ہے تو کیا مایا سے شادی نہیں کریں گے نا نہیں کریں گے نہ شاہ جی آپ۔۔

وفان نے روتے ہوئے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں وفا میں مایا سے میں شادی کروں گا وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا۔۔

تو جائیں پھر جائیں یہاں سے میں نے آپ کی شکل نہیں دیکھنے روتے ہوئے وہ باتھ روم میں بند ہوئی تھی۔۔۔

حیدر نے بہت ساری مایا کو کالز کی تھی لیکن وہ اٹھا ہی نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔

oooooooooooooooo

آج باسط کا دل کر رہا تھا کہ وہ عنایہ کے روم میں جائے اپنی بہن کو محسوس کرے عنایہ کی موت کے بعد اس نے عنایہ کا روم بند کروا دیا تھا پانچ سالوں بعد وہ عنایہ کے روم میں جا رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھورا تو ہر طرف دھول مٹی پڑی ہوئی تھی اس کی انکھوں کے سامنے اپنی معصوم بہن کا چہر ایا تھا ابھی تک وہ ابان کے بارے میں غلط سوچ رہا تھا وہ اندر گیا تو ہر ایک چیز کو ہاتھ لگا کر دیکھ رہا تھا میرا بچہ میری گڑیا کیوں اپنے بھائی کو چھوڑ کر چلی گئی ہوں۔۔۔

وہ ٹیبل کے پاس گیا تو وہاں ڈائری تھی ا اس نے حیرت ہوتے ڈیری اٹھائی تھی اس کے اوپر بھی مٹی جاڑی تھی۔۔۔۔۔

ooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باسط نے ڈائری اٹھائی اور پڑھنے لگا جیسے جیسے وہ پڑھتا جا رہا تھا اس کی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے تھے اس کا دوست ٹھیک تھا وہ تو میری عزت بچانے کی لیے عنایہ کو انکار کرتا جا رہا تھا آخری دن بھی تو وہ اس سے ملنے گئی تھی نہ لیکن ابان نے انکار کر دیا تھا تو بعد میں عنایہ کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے کسی غلط سمجھے کسے نہیں۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اگلے دن ابان نے ناشتے کے ٹیبل پر سب کو بتا دیا کہ وہ مایا سے شادی کرے گا فرزانہ بیگم نے ایک شکایتی نظر ابان پر ڈالی تھی لیکن وہ کچھ سوچ کر چپ تھا وفا ناشتہ کئے بغیر ہی اٹھ گئی تھی ابان کو غصہ آیا تو وہ بھی اس کے پیچھے کمرے میں گیا۔۔۔

ابان نے وفا کی طرف دیکھا جو کہ رو رو کر آنکھیں لال کر رہی تھی اور ابھی بھی رو رہی تھی اس شکوہ کرتی نظروں سے ابان کو دیکھ رہی تھی۔۔

ابان کوئی بات کرتا کہ وفا نے باتھ روم جا کر خود کو بند کر دیا۔۔

وفا دروازہ کھولو میری جان۔۔۔

لیکن وفا دروازہ نہیں کھول رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ابان کو اور غصہ آنے لگا تھا وفا دروازہ کھولو ورنہ برا پیش آؤں گا وہ اس کی کوئی بات ہی نہیں سن رہی تھی۔۔

نہیں کھولوں گی جائیں یہاں سے اب میں آپ کی شکل نہیں دیکھنا چاہتی نفرت ہے مجھے آپ سے کوئی پیار نہیں ہے آپ کو وہ اندر بیٹھے چلائی تھی۔۔۔

ابان کو اب غصہ آرہا تھا وہ ایک دفعہ بات تو سن لیں۔۔

جانم دروازہ کھولو ورنہ میں نے کھولا تو بہت برا ہو گا۔۔۔

جائیں میں نہیں ڈرتی آپ سے مجھے میرے بھائی کے گھر چھوڑ دیں۔۔۔

مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ شوق سے دوسری شادی کریں شادی کرنے سے پہلے مجھے گھر چھوڑ دیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آبان ادھر ادھر سے وہ باتھ روم کی چابیاں ڈھونڈ رہا تھا جو کہ جلد ہی مل گئی تھی جلدی سے دروازہ کھولو تو سامنے ہی وہ بیٹھی رو رہی تھی۔۔

لیکن آبان اپنے غصے کو کنٹرول نہیں کر پا رہا تھا اس کے چھوڑ جانے کی بات سے اس کا غصہ سوا نیزے پر پہنچا تھا۔۔

کیا بکواس کر رہی ہوں جانم کہ مجھے چھوڑ کر جاؤ گی نفرت ہے مجھ سے وہ غرایا تھا۔۔

وفا تو اپنے شاہ جی کے اس روپ سے کانپنے لگی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں جو بھی کروں تمہیں سب برداشت کرنا ہوگا جانم اور آئندہ مجھ سے دور جانے کے بات کی تو اپنے ہاتھوں سے ماروں گا وہ اس کے بال دبوچے دھاڑا تھا۔۔

وفا کی پیچھے ہونے لگی تو آبان جلدی سے اس کے ہونٹوں پر جھکا تھا وفا نے تو ڈر کر مزاحمت بھی نہیں کر پا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پیچھے ہوا تو سامنے ہی وہ بیٹھی رو رہی تھی۔۔

وہ پیچھے ہوا تو وفا اس کے سینے سے لگی رونے لگی۔۔

پلیز شاہ جی دوسری شادی مت کریں نا میں نہیں دیکھ سکتی ہوں آپ وہ کسی اور کے ساتھ ۔۔

دا جی نے سارے گاؤں کے سامنے میری شادی کی بات کی ہے اور میں منع نہیں کر سکتا دا جی کی عزت کا سوال ہے۔۔

تو پھر مجھے جانے دے شاہ جی میں نہیں دیکھ سکتی ہوں کسی اور کے ساتھ آپ سمجھ کیوں نہیں رہے شاہ جی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں آج آپ سے پیار کا اظہار کرتی ہوں میں آپ سے دیوانوں کی طرح پیار کرتی ہوں شاہ جی دوسری شادی مت کریں نا شاہ جی آپ نے وعدہ کیا تھا کہ جب میں پیار کے اظہار کروں گی اب مجھے تحفہ دیں گے آپ نے وعدہ کیا تھا نا پلیز اپنا وعدہ نبھائیں نا اگر آپ دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں تو مجھے طلاق دے دے وفا نے کس دل سے کہا تھا وہی جانتی تھی۔۔۔

آہ جانم سائیں تم سے وعدہ کیا تھا اپنی جان دے دو گا لیکن یہ نہیں کہا تھا کہ تم کو دور کر دوں گا اپنے جیتے جی تو کبھی ایسا نہیں کروں گا آئندہ جو طلاق کی دھمکی مجھے دی تو بہت برا ہو گا وہ اس جھٹکے سے چھوڑ کر چلا گیا وفار روتے ہوئے نیچے بیٹھ گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooo

حیدر نے مایا کو کال کی تو تنگ آکر مایا نے کال اٹھا ہی لی۔۔

ہیلو مایا تم میری کال کیوں نہیں اٹھا رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ میں تم سے بات نہیں کرنا چاہتی ہوں۔۔

کیوں نہیں کرنا چاہتی ہوں مایا کیا غلطی ہو گئی ہے مجھ سے۔۔۔۔۔

کیوں کرو میں تم سے بات کون ہو تم میرے۔۔۔

حیدر کے ہاتھ کانپنے لگے تھے۔۔

مایا جانو تم مذاق کر رہی ہو اور دیکھو میں تمہارا حیدر ہوں لوفرٹھرکی تم کیوں ایسے مذاق کر رہی ہو۔۔۔۔۔

پلیز حیدر تم بس میرا ایک مہرا تھے جو میں نے ابان کے پاس آنے کے لیے کیا تھا تم کیا سمجھتے ہو تم لوگ میری بہن کے ساتھ جو مرضی کرو گے اس کے بعد میں تم لوگوں کو

Posted On Kitab Nagri

معاف کر دوں گی تو یہ بھول ہے تم لوگوں کی اور میں نے تمہیں صرف مہرہ بنایا تھا اس سے بڑھ کے تم کچھ نہیں ہو میرے۔۔۔۔

مایا نے یہ سب کس ضبط سے کہا تھا وہ وہی جانتی تھی مایا کی ایک آنکھ سے آنسو نکلے تھے۔۔۔۔

حیدر کی آگے سے کوئی آواز نہیں آئی تھی مایا پریشان ہوئی تھی۔۔

حیدر حیدر لیکن آگے سے کوئی آواز نہیں آئی تھی مایا نے کال بند کر دی۔۔۔

دوسری طرف حیدر ساکن بیٹھا مایا کے الفاظوں پر یقین کر رہا تھا اس کے دل میں ہلکی سی ٹھیس اٹھی تھی جسے وہ اگنور کر گیا تھا۔۔۔

تم صرف مہرہ تھے صرف مہرہ تھے اور حیدر دھڑام سے نیچے گرا تھا آخری دفعہ اس دشمن جان کا چہرہ نظر آیا تھا اور آنکھیں بند ہو گئی تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

oooooooooooooooo

باسط آپ یہاں کیا کر رہے ہیں--

کچھ نہیں جنت آج دل کر رہا تھا کہ عنایہ کے کمرے میں آؤں تو دیکھو یہاں پر ڈائیری ملی --

جنت نے بھی ڈائری پڑھی تو اسے عجیب لگا باسط اگر ابان بھائی نے عنایہ کے ساتھ وہ سب کیا ہو تو وہ کیوں منع کرتے وہ تو آپ کی عزت کرتے تبھی تو انہوں نے عنایہ کو بھی اتنی دفع منع کیا ورنہ وہ پہلے بھی تو عنایہ کے ساتھ کچھ برا کر سکتے تھے نا---

وہی جنت میں بھی یہی سوچ رہا ہوں----

کیا آپ کا کوئی اور دشمن تھا--

Posted On Kitab Nagri

نہیں جنت کوئی نہیں دشمن تھا تو پھر کیسے پتہ لگوائیں کون کر سکتا ہے ایسا جنت اور باسط تو پریشان ہو گئے تھے۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○

ایک طرف ابان پریشان تھا کہ کل مایا کو چھٹی مل جانی تھی اور باسط کال نہیں اٹھا رہا تھا دوسری طرف وفا کی وجہ سے پریشان تھا اس کا رویا رویا چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے آیا تھا۔۔

افففف پتہ نہیں پاگل نے کچھ کھایا بھی ہو گا جس نہیں وہ سگرٹ سلگاتا آنکھیں بند کر گیا تھا۔۔

شاہ جی جس دن آپ نے میری محبت میں شراکت کی اس دن آپ کی جانم مر جائے گی آنکھیں بند کرتے ہی آبان کو وفا کی بات یاد آئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہو گا تم کو کہی نہیں جانے دوں گا تمہیں میں قید کر لوں گا وہ جنون انداز میں بولا تھا۔۔۔۔

رات کو وہ وفا کے کمرے میں گیا تو دیکھا اسے بہت تیز بہار تھا فرزانہ بیگم تو خود کچھ نہیں کر پا رہی تھی وفا نے داجی فرزانہ بیگم کی بھی بہت منتیں کر دی تھی لیکن گاؤں والوں نے کہا تھا کہ ابان نے ذنا کرنے کی کوشش کی ہم اسی بھی مار دیا ہے جے یہاں ہمیشہ کے لیے گاؤں سے نکال دیا جائے۔۔۔

دا جی نے ساری زندگی گاؤں والوں کے لیے فیصلہ کیے تھے اپنے پوتے کی دفعہ وہ دہ سے گئے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جانم تم ٹھیک ہو نا وہ اس کا ہاتھ تھامتا ہوا بولا تھا۔۔۔

شاہ جی پلیز مت کرنا شادی میں مر جاؤں گی وفا تو غنودگی میں بولے جا رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابا د نے جلدی سے ڈاکٹر کو کال کی تھی ڈاکٹر چک اپ کر کے میڈیسن دے کر جا چکا تھا ایک طرف نین بے ہوش پڑی تھی دوسری طرف اب وفا پتہ نہیں میرے گھر کو کس کی نظر لگ گئی ہے فرزانہ بیگم تو رونے لگی تھی۔۔۔

oooooooooooooooo

حیدر کے ساتھ اور بھی لوگ آئے تھے انہوں نے جب حیدر کو بے ہوش دیکھا تم جلدی اس ہاسپٹل لے گئے انہیں بتایا گیا کہ حیدر نے کسی بات کا صدمہ لیا ہے انہیں مائنر ہارٹ اٹیک ایا ہے لیکن انہیں اور کوئی صدمہ نہ دیا جائے ورنہ ان کا دل کمزور ہے جس کی وجہ سے ان کی جان بھی جاہ ہو سکتی ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooo

وفا کی طبیعت کچھ دنوں سے خراب تھی لیکن وہ دھیان نہیں دے پا رہی تھی۔۔

شاہ جی اب واقعی مایا سے شادی نہیں کریں گے نا ابان لب بھیچ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر شادی نہیں کروں گا تو راز کھل جائے گا جیسا کہ میں سوچ رہا ہوں اگر ویسا ہو گیا تو بعد میں میں وفا کو بتا دوں گا وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا۔۔۔

وفا مجھے یہ شادی کرنی ہو گی تم کیوں نہیں سمجھ رہی ہو۔۔۔

اس کا مطلب شاہ جی آپ نے مایا کے ساتھ وہ غنودگی میں بھی ابان پر چیخی تھی۔۔

اس کا رو رو کر گلا بیٹھ گیا تھا۔۔

میری جان۔۔۔

بس کرے دور رہیں مجھ سے آپ جھوٹے ہیں اگر شادی ہی کرنی تھی تو بے وفائی کرنی تھی تو کیوں زبردستی مجھ سے شادی کی کیوں اپنے آپ سے پیار کروایا جب پیار ہو گیا تو اب دوسری شادی کر رہے ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے پاس آئی اور ابان کا کالر دبوچا۔۔

شاہ جی آپ میرے ہیں بس میرے ورنہ میں جان دے دوں گی اپنی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے آپ سے دور چلی جاؤں گی۔۔

جانم میں تمہیں کہیں نہیں جانے دوں گا تم ہمیشہ میرے پاس رہو گی ابان نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔۔

oooooooooooooooo

اگلے دن مایا بھی ہاسپٹل سے واپس آگئی تھی اور آج رات یہ سب گاؤں والوں کے سامنے اس کا نکاح تھا اس کا دل بیٹھا جا رہا تھا حیدر نے اس بات کے بعد کوئی کال نہیں کی تھی لیکن وہ ابان شاہ سے بدلہ لینے میں اندھی ہو چکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابان نے بھی حیدر کو کال کی لیکن اس نے بس اتنا بتایا کہ وہ جائے گا رات تک اسے نہیں پتہ تھا کہ آج رات ہی شادی ہے اتنے جلدی شادی ہوگی اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا اس کی زبان ہی ساتھ نہیں دے رہی تھی کی وہ کچھ بولے۔۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○

ابا آپ کا اپنا پلان کب شروع کریں گے مجھے وہ لڑکی چاہیے۔۔۔

میرے شیر پتر آج رات تھی اس پاشا کی رکھیل تیرے پاس اور اس ابان کی بیوی میرے کمرے میں ہوگی میں نے ایسا جال بچھایا ہے کہ دونوں ہی اس میں پھنسیں گے۔۔۔

ابا کیا کیا ہے تم نے۔۔۔

ارے میرے شیر دیکھتے جاؤ بس تم بس مزے لینا ہاہا ابا اب رات تک کا ویٹ کرتا ہوں دونوں ہی حرام پی رہے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

○○○○○○○○○○○○○○○

باسط آج میرا دل گھبرا رہا ہے آپ کہیں مت جائیں نا۔۔

ارے میری بیگم میں تو یہی یوں کہیں نہیں جا رہا کیا ہوا ہے طبیعت کو ٹھیک تو ہے نا۔۔

جی باسط میں بس ویسے ہی۔۔۔

اچھا چلو ادھر آؤ کھانا کھاؤ اور آرام کرو۔۔

نہیں باسط بس میں تھوڑا آرام کروں گی۔۔

اوکے سو جاؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ میرے پاس ہی رہیے گا اوکے میں یہاں آئی ہوں جنت میں کہیں نہیں جا رہا آپ کیوں پریشان ہو رہی ہو۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○

مایا گھر واپس آئی تو وفا اس کے پاس گئی مایا پلیز میرے شاہ جی اسے شادی نہ کریں میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز۔۔۔

لیکن مایا نے تو اس کی بات سنی ہی نہیں میری بہن بھی ان کے سامنے ایسے ہی گڑگڑائی ہو گیا اگر اس نے ترس نہیں کھایا تو میں کیوں کھاؤں مایا اسے اگنور کرتی ہوئی کمرے میں چلی گی۔۔۔

پیچھے وفا کو اچانک سے الٹی ہوئی تھی اور وہ باتھ روم میں بھاگ گئی تھی اسے کچھ دنوں سے اپنے جسم میں تبدیلی نظر آ رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ باتھ روم سے باہر نکلی تو اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کے مسکرا گئی میرا بچہ اگر شاہ جی کو پتہ چل جائے تو وہ شادی نہیں کرے گا میں اپنے بچے کا واسطہ دوں گی۔۔۔۔۔

ابان نے آخری دفعہ باسط کو کال کی تو اللہ کی کرنی کے باسط نے کال اٹھا لی۔۔

ہیلو ہیلو باسط۔۔۔۔

آبان تم۔۔۔

ہاں باسط میری بات سنو پلیز کال بند مت کرنا۔۔۔

کیا ہوا ہے ابان پریشان کیوں۔۔۔

باسط مجھے پتہ چل گیا ہے کہ مایا تمہاری بہن ہے باسط نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا کیسے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مایا نے خود بتایا ہے----

دیکھو باسط میری بات کا یقین کرو میں نے تمہاری بہن عنایہ کے ساتھ کچھ نہیں کیا تھا اور تمہاری بہن مایا نے عنایہ کا بدلہ لینے کے لیے یہاں کھیل کھیلا ہے پہلے اس نے حیدر کے ساتھ پیار کا ناٹک کیا جب وہ اس سے پیار کرنے لگا ہے تو اس نے اسے دھوکا دے دیا ---

کیا مایا اور حیدر ایک دوسرے سے پیار باسط کو آج شاک پر شاک مل رہے تھے وہ اپنی بہن سے اتنا بے خبر کیسے رہ سکتا تھا کہ وہ حیدر کے ساتھ پیار کرنے لگی اور اسے پتہ ہی نہیں تھا--

ہاں اور اس نے دھمکی دی ہے کہ اگر میں نے اس سے شادی نہ کی تو وہ وفا کو بتا دے گی--

Posted On Kitab Nagri

کیا بتا دے کے آبان کیا ہوا ہے-----

اگر وفا کو پتہ چل گیا کہ میں نے اسے اس کی ماں سے پچاس لاکھ روپے میں خریدا تھا اور اس کا باپ پر میں نے فراڈ کے کیس میں پھنسایا تھا جس کی وجہ سے وہ مر گیا تو وفا مجھ سے بدگمان ہو جائے گی وہ اور وہ مجھ سے پہلے ہی ناراض ہے---

وفا تو خوش ہوتے ہوئے بچے کا بتانے آئی تھی وہ یہ سب سن کر لڑکھڑائی تھی اسے اپنے کانوں پر یقین نہیں ہو رہا تھا--

کہ شاہ جی نے اسے خریدا تھا اس کی ماں سے اور اس کے بابا وہ روتے ہوئے کمرے میں بھاگی تھی--

یہ شاہ جی نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا شاہ انہوں مجھے خریدا اور بابا وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شاہ جی اسی لیے وہ سب ڈرامہ تھا وہ مایا سے شادی کر رہے ہیں مجھ سے تو پیار کہا کرتے تھے وہ بس مجھے اپنی ملکیت سمجھتے ہیں کیونکہ انہوں نے مجھے خریدا تھا میں اب یہاں سے چلی جاؤں گی یہاں نہیں رہوں گی۔۔

مجھے ملکیت سمجھتے ہیں نا میں آپ کی ملکیت نہیں شاہ جی آپ کا پیار بن کے رہنا چاہتی تھی لیکن نہیں آپ نے میرا یقین توڑا ہے۔۔۔۔

پلیز باسط تم کچھ کرو۔۔

ابان تم فکر نہیں کرو میں مایا کو اپنے دونوں دوستوں کی زندگی برباد نہیں کرنے دوں گا تم تیاری کرو شادی کی شادی کے وقت مایا تمہارے گھر سے غائب ہو گی اور تمہارے فلیٹ میں پہنچ جائے گی اور وہاں میں خود حیدر اور مایا کا نکاح کرواؤں گا۔۔۔

تم سچ کہہ رہے ہو نا باسط۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں سچ کہہ رہا ہوں چلو ٹھیک ہے تھینک یو باسط تمہیں یقین ہے نا میں نے عنایہ کے ساتھ۔۔۔۔

بس کرو ابان مجھے جس دن عنایہ کا گنہگار ملا اسے میں اپنے ہاتھوں سے اذیت ناک موت دوں گا چاہے وہ تمہیں کیوں نہ ہو۔۔

ooooooooooooooo

مایا کے لیے فرزانہ بیگم سوٹ دے گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہستہ آہستہ سارا گاؤں اکٹھا ہو رہا تھا وفا بس کمرے میں بند روتی جا رہی تھی ابان نے سوچا تھا کہ کون سا شادی ہو گی وہ بعد میں اپنی جانم کو منا لے گا۔۔۔

حیدر بھی پاکستان آکر اپنے فلیٹ میں آچکا تھا جہاں وہ آرام کر رہا تھا اور اپنی محبت کا روگ بنا رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مایا میں نے تم سے اتنی محبت کی اور تم نے مجھے استعمال کیا ایک آنسو کیا کئی آنسو اس کی آنکھوں سے نکل کر داڑھی میں جذب ہوئے تھے۔۔۔

ابان بھی بیٹھا تھا کہ وہاں وفا آگئی وہ آخری دفعہ اس دشمن جان کو دیکھنا چاہتی تھی لیکن کسی کی نظر اس پر نہیں گئی تھی

ابان کے ساتھ مایا کو لا کر بٹھایا تو وفا باہر نکلی۔۔

دوسری طرف سے باسط اپنے آدمیوں کے ساتھ حویلی پہنچا تھا۔۔

نکاح شروع کریں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مایا کا دل زوروں سے دھڑکا تھا مایا تم اگر کسی اور کو سوچا بھی تو میں مر جاؤں گا مایا میری جانو تم صرف میری ہو نا کئی آوازیں حیدر کہ اسے سنائی دی تھی لیکن اب بہت دیر ہو چکی تھی وہ آپ سب کے سامنے منع کرتی تو گاؤں والے اسے نہ چھوڑتے۔۔۔۔

شاہ جی آپ نے میری محبت میں شراکت کی تو میں مر جاؤں گی آبان کا دل بھی دھڑکا تھا میری جانم میں بس تمہارا ہوں مجھے پتہ ہے تم کمرے میں لیکن میں رات کو تمہارے پاس آؤ گا اور اپنی محبت کا بتاؤں گا۔۔

oooooooooooooooo

جنت ابھی سو رہی تھی اسے گھر میں کوئی داخل ہوتا ہوا محسوس ہوا اس نے اٹھ کر دیکھا باسط باسط کہاں ہیں آپ وہ کمرے سے باہر نکلتی کے سامنے خادم کو دیکھ کر چیخ نکلی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے یہ رکھیل تم تو گھر میں اکیلی ہو آج اگر پاشا گھر ہوتا تو اسے مار کر میں تمہیں لے جاتا لیکن چلو تم اکیلی ہو تو لے جاتا ہو پاشا کی زندگی ابھی باقی ہے لیکن تم اب میری رکھیل بن کر رہو گی جنت بھاگنے لگی لیکن خادم نے اسے بے ہوش کر چکا تھا۔۔۔۔

کہاں بھاگے گی مجھ سے بچ کر۔۔

ooooooooooooooo

وفا بھی حویلی سے نکلی تو اس کے بھائی عمر کی کال آگئی وہ اٹھانا تو نہیں چاہتی تھی لیکن پھر بھی اٹھا گی۔۔۔

ہیلو گڑیا کہاں ہو تم۔۔۔

بھائی اس نے روتے ہوئے بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے وفا تم رو کیوں رہے ہو۔۔۔

بھائی شاہ جی دوسری شادی کر رہے ہیں اور انہوں نے مجھے دھوکہ دیا ہے انہوں نے امی سے مجھے 50 لاکھ روپے میں خریدا تھا اور اور بابا بھی ان کی وجہ سے جب روتے روتے ساری کہانی بتا رہی تھی اور عمر کو جھٹکے پہ جھٹکا مل رہا تھا۔۔۔

ابھی وہ بات کرتے تھوڑی ہی دور گئی تھی کہ کہیں گاڑیاں اس کے آگے رکی تھی اور وفا کے منہ سے چیخ نکلی تھی۔۔۔

کیا ہوا ہے وفا تم چیخی کیوں ہو۔۔

اور اس کے بعد وہ کچھ بولتی اسے بے ہوش کر دیا گیا تھا۔۔

اور عمر پریشان ہوتا ہوا ہیلو ہیلو وفا کہاں ہو تم کیا ہوا تمہیں کچھ بول کیوں نہیں رہی لیکن کال بند ہو چکی تھی اور موبائل جو ہے وہ گاڑی میں ہی گر چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی نکاح شروع ہوتا کہ کئی لوگ ہاتھوں میں بندوق کے پکڑے حویلی میں داخل ہوئے تھے وہ سب سے آگے باسط تھا۔۔۔

ایک دم سے حویلی کے لائٹ بند ہوئی تھی شور اٹھا تھا ہلچل مچی تھی تھوڑی دیر بعد جب لائٹ ان ہوئی تو وہاں مایا غائب تھی یہ لڑکی کہاں گئی کئی لوگوں کی آوازیں حویلی میں گونجی تھیں۔۔۔

گاؤں والے تو شور کرنے لگے تھے اور وہ لوگ پانچ منٹ کے اندر اندر اپنا کام مکمل کر کے نکل چکے تھے ابان نے سکون کا سانس لیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

داد جی اماں آپ پریشان نہ ہو میں جاتا ہوں ڈھونڈنے ابان نے بھی بہانہ کر کے نکل گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باسط جب مایا کو گھر لے کر آیا تو وہ اسے تھپڑ مارا بھائی آپ نے مجھے تھپڑ کیوں مارا اس ابان کی وجہ سے مایا تو چیخ پڑی تھی۔۔۔

بس مایا بس کرو آج ہی تمہارا نکاح حیدر کے ساتھ ہو گا۔۔۔

میں حیدر سے نکاح نہیں کروں گی۔۔

وہ اسے کمرے میں بند کر کے چلا گیا۔۔

اچھا تو حیدر نے یہ طریقہ نکالا ہے مجھ سے شادی کرنے کا میرے بھائی کو بھی پھسا کیا اور میرے خلاف بھی کر دیا میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں حیدر۔۔۔۔۔

باسط نے حیدر کو کال کر کے بلایا حیدر نا چاہتے ہوئے بھی آگیا تھا کیونکہ باسط نے پہلی دفعہ کال کر کے بلایا تھا حیدر کہ ابھی بھی طبیعت ٹھیک نہیں تھی لیکن وہ چل پڑا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر باسط کے پاس آیا تو باسط نے دیکھا اس کا رنگ زرد پڑا ہوا ہے۔۔

حیدر تم ٹھیک ہو نا۔۔

حیدر مشکل سے ہنسا تھا ہاں میں ٹھیک ہوں باسط اسے لگا باسط ابھی بھی لا تعلق ہے مایا کی بات سے۔۔۔

حیدر تمہاری شادی ابھی مایا سے ہو گی۔۔

حیدر کو لگا اس نے غلط سنا ہے اس نے بے یقین نظروں سے باسط کو دیکھا تھا۔۔

ہاں حیدر مجھے پتہ چل چکا ہے مایا نے اتنا برا کھیل کھیلا ہے تمہارے ساتھ تمہارا دل توڑا ہے لیکن اسے اب تم سے شادی کرنی ہو گی۔۔

لیکن مایا مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتی ہے باسط تم کیوں اس سے زبردستی کر رہے ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن حیدر تم چپ کرو قاضی بھی آگیا ہے تم شادی کے لیے تیار ہو نا۔۔

حیدر پھر کچھ بھی نہیں بولا وہ سر جھکا گیا تھا وہ کیا بولتا ہے اس کا اپنا ہی دل ٹوٹ گیا تھا وہ اب کچھ چاہ کر بھی کچھ نہیں بول پا رہا تھا۔۔۔۔

باسط کمرے میں گیا تو حیدر بھی چپ کر کے اس کے پیچھے چلا گیا کمرے میں گیا تو مایا کو دیکھا جو رو رہی تھی۔۔۔

مایا چلو تمہارا نکاح حیدر کے ساتھ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں حیدر کے ساتھ نکاح نہیں کروں گی مایا نے حیدر کو دیکھا جو بیمار بیمار سا لگ رہا تھا لیکن مایا کو وہ اس کا ڈرامہ ہی لگا تھا۔۔

او تو حیدر نے یہ ڈرامہ کیا ہے مجھ سے نکاح کرے گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں ایسے شخص سے شادی نہیں کروں گی جنہوں نے میری بہن کے ساتھ غلط کیا ہو گھن آتی ہے مجھے ابان اور حیدر سے۔۔۔

حیدر تم بھول گئے ہو کہ میں نے تمہارا استعمال کیا تھا وہ غم اور غصے کیا بول رہے تھے اسے پتہ نہیں چل رہا تھا۔۔۔۔۔۔

حیدر کو لگا اب وہ مر جائے گا اپنی محبت کے منہ سے اپنے لئے ایسے الفاظ سننے سے اچھا تھا وہ مر جاتا۔۔۔۔

حیدر کو دل میں تکلیف محسوس ہوئی تھی۔۔

بس کرو مایا تم نے میرے دوست کے ساتھ غلط کیا ہے اپنے بھائی کا مان ہے تو نکاح کر لو ورنہ میں تم کو اپنی شکل بھی نہیں دکھاؤں گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مایا تو باسط کی دھمکی سے چپ کر گئی تھی۔۔۔

حیدر نے خالی آنکھوں سے مایا کو دیکھا تھا تھا جیسے پتہ ہو کہ وہ مرنے والا ہو۔۔۔

نکاح ہو چکا تھا ابان بھی آگیا تھا حیدر میرے دوست ابان نے اسے گلے لگایا تھا۔۔۔

لیکن وہ اس کا حصار توڑ کر پیچھے ہو کر کھڑا ہو گیا۔۔

اس نے نکاح کس دل سے کیا تھا وہ وہی جانتا تھا مایا اس سے اتنی نفرت کرتی ہیں اسے گھن آتی ہے اس کے وجود سے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے تو کبھی مایا کے ساتھ غیر اخلاقی بات اور کوئی حرکت نہیں کی تھی تو پھر کیوں مایا نے اس کے بارے میں ایسا سوچا کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حیدر میرے یار کیا ہوا ہے تیری طبیعت تو ٹھیک ہے نا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ابان میں ٹھیک ہوں حیدر مشکل سے بولا تھا۔۔

حیدر باہر نکلنے لگا تو اس نے خالی آنکھوں سے پیچھے مڑ کر سب کو دیکھا تھا جیسے آخری بار دیکھ رہا ہو۔۔۔

اپنی جانوں کو بھی۔۔۔

سب اسے ہی دیکھ رہے تھے حیدر کی آنکھوں سے آنسو نکل رہا تھا اور مایا سچت غصے میں بھی اس کا آنسو دیکھ کر دنگ رہ گئی تھی اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیدر نے ابان اور باسط کو دیکھا تھا اور دونوں کو ایک ساتھ گلے لگایا تھا۔۔۔

دھڑکن یہ کہتی ہے دل تیرے بن دھڑکے نہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک تو ہی یار میرا مجھ کو کیا دنیا سے لینا۔۔۔

اور حیدر کے کئی آنسو ابان اور باسط کی شرٹ کو بھگو رہے تھے۔۔۔

حیدر کی آواز بھی کانپ رہی تھی۔۔۔

آبان اور باسط بھی اکٹھے بولے تھے۔۔

دھڑکن یہ کہتی ہے دل تیرے بن دھڑکے نہ۔۔۔

اک تو ہی یار میرا مجھ کو کیا دنیا سے لینا۔۔۔۔

تینوں دوستوں کی آنکھوں سے ہی آنسو نکلے تھے۔۔۔

آئی لو یو میری چھمک چھلو۔۔

Posted On Kitab Nagri

آئی لو یو ابان۔۔۔۔۔

حیدر میری جان کیا ہوا ہے رو کیوں رہے ہو۔۔۔۔

بس میں تم دونوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ میں تم دونوں سے بہت پیار کرتا ہوں میری چھمک چھلو اور میرے میرے جگر ابان کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

ہاں ہمیں پتہ ہے تم پیار کرتے لیکن رو کیوں رہے ہو۔۔۔

کچھ نہیں وہ بس ایسے ہی اور اور ایکہ کام کا کہہ کر وہ آخری نظر ڈال کر چلا گیا اور اپنی آخری منزل کی طرف۔۔۔۔۔۔۔

ایک غلط نگاہ بھی اس نے مایا کی طرف نہیں اٹھائی تھی کہ اس کی نفرت بھری نظریں وہ برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooo

عمر جس نمبر سے وفا کے کال آئی تھی اس کی فون لوکیشن ٹریس کر کے وہاں جلدی سے جلدی پہنچنے کی کوشش کر رہا تھا۔

وفا نے عمر کو بتا دیا تھا کہ وہ شاہ جی دوسرے شادی کر رہے ہیں وفا کو رد عمر کا یہ سن کر خون کھول اٹھا تھا اس سے پہلے تو وہ کچھ اور کہے تو اس کا موبائل بند ہوا تھا۔۔۔

عمر کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا۔

وفا اور جنت کو ایک کے کمرے میں بند کیا ہوا تھا وہ کوئی کھنڈر ٹائپ کا کمرہ تھا جہاں انہیں لا کر پھینکا گیا تھا۔

جنت وفا وہ دونوں دوسرے کو دیکھ کر حیران ہوئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooo

عمر نے جلدی سے ابان کو کال کی۔۔۔

ابان ابھی بھی باسط کے پاس ہی کھڑا تھا عمر کی کال دیکھ کر جلدی سے اٹھائی۔۔

ہیلو عمر کیا ہوا ہے۔۔۔

عمر کا دل کیا کہ وہ اسے جان سے مار دیے۔۔۔

ابان وفا کو کسی نے گڈنیپ کر لیا ہے اس کی لوکیشن ٹریس ہو گئی ہے۔۔۔

وہاں جلدی پہنچو میں لوکیشن بھیجتا ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابان کا وفا کا سن کر سانس روکا تھا اور باسط کو بھی کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا۔

ابان تم جاؤ جلدی اور مجھے لوکیشن سینڈ کرنا میں بھی آتا ہوں باسط نے جنت کو کال کی جو کہ وہ اٹھا نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔

باسط جلدی سے گھر گیا تو دیکھا گھر خالی تھا اور ان کے کمرے کا سامان ادھر ادھر بکھرا ہوا تھا باسط کا خون کھولنے لگا خادم شیخ میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا۔۔۔

اس نے بھی جنت کی لوکیشن ٹریس کی تو وہ جنت کی سیم ڈکیشن آ رہے تھے۔۔

باسط نے جنت کو جو لاکٹ دیا تھا جس میں ٹریکر تھا اور آبان نے بھی وفا کو لاکٹ دیا تھا اس میں بھی ٹریکر تھا۔۔۔۔

باسط کو کال کی تو باسط نے بتایا کہ جنت بھی وہاں ہی ہم دونوں ہی جلدی سے نکلے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت یہ کون ہے ہمیں یہاں کیوں لے کر آئے ہیں پتہ نہیں وفا مجھے تو گھر گھر سے اٹھا لائے ہم دلاور شیخ کا بیٹا خادم شیخ تھا۔۔۔۔۔

اب کیا ہو گا جنت۔۔۔۔

تمہاری آنکھیں اتنی لال کیوں ہیں وفا رو رہی ہو گی۔۔

نہیں جنت کچھ نہیں وہ نظریں چراتے ہوئے بولی۔۔۔۔

اتنے میں دروازہ کھلا تو دلاور شیخ اور خادم اندر آئے۔۔۔

یہ لے خادم تیری رکھ جا لے کر جا اور میں آبان شاہ کی بیوی کے ساتھ رات رنگین کروں گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہا تو باسط کی بیوی کے ساتھ ویسے ہی باسط کی بہن ہاں کیا نام تھا عنایہ وہ بھی بڑی کام کی چیز تھی اس کے ساتھ رات رنگین کر کے بڑے ہی مزہ آیا تھا۔۔۔

جنت اور وفا غصے سے دیکھنے دیکھنے لگی اس کا مطلب باسط کی بہن کے ساتھ تم نے کیا تھا وہ سب گھٹیا انسان۔۔۔

ہاں میں ہی تھا وہ اب زیادہ شور نہ کرو اور جا کر خادم نے اسے اٹھایا تو جنت چیخنے لگی۔۔۔

چھوڑو چھوڑو مجھے گھٹیاں انسان۔۔

ارے بلبل گھٹیا تمہیں اب بن کر دکھاؤں گا وہ جنت کو لے کر باہر نکلا تو ایک تھپڑ مارا جس کی وجہ سے جنت بے ہوش ہو گی۔۔۔

وہ اٹھا کر اسے دوسرے کمرے میں لایا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دلاور کا ارادہ ہے تو وفا کو مار کر ابان کو تڑپا تڑپا کر مارنے کا تھا اس لیے وہ خباثت سے ہنسا تھا اور پاس پڑا تیل کا ٹین اٹھا کر کمرے میں چھینکنے لگا۔۔۔

کہ۔۔۔کیا کر رہے ہیں وہ ڈرتے ہوئے ہلکاتے ہوئے بولی۔۔۔

تیری موت کو بندوبست کر رہا ہو جان من۔۔۔

نہیں نہیں پلیز مجھے جانے دو پلیز وہ تو اب اس نے ماں بننے کی خوشی محسوس کی تھی اور اتنی جلدی وہ اسے چھن جائے گی اندازہ نہیں تھا۔۔

اور ساتھ ساتھ وہ وفا کے چھپنے کی ویڈیو بھی بنا رہا تھا جس میں وہ اس کے پیر پکڑ کر معافیاں مانگ رہی تھی کہ چھوڑو چھوڑو لیکن دلاور شیخ کو ترس نہیں آیا تھا اور اپنا کام کر کے جا چکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور باہر آکر اس نے آگ لگائی تھی اور ویڈیو بنا لیے تھے جو کہ اس نے ابان کو سینڈ کی تھی۔۔

ابان کے موبائل پر میسج کی ٹون بجی تو اس نے کھول کر دیکھا جس میں وہ وفا چیخ رہی تھی کہ اپلیز پلیز نہ کرو پھر کمرے میں آگ لگنے کا منظر ابان کو لگا اس کا دل بند ہو جائے گا ---

ابان نے جلدی سے اس نمبر پر کال کی تھی کون ہو تم میری وفا کو کچھ مت کرنا پلیز اسے بچاؤ ابان بے بسی سے چیخا تھا۔۔۔

باسط دلاور کی آواز پہچان گیا تھا۔۔

دلاور شیخ اگر میری جنت اور وفا کو کچھ ہوا تو ایسی موت دو گا کے اپنے پیدا ہونے پر پچھتاؤ گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہا ہا باسط خان پہلے یہاں آکر دونوں کو بچاؤ تو لونا۔۔

تم کیا چاہتے ہو میری وفا کو کچھ مت کرنا اندر سے وفا کے چھیں سنائی دے رہی تھی سنو چیہیں سکون دے رہی ہیں اور کال کٹ چکی تھی۔۔

ابان نے گاڑی کی سپیڈ تیز کی تھی۔۔۔

ابھی وہ کال کر کے مڑتا کے عمر پولیس فورس کے ساتھ وہاں پہنچ چکا تھا دلاور تو پولیس کا یہاں انا وہم و گمان نہیں سوچ سکتا تھا وہ بکھلایا تھا اور بھاگنے لگا تو عمر نے گولی چلائی تھی اور اس کی ٹانگ پر لگی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اندر کمرے سے وفا کے چھیں سن کر وہ اندر بھاگا تھا اور اپنے فورس کو اشارہ کیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خادم بھی کمرے سے باہر نکلا تھا اور باپ پولیس کے ہاتھ دیکھ کر بھاگنے لگا تھا اسے بھاگتا دیکھ کر اس کے کمر پر گولی مارے تو اس کی چیخ نکلی تھی۔۔

عمر جلدی سے اندر گیا لیکن وفا ایک ادھر تو کبھی ادھر بھاگ باہر نکلنے کی کوشش کر رہی تھی اس کا اس کا دوپٹہ بھی جل چکا تھا عمر کو کہیں سے راستہ نہیں مل رہا تھا اس کے بعد ایک دھماکہ ہوا تھا کمرے میں اور ہر چیز ملیا میٹ ہو گئی تھی وفا کی چیخیں دب گئی تھیں اور عمر خالی ہاتھ رہ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

ابان نے تیز گاڑی چلائی جس کی وجہ سے اس کا بیلنس بگڑا تھا اور درخت کو جا لگی تھی ابان کا سر زوروں سے سٹرنگ پر لگا تھا اور گاڑی الٹی تھی اور ابان کی آنکھیں بند ہونے سے پہلے اپنی جانم کا جلتا ہوا چہرہ آیا تھا باسط کی آنکھیں بند ہونے سے پہلے جنت کا چہرہ آیا تھا اور آنکھیں بند ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

تم صرف میرا ایک مہرا ہو حیدر میں مایا خان تم سے کبھی پیار ہی نہیں کیا تھا تمہیں دیکھ کر گھن آتی ہے تم دونوں ہی میری بہن کے ساتھ اچھا نہیں کیا تھا۔۔

حیدر کے دل کو درد بڑھا تھا۔

تم مر جاؤ حیدر لیکن میں نے تم سے شادی نہیں کروں گی حیدر کی آنکھوں سے آنسو نکلے تھے۔۔

تم صرف مہرہ تھے حیدر تمیں میں نے استعمال کیا تھا اور وہ سامنے اتے ٹرک کو دیکھ نہیں سکا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیز روشنی اس کی آنکھوں پر پڑی تھی اور ہر طرف خون ہی خون تھا تھا لوگوں کا شور تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور حیدر کی آخری سانسیں تھیں آنکھیں بند ہونے سے پہلے مایا کا ہنستا چہرہ اس کے سامنے آیا تھا اور ہلکی سی مسکراہٹ حیدر کے چہرے پر آئی تھی۔۔۔

وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے آنکھیں بند کر گیا تھا یہاں حیدر کا باب بند ہوا تھا۔

۔

مایا نے انا میں آکر اپنی محبت کھو دی تھی اور حیدر نے سچ کہا تھا تم کسی اور کی ہوئی تو میں مر جاؤں گا اور وہ مر گیا تھا۔۔۔

تینوں دوستوں کی زندگی ایک دفعہ پھر سے ایک ٹریک پر آئی تھی تینوں کی محبت ان سے دور ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

عمر نے خادم کو وہاں ہی مار دیا تھا اور جنت کو اور وفا کی لاش کو لے کر وہ پولیس اسٹیشن پہنچا تھا دلاور کو جیل میں بند کر دیا تھا۔۔

جنت کو یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ وفا مر گئی ہے وہ رو رہی تھی۔۔

جلد ہی حویلی والوں کو جنت مایا کو پتہ چل گیا تھا کہ ابان اور باسط و ایکسیڈنٹ ہوا ہے سب لوگ ہاسپٹل پہنچے تھے۔۔

باسط کو ہلکی چوٹیں ہی آئی تھی جو جنت اور عمر نے اسے بتایا تھا کہ باسط کو لگا وہ کبھی بھی اپنے دوست کا سامنا نہیں کر پائے گا۔۔۔۔

1 ہفتے بعد۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شاہ جی آپ بھی نا یہ شاہ کی دیوانی آپ سے بہت پیار کرتی ہے شاہ جی آپ کبھی مجھے چھوڑیے گا ورنہ میں مر جاؤں گی۔۔۔

شاہ جی دوسری شادی مت کریں نا ورنہ میں آپ کو چھوڑ کے چلی جاؤں گی۔۔۔

ابان کو لگا اس کا سانس مشکل سے آرہا ہے۔

اہہہہ۔۔۔۔وفا اٹھ کر لمبے لمبی سانس لینے لگا ادھر ادھر دیکھا تو وہ ہاسپٹل میں تھا۔۔

بھائی آپ کو ہوش آگیا شازم جلدی سے اس کے پاس آیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ حیران سا شازم کو دیکھ رہا تھا۔

وفا کہاں ہے میری وفا کہاں ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھائی۔۔۔

شازم باہر کو بھاگا تھا دا جی فرزانہ بیگم ڈاکٹر کے ساتھ اندر آئے تھے۔۔

مجھے کچھ نہیں ہوا ہے بتایئے میری وفا کہاں ہے ابان چیخا تھا۔۔

بیٹا وہ بھی یہاں آئی ہیں آجائے گی۔۔۔

نہیں نہیں پہلے وفا کو بلائیں وہ جل رہی تھی بہت میں نے دیکھا وہ جل رہی تھی۔۔۔

بھائی بھائی۔۔۔

نہیں نہیں مجھے وفا چاہیے وہ اٹھ کر باہر جانے لگا مر گئی وفا بس کر دو بیٹا پاگل پن دا جی کس کرب سے بولے تھے وہ وہی جانتے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا آپ نے دا جی کیا ہوا ہے میری وفا کو آپ مذاق کر رہے ہیں نا میری وفا مر نہیں سکتی نہیں مار سکتی وہ پاگلوں کی طرح چیہا تھا۔۔

ڈاکٹروں نے مشکل سے پکڑ کر اس نے انجکشن لگایا تھا اور وہ دوبارہ سے بے ہوش ہو چکا تھا۔۔

باسط ابان بھائی ہوش میں آگئے ہیں ہم ملنے جائیں گے نا انہیں وفا کے بارے میں بتائیں گے۔۔

اس سے ایک ہفتے میں باسط نے حیدر کو بہت ڈھونڈا لیکن جو خبر اس کو ملی تھی وہ اس کے لیے موت کی خبر تھی حیدر کی گاڑی ٹرک سے ٹکرائی تھی اور بلاسٹ ہوا تھا اور لاسٹ جل چکی تھی کہ کوئی بھی اسے پہچان نہ پاتا لیکن حیدر کی چیزیں گھڑی جو کہ باسط نہے ہی اسے گفٹ کی تھی وہ گاڑی کے پاس ملی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور باسط کس کرب سے گزر رہا تھا وہی جانتا تھا باسط نے مایا سے بات نہیں کی تھی حیدر کی لاش کو دفنا دیا گیا تھا اور مایا کی تو حالت پاگلوں جیسی ہو گئی تھی۔۔۔۔

ایک طرف حیدر کی موت اور دوسری طرف ابان کا قومے میں جانا وفا کی موت اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کریں۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

آج ابان کو ہوش آیا تو اس نے ارادہ کیا کہ وہ ملنے جائے گا جنت اور باسط اباں سے ملنے گے تو وہ گم سم سا بیٹھا کسی سے بات نہیں کر رہا تھا اسے یقین تھا کہ اس کی وفا زندہ ہے لیکن کوئی نہیں مان رہا تھا اس لیے وہ واپس آگئے تھے۔۔

ابان گھر جا چکا تھا نین کی طبیعت بھی بہتر ہو رہی تھی وہ بھی قومے سے باہر آچکی تھی لیکن اسے ابھی بھی ہر بری خبر سے دور رکھا جارہا تھا اس کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں تھی۔۔۔۔

ابان کی حالت دیکھ کر نین نے فرزانہ بیگم سے پوچھو تو فرزانہ بیگم نے روتے ہوئے سب بتا دیا اور نین کو شاک لگا کہ اس کے پیچھے اتنا کچھ ہو گیا اس کے دوست وفا وہ اب اس دنیا میں نہیں رہی حویلی میں سوگ سا سما تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابان وفا کی قبر پر گیا تھا وہ 28 سالہ مرد آج اپنی محبت کی قبر پر رو رہا تھا وفا مجھ سے گلہ کرتی شکوہ کرتی لیکن مجھے چھوڑ کر نا جاتی مجھے معاف کر دو لیکن وہ وفا کی قبر دیکھ کر بھی یقین نہیں کر رہا تھا کہ وہ اس کی وفا مر گئی ہے۔۔۔۔

وہ عمر کے گھر بھی گیا تھا لیکن پتہ چلا کہ وہ یہ شہر چھوڑ کر چلے گئے ہیں کیونکہ ان کی بہن کی موت ہو گئی تھی جس کی وجہ سے یہاں نہیں رہنا چاہتے تھے کہاں گئے کسی کو کچھ پتہ نہیں تھا۔۔

باسط بھی ابان سے ملنے آیا تو جنت نے بتایا کہ وفا اسی کمرے میں تھی جہاں آگ لگی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باسط نے رو رو کر حیدر کی موت کا بتایا تھا ابان کو لگا وہ جی نہیں پائے گا ایک طرف اس کا دوست اور ایک اس کی بیوی وہ پاگل ہونے کے در پر تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ابان باسط ایک دوسرے کے گلے لگے کتنے دیر روتے رہے تھے حیدر کیوں چلا گیا یہ سب تمہاری بہن کی وجہ سے ہوا۔۔

نا وہ اس کے ساتھ ڈرامہ کرتی نا وہ مرتا کیوں کیوں کیا اس نے اور وہ دلاور شیخ کہاں ہے وہ۔۔

وہ ابھی جیل میں ہیں اور اس کو مارنے کا حق صرف تمہارا ہے اور میرا ہے اس نی اسے موت ہم ہی دیں گے۔۔۔۔

وہ دونوں دلاور کے پاس گئے تو دلاور ان کو دیکھ کر خوش ہوا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہا ہا آج میرا بدلہ پورا ہوا سکندر شاہ کے گھر کو میں نے بکھیر دیا ہے اور پھر دلاور نے عنایہ کے ساتھ جو کیا وہ بھی قبول کر لیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

باسط کا اپنی بہن کے بارے میں سن کر خون کھول اٹھا تھا اور پھر دلاور کو باہر نکال کر ایسی دردناک موت دی تھی اسے کمرے میں لا کر اسی طرح آگ لگائی تھی دلاور کی چیخیں گونجتی رہی تھی لیکن اب وہاں سننے والا کوئی نہیں تھا۔۔۔۔

2 سال بعد 🔥

شاہ جی آپ نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا دیکھنا ایک دن اب میں آپ سے دور چلی جاؤں گی آپ مجھے واپس نہیں لا سکیں گے اس کی آنسوں سے بھری آنکھیں اس کے سامنے آئی تھیں۔۔

ابان کا بس نہیں چل رہا تھا وہ دو سال پیچھے جا کے سب ٹھیک کر دیں پلیز جانم میں ایک دفعہ آجاؤ تمہارا شاہ تمہارے بغیر مر رہا ہے لیکن سننے والے تو کب کی جا چکی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

○○○○○○○○○○○○○○○○○○

نین اور شازم میں بھی مشکل سے سب ٹھیک ہو چکا تھا کیونکہ نین اب شازم سے الگ ہو کر حویلی والوں پر اور ظلم نہیں کر سکتی تھی۔

شازم نے بہت مافیا مانگی تب جا کر وہ کچھ ٹھیک ہوئے تھے۔۔

میری ڈارلنگ۔۔۔۔

ارے شازم تم کب آئے وہ جو فریش ہو کر نکل رہی تھی اس نے شازم کو دیکھ کر کہا ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم تو کب سے آئے ہیں تمہارا ہی دھیان نہیں ہے۔۔

نہیں شازی تم ابھی آئے ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈالنگ آج تو دل بے ایمان ہو رہا ہے تمہیں دیکھ کے۔۔۔

تمہارا دل بے ایمان کب نہیں ہوتا شازی۔۔۔۔

ارے ایسے تو نہ کہو نا شازی نے منہ بنایا۔۔۔

مجھے تمہاری ضرورت ہے میری نین وہ اس کے گردن پر لب رکھتے ہوئے بولا۔۔۔

شازی۔۔۔۔۔

ششششش۔۔۔پلیز نین آج مت رکو بہت تڑپا ہوں تمہارے لیے اب وہ نہیں وہ اس کے بولنے سے پہلے ہی اس کے لبوں کو گرفت میں لے گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نین نے اس کی شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑا تھا اس کا سر آہستہ آہستہ شازم نے تکیئے پر رکھا مجھے آج تمہارے بہت قریب آنا ہے وہ اس کی گردن پر ناک سہلاتے ہوئے بولا ---

وہ چاہ کر بھی شازم کو دو نہیں کر پا رہی تھی اور وہ آہستہ آہستہ اس پر حاوی ہوتا جا رہا تھا اور اپنے ہاتھ کی انگلی اس کے بالوں میں پھنسائی تھی۔۔۔

نین کے لیے سانس لینا مشکل ہو گیا تھا آج وہ پہلی دفعہ شازم کے اتنی قریب تھی شازم کی جسارتیں بڑھتی جا رہی تھی نین نے بھی اس کے حوالے خود کو کر دیا رفتہ رفتہ پگھلتی راتوں شازم اسے بتاتا جا رہا تھا کہ وہ اپنی ڈارلنگ سے کتنا پیار کرتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح نین کی آنکھ کھلی تو خود کو شازم کے حصار میں پایا اس نے مسکراتی نظروں سے شازم کو دیکھا اور اس کے ماتھے پر لب رکھے تھے وہ اٹھنے لگے تو شازم نے اسے پکڑ کر اپنے قریب کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں ڈرلنگ۔۔

شازم تنگ مت کرو اب جانے دو ساری رات تم نے تنگ کیا ہے شازم جلدی سے اس کے لبوں پر جھکا تھا۔۔

بہت بدتمیز ہو تم شازی ابھی بھی ٹھرکی پن جھاڑ رہے ہو اف پیچھے ہو تو وہ ہنستا ہوا پیچھے ہوا۔۔۔۔

ان دو سالوں میں سب آگے بڑھ گئے تھے دو لوگوں کی زندگی رک سی گئی تھی۔۔

ابان اور دوسری مایا۔۔۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○

افففف سنبھالے اپنی بیٹی کو کتنا تنگ کرتی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے میری بیگم ابھی ایک بیٹی سے ہی اتنی تنگ آگئی ہو میں تو پانچ چھ بچوں کا سوچ رہا تھا۔۔۔

باسط وہ حیران ہوتے ہوئے چیخی تھی۔۔

کیا ہوا بیگم ابھی وہ کچھ بولتی انایہ رو پڑی تھی۔۔۔

باسط نے اپنی بہن کا نام سے اپنی بیٹی کا نام رکھا تھا جنت کا کوئی پریشانی نہیں تھی مایا تو بس سارا دن کمرے میں رہتے یا عنایہ کے ساتھ تھوڑا کھیل لیتی۔۔۔۔۔۔

باسط نے بھی اپنی بہن کو معاف کر دیا تھا لاؤ دو میں اپنی بیٹی کو سنبھالتا ہوں تم سے تو کچھ نہیں ہوتا وہ دونوں ہنسنے لگے۔۔

ooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

جانم واپس آؤ واپس آؤ جانم دیکھو میں جانتا ہوں میں نے تمہیں تنگ کیا ہے میں وعدہ کرتا ہوں آئندہ کبھی تمہاری محبت میں اشراکت نہیں کروں گا وہ تڑپ رہا تھا۔۔

لیکن وفا اس سے دور ہوتی جا رہی تھی۔۔

کہاں جا رہی ہو رکو۔۔

شاہ جی مجھے جانا ہے۔۔۔

دیکھو تمیں اپنے شاہ جی کے پاس رہنا ہے۔۔

آپ برے ہیں شاہ جی اپ نے میری بات نہیں مانی تھی نا اسی نے میں ناراض ہوں آپ سے دور جا رہی ہوں اور وہ غائب ہوئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارے شاہ کو تم سے عشق ہے لوٹ آؤ وفا۔

ابان ایک دم سے نیند سے جگا تھا جانم وہ مضبوط مرد پھر سے رویا تھا کیوں کیوں چلی گئی ہو مجھے چھوڑ کے۔۔۔۔

دا جی بھی ان دو سالوں میں ان کو چھوڑ کر جا چکے تھے حویلی کا سربراہ ہی چھوڑ کر جا چکا تھا ابان بھی اب زیادہ تر شہر ہی رہتا تھا وہ زیادہ در دھیان کام پر لگائے رکھتا تھا لیکن اس کی یادوں سے وفا اور حیدر کبھی نہیں گئے تھے۔۔

افس آتا تو حیدر کی شرارتیں اور گھر جاتا تھا وفا کے ساتھ گزرا ہوا ٹائم اسے سکون نہیں لینے دیتا تھا۔۔

ابان نے ابھی تک مایا کو معاف نہیں کیا تھا وہ باسط کے گھر جاتا تھا انایا سے کھیلتا تھا ملتا تھا لیکن مایا سے وہ کبھی نہیں ملا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی بھی وہ تیار ہو رہا تھا کہ اس کے گھر باسط آگیا۔۔

ابان۔۔۔

اس کے سرخ آنکھوں کو دیکھ کر سمجھ گیا تھا کہ وہ پھر سے رویا ہے۔۔

وہ کیوں چلی گئی باسط مجھے چھوڑ کر وہ میری تھی بس میری وہ میری دسترستی میں تھی میں بس میں نے سب خراب کیا ہے۔۔۔

ہوش میں آؤ آبان۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ میری تھی میری تھی مجھے واپس لا کر دیکھو میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں مجھے سکون نہیں آرہا اس کے بغیر مجھے عشق کروا کر تنہا چھوڑ کر چلی گئی۔۔۔

oooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

اف کہاں ہو وفا تم دیکھو تمہارا بیٹے نے پھر سے سو سو کر دیا ہے عمر نے اسے لٹکایا ہوا تھا --

عمر آپ نے کیسے تو پکڑا ہوا ہے منان شاہ کو چھوڑیں اسے وہ فکر مندی سے اسے سیدھا کرنے لگی--

جب کہ منان تو اپنے ماموں کو ڈانٹ پڑتے دیکھ کر ہنس پڑا تھا وہ بالکل اپنے باپ پر گیا تھا لیکن بہت شرارتی تھا تنگ بھی بہت کرتا تھا جب کے سارا اس سے دو سال بڑی تھی لیکن پھر بھی وہ معصوم تھی---

لیکن منان کی وجہ سے اس ان کے گھر میں رونق تھی--

تب تک وفا بھی باہر آئی تھی-

آو آؤ وفا جی سنبھالو اپنے لاڈلے کو ماموں ممانی کو تنگ کر کے رکھا ہے--

Posted On Kitab Nagri

ارے بھائی آپ بی نا کیا میرے بیٹے کے پیچھے پڑے رہتے ہیں اتنا معصوم سا تو ہے بالکل شاہ جی پر گیا ہے وہ جلدی سے بول کے تھی لیکن اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔۔۔

وفا میری گڑیا اگر اتنے ہی یاد آتی ہیں تو چلے کیوں نہیں جاتی۔۔

نہیں بھائی ان کے پاس واپس نہیں بھائی انہوں نے مجھے دھوکہ دیا ہے مجھے خرید ہ پھر بابا۔۔۔

میری گڑیا وہ ماضی تھا لیکن انہوں نے دوسری شادی بھی تو کر لی ہو گی نا۔۔۔۔

گڑیا میں نے تمہیں لے کر وہاں سے نکل رہا تھا تو وہاں باسط آیا تھا شکر ہے اس نے تمہیں دیکھا نہیں اس نے بتایا تھا کہ مایا نے سارا جھوٹا الزام لگایا تھا اور اسے دھمکی دیے تھے کہ وہ تمہیں بتا دے گی وہ ابان مجبور تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن پھر بھی بھائی میں نہیں جاؤں گی۔۔

تو کیا تم اس بچے کو ساری زندگی اکیلے سنبھالو گی باپ کے بغیر باپ کے پیار سے محروم رکھوں گی۔۔

میں تو انہیں بھول گئی ہوں گی انہوں نے مجھے ڈھونڈا تک نہیں۔۔

چلو تم رو نہیں سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooooooooo

ابان تھکا ہرا آج حویلی آیا تھا اس سے سکون چاہیے تھا آتے ہی وہ فرزانہ بیگم کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اماں مجھ سے نہیں رہا جا رہا ہے اس کے بغیر مجھے پتہ ہے وہ زندہ ہے پر وہ اپنے شاہ جی سے ناراض ہو گئی ہے۔۔۔

بیٹا اگر وہ زندہ ہوتے تو واپس آجاتی نا۔۔

پر ماما۔۔۔۔

بیٹا تم اسے حقیقت کو قبول کر لو وہ نہیں رہی۔۔

ابان نے پھر کچھ نہیں کہا تھا آرام سے آنکھیں موند لی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooooooooooooooo

مایا باتھ روم سے نکلی تو اپنے بالوں کو کنگھی کرنے لگی اس نے اپنے آپ کو شیشے میں دیکھا تھا لمبے بال خالی گرے آنکھیں سوکھے ہونٹ شلوار قمیض میں وہ مایا خان تو لگ ہی نہیں

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی جو منٹوں میں اگلے بندے کو مار کے رکھ دیتی تھی یہ تو کوئی اور زندہ لاش لگ رہی تھی وہ ہلکے ہلکے کنگی کرتے شیشے میں خود کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

مایا جانو تم اتنے چھوٹے بال کیوں رکھتی ہو مجھے لمبے بال پسند ہیں۔۔۔

لیکن حیدر مجھے چھوٹے بال پسند ہیں۔۔

لیکن تم شادی کے بعد لمبے بال رکھنا تاکہ میں تمہارے لمبے بالوں کے ساتھ کھیل سکوں اور تم کو تنگ کر سکوں۔۔۔

اور یہ پینٹ شرٹ میں جب تم پہنتی ہوں نا سب تمہاری طرف دیکھتے ہیں میرا دل کرتا ہے سب کو مار دوں شادی کے بعد بس کمرے میں تم پینٹ شرٹ پہنا کرو گی میرے سامنے ورنہ پیاری پیاری سی شلوار قمیض۔۔۔۔

میں نہیں پہنوں گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں اپنی جانو کو پہنا دوں گا مایا کے ہاتھ سے کنگا چھوٹ کر پر اس کے پاؤں پر لگا تھا اور وہ خیالوں سے باہر آئی تھی۔۔۔

اہ حیدر وہ زوروں سے چیخی تھی اور روتے روتے نیچے بیٹھی تھی کیوں کیوں اپنی جانو کو چھوڑ کر چلے گئے دیکھو اب تو میرے لمبے بال ہیں آجاؤ نا کھیل لو تنگ کرو لیکن ایک دفعہ آجاؤ میں مر جاؤں گی۔۔

جنت اس کے چیخیں سنتے اس کے کمرے میں آئی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مایا مایا کیا ہوا ہے۔۔

بھابی بھابھی حیدر کیوں مجھے چھوڑ پر چلا گیا کیا اسے میری ایک دفعہ بھی پرواہ نہیں ہوئی اس کے بعد میرا کیا ہوگا کیوں مجھے پچھتاؤں میں چھوڑ کر چلا گیا ہے مجھے موت بھی نہیں آتی وہ روتی چیختی کہہ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باہر کھڑا باسط ضبط کی انتہا پر تھا اپنی ایک بہن کی موت دوسری بہن کا یہ حال اپنے جگری دوست کی موت اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے کہاں جائے۔۔۔

اس نے جلدی سے ابان کو کال کی اور اسے گھر بلایا آبان کے پاس جا کر سکون سے گزرنا تھا۔۔

ابان بھی ادھی رات کو حویلی سے شہر والے گھر آگیا تھا ابان کو بھی کہاں سکون مل رہا تھا ۔۔

باسط میرے یار کیا ہوا ہے۔۔

ابان مایا ٹھیک نہیں ہے وہ روتی ہے تڑپتی ہے میری بہن کی یہ حالت ہوگئی ہے کہ میں مر جانا چاہتا ہوں کہ کیا کروں موت بھی نہیں آتی۔۔

Posted On Kitab Nagri

باسط میرے یار کیسی باتیں کر رہے ہو یار آج حیدر کی یاد آرہی ہے وہ کیوں اتنی جلدی چلا گیا ہمیں چھوڑ کر۔۔۔۔۔

یہ سب مایا کا کیا دھرا ہے اگر وہ ویسا نہ کرتی تو حیدر ہمارے بیچ ہوتا باسط بھی شرمندہ ہو گیا تھا۔۔

ارے یار تو شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے یار حیدر کی بہت یاد آرہی ہے۔۔۔

oooooooooooooooo

منان منان اف اللہ کیا کروں میں تمہارا ابھی تو کپڑے چینج کیے تھے اب پھر سے تم نے کپڑے گندے کر دیے وہ دوبارہ سے منان کے کپڑے چینج کر کے بیٹھی اور میرا بیٹا تو بہت پیارا لگ رہا ہے بالکل اپنے بابا پر گیا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وفا ابان کا سوچ کر اداس ہوئی تھی دو سال ہو گئے تھے وفا کو ابان سے دور اپنے شاہ جی سے دور پہلے تو وہ بہت روتی تھی لیکن بیٹے کے ساتھ ٹائم گزار کر وہ سنبھل گئی تھی۔۔۔

شاہ جی آپ نے ایسا کیوں کیا کیوں کیا میرے ساتھ اپنے آپ سے پیار کروا کے پھر میرے ساتھ دھوکہ آپ کی لٹل ڈول آپ سے ناراض ہے بہت وفا منان کو اپنے سینے سے لگائے رو رہے تھے۔

عمر نے جب اس روتے دیکھا تو یہ فیصلہ کیا اب وہ اپنی بہن کو مزید روتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا تھا اس نے موبائل نکالا اور ابان کو کال کی۔۔۔

ابان اس ٹائم آفس میں بیٹھا وفا کی تصویر ہی دیکھ رہا تھا کہ ان نو نمبر سے کال آتا دیکھ اسے غصہ آیا تھا اس کی جانم کی یادوں کے بیچ ہلا ڈال رہا تھا۔

لیکن پھر بھی اٹینڈ کر لی۔۔

ہیلو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہیلو ابان میں عمر بات کر رہا ہوں ابان عمر کا سن کے جلدی سے سیدھا ہو کر بیٹھا تھا عمر تو تم تم لوگ کہاں ہو میں نے تم لوگوں کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا مجھے پتہ ہے میری وفا زندہ ہے تم لوگوں نے چھپایا ہوا ہے۔۔۔

عمر تو ابان کی باتیں سن کر دنگ رہ گیا تھا کہ اسے کیسے پتہ وفا زندہ ہے تم نے اچھا نہیں کیا تھا آبان میری بہن کو دھوکہ دے کر لیکن وفا وہ زندہ ہے لیکن تم نے ایسے جیتے جی مار دیا ہوا ہے۔۔

کہاں ہو تم لوگ ابھی آبان تو خوش ہوتے ہوئے چیخا تھا۔۔

عمر نے اسے ڈریس بتایا تم ابھی نہیں کل آنا وفا کو لے کر باہر جاؤں گا تو تم اسے وہاں سے لے جانا اگر وہ جاتی ہے تو میں نے کال بند کر دی عمر عمر نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو سونیا کھڑی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا تم نے ٹھیک کیا ابان بھائی کو بتا کر۔۔

ہاں سونیا اب اب اور وفا کو تڑپتا ہوا نہیں دیکھ سکتا اور ابان کو اس کے کیے کہ سزا مل چکی ہے وہ اپنے پیار اپنے بچے سے دو سال دور رہا ہے اور میں جانتا ہوں وفا بھی آبان کو یاد کرتی اسی لیے وہ ساری زندگی منان کے ساتھ اکیلی نہیں گزار سکتی اس سے بھی سہارے کی ضرورت ہے۔۔

تم سمجھ رہی ہو نا۔۔

ہاں عمر میں سمجھ رہی ہوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہماری شہزادی کہاں ہے۔۔

وہ سوئی ہوئی ہے اف اتنا تنگ کرتی ہے تمہاری شہزادی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا اب اپنے بیٹے کی پلاننگ کریں۔۔۔

عمر تم مار کھاؤ گے میرے ہاتھوں سے ایک سنبھالی نہیں جاتی تم اپنے بیٹے کی بات کر رہی ہو۔۔

ارے میری سونو نہ کوئی ابھی وہ کچھ کہتی عمر نے اسے کھینچ کے اپنے ساتھ لگا کر لبوں پر لب رکھ دیا او سونیا اس کی گستاخیاں دیکھ کر بے بس ہوئی تھیں۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooo

شازی...

جی میری جان..

Posted On Kitab Nagri

گھر کتنا سونا سونا ہو گیا ہے نا دا جی بھی ہمیں چھوڑ کر چلے گئے ہیں اور تائی بھی اکیلی ہو گئی ہیں۔۔

ڈارلنگ کیا ہم اس حویلی میں دوبارہ سے خوشیاں لانے کا کام شروع کریں۔۔

وہ کیسے وہ حیران ہوتے ہوئے بولی۔۔

شازی نے اسے کھینچ کر اپنے پاس لایا اور اس کے لبوں پر لب رکھ دیا۔۔

جب وہ پیچھے ہوا تو نین نے اسے گھورا۔۔

یہ کیا بدتمیزی ہے۔

اب میری نین حویلی میں ہمارے بچے ہی خوشیاں لا سکتے ہیں نا شازم نے آنکھ دبا کر کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے ہٹو بدتمیز ہر ٹائم رومینس کی ہی پڑی رہتی ہے۔۔

ارے میری ڈارلنگ اب تو کہیں نہیں جانے دوں گا وہ اسے بے بس کرتا ہے مزید جھکتا چلا گیا۔۔۔۔

ooooooooooooooo

مایا اپنے کمرے میں بیٹھی اپنی اور حیدر کی پرانی چیٹ پڑ رہی تھی اور مسکرا رہی تھی۔۔۔

دیکھنا جانو ایک دن تم میری ایسی ٹھرک پن کو یاد کرو گی اور میں تمہارے پاس نہیں ہوں گا۔۔۔

حیدر دیکھو تمہاری جانو کا کیا حال ہو گیا ہے تم نے کہا تھا میں نے تمہیں دھوکہ دیا تو تم مر جاؤ گے اور تم نے اپنا کہا سچ کر دکھایا تم مر گیے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو میں کیوں زندہ ہوں میں کیوں نہیں مر جاتی۔۔

اہہہہ۔۔۔وہ اذیت سے چیخی تھی کاش میں اپنی محبت اپنے ہاتھوں سے نہ مارتی کیوں میں نے ایسا کیا وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

ان دو سالوں میں وہ ایک رات بھی سکون سے نہیں سوئی تھی آج بھی اس نے حیدر کی یادوں کے ساتھ رات گزارنی تھی۔۔۔

ooooooooooooooooo

اگلے دن عمر نے پلان بنایا کہ وہ شاپنگ کرنے جائیں گے وفا تو جا ہی نہیں رہی تھی لیکن عمر زبردستی لے گیا۔۔

وہاں وفا نے منان کو اٹھایا ہوا تھا اور دور کھڑا ابان حیرت اور خوشی سے وفا کے گود میں اپنا بچہ اور وفا کو دیکھ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے آنکھوں سے آنسوں نکلے تھے وفا نے اس کے بچے سے اسے دو سال دور رکھا ہے۔۔۔

منان دیکھو میرے بچے یہ کیسا لگے گا میرے بیٹے پر وہ ایسے کپڑے دکھاتی ہوئی بولی رہی تھی۔۔

ارے جانم منان کے بابا سے تو پوچھ لو کہ کیسا لگے گا۔۔

وفا کا دل تو ایک دم رک سا گیا تھا اسے لگا اس کا وہم ہے اس نے ڈرتے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اوپر کا سانس اوپر نیچے کا نیچے رہ گیا تھا۔۔۔

شش شاہ جی وہ اٹکتے ہوئے بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں جانم تم کسی اور کا انتظار کر رہی تھی کیا اپنے بیٹے کے باپ کا نہیں وہ تنزیہ لہجے میں بولا تھا۔۔

وفا نے ادھر ادھر دیکھا لیکن عمر کہیں نہیں تھا وہ ایک سائیڈ سے نکلنے لگی تو ابان نے اس کا بازو پکڑا اور ایک سائیڈ پر لے گیا۔۔۔

چھوڑیں شاہ جی مجھے۔۔

ارے میری جانم دو سال بعد دیکھ رہا ہوں اب تم بھول جانا کتنی جلدی چھوڑوں گا اور تم نے میرے بچے کو مجھ سے دور رکھا ہے اب میں تمھیں چھوڑوں گا کیا۔۔۔

وفا نے منان کو جلدی سے اپنے ساتھ لگا لیا یہ میرا بچہ ہے آپ کا نہیں۔۔۔

تو جانم کیا تم نے اسے گوگل سے ڈاؤنلوڈ کیا تھا جو یہ صرف تمہارا ہے وفا تو اس بات سے شرم و غصے سے ابان کو دیکھنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کتنے بے شرم ہے آپ وفا غصے سے لفظ چبا چبا کر بولی۔

وہ تو میں ہو اب چلو گھر شرافت سے دو سالوں کا حساب باقی ہے تم سے۔۔۔

ابان نے عمر کو کال کی اپنی بیوی کو اپنا گھر لے کر جا رہے ہیں اب ملنا ہوا تو گھر آجانا۔۔

نہیں نہیں میں نہیں جاؤں گی چھوڑیں شاہ جی۔۔

جانم اپنے شاہ جی کو جانتی ہوں نا وہ کہاں کسی کو سنتا ہے صرف اپنی کرتا ہے صرف اپنی وہ اپنی لال آنکھیں اس کی آنکھوں میں گاڑتا ہوا بولا۔۔۔۔

اور منان کو گود میں لیتا ہوا وفا کو کھینچ کر لے جا چکا تھا وہ سیدھا اسے اپنے گھر لے کر آیا تھا اور کمرے میں لا کر اسے سوئے ہوئے منان کو بیڈ پر لٹایا جبکہ وفا کو دیکھا جو غصے سے لال پیلی ہو رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے میری جانم سائیں تم اپنے شاہ جی کو دیکھ کر خوش نہیں ہوئی کیا اتنا غصہ کر رہی ہو۔۔۔

نہیں میں دھوکے باز شاہ جی کو نہیں جانتی۔۔

کیا دھوکہ دیا ہے میں نے۔۔۔

آپ نے مجھے میری ماں سے خریدا تھا اور میرے بابا بھی آپ کی وجہ سے اس دنیا چلے گئے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابان تو یہ سب سن کر سکتے میں آگیا تھا تم نے کس نے بتایا یہ سب۔۔۔

میں نے آپ کی اور باسط بھائی کی سب باتیں سن لی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری جانم مجھے معاف کر دو لیکن اب مجھ سے دور مت جانا تم نے پہلے ہی میرے بیٹے کو مجھ سے دور رہ کر بہت بڑا گناہ کیا ہے جس کی سزا میں تمہیں دینا نہیں چاہتا۔۔۔

ابان نے وفا کو کھینچ کر اپنے سینے سے لگایا وہ اس کے حسار سے نکلنے کے لیے مچل رہی تھی۔۔۔

تم نہیں جانتی مجھے یقین تھا کہ تم زندہ ہو کہاں کہاں تمہیں نہیں ڈھونڈا وہ اس کا چہرہ ہاتھوں میں لیے ایک ایک نقش کو دیکھ رہا تھا۔۔

وفا تمہیں اپنے شاہ جی پر ترس نہیں آیا تم نے دو سال مجھ سے دور رہے ہو میری اولاد کو دور رکھا تم نے وہ اس کی آنکھوں میں انکھیں ڈال کر بولا۔۔

آئی لو یو وفا پلیز اب مجھے چھوڑ کر مت جانا میں اب جی نہیں سکوں گا تمہارے بغیر میں قسم کھاتا ہوں میں مر جاؤں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وفا نے جلدی سے اپنا ہاتھ باندھ کے ہونٹوں پر رکھا ایسا نہ کہیں شاہ جی لیکن میں آپ سے ناراض ہوں وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔۔۔۔

ابھی وہ کچھ اور کہتا کہ منان کے رونے کی آواز دونوں کو سنائی تھی۔۔

اہہہ۔۔ماں باپ کے بیچ کانٹا بن گیا ہے۔۔

ابان نے جلدی سے منان کو اٹھایا امیرا بی بی میرا بچہ منان کو سینے سے لگائے رو پڑھا تھا۔۔

وفا تم نے میری اولاد کو مجھ سے دور رکھا تم نہیں جانتی کتنا سکون ملا ہے مجھے اسے گلے لگا کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وفا کا دل تو نہیں تھا لیکن وہ بھی اب اپنے شاہ جی کو چھوڑ کر نہیں جانا چاہتی تھی قدرت نے اسے ایک اور موقع دیا تھا وہ کیسے گنواتی ہوں وفا نے بھی آبان کے سینے پر سر رکھ دیا ہم آئی ایم سوری شاہ جی وہ بس اتنا ہی کہہ پائی۔۔۔۔۔

oooooooooooooooo

مایا جانو مجھے تمہاری یہ گہرے آنکھیں اتنی پسند ہیں دل کرتا ہے ان میں ڈوب جاؤں ان میں اپنا عکس دیکھوں۔۔

ہا ہا ارے حیدر جاؤ منہ دھو کر آؤ بڑے خوش فہمیاں پالی ہوئی ہے تم نے کبھی کبھی میری آنکھوں میں اپنا عکس نہیں دیکھ پاؤ گے۔۔۔

ارے میری جانو دیکھ لینا ایک دن میں تم سے دور ہو گیا نا تو تم میرے پیار میں پاگل ہو جاؤ گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے میں کون سا تم سے پیار کرتی ہوں جو میں پاگل ہو جاؤں۔۔۔

ایک دن کرنے لگ جاؤ گی نا دیکھنا ان گرے آنکھوں میں اپنے لیے عکس بھی دیکھوں گا اور پیار بھی۔۔۔

حیدر دیکھو آج تمہاری پسندیدہ آنکھیں ویران پڑی ہیں ان آنکھوں میں صرف تمہارا عکس ہے تمہارے لیے پیار ہے تم کیوں چلے گئے مجھے چھوڑ کر میں مر رہی ہوں لیکن موت نہیں آ رہی مجھے۔۔

اہہہ۔۔۔مایا اپنے بال نوچتے ہوئے بولی ایک دفعہ معاف کر دو آج جو اپنے جانو کے پاس کبھی تم کو ٹھرکی نہیں کہوں گی کبھی تمہارا دل نہیں توڑوں گی ایک دفعہ پلیز آجاؤ اسے نیند کی گولیوں کا اثر ہو رہا تھا اور وہ گنودگی میں بھی جاتی نیند کی آغوش میں چلی گئی تھی۔۔۔

ooooooooooooo

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صبح ابان وفا کو لے کر حویلی چلا گیا تھا وفا کو جب پتہ چلا کہ دا جی اب نہیں رہے تو وہ بھی بہت روئی تھی۔۔

سب لاؤنج میں بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ ابان اندر داخل ہوا اور ساتھ میں منان کے رونے کی آواز سن کر سب نے حیران نظروں اسے دروازے کی طرف دیکھا تھا۔۔

ابان کے ساتھ وفا اور بچہ دیکھ کر سب کھڑے ہوئے تھے۔۔

میرا بیٹا فرزانہ بیگم جلدی سے اٹھی اور وفا کو گلے لگایا۔۔

وفا تم۔۔۔نین کو تو یقین ہی نہیں آرہا تھا۔۔

بیٹا یہ۔۔۔۔۔

فرزانہ بیگم نے منان کی طرف دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ماما یہ آپ کا پوتا ہے فرزانہ نے حیران ہوتے ہوئے اسے اپنی گود میں لیا تو منان نے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے ان کے چہرے کو چھوا تھا فرزانہ بیگم کی آنکھوں سے آنسو نکلے تھے-----

Posted On Kitab Nagri

میرا بچہ فرزانہ بیگم منان کو چومتی جا رہی تھی۔۔

شازم بھی ابان کے گلے ملا۔۔۔

مبارک ہو بھائی بھابی مل گی۔۔

لیکن وفا تم تو مر چکی تھی نا نین نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔۔

وفا نے سر کو جھکا دیا وہ عمر بھائی نے جھوٹ بولا تھا۔۔

لیکن کیوں۔۔

شاہ جی دوسری شادی کر رہے تھے میں گھر سے نکلی تو مجھے کسی نے گڈنیپ کر لیا پھر وہاں سے عمر بھائی تو انہوں نے مجھے باہر نکالا اور بعد میں وہاں بلاسٹ ہوا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ جی جب قومے میں تھے میں آئی تھی انہیں دیکھنے لیکن رکی نہیں کیونکہ میں ناراض تھی اور شاہ جی نے دھوکہ دیا تھا۔۔

عمر بھائی بتانے لگے تھے ہم پھر میں نے منع کر دیا اور عمر بھائی نے کسی اور لڑکی کی جلی ہوئی لاش رکھی دفنا دیا۔۔

بیٹا تم نے میرے بچے کو دو سال اذیت میں رکھا ہے میں نے دیکھا ہے وہ کیسے تڑپا ہے تمہارا بغیر راتوں کو اٹھ اٹھ کر رویا ہے فرزانہ بیگم میں رونے لگی۔۔

آئی ایم سوری آنٹی نے اس ٹائم میں یہ تھا کہ شاہ جی مجھے دھوکہ دیا ہے میں بس دور جانا چاہتی تھی۔۔۔

ابھی وہ باتیں کر رہے تھے کہ نین کو الٹی ہوئی اور وہ بھاگتے ہوئے واش روم گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

شازم بھی اس کے پیچھے گیا تھا کیا ہوا نین تم ٹھیک ہو نا۔۔

نین واپس آکر بیٹھی تو فرزانہ بیگم کے چہرے پر مسکراہٹ آئے تھی۔۔۔

ہاں شازم بس دو دنوں سے چکر الٹی آرہی ہیں۔۔

دیکھا وفا تم آئی ہو تو کہاں یہاں تین تین خوشیاں آگئی ہیں۔۔

کیا مطلب آنٹی۔۔

مطلب ایک تمہارے آنے کی خوشی ایک ہمارے پوتے منان کی خوش اور ایک اب نین بھی ماں بننے والی ہے اس کی خوشی۔۔۔۔

نین اور شازم نے حیران ہوتے ہوئے ماں کی طرف دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں سچ کہہ رہی ہوں مبارک ہو نین۔۔

نین نے شرما کر شازم کی طرف دیکھا اور اٹھ کر کمرے میں چلی گئی۔۔۔

ابان اور وفا بھی کمرے میں تو ابان نے منہ بنا لیا جانم پہلے بچے کی دفعہ تو تم دور رہی ہو مجھے وہ خوشی محسوس نہیں کرنے دی۔۔

لیکن ہم اگلے بچے کی پلاننگ تو کر سکتے ہیں نا ابان نے وفا کو اپنی طرف کھینچا۔۔

شاہ جی تنگ مت کریں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں وفا جانم آج نہیں دو سالوں سے تڑپ رہا ہوں بور دور رہا تو مر جاؤں گا وفا بھی بے بس ہوتی ہوئی خود کو ابان کے سپرد کر دیا۔۔۔

oooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

ایک ہفتہ ہو گیا تھا وفا کو یہاں آئے۔

ابان کا دل تو نہیں کر رہا تھا لیکن وہاں جا کر آفس بھی سنبھالنا تھا تو وہ وفا کو لے کر شہر والے گھر چلا گیا۔۔۔

شاہ جی مجھے حیدر بھائی کے بارے میں سن کر بہت دکھ ہوا ہے ایک دفعہ مایا سے ملنا چاہتی ہوں۔۔

ٹھیک ہے جانم رات چلے گے تم تیار رہنا۔۔۔

رات کو وہ اور وفا باسط کے گھر گئے تھے جنت اور باسط وفا کو دیکھ کر حیران ہوئے تھے۔۔

وفا تم زندہ ہو میں تمہیں بتا نہیں سکتی میں کتنی خوش ہوں تمہارے جانے کے بعد ابان بھائی کی کیا حالت ہے بیان نہیں کر سکتی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وفا نے مزید شرمندگی سے سر جھکا دیا کیونکہ دو سال شاہ جسے دور رہیں۔۔

وفا نے جب مایا کو دیکھا تو وہ تو اسے پہچان ہی نہ سکی وہ فٹ رہنے والی مایا خان تو زندہ لاش بن گئی تھی کمر تک آتے بال سادہ سا شروار قمیض میں وہ مایا ہو تو بالکل بھی نہیں لگ رہی تھی۔۔۔

وفا مجھے معاف کر دو مایا نے وفا سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگی دیکھو نا میں نے تمہارے ساتھ برا کیا ہے اللہ نے مجھ سے میرا حیدر چھین لی ہے اب ساری زندگی مجھے اس پچھتاوے کے ساتھ گزارنی ہے میں کیا کروں گی۔۔

وفا نے اسے مشکل سے چپ کروایا تھا اور حوصلہ دیا۔۔

لیکن جن کو دل کے روگ لگ جاتے ہیں انہیں کہاں حوصلے ملتے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگلے دن باسط جنت ابان اور وفا شاپنگ پر جانے لگے جنت نے بہت مشکل سے مایا کو تیار کروایا تھا وہ تو بالکل باہر نہیں نکلتی تھی بس ایک کمرے کی ہو کر رہ گئی تھی۔۔

وہ لوگ شاپنگ مال پر پہنچے تو اپنی اپنی چیزیں دیکھ رہے تھے مایا چلتی ہوئی ایک جولری شاپر روکی۔۔۔

مایا جانو دیکھو یہ پائل کتنی پیاری ہیں نا مجھے بہت پسند ہے کہ تم شادی کے بعد پائل پہنو ۔۔

ارے حیدر مجھے نہیں پسند یہ لڑکیوں والے کام۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے جانو شادی کے بعد میں پسند کروا لوں گا نا۔۔

میں نہیں پہنوں گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم پہنوں گی میں زبردستی پہناؤں گا۔۔

میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی وہ اپنے خیالوں میں کھوئی ہوئی پائل دیکھ رہی تھی کہ وہاں وفا آگئی کیا ہوا مایا۔۔

ہاں کچھ نہیں وہ بس ایسے ہی اس نے اپنے آنسو صاف کی وفا کو دکھ ہوا تھا مایا کی حالت دیکھ کر۔۔۔۔۔

ابھی وہ سب شاپنگ کر کے باہر نکلتے کہ شاپنگ مال میں ایک آواز گونجی تھی جو سارے شاپنگ مال میں پھیلی تھی۔۔۔

دھڑکن یہ کہتی ہے دل تیرے بن دھڑکے نہ۔۔۔

اک تم ہی یار میرا مجھ کو کیا دنیا سے لینا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابان اور باسط دونوں ہی پیچھے مڑے تھے دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا دونوں کے منہ سے ایک ہی لفظ نکلا تھا حیدر۔۔۔۔۔

مایا تو جیسے اس آواز سے تھم سے گئی تھی اسے حیدر کی آواز سے عشق تھا وہ کیسے اپنے عشق کی آواز کو نہ پہچانتی اس آواز کو سننے کے لیے وہ دو سالوں سے تڑپی تھی۔۔۔

ابان اور باسط بھی جدھر سے آواز آرہی تھی وہاں باگے تھے اور مایا بھی پاگلوں کی طرف بھاگ تھی۔۔

وفا اور جنت نے اسے پکڑنا چاہا لیکن وہ تو بس اس کی آواز کے پاس جانا چاہتی تھی وہ وفا سے اپنا ہاتھ چھڑوا کر بھاگتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آواز بند ہو چکی تھی لیکن ابان اور باسط وہاں پہنچے تھے پیچھے مایا بھی بھاگتی ہوئی ان کے پاس پہنچی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی لڑکا دوسری طرف منہ کیے ہاتھ میں مائک پکڑے کھڑا تھا۔۔۔۔

حیدر۔۔۔

باسط نے بلایا۔۔۔

ابا نے جلدی سے اس کا منہ اپنی طرف کیا تھا لیکن حیدر کی جگہ کسی اور کو دیکھ کر دونوں کا دل کرچی کرچی ہوا تھا۔۔۔

بھائی یہاں جو لڑکا سونگ گا رہا تھا وہ کہاں ہے۔۔

جی میں ہی گا رہا تھا کیوں کیا ہوا اس لڑکے نے کہا۔۔۔

بھائی کچھ نہیں وہ ہم سمجھے کے ہمارا دوست ہے۔۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ شرمندہ ہوتے ہوئے بولے۔۔

کوئی بات نہیں۔۔۔

نہیں بھائی وہ حیدر ہی تھا وہ حیدر ہی تھا میں کیسے اس کی آواز نہیں پہچان سکتی مایا نیچے بیٹھ کر ہوتے ہوئے کہنے لگی۔۔

نہیں مایا وہ حیدر نہیں تھا باسط کی آنکھوں نے خود آنسو نکل رہے تھے۔۔

نہیں بھائی میرا حیدر ہی تھا سب لوگ اس کو دیکھ رہے تھے کہ وہ کیسی دیوانی ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور دو براون آنکھیں بھی اسے حیران نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔

باسط اور ابان نے مشکل سے مایا کو سنبھالا تھا اور گھر لے جانے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے سے کسی نے وہیں پائل پیک کروائی تھی جس کو مایا دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○

یار وہ حیدر کی ہی آواز تھی..

لیکن وہ حیدر نہیں تھا..

ابان اور باسط کو آج پھر سے حیدر کی یاد نے رلا دیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دو سال پانچ مہینے ہو چکے تھے حیدر کو ان سے الگ ہوئے آج تک وہ اسے نہیں بھولے تھے اور نہ ہی کبھی بھول سکتے تھے۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○

Posted On Kitab Nagri

دن گزرتے جا رہے تھے شازم نین کا بھرپور دھیان رکھ رہا تھا فرزانہ بیگم بھی ہوش تھی کے ان کے دونوں بیٹے اب خوش ہیں۔۔

باسط اور جنت کی اپنی زندگی مکمل تھی ان کی بیٹی عنایہ کے ساتھ عمر اور سونیا بھی وفا سے مل کر جا چکا تھا۔۔

عمر اپنی بہن کو خوش دیکھ کر اب پر سکون تھا۔۔۔

ooooooooooooooo

ابان آفس میں بیٹھا کہ کوئی اس کے لیے خط چھوڑ گیا تھا۔۔

یہ کس نے بیجا وہ حیران ہوتے ہوئے بولتا اسے کھولا تھا۔۔
اندر سے ایک کاغذ نکلا تھا جس میں بس ایک شاعری لکھی تھی۔۔۔

وہ کوئی دوست تھے اچھے دنوں کے۔۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے پچھلی راتوں سے وہ یاد آرہے ہیں۔۔۔

نیچے ایک ایڈریس لکھا تھا پہلے تو وہ حیران ہوا لیکن اس کے دماغ میں کچھ کلک ہوا تھا اور اس نے جلدی سے باسط کو کال کی تھی۔۔۔

باسط جو گھر میں انایہ کے ساتھ کھیل رہا تھا اسے بھی ایک خط موصول ہوا تھا اس نے کھولا تو اندر ایک کاغذ نکلا۔۔۔

وہ کوئی اچھے دوست تھے اچھے دنوں کے۔۔۔
جو پچھلی راتوں سے یاد آرہے تھے۔۔۔

نیچے ایک ایڈریس تھا ابھی وہ دیکھ رہا تھا کہ ابان کی کال آئی۔۔۔

ہیلو ابان۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہیلو باسط۔۔۔

باسط مجھے ایک خط ملا ہے اس میں ایک ایڈریس لکھا ہے۔۔۔

ہاں ابان مجھے بھی ملا ہے کہیں حیدر تو نہیں۔۔

ابان بھی سکتے میں آگیا تھا۔۔

اگر یقین کر باسط وہ حیدر ہوا تو میرے ہاتھوں سے اس کی موت ہو جائے گی۔۔

چلو جلدی کرو میں آرہا ہوں پک کرنے دونوں چلتے ہیں۔۔۔

وہ ایک گھر کا ایڈریس تھا جب وہ وہاں پہنچے تو گھر کے اندر چلے گئے وہاں انہیں کوئی نظر نہیں آیا تھا یہاں تو کوئی نہیں باسط۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ابھی وہ کچھ اور کہتے کہ پھر سے حیدر کی آواز آئی تھی۔۔۔۔۔۔

او میرے یار۔۔۔

تو میرا پیار۔۔۔

صدا رہے تو سلامت۔۔۔

تیری میری یہ دوستی۔۔۔

یو ہی رہے تا قیامت۔۔۔۔۔

دونوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تھا وہ دونوں ہی حیران نظروں سے حیدر کو دیکھ رہے تھے جو نم آنکھوں سے انہیں ہی دیکھ رہا تھا۔۔

دونوں ہی بھاگتے ہوئے گئے تھے اس کے گلے لگے تھے۔۔

حیدر حیدر تم ٹھیک ہو نا تم ہی ہو نہ وہ دونوں سے ہاتھ لگا کر مجھ کو یقین دلا رہے تھے کہ وہ زندہ سلامت ان کے سامنے ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے میری چمک چلو میں ٹھیک ہوں اور تمہارے سامنے ہوں حیدر بھی بولا تھا۔

پھر دونوں کو ہوش میں آئے تھے ابان اور باسط نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا پھر ابان اور باسط نے حیدر کو پکڑا اور پھر مارنا شروع ہوئے تھے۔۔

اور پورے گھر میں حیدر کے چیخیں تھیں ارے ارے کمینو بس کرو اب مجھ جیسے معصوم بچے کی جان لو گے کیا اتنے سالوں بعد دیکھا ہے خود کو دیکھنے تو دو نا۔۔۔۔

ابان اور باسط نے اسے چھوڑا اسے سیدھا کیا تو دونوں دوبارہ اس کا گلے لگ کے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے حیدر تم نہیں جانتے ہم نے تمہیں کتنا مس کیا تم کہاں تھے دو سال۔۔۔۔

میں جب تم لوگوں کے گھر سے نکلا تو ایک لڑکا جو چور تھا اس نے میری گاڑی میرا موبائل حتی کہ تیری دی ہوئی گھڑی بھی لے لی پھر میں چلتا ہوا جا رہا تھا کہ سامنے سے ٹرک آئی

Posted On Kitab Nagri

اور میرے ایکسیڈنٹ ہو گیا پھر وہاں سے انکل آنٹی گزر رہے تھے وہ مجھے اٹھا کر ہاسپٹل چھوڑے اور دو سال میں قومے میں تھا ابھی دو مہینے پہلے ہی قومے سے باہر آیا ہوں۔۔

ابان اور باسط کی آنکھوں سے تو آنسو رک ہی نہیں رہے تھے ان کا یار اتنے درد میں رہا تھا۔۔

تو تم جب کومے سے باہر آئے تو ہم سے ملنے کیوں نہیں ہے۔۔

کیونکہ میں تم لوگوں کا سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا اور مایا کی نظروں میں نفرت نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیدر مایا ان دو سالوں میں بہت بدل گئی ہے وہ مر رہی ہیں تمہارے بغیر پلیز واپس آجاؤ اس کے پاس میں نے دیکھا ہے اپنی بہن کو راتوں کو اٹھ اٹھ کر روتے ہوئے تڑپتے ہوئے تمہارے لیے بس میں اب اپنی بہن کو مزید روتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا تم ہمارے ساتھ چل رہے ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں باسط میں نہیں جا سکتا۔۔

لیکن کیوں۔۔

میں خود آؤں گا اور مایا کو سرپرائز دوں گا وہ بھی تو اپنی جانوں سے ملنے کو بے قرار تھا۔۔

حیدر وہ مال میں تم نے ہی سونگ گایا تھا نا۔۔

ہاں میں ہی تھا جب میں نے تم لوگوں کو وہاں دیکھا تو یقین نہیں آرہا تھا میں دوبارہ سے تم لوگوں کو دیکھ سکتا ہوں بس تم لوگوں کے لیے گایا تھا۔۔۔

پھر تم ہمیں وہاں کیوں نہیں ملے۔۔

کیونکہ میں مایا کا سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن حیدر۔۔۔۔۔

میں آؤں گا باسط خود آؤں گا پلیز مایا کا بھی کچھ نہ بتانا۔

تم کیوں تنگ کرنا چاہتے ہو میری بہن کو۔۔۔

وہ اسی لائق ہے اس نے تنگ کیا تھا اب میری باری ہے۔۔۔۔

تینوں ہنسنے لگے تھے زندگی نے ایک دفعہ پھر سے ایک ساتھ ہنسنے کا موقع دیا تھا زندگی سے بھرپور قہقہ لگایا تھا۔۔

میری چھمک چلو۔۔۔

افففف ح اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

یدر ابھی تک تم باز نہیں ہے اب میری ایک بیٹی ہو چکی ہے اور ابان کا ایک بیٹا۔۔

ہائے میری چھمک چھلو کے گھر بیٹی ہوئی ہے بس اب میرے گھر بیٹا ہوا تو تیری بیٹی سے ہی شادی کرے گا اور ایک میری بیٹی ہوگی اور ابان کے بیٹے سے شادی کرے گی۔۔۔

ارے ارے حیدر تم نے تو ابھی سے رشتے پکے کر دیے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں نا تاکہ تم لوگ اپنے بچوں کو ابھی سے بتا دوں کہ حیدر چچا ہی تمہارے سسر ہوں گے۔۔

ہا ہا پھر سے تینوں ہنسنے لگے تھے۔۔۔

وہ دونوں واپس آگئے تھے آج رات حیدر کو اپنی جانو سے بھی ملنے جانا تھا اس نے جب سے مال میں مایا کی حالت دیکھی تھی وہ بے چین تھا کتنا بدل گئی تھی لمبے بال سوٹ چادر کیا وہ سب اس کے لیے تھا اس کا مطلب مایا بھی مجھ سے پیار۔۔۔

لیکن اس ٹائم۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چل حیدر زیادہ نہ سوچ آج رات اپنی جانو کو دیکھ کر آتے ہیں وہ تیار ہوا تھا جلدی سے باہر نکلا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مایا ابھی ہی سوئی تھی کہ کوئی کھڑکی سے پھلانگ کر اندر آیا تھا حیدر تو اپنی جانو کو دیکھ کر ساکت رہ گیا تھا۔۔۔

لمبے بال جو تکیے پر بکھرے ہوئے تھے چاند سا چہرہ لیکن سوکھے ہونٹ وہ کئی گھنٹے اس کے پاس بھیٹھا اسے دیکھتا رہا۔۔۔

پھر اٹھا اور جیب سے پائل نکالی اور اس کے ایک پاؤں پر پہنا دی۔۔

کہ مایا کو محسوس ہی نہ ہوئے کہ کوئی اس کو پائل پہنا چکا ہے پھر وہ جیسے ہی آیا تھا ویسے ہی چلا گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح جب مایا کی آنکھ کھلی تو اپنے پاؤں پر کچھ محسوس ہوا اس نے جیسے ہی دیکھا اس کی آنکھیں پھٹنے کو تھیں یہ تو وہیں پائل ہے۔۔

جو میں نے مال میں دیکھی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ-----

حیدر۔۔۔اس نے پورے کمرے میں ادھر ادھر دیکھنا شروع کیا لیکن اسے حیدر کہیں نظر نہیں آیا اس نے دوبارہ سے پائل کو ہاتھ لگایا کہ وہ خواب دیکھ رہے ہیں یہ حقیقت لیکن وہ حقیقت تھا۔۔۔

وہ بھاگتی ہوئی باہر گئی تھی۔۔

بھائی بھائی باسط اور جنت جو عنایہ کے ساتھ کھیل رہے تھے ایک دم بکھلا گئے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی بھائی حیدر آیا تھا وہ زندہ ہے وہ میرے پاس آیا تھا۔۔

کیا کہہ رہی ہوں مایا جنت نے پریشان ہوتے ہوئے کہا تھا وہ دن با دن حیدر کے لیے بالکل پاگل ہوتی جا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی یہ دیکھیں یہ وہیں پائل ہے جو میں نے مال میں پسند کی تھی۔۔

لیکن وہاں حیدر تھا آپ کو یاد ہے وہ سونگ وہ حیدر تھا وہ حیدر تھا وہ چیخ چیخ کر انہیں بتا رہی تھی۔۔۔۔

مجھے حیدر چاہیے بھائی مجھے وہ چاہیے وہ روتے ہوئے بولی تھی۔۔

باسط کو بہت غصہ آیا تھا کہ اس کا کمینہ دوست اس کی بہن کو رلا رہا ہے۔۔

مایا میری جان بس کر دو۔۔

نہیں بھائی مجھے وہ چاہئے ورنہ میں مر جاؤ گی اب۔۔۔مایا صبر کرو۔۔

بھائی کیسے صبر کرو مجھے حیدر چاہیے وہ یہ کہتے ہوئے بے ہوش ہو گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مایا مایا کیا ہوا ہے۔۔

باسط جلدی سے اسے اٹھا کر کمرے میں لے گیا تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر آیا تو بتایا کہ بی پی لو تھا باسط نے فیصلہ کیا کہ وہ حیدر سے بات کریں گا لیکن اس نے تو کچھ اور ہی پلان کر رکھا تھا۔۔

کل مایا کی سالگرہ تھی بھائی آپ نے اتنی بڑی پارٹی کیوں رکھی ہے میری برتھ ڈے کی مجھے کوئی سیلیبرٹ نہیں کرنی۔۔

مایا میری گڑیا تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے اور سب اسی نے پلان کیا ہے۔۔

کس نے بھائی وہ حیران ہوتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تم کو آج شام پتہ چل جائے گا سارا دن وہ لوگ تیاریاں کرتے رہے عمر سونیا باسط جنت ابان وفا شازم نین فرزانہ بیگم سب شامل تھے۔۔۔

سب کو حیدر کا پتہ چل چکا تھا سوائے مایا کے۔۔

وہ حیران تھی کے بھائی نے تو کبھی سیلیبریٹ نہیں کیا۔۔

جنت اور وفا مایا کے پاس آئی۔۔

مایا۔۔۔۔

مایا نے وفا کی طرف دیکھا جلدی سے یہ کپڑے تبدیل کر لو۔۔

لیکن وفا یہ ساڑھی میں نہیں پہنوں گی حیدر کو بہت پسند تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر وہی نہیں تو یہ سب کیوں اب کیوں مجھے مزید اذیت دے رہے ہیں چھوڑ دے مجھے اکیلا وہ چیہی تھی۔۔

وفا نے جنت کی طرف دیکھا تو مسکرا دی۔۔۔

مایا اگر تم چینج نہیں کرو گی تو مجبورا زبردستی چینج کروانا ہو گا۔۔

مایا نے ان کی طرف دیکھا تم لوگ پاگل ہو گئ ہو کیا۔۔

ہاں تم چینج کر رہی ہو یا نہیں مایا لب میچ کا ساڑھی پہننے چلی گئ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریڈ بلڈ کلر کی ساڑھی اور لمبے بال گرے یا آنکھیں اس کے بعد وفا اور جنت نے سارے ارمان نکالے تھے اسے تیار کرنے میں۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب مایا نے خود کو شیشے میں دیکھا تو ایک دفعہ تو حیران ہوئی اتنی خوبصورت وہ بھی کبھی لگ سکتی تھی۔۔

ہونٹوں پر ریڈ بلڈ کی لپ اسٹک یہ کیوں لگائی ہے ان رنگوں پر میرا کوئی حق نہیں وہ مٹانے لگی تو وفا اور جنت نے اسے روک دیا مایا کچھ دیر انتظار کر لو بھائی کی خوشی عزیز ہے نا کیا تم کو۔۔

مایا چپ کر گئی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ باہر آئی وفا کے ساتھ سب لوگ تو آج مایا کو دو سال بعد اتنا تیار ہوا دیکھ کر دنگ رہ گئے تھے۔۔

اور دو براؤن آنکھیں بھی یک تک اسے دیکھ رہی تھی۔۔

ابھی وہ کیک کاٹتی کی اسے ایک آواز آئی تھی اور وہ وہاں ہی تھم گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری جان میں نے تجھے ہی رب سے مانگا۔۔

تیری جدائی سہ نا پاؤں۔۔۔

تو ہے میرے جینے کی وجہ۔۔۔۔

مایا کا دل زوروں سے دھڑکا تھا اس سے نے سب کی طرف دیکھا سب کے چہروں پر مسکراہٹ تھی۔۔

وہ کچھ سمجھتی پیچھے مڑی تھی کہ وہ ساکت ہوئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو ہی ہے میرا سہارا۔۔۔

تیرے بنا اب رہہ نا پاؤں۔۔۔۔

تو ہے میرے جینے کی وجہ۔۔۔

سچ ہے پیار لفظوں میں کہاں۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ساکت ہوتے اس کے پاس گئی تھی اور ہاتھ لگا کر یقین کرنا چاہا کہ وہ حیدر ہی ہے۔۔

پھر مایا بھی بولی تھی۔۔۔۔

تو ہی ہے میرا جنوں۔۔۔۔۔

تو ہی ہے میرا سکون۔۔۔۔

تو ہے میرے من کی جستجو۔۔۔

قسمیں وعدے تیرے سارے سنگ ہیں میرے۔۔۔۔

تو ہیں میرے دل کی آرزو۔۔۔۔۔۔

ہر طرف تالیوں کی گونج تھی تب جا کر مایا کو ہوش آیا تھا اور وہ دو قدم پیچھے ہوئی تھی اور حیرانگی سے حیدر کو دیکھ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر ایک قدم آگے ہوئی اور سارے ہال میں ایک تھپڑ کی گونج اٹھی تھی ہر طرف خاموشی چھا گئی تھی سب سکتے میں تھے لیکن حیدر کی آنکھوں میں آنسو کے ساتھ ساتھ ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی وہ دیکھ سکتا تھا مایا کی حالت اور اس کے دل کا درد۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مایا نے تھپڑ مارا پھر وہ اس کے ساتھ لپٹ کر رونے لگی۔۔

حیدر حیدر پلیز مجھے معاف کر دو تم اب واپس آگئے ہو نا میں تمہیں کہیں نہیں جانے دوں گی میں تمہاری گنہگار ہوں مجھے میرے پاس رہ کر سزا دو لیکن دور نہ جاؤں۔۔

سب کے چہروں پر ہلکی ہلکی مسکراہٹ تھی اور حیدر نے مایا کے گرد گرا تنگ کیا تھا۔۔

میری جانو۔۔۔

اور مایا یہ لفظ دو سال بعد سن کر حیدر کے سینے پر سر رکھ کے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے میری جانو ایسے تو نہ رو نا سارا میک خراب ہو جائے گا تمہارا اور میرے سارے پیسے ضائع ہو جائیں گے وہ مذاق میں آتا ہوا بولا۔۔۔

شٹ اب حیدر مایا غصے میں بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں میری جانو اب لگ رہی ہوں نا مایا۔۔۔

بھائی آپ نے مجھ سے چھپایا اب میں آپ سے بات نہیں کروں گی۔۔۔

ارے میری گڑیا مجھے تو تمہارے اس کمینے شوہر نے کہا تھا۔۔

بھائی آپ میرے حیدر کو کمینہ تو نہ بولے نا وہ سرپرائز دینا چاہتا تھا۔۔۔

اچھا تو اب شوہر پر بات آئی تو خیر ہے اور بھائی کو ڈانٹ رہی تھی۔۔

مسیا کھکھلا کر ہنسی تھی سب نے اس کی دو سال بعد ہنسی دیکھی تھی اور سب نے یہ قائم رہنے کی دعا کی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب تک پارٹی چلتی رہی مایا نے حیدر سے نہ نظریں ہٹائی تھی اور نہ ہی ہاتھ چھوڑا تھا لیکن حیدر مایا سے ناراض تھا اس کا دل تھا مایا ایسے پیار سے منائے۔۔۔

مایا بھی یہ نوٹ کر رہے تھے کہ حیدر اس سے ناراض ناراض ہے۔۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○

شاہ جی مایا کتنی خوش لگ رہی تھی نا۔۔

ہاں نہ جانم اس کا شوہر اس کے پاس آیا ہے وہ خوش تو ہو گئی نا۔۔

جانم کیوں نہ آج تم بھی مجھے پیار سے مناؤ مجھے بھی خوش کرو۔۔

شاہ جی آپ پیار سے مناتے ہیں نا اتنا ہی کافی ہے مجھ سے نہیں منایا جاتا پیار سے وہ شرماتے ہوئے بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چلو جانم میں آج تم کو سکھاتا ہوں پیار سے کیسے مناتے ہیں۔۔۔

نہیں نہیں شاہ جی وہ منان اٹھ جائے گا۔۔

اس کی فکر نہ کرو وہ دادی کے پاس ہے تم اپنے شاہ جی کی فکر کرو۔۔۔

وہ بھاگنے لگی تو ابان نے اسے پکڑ لیا ارے جانم اتنی جلدی نہیں ابان نے اس کے گردن پر ہونٹ رکھتے ہوئے کہا۔۔

وفا نے بھی ابان کے گردن کے گرد باہیں ڈال دی تھی ابان تو اس کے پیش قدمی پر خوش ہو رہا تھا اسے اٹھاتا ہوا بیڈ پر لے گیا۔۔

اور اس کے کان پر جھکا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج میں تمہیں بتاؤں گا پیار کرنا کسے کہتے ہیں کسی کے پیار میں جلنا کسے کہتے ہیں وہ اس کے ہونٹوں پر جھکا تھا اور وفا بے بس سوتے ہوئے اس کی گستاخیاں برداشت کر رہی تھیں۔۔۔۔

٨٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥

شازی۔۔

جی ڈارلنگ۔۔

آج مایا اور حیدر بھائی کتنے ہوش لگ رہے ہیں۔۔

ارے ڈارلنگ اپنے شوہر کو بھی خوش کرو۔۔

بدتمیز ٹھرکی میری طبیعت ٹھیک نہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب میرے رومینس کرنے کا ٹائم آتا ہے ڈارلنگ تمھاری طبعیت خراب ہو جاتی ہے ۔۔رحم کرو مجھ پھر ڈوکٹرز نے بھی مجھے وٹامن رومینس کی کمی بتائی ہے مگر یہاں تو میری بیگم کے نخرے ہی ختم نہی ہوتے ہے۔۔۔

تم ایسے کرو وٹامن غیرت کے کیپسول خرید لو اپنے لیے۔۔

ارے ڈارلنگ غیرت کا تو تم کہو ہی نہی اگر دیکھائی تو خود کو دیکھ کر شرماؤ گی۔۔شازم آنکھ مارتے ہوئے بولا۔۔۔

بدتمیز۔۔۔کہی کے

ارے میرے پاس تو دو دو بےبی ہیں ایک تم اور ایک ہمارا بچہ۔۔۔

شازی بس جلدی سے ہمارا بیبی آجائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

شازی تم کو بیٹا چاہیے یا بیٹی۔۔

ارے میری جان جو بھی ہو گا نا میں دعا کرتا ہوں مجھ پر جائے گا۔

وہ حیران ہوتے ہوئے اسے دیکھنے لگی۔۔

ہاں نا تم جیسے چڑیل پر چلا گیا تو کون میرے بچے سے شادی کرے گا۔

جن ہو گئے تم بد تمیز کو جا میرا بچہ مجھ پر جائے گا۔

نہیں جی مجھ پر۔۔۔

نہیں مجھ پر۔۔۔

وہ دونوں پھر سے لڑ پڑے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور شازی نے اسے چپ کروانے کے لیے اس کے ہونٹوں پر ہونٹ رکھے تھے اس طرح نین کی چلتی زبان کو بریک لگی تھی شازی کی گستاخیاں بڑھتے جا رہی تھی نین اس میں پگھلتی ہوئے جا رہی تھی۔۔

ooooooooooooooooo

جنت۔۔

جی باسط آج میں بہت خوش ہوں میری بہن کو اس کا پیار مل گیا۔۔

ہم نے ان دو سالوں میں ہم نے ماما کو مشکل سے سنبھالا ہے۔۔

ارے میری بیٹی عنایہ کہاں ہے۔۔

باسط اف بہت تنگ کرتی ہے وہ آپ کی بیٹی عنایہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت وہ تو بالکل میری طرح معصوم ہے۔۔

اللہ معاف کرے آپ کہاں سے معصوم ہیں آپ تو پورے شیطان ہیں۔۔۔

اچھا تو میں شیطان ہوں لیکن ابھی تو میں نے شیطانوں والا کام ہی نہیں کیا۔۔۔

کیا کر کے آپ ثابت کرنا چاہ رہے ہیں کہ آپ شیطان ہیں اس نے آنکھیں کھول کے باسط کی طرف دیکھا۔۔۔

باسط جنت کے پاس گیا تو وہ پیچھے ہوئی باسط نو پلیز میں تھک گئی ہوں۔۔۔

ارے بیگم میں ہوں نہ آپ کی تھکاوٹ اتارنے کے لیے۔۔

وہ وہ عنایہ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے چھوڑیں وہ سوئی ہوئی ہے۔۔

باسط پہلے مجھے نہیں لگتا تھا کہ آپ اتنے رومینٹنگ ہوں گے لیکن اب توبہ ہے۔۔

باسط نے کھینچ کر اسے اپنے ساتھ لگایا۔۔

پہلے آپ بھی تو نہیں تھیں نا ملی مجھے ابھی تو میں نے آپ کو رومینٹک بن کر ہی نہیں دکھایا لیکن اب دکھاؤں گا وہ جلدی سے اس کے ہونٹوں پر جھکا تھا جنت نے بھی خود کو اپنے محرم کے سپرد کر دیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooo

مایا اور حیدر کمرے میں بیٹھے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے دونوں ہی اپنی آنکھوں کی پیاس بجھا رہے تھے۔۔

حیدر ....مایا نے اسے پکارا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر کا ہاتھ پکڑا حیدر پلیز مجھے معاف کر دو میں نے وہ سب جان بوجھ کر کہا تھا میں بس کسی طرح ابان سے بدلہ لینا چاہتی تھی لیکن مجھے اگر پتہ ہوتا کہ اس کی وجہ سے تم مجھ سے دور چلے جاؤ گے نا میں مر جاتی لیکن وہ سب نہ کہتی۔۔۔

میں تم سے ناراض ہوں مایا حیدر نے منہ بنا کر کہا۔۔
تو پھر کس طرح مانو گے تم حیدر کہو تو اپنی جان دے دوں۔۔

حیدر نے تڑپ کر اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا تھا۔۔

مجھے جان نہیں تم چاہیے پیار سے مناؤ پھر مانوں گا ایک آنکھ دبا کر کہا۔۔

مایا تو گڑبڑا گئی تھی لوفر ٹھرکی کہیں کے لیکن میں نے تمہارا یہ ٹھرکی پن بہت مس کیا ہے آئی لو یو سو مچ میں تم سے بے حد پیار کرتی ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن تم نے نہیں سوچا کہ تم مجھے اپنا نکاح میں رہ کر خود دور جا رہے ہو ایک دفعہ بھی میری یاد نہیں آئی۔۔

میں دو سال کومے میں تھا جب اٹھا تو سب سے پہلے مجھے تمہارا خیال ہے لیکن جب مجھے پتہ چلا کہ میں دو سال تم سے دور رہا ہو تم کو دیکھ کے بغیر تو مجھے یقین نہ آیا کہ میں تم سے اتنی دیر دور رہ سکتا ہوں۔

۔

پھر اب مان جاؤ نا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

نہیں تم نے ابھی تک منایا ہی نہیں میں کیسے مانوں۔۔

مایا نے ادھر ادھر دیکھا پھر حیدر کو اور تھوڑا اس کے نزدیک ہوئی اپنی آنکھیں بند کر کے اس کے ہونٹوں پر ہونٹ رکھ دیا۔۔

حیدر تو مایا کا لمس محسوس کر کے ساکت ہوا تھا اس کا خود بخود ہاتھ مایا کہ کمر اور ایک ہاتھ اس کے سر پر گیا تھا۔۔

کتنی دیر مایا نے اسے منانے کے لیے ہونٹوں سے لب جوڑ کر رکھے تھے پھر وہ علیحدہ ہوئے تو حیدر کو دیکھا جو مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مایا جانو اتنی سی کوشش میں نہیں مانوں گا۔۔

کہ۔۔۔کیا مطلب ہے۔۔

مطلب کہ اپنا آپ مجھے سونپ دو پھر شاید مان جاؤں میں۔۔۔

لیکن حیدر میں چاہتی ہوں ہماری دوبارہ سے شادی ہو ہنسی خوشی پھر میں اپنا آپ تم کو سونپ دوں گی۔۔

مایا نے اپنا سر اس کے کندھے پر رکھا ہے مایا تم نے اتنے لمبے بال کیوں رکھے۔۔

تمہیں پسند ہے نا اسی لیے۔۔

اور یہ شلوار قمیض میری وجہ سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں تم نے کہا تھا شادی کے بعد میں یہ پہنوں تو اسی لیے۔۔

میری جانو اس مال میں تمہاری گرے آنکھوں کی اداسی دیکھ کر میرا دل کٹا تھا کیا حال کر لیا تھا تم نے اپنا۔۔۔

تم نہیں تھے نا میرا خیال رکھنے کے لئے اسی لیے میرا یہ حال ہو گیا تھا۔

لیکن اب تم آگئے ہو نا سب ٹھیک ہو جائے گا دونوں ہی مسکرائے تھے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooo

چھوڑو مجھے چھوڑو مجھے میں تم سب کو مار دوں گی چھوڑو مجھے ڈاکٹر اس پاگل لڑکی کو دیکھ رہے تھے۔۔

ارے یہ پاگل کدھر سے آگئی ہے پاگل۔۔

میں نے سنا ہے اس نے کسی کو قتل کرنے کی کوشش کی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں یہ بہت خطرناک لڑکی ہے اسے بچ کر رہنا چاہیے۔۔

ارے انجیکشن لگاؤ اسے کوئی اس نے اسے ڈاکٹر کو بولا تھا تو ایک وارڈ بوائے جلدی سے بھاگتا ہوا آیا۔۔

چھوڑو مجھے مجھے نہیں لگا مجھے وہ چاہیے مجھے وہ چاہیے میں کسی طرح بھی اس کمینی سے چھین لوں گی میں چھین لوں گی مجھے وہ چاہیے وہ پاگلوں کی طرح چیخ رہی تھی اور پھر اس کو انجیکشن لگا تھا اور وہ وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooooooooooo

اگلے دن سب ابان کے گھر جمع ہوئے تھے ہاں بھائی حیدر کیا ارادہ ہے شادی کا۔

بھائی اس کی شادی تو مجھ سے ہو گئی ہے نا مایا جلدی سے بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب نے منہ کھول کر اسے دیکھ ارے میری گڑیا میں رخصتی کے بات کر رہا ہوں۔

حیدر تو پر شوق نظروں سے اپنی جانو کو دیکھ رہا تھا۔۔

بھائی میں دوبارہ سے حیدر سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔۔

کیوں مایا۔۔

اس دن میں بس غصے میں تھی میں نے اپنی شادی صحیح سے انجوائے بھی نہیں کی وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔۔۔

ہا ہا میری گڑیا تم کچھ کہو تمہارا بھائی تمہاری بات نہ مانے یہ کیسے ہو سکتا ہے تم نے اتنے عرصے بعد اپنگ بھائی سے فرمائش کی ہے تمہارا بھائی کیسے پوری نہ کریں۔

چلو بھائی تین دن بعد میری بہن کی شادی ہے تم سب لوگ کیا کہتے ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے باسط اتنی جلدی ابان بھی بولا تھا جنت اور وفا تو جلدی سے مایا کہ پاس بیٹھی تھی۔۔

کوئی جلدی نہیں ہے بس میں اپنی بہن کو جلد سے جلد خوشیاں دینا چاہتا ہوں اور اس کی خوشی حیدر میں ہی ہے۔۔

تو چلو پھر ہم سب ریڈی ہیں تیاریاں شروع کریں۔۔

ہائے شاہ جی میں بھی شاپنگ پر جاؤں گی تو چلو پھر سب ریڈی ہو جاؤ شاپنگ پر چلتے ہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے کدھر جانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں عمر اور سونیا بھی آئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

باسط اب اپنی زندگی میں کافی آگے بڑھ چکا تھا لیکن پہلی محبت پہلے ہی رہتی ہم سونیا تو مزید خوبصورت ہو گئی تھی اس کے ہاتھ میں سارہ کو دیکھ کر باسط نے بھی اپنی بیٹی عنایہ کو دیکھا تھا اور جنت کو دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔

بھائی آپ وفا جلدی سے اٹھی اور عمر کے پاس گئی۔۔

ارے عمر آؤ آؤ ہم حیدر اور مایا کے دوبارہ سے شادی کروا رہے ہیں۔۔

واؤ مایا مبارک ہو حیدر بھائی آپ کو بھی مبارک ہو سونیا بھی خوشی سے بیٹھ گئی ۔۔

سب کھانا کھا کر شاپنگ پر چلے گئے تھے سن لو سب شازم تو اکیلا ایا تھا کیونکہ نین کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی وہ گھر پر ہی تھی فزانہ بیگم بھی نین کے پاس تھی۔۔

چلو بھائی سب الگ ہو جاؤ اور جا کر شاپنگ کرو۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابان وفا کو لے گیا عمر سونیا کو حیدر مایا کو اور بیچارہ شازم اکیلا۔۔۔

ooooooooooooooooo

شاہ جی میں نے اس دفعہ ساڑھی پہننی ہے۔۔۔

ارے جانم میری نیت خراب ہو جائے گی تمہیں اس دن دیکھ کر۔۔

شاہ جی آپ بھی نا پہلے کب آپ کی نیت خراب نہیں ہوتی۔۔

ارے جانم اب ویسے بھی کوئی بات نہیں اس دن سپیشل نیت خراب ہو گی۔۔۔

چلیں شاہ جی اب ادھر ہی شروع نہ ہو جائے نا مجھے شاپنگ کرنی ہے نا۔۔۔وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔۔۔

سب سے پہلے منان کے لئے لیتے ہیں یہ دونوں تو منان کے لیے شاپنگ کرنے چلے گئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب آتے ہیں دوسرے کپل کی طرف عمر اور سونیا عمر اس دفعہ ہم نا ایک جیسے کلر کا کپڑے پہننے کے ساتھ میں میری بیٹی میرے جیسے کپڑے پہنے گی۔۔

اوکے میری جان جیسے تمہارا حکم لیکن ایک شرط پر کم اب ایک بیٹا بھی چاہیے جو میری طرح ڈریسنگ کر سکیں۔۔

چپ کر کے چلے عمر یہاں پر ہی تمہاری پٹائی کر دوں گی۔۔

ہا ہا چلو رات کو بتاؤں گا تم کو۔۔

وہ دیکھو عمر کتنا پیارا ڈریس ہے نا وہ ایک لونگ میکسی تھی گرے کلر کی جو بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب آتے ہیں تیسرے کپل کی طرف جو تھا باسط اور جنت کا جو کہ جنت عنایہ کے ساتھ بزی تھی۔

ارے باسط دیکھنا یہ عنایہ تنگ کر رہی ہے ایک تو آپ ہمیشہ میری بیٹی کے پیچھے پڑھی رہتی ہوں۔۔

باسط ایک اپر ایک آپ کی بیٹی نے ناک میں دم کر رکھا ہے۔۔

اچھا تو پھر بتاؤ میری بیگم نے کس طرح کا ڈریس لینا ہے۔

باسط میں زیادہ ہیوی بھی نہیں پہنوں گی آپ کی بیٹی نے پہننے میں نہیں دینا چلو دیکھتے ہیں۔۔

شازم بے چارہ اکیلا ہی شاپنگ کر رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب آتے ہیں ہمارے دولہا دلہن کی طرف

حیدر ٹھرکی ہر لڑکی تمہاری طرف دیکھ رہی ہیں۔۔

ارے جانو اب میں اتنا پیار ہو کے سب میری طرف دیکھ رہی ہوں اس میں میں کیا کر سکتا ہوں۔

شٹ اپ حیدر تم بس میرے ہو میری طرف دیکھو۔

اوکے میری جانو میں تمہارا ہی ہوں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جانو میں بلیک کلر کی شروانی پہنوں گا تم ریڈ کلر کا لہنگا۔۔

حیدر میں نے نہیں ریڈ کلر کا پہنا۔۔

تو پھر کس کلر کا پہنوں گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم میری ہی پسند کا پہنو گی ٹھیک ہے ورنہ میں پھر ناراض ہو جاؤں۔۔

ارے نہیں نہیں حیدر ٹھیک ہے ریڈ کلر کا ہی لہنگہ پہنوں گی۔۔

اور سب کی شاپنگ ہو چکی تھی لڑتے جگر تھے ایک دوسرے کو تنگ کرتے ہوئے وہ سب شاپنگ کر کے ایک جگہ اکٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔

oooooooooooooooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

سب گھر پہنچے تھے اف تھک گئے سب ہی صوفوں پر گرے تھے چلو خواتین اب تیاریاں شروع کریں آج سے حیدر اور مایا الگ الگ رہیں گے شادی تک ایک دوسرے سے ملیں گے نہیں ابان نے کہا۔۔۔

اف کیا ابان ابھی تو میں نے اپنی جانوں کو جی بھر کے دیکھا بھی نہیں۔۔

ہاں تو شادی والا دن تک صبر کر لینا نہ چلو مہندی والے دن تک دو دن ہی تو باقی ہیں۔۔

اوکے ٹھیک ہے وہ منہ بناتا ہوا بولا تھا۔۔

مایا کی ہنسی چھوٹی تھی اس کا منہ دیکھ کر حیدر نے ناراض نظروں سے اسے دیکھا تم بچ کر دکھاؤ مجھ سے مایا نے زبان نکال کر چڑانے والے انداز میں اسے تنگ کیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چلو حیدر تم اب یہاں ہی رہو گے مایا اپنے بھائی کے گھر۔۔

نہیں آبان میں اپنے گھر ہی رہوں گا۔۔

چلو جیسے تمہاری مرضی سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے۔۔

سب لوگ تیاریوں میں بزی سے کوئی کہیں جا رہا تھا کوئی کہیں اف اللہ ایک تو اس منان نے تنگ کیا ہوا ہے ابھی پیمپر تبدیل کیا تھا پھر سے گندہ کر دیا شاہ جی دیکھیں نا۔۔

دیکھ رہا ہوں جانم وہ اسے پر شوق نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

افففف شاہ جی مجھے نہیں منان کو دیکھیں۔

نہیں میں منان کی ماں کو دیکھوں گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔

ہاہاہا میری جان تم کرو تو بہت کچھ ہو سکتا ہے۔۔۔

بہت زیادہ بدتمیز ہو گئے ہے آپ۔۔۔

ooooooooooooooooo

باسط دیکھیں نا یہ ڈریس کیسا لگے کا مجھ پر۔

www.kitabnagri.com

ارے میری پیاری سی بیگم اب اتنی پیاری ہے نا کہ آپ پر ہر ڈریس ہر کلر سوٹ کرتا ہے اور ہر کلر آپ پر جچتا ہے۔۔

باسط آپ بھی نا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا میں نا۔۔۔

یقین کریں جنت آپ میرے لئے فرشتہ بن کر آئی ہوں میں نہیں جانتا تھا مجھے بس اتنا پتہ تھا کہ میں بہت گنہگار ہوں لیکن اللہ نے آپ کو مجھے سیدھا راستے پر لانے کے لیے میرے زندگی میں بیجا ہے۔۔

باسط میں بھی بہت خوش قسمت ہوں کہ آپ میری زندگی میں آئے میں نے بھی آپ سے بے انتہا عشق کیا ہے۔۔۔

مم۔۔۔مم۔۔۔ماما۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ دونوں باتیں کر رہے تھے کہ انہیں عنایہ کی آواز سنائی دی دونوں نے حیران ہوتے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے میرا بیٹا دونوں نے سے اٹھایا اور چٹا چٹ چوم لیا عنایہ نے بھی اپنے ننھے ہاتھوں سے جنت اور باسط کے چہرے پر لگایا۔۔

ارے ماما کی جان میں آج بہت خوش ہوں دونوں کی آنکھوں میں خوشی کی آنسو تھے۔۔

بیٹا بولو بابا پہلے پاپا بولنا چاہیے تھا نا۔۔

افف باسط ادھر بھی جلس نہ ہو۔۔

ہاں تو پہلے پاپا بولے نا۔۔

نہیں اس نے ماما بولا ہے۔۔

ہاں یہ تو ہے باسط نے منہ بنایا جنت کی ہنسی چھوٹی کچھ دنوں بعد پاپا بھی بول دے گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

oooooooooooooooo

ایسے ہی دن گزر رہے تھے تیاریوں میں سب کی الگ الگ کی پریشانیاں تھی کس طرح کچھ رہ جاتا تو کبھی کسی کا کچھ۔۔

مہندی کا دن بھی آگیا تھا سب لوگ صبح سگ تیاریوں میں مصروف تھے سب ہی آبان کے شہر والے گھر میں جمع تھے۔۔

نین یار آج تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں آرام سے تیار ہونا۔۔

ارے شازی میں نے شادی انجوائے کرنی ہے۔

نین تمہارا آٹھواں مہینہ چل رہا ہے نین کچھ خیال کر لو تم کوئی ڈانس وغیرہ نہیں کرو گی
۔۔

Posted On Kitab Nagri

شازی میں آرام سے کروں گی نا۔۔

نہیں نین۔۔۔

پلیز شازی وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔۔

اوکے ٹھیک ہے منہ نا بناؤ اب آرام سے میں کروں گا تم میرے ساتھ تھوڑا سا کر لینا۔۔

اوکے اوکے وہ خوش ہوتے ہیں وہ بولی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooooooooooo

چلو جی سب سے پہلے آتے ہیں ہمارے ناول کے ہیرو اور ہیروئن کی طرف۔۔۔۔

شاہ جی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وفا چیخی تھی۔۔۔

اف جانم آہستہ بولو میرے کان کے پردے پھاڑو گی کیا۔۔۔

شاہ جی اسے پکڑے مجھے تیار بھی ہونا ہے۔۔

جانم مجھے ہو لینے دو تیار پھر منان میرے پاس ہی رہے گا پھر تم عورتوں نے تو پانچ گھنٹے لگانے ہوتے ہیں تیار ہونے میں۔۔۔

شاہ جی میں تو اتنا تیار بھی نہیں ہوتی۔۔

ہاں ہاں میری جانم تو سادگی میں بھی میری نیت خراب کر دیتی ہے۔۔۔

شاہ جی آئی لو یو۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے میری جانم ابان نے کھینچ کر اس کے لبوں کے اوپر لب رکھے تھے وفا بھی ابان کا ساتھ دے رہی تھی۔۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○

اب آتے ہیں ہمارے ناول کے دوسرے کپل کی طرف جو کہ بہت ہی معصوم کپل ہیں جو ہے عمر اور سونیا کا۔۔۔♥□♥□♥□

عمر تم ہمیشہ مجھے تنگ کرتے ہو۔۔

ارے میری بیگم میں نے کیا کیا ہے وہ حیرانگی سے پوچھنے لگا۔۔

عمر تم نے تو کبھی اب مجھ سے پیار کا اظہار ہی نہیں کیا۔۔

تمہارا دل بھر گیا ہے مجھ سے وہ منہ بناتے ہوئے بولے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے میری بیگم جس دن اس بندے کا تم سے دل بھر جائے گا اس دن۔۔۔

عمر مرنے کے بعد مت کرنا سونیا نے جلدی اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا تھا۔۔

بیگم میں مرنے کی نہیں دوسری شادی کی بات کرنی تھی جس دن میرا تم سے دل بھر گیا ہوں دوسری شادی کر لوں گا۔۔۔

عمر میرے ہاتھوں تمہارا قتل ہو جائے گا۔۔

ارے بیگم تم میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی ہو۔

چلو اب مسکہ نا لگاؤ تیار ہو جاؤ۔۔۔

ooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

اب آتے ہیں ہمارے ناول کی تیسرے کپل کی طرف جو ہے باسط اور جنت جو ہمیشہ اپنی بیٹی سے تنگ آئی رہتی ہیں اور باسط بھی بچہ بن کر اپنی بیٹی کے ساتھ جنت کو تنگ کرتا رہتا ہے۔۔۔

جنت ابھی تیار نہیں ہوئی۔۔

باسط آپ کی بیٹی تیار ہونے دے گی تو تیار ہوں گی نا۔۔

بیٹا آپ کی مما بہت گندی ہے آپ میرے پاس رہا کرو۔۔

ہاں ابھی تو آپ بیٹے کی بات کر رہے تھے۔۔

بہت جلدی تیاری کر لو بیٹا بھی ہو جائے گا۔۔

دیکھی جائے گی آپ کبھی نہیں سدھرنا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ تیار ہو جائیں نا میں نہیں چاہتی میں مایا کی مہندی میں لیٹ ہو جاؤں۔

اچھا بیگم جیسا آپ کا حکم۔۔۔۔۔۔

ooooooooooooo

اب آتے ہیں ہمارے چوتھے کپل کی طرف جو ہے ہمارے ناول کے شرارتی کپل نین اور شازم

شازی کے بچے۔۔

ارے ڈارلنگ ہمارا بچہ ہونے والا ہے ابھی تک ہوا نہیں۔۔

شازی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جی میری جان۔۔۔

ڈاکٹر نے بتایا ہے کہ ہماری بیٹی ہو گی تو وہ مجھ پر جائے گی نہ۔۔۔

نہیں توبہ توبہ میں زہر کھا کر مر جاؤں گا اگر ہماری بیٹی کی شکل تم پر گئی تو ہاں آنکھیں تم پر چلی جائیں تو صحیح ہو گا۔۔۔

شازی کمینے اسے شکل پر تم مرتے تھے۔۔

نہیں ڈارلنگ شکل پر نہیں آنکھوں پر۔۔

لیکن میری بیٹی مجھ پر جائے گی۔۔

نہیں مجھ پر جائے گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں مجھ پر جائے گی۔۔۔

ان کی تو لڑائی آخر تک چلتی ہی رہنی تھی۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○

ان کو چھوڑیں اور چلیں آگے پانچویں کپل کی طرف جو کہ ہمارے ناول کے ٹھرکی لڑکا اور دبنگ مایا کا کپل ہے۔۔۔😎😋

مایا جانو۔۔

جی حیدر۔۔

ہائے اف اتنا پیار اگر مجھے پتہ ہو تا کہ تم میرے دور جانے کی وجہ سے اتنا پیار کرو گی تمہیں پہلے ہی مر جاتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بکواس بند کرو آئندہ مجھ سے دور جانے کے بعد بھی تم مجھ سے مار کھاؤ گے۔۔

مایا جانو آج ہماری مہندی ہے اور کل بارات کل بتاؤں گا کہ ٹھرکی تم سے کتنا عشق کرتا ہے۔۔

ویسے میں تم سے ناراض ہو تم نے ابھی تک مجھ منایا نہیں۔۔۔

میں بھی تم کو کل منا لو گی وہ شرماتے ہوئے بولی۔۔۔

باقی سب تیار ہو چکے تھے مہندی سٹارٹ ہو چکی تھی ابان باسط عمر شازم نے مہندی کے ایک جیسے ڈریس لیے تھے وائٹ شلوار قمیض لیکن اوپر ویسٹ کوٹ الگ الگ کلر کی تھی۔۔۔

وفا نے مہرون کلر کا لہنگہ پہنا تھا اسی کلر کی بان نے ویسٹ کوٹ پہنا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے بلیک کلر کا لانگ فراک پہنا تھا باسط نے بھی بلیک ویسٹ کوٹ پہنی تھی۔۔

سونیا نے اورنج کلر کا ڈریس پہنا تھا عمر نے اورنج کلر کے ویسٹ کوٹ پہنی تھی۔۔

اور نین نے بیچاری تو بلیک شارٹ فراک پہنا تھا اس سے تو صحیح سے چلا بھی نہیں جا رہا تھا شازم نے شازم نے بھی بلیک ویسٹ کوٹ پہنے دی۔۔

سب ہی آج تیار ہوئی الگ ہی روپ دھاڑ رہی تھی اور ان کے شوہروں تو اپنی اپنی بیویوں سروں پر کے صدقے واری جا رہے تھے۔۔

اور سب لڑکیاں بھی اپنے اپنے شوہروں کے صدقے والی جا رہی تھی۔۔۔

وفا اور جنت مایا کو لے کر آئی تھی ابان اور باسط حیدر کو لے کر آئے تھے۔۔

دونوں کو ساتھ بٹھایا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مایا نے تو گرین اور اورنج کلر مکس کلر کا لہنگہ پہنا ہوا تھا لمبے بال کھلے چھوڑے تھے درمیان میں مانگ ٹیکا لگایا تھا وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔۔

اور حیدر نے بھی وائٹ سوٹ اور گرین ویسٹ کوٹ پہنی ہوئی تھی وہ بھی بے حد خوبصورت لگ رہا تھا۔۔

رسمیں شروع ہوئی تھی اور باری باری سب نے رسمیں کی تھی سب لوگ بہت خوش تھے۔۔

لیکن دو لال انگاڑا انکھیں زہر الود نظروں سے سب کو دیکھ رہی تھی منا لو جتنی خوشیاں منانی ہیں منا لوں ایک دن سب کو تباہ کروں گا سب کو ہا ہا اور وہ ہے وہ ہیولا واپس چلا گیا تھا ایک دفعہ پھر سے سب کی زندگیوں کو تباہ کرنے کا سوچ کر۔۔۔۔

سب سے پہلے ابان اور وفا کا کپل آیا تھا۔۔ 🔥🔥

Posted On Kitab Nagri

چلو آؤ جانم ڈانس کرتے ہیں وفا نے بھی مسکرا کر ابان کا ہاتھ پکڑا تھا۔۔🙈🙈

دونوں ہی سٹیج پر آئے تھے سب نے تالیوں سے استقبال کیا تھا۔۔

ابان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا ایک ہاتھ اس کی کمر پر رکھا اور ایک ہاتھ اس کے ہاتھ میں نے رکھا پھر اسے گول گول گھمایا۔۔۔

تم کو پایا ہے تو جیسے کھویا ہوں۔۔۔
کہنا چاہوں بھی تو تم سے کیا کہوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں ہی ایک دوسرے کی آنکھوں میں کھوئے ہوئے تھے۔۔۔

کسی زباں میں بھی وہ لفظ ہی نہیں۔۔
جس میں تم کو بتا سکوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر وہ اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا۔۔

میں اگر کہوں تم سا حسین کائنات میں نہیں ہی کوئی۔۔
تعریف ہے یہ کہ کچھ کچھ بھی نہیں۔۔۔

وفا نے شرما کر اس کے سینے میں سر چھپایا تھا ہال دوبارہ سے تالیوں سے گونج اٹھا تھا پھر وہ دونوں سٹیج سے اترے تھے۔۔۔

اب باری ہے ہمارے معصوم سے کپل عمر اور سونیا کی اب وہ دونوں سٹیج پر ائے تھے😍😍

تینوں تکیا ہوش ہی پل گے۔۔

گرم گرم چاہ ہاتھ تے ڈل گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہتھ تے ڈل گئی چاہ سجنا۔۔

ایسی تیری نگاہ سجنا۔۔

جاندی جاندی دسدی جانی دل دے وچ کی تیرے۔۔

میں سنیا اچیاں دی وارا رکھیا دو دل دے چار چھویرے۔۔

نالے سانب کے رکھ دیا کوئی دل چے نا لاوے ڈیرے۔۔۔

میں سنیا پہلا وی دل ٹٹیا دل ٹٹیا تیرا اک واری۔۔

تا ہی دل دے وچ بنائی باری۔۔۔

دونوں سٹیپ باے سٹیپ ڈانس کر رہے تھے پھر سے سب نے تالیاں بجائی تھی وہ دونوں مسکراتے ہوئے نیچے ائے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب باری آتی ہے جنت اور باسط کی وہ دونوں ہی سٹیج پر آئے تھے سونگ چلا تھا سب نے ہوٹنگ کی تھی۔۔۔

دل میرا پاگل ہے جانا اس کو تم بہلا دو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دل میں کہیں ہلچل ہے جانا اس کو تم سمجھا دو۔۔۔

مہکا جو ہے انچل ہے جانا اس کو تم لہرا دو۔۔۔

زلف جو بادل ہے جانا مجھ پہ تم برسا دو۔۔

دونوں ہی باکمال ڈانس کر رہے تھے۔۔

جان لے کر جائے گا تیرا یہ دیوانہ۔۔

جانم تم ہے مٹ جائے گا تیرا یہ پروانہ۔۔

جانا میرے دل میں کیا ہے تو نے یہ نہ جانا۔۔

تجھ کو یاد آئے گا میرا یہ افسانہ۔۔

دیکھو پیارے دیکھو یہ دیوانے ہے۔۔

ہائے۔۔۔

تم سے مل کر دل کا ہے جو حال کیا کریں۔۔

ہو گیا ہے کیسا یہ کمال کیا کریں۔۔۔

تم سے مل کے دل کا ہے جو حال کیا کریں۔۔

ہو گیا ہے کیسا یہ کمال کیا کریں۔۔۔۔

جنت جلدی سے باسط کے سینے سے لگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

واہ بیگم بہت اچھا ڈانس کیا ہے۔۔

وہ نے بھی باسط۔۔۔

وہ دونوں بھی مسکراتے ہوئے نیچے آئے تھے

^oooooooooooooooooo

اب آتے ہیں ہمارے لڑاکو کپل شازم اور نین کی طرف۔۔

نین تو بیچاری بس ایک جگہ کھڑی ہی تھی شازم نے اسے ایک جگہ کھڑا کر دیا ہوا تھا۔۔

تیرا میرا ہے پیار امر۔۔

تو چاہے تو قدموں میں سر رکھ دوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

شازم اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا۔

یہ جیون کیا اگر مانگے تو میری جان نظر کر دوں۔۔

تیرا میرا ہے پیار امر وہ اب نین کو پکڑ کر ہلکے ہلکے سٹیپ دے رہا تھا نین بھی مسکرا کر اس کے ساتھ اگے پیچھے ہو رہی تھی۔۔

نور جہان اور نور محبت دونوں بڑے تجھ سے پیا۔۔

پاگل کیا جوگی مجھ کو کہو تم جو بھی پیا۔۔

عشق سب سے جدا تیری ہی خاطر میں لو سو جنم چاہے جو بھی ہو بلا۔۔

نہ میں عاشق نا میں دیوانہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہہ دو مجھے جو پیا۔۔۔

تیرا میرا ہے پیار ہے امر۔۔

جو کہہ دے تو قدموں میں سر رکھ دوں۔۔

او ہو کیا بات ہے شازم سب نے ہوٹنگ کی تھی شازم نے آرام سے نین کو نیچے اتارا تھا۔۔۔

اب آتے ہیں ہمارے دلہا اور دلہن ہمارے ناول کے ٹھرکی حیدر اور اس کی جانوں۔۔

حیدر نے مایا کے آگے ہاتھ کیا تو مایا نے مسکرا کر پکڑ لیا حیدر اس سٹیج پر لے کر چلا گیا سونگ چلا تھا اور ہر طرف شور اٹھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے رفتہ رفتہ دیکھو آنکھ میری لڑی ہے۔

رفتہ رفتہ دیکھو آنکھیں میری لڑی ہے۔۔

ارے آنکھ جس سے لڑی ہے وہ پاس میرے کھڑی ہے۔۔۔

ارے جانتی ہے جب سے مرتی ہے تب سے۔۔

گلیوں سے چوری چھپے جانگتا ہوں تب سے۔۔

دل میں میرے یہ بس گئی۔۔۔

ساتھ ہی دوسرا گانا شروع ہوا تھا۔۔

دل ڈوبا دل ڈوبا تیری آنکھوں میں یہ دے دوبا

محبوبہ محبوبہ بس یہ جان لے محبوبہ۔۔

دونوں ہی سٹیپ سے ڈانس کر رہے تھے۔۔

میں تیرے جھانسے میں نہیں آؤں گی ارے دیوانے جا۔۔۔

ایسی ویسی بنا کے باتیں مجھے نہ تو الجھا رے۔۔

لٹ جاؤں گا مر جاؤں گا دل تیرا جیت کہ دکھلاؤں گا۔۔

پیچھا نہ چھوڑوں گا مجھے نہ تڑپا۔۔

دل ڈوبا دل ڈوبا میں تیری انکھوں میں یہ دل ڈوبا۔

Posted On Kitab Nagri

محبوبہ محبوبہ یہ جان لے محبوبہ--

تالیوں کی آواز سے پورا ہال گونج اٹھا تھا ہم دونوں کو ہی سانس چڑھ چکا تھا----

فنکشن ختم ہوا تو سب کو سکون کا سانس آیا تھا-

شاہ جی میں تو تھک گئی ہوں--

ارے جانم میں بھی تھک گیا ہوں میرا بیٹا بھی تھک گیا ہے دیکھیں سو گیا ہے-

جانم کہو تو تمہاری تھکاوٹ اتار دوں آج تم بجلیاں گرا رہی تھی--

شاہ جی بس کریں مجھے نیند آرہی ہے کل بھی بہت کام ہے--

اوکے اوکے جانم غصہ نہ کرو آرام سے سو جاؤ وہ بھی مسکراتی ہوئی لیٹ گئی---

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooo

نین تم ٹھیک ہو نا۔

ہاں میں ٹھیک ہوں شازم پریشان نہ ہو۔

میری بیٹی بھی ٹھیک ہے نا۔

ہاں وہ بھی ٹھیک ہے۔۔

نین نے شازم کے کندھے پر سر رکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئی لو یو شازم تھینک یو سو مچ مجھے اتنا پیار دینے کے لیے مجھے اتنا خوش رکھنے کے لیے۔۔

نین میری ڈارلنگ یہ میرا فرض تھا تم میرا پیار نہیں میرا عشق ہو تمہاری طرف آنے والی تکلیف کو سب سے پہلے مجھ سے ہو کر گزرنا پڑے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooo

اگلا دن بارات کا تھا سب ہی بہت خوش تھے مایا نے ریڈ بلڈ کلر کا لہنگا پہنا ہوا تھا بالوں کا جوڑا بنایا ہوا تھا اور میک اپ میں وہ انتہا کی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔

وفا نے آج ریڈ کلر کی ساڑھی پہنی ہوئی تھی جو کہ آج ابان کی نیت خراب کرنے کا سبب بن رہی تھی۔۔

سونیا نے بھی مہرون کلر کا لونگ فراک پہنا ہوا تھا اور عمر کی نظریں تو اس پر سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جنت نے ابھی باسط کی فرمائش پر بلیک کلر کی ساڑھی پہنی تھی جس کی وجہ سے باسط کا دل کر رہا تھا اس پر اپنا پیار نچھاور کریں جنت تو ادھر ادھر بھاگ رہی تھی باسط سے وہ اس کی نظروں کا مطلب سمجھ رہی تھی۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

نین بیچاری آج پھر سے فراک پہنا تھا شارٹ۔

شازی مجھے ساڑھی پہننی ہے۔

ارے میرے ڈارلنگ اپنا جسم دیکھو اور شوق دیکھو۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے میں صبح سے شادی بھی انجوائے نہیں کر پا رہی ہو۔۔

ارے ڈارلنگ میں نے تو کچھ نہیں کیا سارا الزام ہی مجھ پر لگا رہی ہوں۔۔

سب کچھ تم نے کیا ہے۔

تو ڈارلنگ پھر آج رات کے لیے بھی تیار رہنا۔

بدتمیز لوفر دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔۔

ہا ہا میری جان شازی نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔

سونیا نے بھی عمر کی فرمائش پر بلیک ساڑھی پہنی تھی اور سارا کو بھی بلیک فراک پہنایا تھا وہ اب تین سال کی ہونے والی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اور اب تو ہر ٹائم بابا بابا لگائے رکھتی تھی۔

میرا بیٹا عمر نے سارا کو اٹھایا تو چٹا چٹ چوم لیا۔۔

بابا۔۔

جی میرا بیٹا ہے۔۔

باہر جانا ہے سارا کی منان کے ساتھ بہت لگاؤ تھا ہمیشہ منان کے ساتھ کھیلتی رہتی تھی یاں شاید بچپن سے ہی اس کے پاس رہی تھی شاید لیکن جہاں منان شاہ ہو گا وہاں سارا ہو گی۔۔۔

بارات کے آنے میں تھوڑا ہی ٹائم رہ گیا تھا اور مایا بیگم سے ہیل والے جوتے نہیں پہنے جا رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مایا یار پہن لو نا کیا ہو گیا ہے۔

مجھ سے پہن کے چلا نہیں جائے گا۔

پہلے بھی تو پہنتی تھی نا۔۔

ہاں تو پہلے شوز ہوتے تھے نا پنٹ شرٹ کے اوپر دو سال سے نہیں پہنے اب چلا نہیں جاتا میرے سے۔

چلو جیسے بھی کر کے اجسٹ کر لو نا جنت نے تو مشکل سے ہی پہنائے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

برات آچکی تھی اور جنت اور سونیا مایا کی طرف سے تھی اور نین اور وفا حیدر کی طرف سے تھی۔۔

جنت اور سونیا نہ حیدر کا راستہ روکا تھا پہلے ہمارے پیسے دو۔

Posted On Kitab Nagri

ارے کیسے پیسے۔

اب ہمارے پیسے دو گے تو ہم مایا کو لے جانے دیں گے ورنہ کوئی نہیں وہ دونوں بھی راستے میں کھڑی ہو گئی تھی۔۔

وہ میری بیوی ہے نکاح ہو چکا ہے میں چاہوں تو ایسے بھی لے جا سکتا ہوں۔۔

ہم نہیں لے جانے دیں گے حیدر نے ابان اور شازم کی دیکھا تو وہ ہنس رہے تھے۔

ارے دے دے تو مایا کے لیے اتنا نہیں کر سکتے۔

مایا کی بات نہ کرو مایا کے لئے تو جان بھی حاضر ہے۔

فرزانہ بیگم تو اپنے خاندان خوش دیکھتا دیکھ کر خوشی کے مارے انسو آرہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooo

فرزانہ بیگم نے حیدر کو بیٹا بنایا تھا اور فرزانہ بیگم نے حیدر کی شادیوں میں سارے خواب پورے کیے تھے سارے خاندان کو بلایا تھا۔

حیدر پیسے دے کر اندر چلا گیا تھوڑی دیر بعد دوبارہ سے دونوں کا نکاح ہوا تھا اور دونوں نے ہی ہنسی خوشی نکاح قبول کیا تھا۔۔

جنت اور سونیا مایا کو لے کر آئی تھی جس نے بلڈ ریڈ کلر کا لہنگہ پہنا تھا ریڈ بلڈ کلر کے لیے لپ اسٹک اور آج وہ حیدر پر قیامت بن کر برسی تھی حیدر تو یک تک مایا کو دیکھ رہا تھا۔۔

ارے حیدر سوچوں سے باہر نکلو تمہاری ہی ہے کمرے میں جا کر جی بھر کر دیکھ لینا شازم نے شرارت سے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر خجل سا ہوا وہ میری ہی ہے تمہیں کیا تم اپنی بیوی کو دیکھو حیدر بھی کہاں باز آنے والا تھا۔۔

حیدر اٹھا اور مایا کے آگے ہاتھ گیا تو مایا نے بھی مسکرا کر اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

حیدر نے آرام سے بٹھایا جانو آج تو مجھے مارنے کا ارادہ ہے کیا۔

کمرے میں چلو مار بھی دوں گی وہ بھی مسکراتے ہوئے بولی۔۔

میں تم سے ناراض ہوں پتہ ہے نا۔

ہاں اور میں منا بھی لوں گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابان کی نظر تو آج وفا سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی وفا ابان کی نظروں کی تپش محسوس کرتے ادھر ادھر جا رہی تھی اسے پتہ تھا آج اس کی خیر نہیں ہے۔۔۔

ارے بیگم آج تو بہت پیاری لگ رہی ہو۔

باسط صبح سے آپ میری دس دفعہ تعریف کر چکے ہیں۔۔

ارے بیگم میں چاہتا ہوں کہ جیسی میں رات کو تعریف کروں گا نا اس کے لیے تیار رہے۔۔

جنت کا چہرہ سرخ ہوا تھا وہ جلدی سے عنایہ کو پکڑ کر بھاگی تھی۔۔۔

مایا رخصتی کے وقت باسط کے گلے لگ کر روئی تھی۔

بس کر جاو مایا اتنے آنسو کہاں سے آتے ہیں پورا ٹینک فٹ کروایا ہے کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شٹ اپ حیدر تم کبھی باز نہیں آسکتے۔

میری جانو میں تو تمہیں چپ کروانے کے لیے کہہ رہا تھا۔۔

میری بہن کا خیال رکھنا باسط نے اسے کے گلے لگ کر کہا۔۔

ابھی بھی شک ہے تو اپنے پاس ہی رکھ لو اپنی بہن کو۔۔

مایا نے خونخوار نظروں سے حیدر کو دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے میں کہہ رہا تھا میں بھی یہاں ہی رہ لیتا ہوں تمہارے پاس وہ ڈیٹھوں کی طرح دانت نکالتے ہوئے بولا۔۔۔

سب ہنسنے لگے رخصتی ہو چکی تھی مایا حیدر کے گھر چلی گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

مایا ابھی کمرے میں بیٹھی تھی کہ حیدر آگیا مایا کا دل زوروں سے دھڑکنے لگا تھا۔۔

مایا جانو کیا ہوا ہے کانپ کیوں رہی ہو میں نے تو ابھی کچھ کیا بھی نہیں ہے۔۔

مایا نے اپنا لپ اسٹک سے بھرے ہونٹوں پر زبان پھیری تھی۔

آئی لو یو مایا حیدر نے مایا کا ہاتھ پکڑا تو مایا کے ہاتھ ٹھنڈے ہو گیے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے نہیں جانتا تم سے اتنا پیار کب ہوا لیکن میں تم سے سچا عشق کرتا ہوں اب کبھی بھی مجھ پر بے اعتباری مت کرنا۔۔

مایا نے اس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں خوشی کے ساتھ ساتھ درد بھی تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر پلیز مجھے معاف کر دو۔۔

پرانی باتیں نہیں چھیڑتے مایا مجھے بس اتنا پتہ ہے میں تم سے ناراض ہوں اور آج رات تم نے مجھے منانا ہے۔۔

مایا سرخ ہو چکی تھی لیکن اسے حیدر کو منانا تھا۔۔

حیدر نے اس کا دوپٹہ اتارا تو مایا کی جان نکلنے والی ہو گئی تھی۔۔

حیدر نے ایک ڈبی نکالی پیاری سی رنگ اس کے ہاتھ میں پہنائی تھی۔۔

مایا جانو اب تم مجھے مناؤ گی کہ ساری رات ایسے ہی ضائع کروں گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مایا نے ایک نظر حیدر کو دیکھا اور اس کے قریب ہوئی اور جلدی سے اس کے ہونٹوں پر ہونٹ رکھ دیے۔۔

حیدر تو نرم نازک لمس پا کرم ہے مدہوش ہو چکا تھا مایا پیچھے ہونے لگی تو حیدر نے مزید اسے اپنے حصار میں لیا۔۔

میری جان تم نہی جانتی میں تم سے کتنی محبت کرتا ہو اگر تم جان جاتی ہو تم کبھی مجھے خود سے جدا نہی کرتی حیدر اس کی گردن میں منہ دیے سرگوشی انداز میں بولا۔۔۔

مایا اس کے لمس پھر سمٹ سی گئی تھی اور حیدر کہ سینے پر سر رکھ دیا۔۔

حیدر نے دھیرے دھیرے سے بیڈ پر لٹا کر اس کے گردن پر لمس چھوڑا تو مایا کو اپنے اندر سکون کی لہر کی مانند محسوس ہوئی تھی بنا دوپٹے کا حیدر کا ضبط آزما رہی تھی۔۔۔

مایا جانو تیار ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن مایا تو آنکھیں ہی بند رکھی تھی۔۔

وہ شرم کے مارے اس کو دیکھ بھی نہیں پا رہی تھی حیدر نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا اور پھر اس سے سینے کی طرف ایا وہاں اپنی شدتیں لٹانے لگا مایا تو بے بس ہوئی تھی۔

حیدر کو مایا نے راضی کر لیا تھا ساری رات مایا کو ایک منٹ بھی سونے نہیں دیا تھا مایا نے کوئی مزاحمت نہیں کی تھی۔۔

صبح کے پانچ بج چکے تھے لیکن حیدر مایا کو چھوڑنے کے لیے تیار ہی نہیں تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیدر بس کرو اب چھوڑو ساری رات نہیں سونے دیا اب سونے دو صبح ولیمہ بھی ہے جلدی اٹھنا ہے۔۔

مایا جانو باقی سب کچھ چھوڑو میری فکر کرو۔۔

Posted On Kitab Nagri

ساری رات تمہاری ہی فکر کی ہے اب اور کتنی کروں ابھی بھی تم ناراض ہو رہے ہو۔۔

ارے میں نے کب کہا میں ناراض ہوں تم نے اتنے اچھے سے منایا ہے اب میرا ناراض ہونا بنتا ہے ہی نہیں ہے۔۔

مایا تو شرم کے مارے اس کے سینے میں منہ چھپانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

صبح جب وہ اٹھی تو خود کو حیدر کے حصار میں پایا تھا حیدر بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

آئی لو یو مایا جانو۔۔

آئی لو یو ٹو حیدر وہ دوبارہ سے اس کے ہونٹوں پر جھکا تھا۔۔

بس بھی کرو حیدر ٹھرکی بدتمیز لوفر۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر کا قہقہ بلند ہوا تھا۔۔

حیدر فریش ہو جو پھر ناشتہ کرتے ہیں وہ بھی شرماتی ہوئی فریش ہونے چلی گئی۔۔

ooooooooooooooooo

ولیمہ بھی خیر سے ہو گیا تھا سب نے مایا کو بہت تنگ کیا تھا اور مایا تو شرما شرما کر سرخ ہو رہی تھی۔۔۔

دن گزرتے جا رہے ہیں تو سب اپنی اپنی زندگی میں خوش تھے۔۔

شازی مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔

میری جان ڈر کیوں رہی۔

Posted On Kitab Nagri

اگر مجھے کچھ ہو گیا تو۔۔

ڈارلنگ تمہیں کچھ نہیں ہو گا میں ہوں نا تمہارے ساتھ تم اور ہمارا بچہ سہی سلامت ہی ہو گا تم نہ ڈرو۔

نین نے اسے کندھے پر سر رکھ دیا۔۔

رات کو ایک دم سے نین کو درد محسوس ہوا تھا۔

شازم شازم۔۔۔

شازم جلدی اٹھا کیا ہوا نین۔۔

شازم درد ہو رہا ہے ہاسپٹل لے کر چلو۔۔

Posted On Kitab Nagri

شازم جلدی سے بھاگا فرزانہ بیگم کمرے میں امی امی۔۔

کیا ہوا بیٹا۔

امی نین کو درد ہو رہا ہے جلدی چلیں۔۔۔

تم چلو میں بھی آتی ہوں۔۔

شازم نین کو اٹھاتا گاڑی میں بٹھائے پھر فرزانہ بیگم بھی بیٹھ گئی تھی سارے راستہ وہ اس پر پھونکتی ہوئی جا رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر نے نین کی کنڈیشن دیکھ کر فوراً اسے آپریشن روم میں لے کر گئے۔۔۔۔فرزانہ بیگم نے ابان کو بھی کال کر دی تھی۔۔

وفا اور ابان بھی نکل پڑے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

شازم بہت پریشان تھا۔۔

بیٹا کچھ نہیں ہوگا حوصلہ رکھو۔۔

ماما بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔

بیٹا تم بس دعا کرو سب ٹھیک ہوگا ابان اور وفا بھی آگئے تھے۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر باہر آئی تو خوشخبری بتائی کہ بیٹی پیدا ہوئی ہے۔۔

ڈاکٹر میری بیوی کیسی ہے۔

وہ بھی بالکل ٹھیک ہے تھوڑی دیر بعد اور روم میں شفٹ کر دیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

تھینک یو تھینک یو ڈاکٹر صاحب شازم نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔

وفا نے منان کو ابان کو پکڑایا اور چھوٹی سی ڈول کو اٹھایا تھا جو بالکل نین پر گئی تھی۔۔

لیکن اس کی ہیزل آنکھیں شازم کی خواہش بھی پوری ہو گئی تھی۔۔

فرزانہ بیگم نے تو کئی نوٹ چھوٹی سی ڈول کے سر پر وار کے بانٹ دیے تھے۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

تھوڑی دیر بعد نین کو بھی ہوش آچکا تھا سب اس کے پاس کھڑے تھے۔۔

تھینک یو سو مچ اتنی پیاری سی بیٹی کے لیے۔

دیکھا شازم میری بیٹی مجھ پر گئی۔۔

ہاں ہاں چلو اگلی دفعہ میرا بیٹا مجھ پر ہی جائے گا۔۔

ابھی بیٹی پیدا ہوئی اگلے بچے کی پڑ گئی کچھ شرم کرو شازم نے مسکرا کر اس کے ماتھے بوسہ دیا۔۔

نین کو بھی کچھ گھنٹوں میں چھٹی مل گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ساری حویلی کو بہت پیارا سجایا گیا تھا کیونکہ منان اور مناہل شاہ کا عقیقہ تھا۔

یہ نام وفا نے رکھا تھا وفا کو یہ گڑیا بہت پسند تھی اس کا کہنا تھا کہ یہ میرے منان شاہ کی دلہن بنے گی۔۔۔

اس لیے اس سے ملتا جلتا نام مناہل شاہ رکھا تھا سب اس کی بات پر مسکرا اٹھے تھے لیکن وقت کا کس کو پتہ نہیں تھا۔۔

مایا اور حیدر تو دو دن پہلے ہی ہنی مون سے واپس آئے تھے مایا بہت خوش تھی۔۔

منان اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے مناہل کو چھیڑ رہا تھا اور سارا منان کو اپنے طرف کھینچ رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooo

پکڑو پکڑو اسے وہ بھاگ رہی ہے لیکن وہ بھاگتی ہوئی جا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور دور جنگل میں جا کر چپکے وہ اسے ڈھونڈ رہے تھے لیکن وہ ملی نہیں اب باس ہمیں نہیں چھوڑے کہاں چلی گئی وہ ہر جگہ تو ڈھونڈ لیے ہم چلو واپس چلتے ہیں رات ہو رہی ہے۔۔

اور وہ لڑکی ڈر کر چھپی ہوئی تھی وہ لڑکے جا چکے تھے اسی لڑکی کو ایک زہریلے سانپ نے کاٹا تھا اس کے چیخ بلند ہوئی تھی۔۔

وہ تو اس سے ایک لڑکا گزر رہا تھا اس نے ڈرتے ڈرتے جنگل میں گیا وہاں چیخ کے پاس تو وہاں لڑکی بے ہوش پڑی تھی۔۔

اسے اٹھایا اور گھر لے گیا۔۔

5 سال بعد 💧💧

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پانچ سال بعد پھر سے خویلی سجی تھی حویلی کے اندر شادی کا سمان تھا لیکن یہاں کسی کی شادی نہیں مناہل شاہ کی سالگرہ تھی ہر کوئی خوش تھا۔۔

منان شاہ 7 سال کا ہو چکا تھا اور وہ مناہل شاہ کے آس پاس ہی تھا ابان اور وفا کا بھی کوئی اور بچہ نہیں تھا۔۔

اس کے بعد سارا نو سال کی ہو چکی ہے اور اسے منان کو مناہل کے ساتھ دیکھ کر غصہ آرہا تھا وہ بار بار منان کو بلاتی لیکن منان تو بس مناہل شاہ کی ہیزل آنکھوں کا دیوانہ تھا۔۔

عمر اور سونیا کا ایک اور بیٹا تھا جو کہ دو سال کا تھا جس کا نام آریان ملک رکھا تھا۔۔

باسط اور جنت کی بیٹی عنایہ بھی 7 سال کی ہو چکی تھی اور اس نے ابھی تک اپنی ماں کو تنگ کیا ہوا تھا بے حد شرارت اور بے حد خوبصورت اور شکل سے تو وہ بالکل معصوم تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور ابھی جنت کا بھی ناواں مہینہ چل رہا تھا اللہ نے دوبارہ سے ان کی جھولی بھری تھی۔

آرام سے جنت آپ کیا کر رہی ہیں۔۔

باسط آپ میرا اتنا خیال رکھتے ہیں مجھے کچھ نہیں ہو گا۔۔

بیگم میں آپ کو کچھ ہونے بھی نہیں دوں گا۔۔

مایا اور حیدر کے دو جڑواں بچے ہوئے تھے ایک بیٹا اور ایک بیٹی۔۔

بیٹا تو شیطانوں کا باپ تھا چار سال کا ہونے کے باوجود ہر کسی کے ناک میں دم کر رکھا تھا جس کا نام ضامن خان رکھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور حیدر اور مایا کی بیٹی اتنی معصوم تھی لیکن اس کی آنکھیں نیلی تھی بالکل کوئی معصوم سی گڑیا ہی لگتی تھی مایا کو تو کبھی کبھی شک ہوتا تھا کہ اتنی معصوم اور ڈرنے والی بچی اس کی بیٹی ہو ہی نہیں سکتی۔۔

سب اس کی بات سے ہنستے تھے۔۔۔

جس کا نام سب نے بہت ہی شوق اور لگاؤ اسے تقدیر خان رکھا تھا۔۔

سب ہی اپنی اپنی خوشیوں میں مگن تھے لیکن حویلی کے باہر دو لوگوں کی آگ برساتی نظریں ان کی خوشیاں جلانے کے لیے تیار تھیں دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا ایک آدمی جس کا آدھا چہرہ جلا ہوا تھا اس نے اپنا آدھا چہرہ چھپایا ہوا تھا زہر ہند لہجے میں بولا تھا۔۔

مجھے ان کی ساری خوشیاں ختم کرنی ہیں اور دوسری طرف ایک 25 سالہ لڑکی کا جس کے پاس ہے تین سال کا بچہ کھڑا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں واپس آگئی ہوں شازم تمہیں پانے کے لیے تم نے مجھے چھوڑ کر اس نین کو چنا میں تمہیں سب کو تباہ کر کے تمہیں واپس اپنے پاس آنے کے لیے مجبور کر دوں گی تم مجبور ہو جاؤ گے زمل کے پاس آنے کے لیے اس کے شروعات ہوتی ہے آج سے تم لوگوں کی بربادی کی۔۔

وہ اونچا اونچا ہنسنے لگی جیسے وہ پاگل ہو ساتھ کھڑا بچہ اپنی ماں کو دیکھ کر ڈر رہا تھا۔۔

اچھا باسط میں اوپر والے کمرے سے ہو کر آتی ہوں کیا ہوا جنت۔۔

کچھ نہیں واش روم جانا ہے۔۔

اوکے دھیان سے جانا جنت۔

اوہو باسطہ آپ عنایہ کو سنبھالے میں اور ہمارا بیٹا ابھی واپس آتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

باہر کھڑی زمل نے کال کی تھی دھماکہ کر دو اندر کا بھی کیک کاٹا جاتا کہ پوری حویلی میں ایک دھماکہ ہوا تھا اور ہر طرف آگ لگی تھی۔

لوگ باہر کو بھاگنے لگے تھے شازم نین مناہل کو لے کر بھاگا تھا۔

ابان وفا بھی منان کو لے کر باہر نکلنے پر تلے ہوئے تھے سب عمر سب دھواں ہوتا ہے حویلی میں ادھر ادھر بھاگ رہے تھے سب جب باہر نکلے اندر کوئی بھی نہیں تھا۔

شکر ہے سب آگئے یہ آگ کیسی لگی ہے کیا ہوا حویلی کو سب ڈرے سہمے سے کھڑے تھے۔۔

کسی کو کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔۔

باسط کو ایک دم سے جنت کا خیال ہے آیا جنت جنت کہاں ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت وہ اوپر واش روم گئی تھی۔

اندر پوری حویلی جل چکی تھی باسط بھاگتا ہوا اندر گیا تھا۔۔۔

مشکل سے اندر گیا تھا جنت کو باہر نکالا تھا جو ڈری سہمی بے ہوش ہو چکی تھی بڑی مشکل سے اس کے بھاری وجود کو اٹھا کر لایا تھا۔

جنت جنت ہوش کروں وہ جلدی سے اسے ہاسپٹل لے گے تھے۔۔

یہ کیا ہو گیا سب کتنے خوش تھے حویلی میں آگ کیسے لگی سب ڈرے ہوئے بولے تھے کسی کو کچھ سمجھ نہیں ارہا تھا۔۔

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر باہر آئی تو خوشخبری سنائی کہ بیٹا ہوا ہے سب نے شکر کا سانس لیا تھا سب بچے بھی ڈر گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت کو بھی ہوش آیا تھا وہ ڈری ہوئی بولی باسط ہمارا بچہ۔۔

جنت سب ٹھیک ہے ہمارا بیٹا بھی بالکل ٹھیک ہے جنت پھوٹ پھوٹ کر رو دی اگر مجھے کچھ ہو جاتا تو ہمارے بچے کو۔۔

کچھ نہیں ہوا جنت سب ٹھیک ہے اپ پریشان مت ہوں اس کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔

سب ابان والے گھر میں رہتے تھے حویلی سے پتہ کروایا تو پتہ چلا کہ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آگ لگی تھی اور وہاں سے ہی دھماکہ ہوا تھا لیکن کسی کو اصلی وجہ معلوم نہیں تھی۔۔۔

باسط اور جنت کے بیٹے کا نام دیان خان رکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شازم نین اب ابان لوگوں کے ساتھ ہی رہتے تھے مایا اور حیدر نے بھی آبان لوگوں کے ساتھ ہی گھر لے لیا تھا۔۔

عمر اور سونیا بھی اسی شہر میں آگئے تھے سب آہستہ آہستہ اس واقعے کو بھول گئے تھے۔۔

سب نے پلین بنایا کہ وہ سب ایک ساتھ سمندر گھومنے جائیں گے۔۔

سب لوگ سمندر کے اور وہاں سب ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے اپنے اپنے بچوں کے ساتھ چل رہے تھے۔

لیکن منان شاہ نے تو مناہل شاہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور سارا اسے غصے سے دیکھ رہی تھی ---

سب کو کٹھن مشکلوں کے بعد محبتیں ملی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب نے یک زبان ہو کر ایک ساتھ نعرہ لگایا تھا ہم سب ایک دوسرے کے دل کا سکون ہے۔۔۔۔

سب ہی ہنسے تھے زندگی نے بھی مسکرا کر ان کی مسکراہٹ کا ساتھ دیا تھا

The end ❤️❤️🔥🔥🔥

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com